یا قوی                    بسم اللہ الرحمٰن الرحیم                    یا معین

# انوار المعظم

اعنی

# حرز المؤمنین

لامان الخائفین

اعمال و ادعیۂ منقولہ معصومین صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین

میں

بیش قیمت و بیش بہا ذخیرہ حصول دین و دنیا


در سنہ ۱۳۷۵ھ / ۱۹۵۵ بماہ ربیع الثانی / دسمبر ساتویں مرتبہ

باہتمام ابو القلم سید منیر حسن منیر زیدی الواسطی دہلوی

کتبخانہ مطبع یوسفی نسبت روڈ

لاہور

تعداد۔ ایکہزار ——— قیمت ے مجلد للعہ

# فہرست مختصرہ مضامین عالیۂ کتاب مستطاب حرز المومنین

فالقیٰ عصاہ فاذا ھی ثعبان مبین

# حرز المومنین

# امان الخائفین

از کتبخانہ مطبع یوسفی لاہور

باہتمام سید منیر حسن زیدی شائع شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ الذی لا الٰہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمٰن الرحیم اللھم صل علی محمد ن المؤید بالانباء العظیم والقرآن الحکیم وصل علی وصیہ امیر المؤمنین والائمۃ المعصومین الطیبین الطاھرین ۔ اما بعد

جامع اس رسالہ کا اور کاتب اس مقالہ کا بندۂ خاکسار وزیر الدین حسین ابن سید نثار علی بن سید محمد اسمٰعیل بن سید شاہ علم الدین حشرہم اللہ مع الائمۃ الطاہرین صلوات اللہ علیہم اجمعین خدمت اخوان مومنین و برادران مسلمین میں عرض کرتا ہے کہ اکثر بندگان خدا کو ضرورت اسم خوانی و دعا خوانی کی بوقت پیش آنے حاجات دینی و دنیوی مثل مقابلۂ دشمن یا تنگی معاش یا استیلائے اضطرار و پشیمانی بسبب گناہ یا حصول ثواب آخرت قربۃً الی اللہ وغیرہ امور کے ہوتی ہے نیز بوقت سفر زیارات عتبات عالیات ہشت گانہ علیہم السلام والصلوٰۃ تلاش زیارات مخصوصہ و تعوذ مشاہد مقدسہ کے ہوا کرتی ہے اور اکثر ارباب حوائج فالنامجات و تعویذات و افسوں نامہ جات و نقوش وغیرہ کو ڈھونڈا کرتے ہیں لہٰذا اس حقیر نے ان تمام انوار الٰہی و نعمہائے

تا منتہی مایحتاج کو وقتاً فوقتاً اوراقِ متفرق پر کتب معتبرہ سے انتخاب کرکے ترتیب
دیا اور ایک عرصہ تک جمع کرتا رہا لیکن اس قدر فرصت اور عمر دیر سے نہ ملتی تھی کہ ان سب
چیزوں کو ایک جگہ جمع کرکے لکھا جائے اور نیز اشتغال میں ہر چند بہ سبب بیکاری اور
تشتت حال کے اطمینانِ کامل و فراغ شامل نہ تھا لیکن بہ تعین استعمال انھیں اور اد پر اعتقاد
کرکے فی الجملہ حالتِ فراغ بالی میں فرصتِ وقت کو غنیمت جان کر اوراقِ متفرق سے ترتیب وار
ایک جگہ جمع کرتا ہوں، حق سبحانہ وتعالیٰ اپنے فضل و کرم سے واسطے عمل کنندگان کے اثر
اجابت اور اس مؤلف گنہگار کو بحسن سعی ثوابِ آخرت عطا فرمائے۔ مخفی نہ رہے کہ اس
مجموعہ میں اکثر چیزیں تو کتب مطبوعہ مطابع طہران سے استخراج کی گئی ہیں اور کسی قدر اور کتب
معتبرۂ دعوات مثل مہج الدعوات وحیوٰۃ الحیوان و رسالہ حرز الامام و کافی وغیرہم سے منتخب
کرکے خود بھی اس حقیر نے تجربہ آثار دعوات اوراد وغیرہ کا کرکے دیکھے تو بفضلہ تعالیٰ شانہ
ان کو نہایت مؤثر پایا، اس لئے میں نے چاہا کہ دیگر مومنین موقنین بھی اس نعمت عظمیٰ سے
مستفید و مستفیض ہوں اگرچہ چنداں اس کی ضرورت نہ تھی اس واسطے کہ صدہا کتابیں ہاں
جواہر زواہر سے خاص و عام میں شائع ہیں لیکن دو سبب سے لکھنا اور جمع کرنا ان چیزوں کا
ضرور ہوا۔ اول تو ان کتب مشہورہ و مروجہ مثل اعمال الصالحین و سفینۃ النجاۃ یا تحفۃ العوام
ومفید العوام وغیرہ کتابیں جو حقیر کی نظر سے گزریں ان میں یہ چیزیں درج نہیں ہیں اور جو
کتب مطبوعہ طہران وغیرہ میں درج ہیں تو یہ کتابیں کلاں اور قیمت کی گراں ہیں بجز امرا
کے غریب ان کو نہیں لے سکتا، دوسرے یہ کہ یہ کتابیں بزبانِ عربی و فارسی ہیں اور جدا جدا
اپنے اپنے محل و موقع پر چیزیں متفرق ان میں درج ہیں، پس بنظر جمع ہونے ان سب
چیزوں کے ایک جگہ زبانِ اردو عام فہم میں لکھ کر تین قسم پر منقسم کرتا ہوں اور ہر قسم
کے پانچ پانچ حصے کرکے ہر حصے میں مطالب جداگانہ عرض کرتا ہوں اور نام مبارک
اس رسالہ کا تاریخی انوار المعظم تجویز ہوا جس سے سال تالیف ۱۳۰۲ھ نکلتا ہے۔

اور دوسرا نام حسب مناسبت مطالب کتاب حرز المومنین لامان الخائفین مقرر کیا گیا۔
قسم اوّل کے پانچ حصوں میں سے حصہ اول میں خواص بعض سورہائے قرآنی با ترکیب و چند آیات کلام الٰہی و خواص چند اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ جلت عظمتہ اور خواص بعض اوراد و ادعیہ ماثورہ۔ حصۂ دوم میں ادعیہ دوازدہ ساعات روز کہ متعلق دوازدہ امام علیہم السلام ہیں و ادعیہ منسوب بانبیاء و ائمہ ہدیٰ علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ورد اسمائے پنجتن علیہم السلام و دعائے ہفت قاموس اور دعائے ہفت ہیکل و دعائے مفید و ادعیہ متبرکہ قدسیہ باسناد و عریضے چند جہت کشائش امور و اعمال دریافت عاقبت امور کلخواب میں حصۂ سوم میں نمازیں چند واسطے قضائے حاجات و ادائے دین و ادائے حقوق والدین اور نماز قضائے عمری و نماز تسخیر و نماز اعرابی۔ حصۂ چہارم میں بعض حرز مجرب واسطے حفاظت جان و مال۔ حصۂ پنجم میں ترکیب نکبت بیضاء جناب علی مرتضیٰ علیہ السلام سے و ادعیہ خاص بنا بر دفع امراض خاص۔ امّا قسم دوم کے پانچ حصوں سے حصہ اوّل میں زیارات و اعمال ورود شہر نجف و اعمال مسجد کوفہ و مسجد سہلہ و مسجد صعصعہ بن صوحان۔ حصۂ دوم میں زیارات اور اعمال ورود کربلائے معلیٰ و فضیلت خاک تربت و آداب اٹھانے خاک تربت امام حسین علیہ السلام کے۔ حصہ سوم میں زیارات و اعمال ورود مشہد شریف کاظمین علیہم السلام۔ حصہ چہارم میں زیارات و اعمال ورود شہر سر من رائے و سرداب مقدس امام آخرالزمان صاحب الامر علیہ السلام عجل اللہ فرجہم۔ حصہ پنجم میں زیارات و اعمال مشہد مقدس امام رضا علیہ السلام بوقت ورود شہر طوس و زیارات جناب معصومۂ قم ہمشیرۂ امام رضا علیہ السلام۔ و زیارات شاہزادہ عبد العظیم۔ امّا قسم سوم کے پانچ حصوں میں سے۔ حصۂ اوّل میں ایک فالنامہ مشہور و منسوب با مام جناب علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام واسطے دریافت عاقبت امور و تفول بقرآن مجید و

ترکیب استخارہ جات حصۂ دوم میں چند تعویذات و نقوش مجرب منقولہ واسطے
رفع شدائد و کفایت مہمات و حصول حسنات حصۂ سوم میں صورتیں ہر نہج جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کی واسطے زیارت و مشاہدہ کے بنا بر حصول حسنات و ثواب
آخرت حصۂ چہارم میں صفات و خواص حروف تہجی و ترکیب حروف و خواص حروف
مقطعات قرآنی و طلسمات چند بنا بر رفع شدائد و حصول فوائد حصۂ پنجم میں بعض
شعبدہ جات و ترکیب ادویہ چند مجرب واسطے حصول فلاح و خاتمہ کتاب کے مشتمل
بفوائد و شرائط آداب عمل کہ جس کی رعایت عامل کو وقت بجا آوری کسی عمل متذکرہ رسالہ
ہذا کے ضرور ہے۔ پس قسم اوّل کے حصہ اوّل میں خواص بعض سورہائے قرآنی و چند
آیات کلام الٰہی و خواص چند اسمائے مقدسۂ باری تعالیٰ جلت عظمتہ۔ خواص بعض
اوراد و ادعیۂ ماثورہ۔ ختم سورۂ فاتحہ چالیس۴۰ روز ہر روز سو مرتبہ اس ترکیب سے
پڑھے کہ بعد نماز صبح کے چوبیس۲۴ مرتبہ اور بعد ظہر کے تیئیس۲۳ دفعہ اور بعد نماز عصر بائیس۲۲
بار اور بعد نماز مغرب اکیس۲۱ دفعہ و بعد نماز عشا دس۱۰ مرتبہ۔ واسطے حاصل ہونے
جس مطلب کے پڑھیگا مراد حاصل ہوگی بعونہ تعالیٰ۔

ختم سورۂ فاتحہ

دیگر کنوز مخفیہ و اسرار مرویہ سے عمل سورۂ مبارکۂ انعام کا ہے واسطے جمیع مہمات
دنیوی و اخروی کے، اور کیفیت اس عمل کی یہ ہے کہ بروز یکشنبہ بعد نماز ظہر دو رکعت
نماز پڑھے ہر دو رکعت کو بہ نیت عمل سورۂ انعام ساتھ ایکبار فاتحہ اور تین بار سورۂ اخلاص
کے بجالاوے بعد اس کے جو مہم کہ رکھتا ہو اسکو کاغذ پر لکھ کر پیش نظر رکھے اور اکتالیس۴۱
مرتبہ آیۂ شریفہ پڑھے۔ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ بعد
اسکے سورۂ فاتحہ ایکبار اور اخلاص تین بار پڑھے اس کے بعد سورۂ مبارکۂ انعام کو شروع
کرے جب اس آیت شریفہ پر پہنچے اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ تو پھر اکتالیس۴۱ مرتبہ اسی آیۂ
افوض امری کو پڑھے جب آیۂ شریفہ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِيْنَ تک پہنچے تو پھر اسی

عمل سورۂ انعام

آیہ موصوفہ کو اکتالیس بار پڑھے جب اِلیٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ تک پہنچے تو اکتالیس بار یہ
پڑھے رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ اور
اکتالیس بار کہے بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ
مراد من بر آر جب آیہ شریفہ ذِکْرٰی لِلْعَالَمِیْنَ تک پہنچے اکتالیس بار اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی جَمِیْعِ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ پڑھے۔ جب مِثْلَ مَا اُوْتِیَ
رُسُلُ اللّٰهِ تک پہنچے تو کہے اِلٰهِیْ مَنْ ذَا الَّذِیْ دَعَاكَ فَلَمْ تُجِبْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ
سَئَلَكَ فَلَمْ تُعْطِهٖ وَمَنْ ذَا الَّذِی اسْتَجَارَكَ فَلَمْ تُجِرْهُ وَمَنْ ذَا الَّذِیْ
اسْتَغَاثَكَ فَلَمْ تُغِثْهُ وَاَغَوْثَاهُ اَغِثْنِیْ اور اکتالیس بار وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ الخ
اور اکتالیس بار رَبِّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِیْرًا
اور اکتالیس بار یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَمُنَّ عَلَیْنَا بِدُخُوْلِ
الْجَنَّةِ وَاَعْتِقْنِیْ مِنَ النَّارِ اور جب سورہ مبارکہ انعام کو تمام کرے تین بار اس
دعا کو پڑھے یَا شَدِیْدَ الْعِقَابِ یَا سَرِیْعَ الْحِسَابِ یَا غَفُوْرُ یَا خَالِقَ کُلِّ شَیْءٍ
یَا فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَیَا فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَیَا
خَالِقَ الْاَزْوَاجِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَیَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَیَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
وَیَا مُجِیْبَ الدَّعَوَاتِ وَیَا وَلِیَّ الْحَسَنَاتِ وَیَا دَافِعَ السَّیِّئَاتِ وَیَا مُقِیْلَ
الْعَثَرَاتِ وَیَا مُحْیِیَ الْاَمْوَاتِ وَیَا نُوْرَ الْاَرَضِیْنَ وَالسَّمٰوٰتِ وَیَا غَافِرَ
الْخَطِیْئَاتِ وَیَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ وَیَا مَانِعَ الْبَلِیَّاتِ اِقْضِ حَاجَتِیْ فِیْ هٰذِهِ
السَّاعَةِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ بِرَحْمَتِكَ
یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ط

طریقہ ختم سورہ یٰسٓ۔ واسطے حصول جمیع مطلوب و مقصود کے قبل از شروع و بعد

ختم سورہ یٰس

از نیت یہ دعا پڑھے :۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ جَعَلْتَ فِیْ سُوْرَۃِ یٰسٓ اَلْفَ شِفَاءٍ وَّ اَلْفَ دَوَاءٍ
وَّ اَلْفَ بَرَکَۃٍ وَّ سَمَّیْتَھَا عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ
لِصَاحِبِھَا خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ تَدْفَعُ عَنَّا کُلَّ سُوْءٍ وَّ بَلِیَّۃٍ وَّ تَقْضِیْ
لَنَا الْحَاجَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ بعد اس دعا کے پڑھنا
شروع کرے سورۂ یٰس کا اور سات مرتبہ کلمۂ یٰس ایک دم کہے اور جب آیۂ لَا یُبْصِرُوْنَ
تک پہنچے تو کہے یَا مَنْ نُّوْرُہٗ فِیْ سِتْرِہٖ وَ سِتْرُہٗ فِیْ نُوْرِہٖ اسْتُرْنِیْ عَنْ عُیُوْنِ
النَّاظِرِیْنَ وَالْحَاسِدِیْنَ وَالْبَاغِیْنَ اور جب آیۂ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک
پہنچے تین بار کہے یَا رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ اور مطلب کو اپنی خاطر میں لاوے
اور جب تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تک پہنچے تو کہے۔ اَللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ الْوَاسِعِ التَّامِّ
اَغْنِنِیْ عَنْ جَمِیْعِ خَلْقِکَ اور جب مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تک پہنچے تین بار کہے، یَا
رَحِیْمُ اور پڑھنے میں آیت کے مطلب اپنا خدا تعالیٰ سے طلب کرے بعد اس کے
سات بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ مِنْ اٰفَاتِ الدُّنْیَا وَاقْضِ حَاجَتِیْ اور جب آیۂ عَلٰۤی اَنْ
یَّخْلُقَ مِثْلَھُمْ تک پہنچے سجدہ میں جاوے اور بکثرت یہ کہے کہ بَلٰی قَادِرٌ عَلٰۤی اَنْ تَقْضِیَ
حَاجَاتِیْ اور جب سورہ کو تمام کرے یہ دعا پڑھے :۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۞ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ ۞ سُبْحَانَ
الْمُفَرِّجِ عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ ۞ سُبْحَانَ الْمُخَلِّصِ عَنْ کُلِّ مَسْجُوْنٍ ۞ سُبْحَانَ الْعَالِمِ
بِکُلِّ مَکْنُوْنٍ ۞ سُبْحَانَ الَّذِیْ یُجْرِی الْمَاءَ فِی الْبِحَارِ وَالْعُیُوْنِ ۞ سُبْحَانَکَ
مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَ عِلْمِہٖ وَ رَحْمَتِہٖ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ ۞ سُبْحَانَکَ مَنْ
اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ ۞ سُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ
کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ یَا رَؤُفُ ۔

**ختم سورہ یٰس بطریق ثانی** قبل از شروع صلوات بر محمد و آل محمد گیارہ مرتبہ

پڑھے اور بعد بسم اللہ کے کلمہ یٰسٓ کو سات بار تکرار کرے۔ جب مبین تک پہنچے ٹھہر جائے
اور دو سو مرتبہ یَا عَزِیْزُ پڑھے یہاں تک کہ اس سورہ مبارکہ میں سات مبین ہیں ہر
مبین پر ٹھہرے اور اسی ترتیب سے پڑھے جب ذٰلِکَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ
تک پہنچے چودہ مرتبہ آیت کو پڑھے اور مقصود اپنا تصور کرے، اور جب مِنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
تک پہنچے آیت شریفہ کو سولہ بار تکرار کرے اور جب اِنَّہٗ لَکُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ تک
پہنچے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ یکبار کہکر یَا عَزِیْزُ بدستور دو سو بار پڑھے اور مقصود اپنا دل میں خیال
کرے اور جب آیہ اِنْ ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِیْنٌ تک پہنچے یہاں بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ
ایک بار کہکر یَا عَزِیْزُ بدستور دو سو بار پڑھے اور فَاِذَا ھُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ پر بھی اسی
طرح عمل کرے اور جب اَوَلَیْسَ الَّذِیْ تا آخر آیہ پہنچے آیہ شریفہ کو چھ بار تکرار کرے اور
مقصود اپنا دل میں تصور کرے اور جب اِنَّمَا اَمْرُہٗ سے کُنْ فَیَکُوْنُ تک پہنچے چودہ
مرتبہ اس آیہ کریمہ کو پڑھے اور مقصود اپنا کہے۔ جب سورہ کو تمام کرے دس مرتبہ صلوات
بر محمد و آل محمد کے بھیجے اور سجدہ میں جا کر مقصود اپنا جناب باری سے سوال کرے
البتہ جس مہم کے واسطے یہ عمل سورہ یٰسٓ کرے گا وہ مہم بعونہ تعالیٰ کفایت کو پہنچے گی،
اگر ہر روز سات مرتبہ اس ترتیب سے پڑھے بہت جلد مراد حاصل ہوگی، ور اگر نہ
ہوسکے تو ایک بار ہی کافی ہے۔

**ختم سورہ یٰسٓ بطریق ثالث۔** حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول
ہے کہ جو شخص ارادہ قرأت سورہ یٰسٓ کا بطریق ورد کے کرے چاہئے کہ بعد نماز صبح کے
رو بقبلہ ہو اور ساتھ کسی کے سخن نہ کرے اور اس طریق سے سورہ یٰسٓ کو پڑھے کہ
اول سات مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ
کہے بعد اس کے سات مبین جو اس سورہ شریفہ میں ہیں ہر مبین پر ایک انگلی بند کرتا جائے
اور ابتدا عقد انگشت شہادت دست چپ سے کرے اور ہرگز انگلیوں کو نہ کھولے

جب تک سورہ تمام نہ ہو جب ذٰلک تقدیر العزیز العلیم تک پہنچے چودہ مرتبہ پڑھے اور جب سلام قولا من رب الرحیم تک پہنچے ستر بار پڑھے اور جب انما امرہ اذا اراد شیئا ان یقول لہ کن فیکون تک پہنچے سات مرتبہ پڑھے اس جملے کو اور حاجت اپنی طلب کرے اور یہ کہے یا قاضی الحاجات و یا مجیب الدعوات اقض حاجاتی فی ھٰذہ الساعۃ اس کے بعد کہے فسبحان الذی بیدہ ملکوت کل شیء و الیہ ترجعون پس آغاز کھولنے عقد انگشتان کا کرے اور کھولنے میں ہر انگلی کے ایک ایک مرتبہ سورۂ حمد پڑھتا جاوے اور ابتدا کھولنے کی انگشت شہادت دست چپ سے کرے تا انگشت کوچک دست راست جب سب انگلیاں کھل جاویں تو سورۂ اخلاص ایک مرتبہ پڑھے۔ جو شخص اس طریق سے اس سورۂ مبارکہ کا ورد کرے گا فوائد بسیار اور اجر بے شمار پاوے گا۔ من رسالہ حرز الامان۔ طریق ختم سورۂ مبارکہ

ختم سورۂ انا فتحنا

انا فتحنا واسطے ہر مطلب و مہم کے شروع ماہ کے اول شنبہ سے تا مدت اکتالیس روز ہر روز اکتیس مرتبہ پڑھے اور اس عرصہ میں بعد ہر نماز فریضہ کے سورۂ فاتحہ اور سورۂ اذا جاء نصر اللہ کو پڑھتا رہے اور یہ دعا پڑھے۔ یا من اذا تضایقت الامور فتح لہا بابا لا تصل الیہ الاوھام ضاقت علی اموری فافتح لی بابا لا یصل الیہ وھمی انک علی کل شیء قدیر و بالاجابۃ جدیر و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ اجمعین تحصنت بذی الملک والملکوت واعتصمت بذی العزۃ والجبروت و توکلت علی الحی الذی لا یموت دخلت فی حفظ اللہ و فی حزب اللہ و فی امان اللہ من شر البریۃ اجمعین کٓھٰیٰعٓصٓ کفایتنا حٰمٓعٓسٓقٓ حمایتنا فسیکفیکہم اللہ وھو السمیع العلیم و لا حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ ختم کبیر اس سورہ مبارکہ کا ہے۔ ختم سورہ انا فتحنا بطریق دیگر:۔ صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہیں کہ واسطے جس مراد کے سورہ

بطریق دیگر

انا فتحنا کو ساتھ اس ترتیب کے پڑھے مراد حاصل ہو۔ بروز شنبہ و یکشنبہ و دوشنبہ
تین تین بار اور سہ شنبہ و چہار شنبہ و پنجشنبہ سات سات مرتبہ اور جمعہ کے دن
گیارہ مرتبہ پڑھ کر ختم کرے۔ ختم سورۂ واقعہ عمل اس سورۂ مبارکہ کا واسطے وسعت
رزق کے بہت مؤثر و مجرب ہے۔ ابتداء اس کی شب جمعہ سے کرے اور تا شب جمعہ
دیگر تمام کرے، ہر شب پانچ دفعہ پڑھے کہ مجموع چہل نوبت ہو قبل شروع سورۂ شریفہ
سے یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُكَ رِزْقًا وَّاسِعًا حَلَالًا طَیِّبًا بِغَیْرِ کَدٍّ وَّ
مُسْتَجِیْبُ دُعَآئِیْ بِغَیْرِ رَدٍّ وَّاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفَضِیْحَتَیْنِ مِنَ الْفَقْرِ وَالدَّیْنِ
وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَعِتْرَتِهِ الطَّاھِرِیْنَ اَجْمَعِیْنَ ط اور ہر دفعہ جب
سورہ کو تمام کرے اس دعا کو ایک دفعہ پڑھے۔ ختم سورۂ شریفہ الم نشرح سترہ دن ہر
روز سترہ مرتبہ پڑھے، جب تمام ہو حاجت اپنی خدا ئے تعالیٰ سے طلب کرے تا جو کچھ
چاہے پائے انشاءاللہ تعالیٰ۔ طریقہ ختم سورۂ تبت جمعہ کے دن سے چھ روز
تک ہر روز سو مرتبہ پڑھے اور بعد ختم سورۂ مبارکہ کے اس دعا کو تین بار پڑھے۔ بعون اللہ
تعالیٰ مراد حاصل ہوگی۔ اور یہ ختم جملہ مجربات سے ہے۔ دعا یہ ہے:۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَۃِ تَبَّتْ وَفَضْلِھَا وَبِحَقِّ اٰیَاتِھَا وَلُطْفِھَا یَاوَدُوْدُ
اَسْرِعْ وَیَسِّرْلِیْ مَطْلُوْبِیْ وَجَمِیْعِ الْمُسْلِمِیْنَ یَاعَزِیْزُ الْمَنِیْعُ الْغَالِبُ فَلَا شَیْئٌ
یُعَادِلُهٗ مِنْ خَلْقِهٖ یَا رَحْمٰنَ کُلِّ شَیْئٍ وَّرَاحِمَهٗ یَارَاحِمُ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔ ختم سورۂ اخلاص صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہیں کہ جو کوئی جب
ختم سورۂ اخلاص کا کرے جس نیت اور جس مراد کے واسطے کریگا وہ مراد حاصل ہوگی۔
انشاءاللہ تعالیٰ ہرچند مہم اس کی عظیم ہو عدد اس کے ایک ہزار اور تین ہزار اور
چار ہزار اور بارہ ہزار اور چھتیس ہزار ہیں بقدر عظمت اپنی مہم کے جس عدد کے
ساتھ چاہے بشرائط معینہ جو خاتمہ کتاب میں لکھے ہیں پڑھے۔ چاہئے کہ ایام مداومت میں

عمل سورہ واقعہ

اس دعوت کے مشغول بدعوت دیگر نہ ہو، پڑھنے والے اس سورۂ مبارکہ کو حرمت وجاہ وعزت یقیناً میسر ہوگی اور ریشن دل او فراغ روزی ہوگا اور یہ عمل نہایت معتبر اور مجرب ہے اور نیز صاحب رسالۂ موصوف بحوالۂ بعض کتب خواص قرآن کے لکھتے ہیں کہ واسطے زیادہ ہونے محبت و دفع کدورت کے یہ عمل خصوصیت رکھتا ہے کہ اگر کوئی

عمل محبت و دفع کدورت

شخص قدرے موئے سر مطلوب کے لیکر اس پر تین بار سورہ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ط اور سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کرے اور بوقت شب ان بالوں کو اپنے زیر بالیں رکھ کر سووے بقدرت خدا و برکت قرآن محبت عامل کی دل معمول میں اثر کرے گی اور تکمیل اس عمل کی اس طریق سے ہے کہ تھوڑے سے موئے پیشانی معمول کے بہم پہنچائے اور بطریق مذکور سات شب یہ عمل بجا لاوے اور ہر شب بالوں کو زیر بالیں رکھے اور شب ہفتم میں بعد اتمام عمل کے ان بالوں کو مجمر اخگر افروختہ میں رکھے درحالیکہ ساتھ قدرے عود و عنبر کے بخور بھی کیا ہو اور نام مطلوب اور اس کی ماں کا زبان پر جاری کرے برکت قرآن محبت عظیم دل معمول میں نسبت عامل کی پیدا ہوگی اور اگر یہ عمل خلاف شرع کے کوئی بقصد حرام کرے گا تو خوف رجعت و اندیشہ ضرر ہے۔ اور بھی اسی رسالہ میں بخواص سورۂ مبارکہ حمد کے لکھتے ہیں کہ جو کوئی اکتالیس دانہ فلفل کے لے اور ہر دانہ پر ایکبار سورۂ فاتحہ پڑھے اور ایک عدد پیاز سفید کو درمیان سے خالی کر کے ان

عمل محبت دیگر

فلفل کو اس کے اندر رکھے اور سر اس پیاز کا کسی چیز سے محکم کرے، اور تین سیخ چوب انار شیریں سے تراش کر اس پیاز میں چبھو دے بعد اس کے پیاز کو آتشدان کے اندر رکھے تاکہ اثر حرارت آتش کا اس کو بہ آہستگی پہنچتا رہے اور خیال رکھے کہ وہ پیاز جلکر کوئلہ نہ ہو جائے باذن اللہ تعالیٰ حرارت محبت کی دل محبوب میں اثر عظیم پیدا کرے گی۔ چاہیئے کہ اس عمل کو جہال اور نااہلوں سے مخفی رکھیں اور یہی خواص سورہائے قرآنی میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ واصل ہو ساتھ علم کیمیا یا اوپر ان علوم کے کہ اکثر اوپر

امور مخفیہ پر علم کیلئے

خلق کے مخفی ہیں چاہئے کہ طہارت کامل کرے اور لباس پاکیزہ وجہ حلال سے پہنے۔ اور چالیس روز متواتر روزہ رکھے اور ابتداء روز جمعہ سے کرے اور ہر شب وجہ حلال سے روزہ کھولے اور جب وقت سونے کا آوے سات بار سورۃ والشمس اور سات بار والضحیٰ اور سات بار الم نشرح اور سات بار آیت قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ کو تا بِغَیْرِ حِسَابٍ پڑھے۔ اور بعض نسخوں میں بعد والشمس کے سات مرتبہ واللیل بھی پڑھے بعد اس کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ وَتَسْخِیْرِکَ بِکُلِّ شَیْءٍ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تُیَسِّرَ لِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ اَخْفَیْتَ سِرَّہٗ عَنْ کَثِیْرِ خَلْقِکَ وَاَکْرَمْتَ بِہٖ کَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِکَ وَتُغْنِیَنِیْ بِہٖ عَمَّنْ سِوَاکَ فَاِنَّکَ مَالِکُ الْمُلْکِ وَبِیَدِکَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ جب یہ عمل بجا لاوے تو حق سبحانہ وتعالیٰ ایک شخص کو مسخر اسکا کرے گا پس جو کچھ کہ مطلب عامل کا ہوگا اور وہ طلب کرتا ہوگا، خواہ بیداری میں یا خواب میں وہ شخص مسخر اس کو راہ دکھلاوے گا اور بھی خواص آیہ ملک میں لکھتے ہیں کہ جو کوئی آیہ کریمہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ کو تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ظرف پاکیزہ کے کہ وہ ظرف زر خالص سے بنا ہو مثل سبو یا طشت وغیرہ کے ساتھ مشک اور زعفران اور گلاب کے کتابت کرے پھر اس کو ساتھ آب طاہر بلیلۂ زرد یا بلیلۂ سبز اور آب بادیان تازہ و سبز کے ساتھ آب شیریں ڈال کر محو کرے اور پانچ مثقال سرمۂ اصفہانی زہرۂ مرغ سیاہ اور زہرہ بط سیاہ کا اضافہ کرکے اس آب معمول سے سرمہ کو خوب کھرل کرکے تا وقتیکہ وہ کحل درزم ہو اور رتق و صلابہ اس کا درشت کرے اور آفتاب اس پر ہرگز نہ پڑے جب یہ سرمہ تیار ہو تو اس کو نگین سبز کے سرمہ دان میں و بقول بعضے سرمہ دان آہنوس میں نگاہ رکھیں۔ پس دن پنجشنبہ کے روزہ رکھے اور رات کو شب جمعہ میں جب آدھی رات گذرے تو اٹھے اور نماز تہجد ادا کرے۔ بعد فراغ تہجد

عمل دیگر امور مخفیہ کے لئے

کے ستر مرتبہ صلوات بر محمد و آلِ محمد پڑھے اور آیۂ مذکورہ کو ستر بار قرأت کرے بعد اس کے
ستر بار استغفار پڑھے اور پھر ستر بار درود پڑھے اس کے بعد اس سرمۂ معمول سے تین
سلائی داہنی آنکھ میں اور تین بائیں آنکھ میں لگاوے ابتداء داہنی آنکھ سے ہو اور سات
پنجشنبہ برابر یہ عمل بجا لاوے اور دن کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں جو کچھ مذکور ہوا عمل
کرے بعد اتمام عمل شانِ کبریائی کو ملاحظہ کرے کہ بہ برکت آیۂ موصوف کے اشخاص نورانی
اس پر ظاہر ہوں گے اور اس سے کلام کریں گے اور جو کچھ مقصود اس کا ہوگا اس سے
اعلام کریں گے مثل دفینہ یا خزینہ کے اس کو اطلاع دیں گے۔ اور بھی خواص آیۂ کریمہ
اِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ تا مُبِيْنٍ کہ سورۂ مبارکہ شعراء میں ہے لکھتے ہیں
کہ جس جگہ پر گمان دفینہ یا خزینہ کا ہو عمل اس آیۂ شریفہ کا اس طریق سے کریں کہ ایک مرغ
سفید خالد ار یعنی کہیں کہیں نشان سیاہی کا بھی اس کے پروں پر ہو لائیں اور اس آیۂ
کریمہ کو کاغذ پر بشرائطِ معینہ عروجِ ماہ میں کتابت کریں اور بخور لائق مثل عود و لوبان وغیرہ
کا رکھیں اور ایک خرقۂ پاک میں کہ وہ جامۂ دختر بالغہ سے ہو اس خرقہ میں نوشتہ کو لپیٹ
کر سوزنِ فولاد سے سیویں اور پھر اس کو بازو میں اس مرغِ سفید کے باندھیں اور بوقت
زوالِ آفتاب روز یکشنبہ کو جس جگہ گمان دفینہ کا ہو اس مرغ کو رہا کریں پس اگر
وہ مرغ اس زمین کو اپنی منقار اور چنگل سے کھودنا شروع کرے تو یقیناً اس جگہ دفینہ
ہے بے تکلف اس موضع کو کھود کر دفینہ نکال لیویں اور اسی طریق سے اگر کسی نے کچھ
جادو کسی پر کیا ہو اور زمین میں اس کو دفن کیا ہو تو ظاہر ہو سکتا ہے۔ اور بھی صاحب
کتاب دار النظیم لکھتے ہیں کہ بعض فضلاء میں سے میں نے سنا ہے کہ واسطے اخراج
دفائن کے اس آیۂ شریفہ کو بطریق مذکور لکھے اور یہی عمل کرے۔ فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ یہ آیہ بھی سورۂ مبارکہ شعراء میں ہے۔ اور نیز
یہ بھی لکھتے ہیں کہ آیۂ کریمہ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا تا قولہ تعالیٰ تَعْقِلُوْنَ کہ سورۂ بقرہ میں ہے

برائے علم دفینہ کے عمل

اخراج دفائن

بشرائط مذکور کتابت کرے اور گردن خروس سفید میں لٹکا دے اور چھوڑ دے۔ وہ
خروس موضعِ دفینہ کو پیدا کرے گا۔ باذن اللہ تعالیٰ اور علامت صحت اس عمل کی یہ
ہے کہ دوسرے روز وہ خروس مر جاوے گا۔ اور ابن تمیمی نے خواص اس آیۂ شریفہ میں
لکھا ہے کہ اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا تا قولہ تعالیٰ
اَلْبَصِیْرًا کہ سورۂ نساء میں ہے قدح زجاجی نو پر اس آیۂ کریمہ کو کتابت کرے اور ساتھ
آبِ باراں کے دھووے اور اس موضع پر چھڑکیں کہ جہاں گمان دفینہ کا ہو تو حق سبحانہٗ
تعالیٰ کسی نہ کسی وجہ سے عامل کو اس دفینہ پر مطلع کرے گا اور اس کو ظاہر فرماوے گا۔
اور خواص میں آیۂ شریفہ وَ مِنْهَا لَكُمْ تا قولہ تعالیٰ تَحْتَذُوْنَ کہ سورۂ مبارکہ نحل میں
ہے صاحب دار النظیم لکھتے ہیں کہ جو کوئی صدف طاہر سفید و روشن سے ایک لوح بناوے
اور سبز پشت وردکو اس کے خوب جلا کرا دے اور ایک طرف اس کے بقلم فولاد آیۂ مذکورہ کو
نقش کرے اور دوسری طرف اس لوح کے صورت ماہی کی کھدوائے اور اس ماہی کی اطراف
میں صورتیں پانچ حیوانات دریائی کی نقش کریں اور اس عمل کو بارہویں تشرین ثانی میں
کریں اور اگر وقت قمر برج سرطان میں یا حوت میں ہو تو نہایت ہی مناسب ہے پس ہر
شب اس لوح کو اوپر بامِ بلند کے لیجا کر ایک سہ پائی چوبِ انار شیریں کی وہاں نصب
کر کے اس لوح کو ساتھ ابریشم سفید کے اس سہ پائی میں لٹکا دیں تاکہ شعاعیں ثوابت
اور سیاروں کی اس پر چمکیں اور ہر شب آیۂ موصوفہ کو ستّر بار اس لوح پر پڑھیں اور یہ
عمل بارہ شب متصل بجا لاویں اور بعد اتمامِ عمل اس لوح کو ایک ڈبیہ مخروطی یعنی گاؤ
دم ڈبیہ میں کہ استخوان ماہی سے وہ ڈبیہ بنا ہو مضبوط و محفوظ کریں اور جس وقت چاہیں
کہ شغل بعمل کریں اس لوح کو رشتۂ ابریشم کے ساتھ باندھ کر شبکہ صیادانِ بحری سے
پیوند کریں پس جو کچھ کہ چاہتے ہوں کہ دریا سے برآمد ہو مثل دُر و مروارید و مرجان یا ماہی
و سائر شکار دریائی جب وہ شبکہ دریا کے اندر ڈالا جاوے گا تمام و کمال وہی چیزیں

دریائی جو مطلوب ہیں اس لوح صدفی سے چسپاں ہو کر شبک کے ساتھ دریا سے باہر
آوینگی اور اگر دریا میں ایسے مقام پر یہ عمل کرے کہ جہاں صدف بہت ہوں تو ضرورت
کسی غواص کی نہ ہوگی اس لئے کہ بہت سے صدف پُر از گوہر اس طرح سے لپٹ کر
دریا سے باہر آویں گے باذن اللہ تعالیٰ۔ اور یہ عمل اعمالِ عجیبہ سے ہے۔ اور صاحب
دار النظیم فرماتے ہیں کہ یہ عمل ایک سِرِّ عظیم ہے اسرارِ الٰہی سے اخفا اس کا لازم ہے
اور افشا اس کا جہال اور نا اہلوں سے مذموم ہے۔ وصیتِ اکابر ہے کہ اخفا کرنے
میں اس عمل کے سعیِ بلیغ کریں اور اس رازِ بزرگ کو کسی نا اہل سے اظہار نہ فرمائیں
اور بھی ابنِ تیمی خواص میں آیۂ کریمہ یَا بُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ کہ سورۂ
مبارکہ لقمان میں ہے تا قولہ تعالیٰ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ کے لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ مطلع ہو اوپر
مخفیاتِ احوالِ خلائق کے مثل خبر دریافت کرنے مقیم کی حالِ مسافر سے یا مسافر کو
دریافت کرنا احوال اپنے اہل و عیال و اطفال کا یا حالِ مریض کہ صحت پاویگا یا مریگا
یا شکم حاملہ میں لڑکا ہے یا لڑکی اور خبر یابی دفینہ و خزانہ سے یا مثل ان کے چاہے
تو آیۂ موصوفہ کو ماہِ شعبان کی اول شب جمعہ میں لکھے بشرائط معینۂ عمل کے بعد نمازِ عشا
اور اس نوشتہ کو زیرِ بالیں اپنے رکھے اور وقتِ عمل اور وقتِ خواب کرنے کے چاہئے کہ
متصل کہے۔ سُبْحَانَ مَنْ لَا یَخْفٰی عَلَیْہِ خَافِیَۃٌ سُبْحَانَ الَّذِیْ ظَھَرَتْ
قُدْرَتُہٗ سُبْحَانَ الَّذِیْ مَفَاتِیْحُ الْقُلُوْبِ بِیَدِہٖ وَالْاَفْوَاہُ بِاَمْرِہٖ پس کوئی شخص
خواب میں اس کو باذن اللہ تعالیٰ اس کے مقصود سے اخبار کریگا اور بھی صاحب دار النظیم
خواص میں آیۂ کریمہ اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی تا قولہ تعالیٰ اَلْمُتَعَالِ کے کہ سورۂ شریف
رعد میں ہے لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ اطلاع پاوے جو کچھ کہ شکمِ حاملہ میں ہے پسر یا
دختر ہے یا دفینہ کہ زمین میں پنہاں ہے یا حالِ غائب سے کہ وہ سفر میں ہے یا حالِ مریض
سے کہ بیماری اس کی صعب ہے یا مثال ان کی کہ اس پر مخفی ہے چاہئے کہ طہارت کامل

عمل برائے اطلاع احوال خلائق

کرے اور لباس مطہر اور معطر پہنے اور روز دوشنبہ کے دن روزہ رکھے اور جب رات کو اپنے
فرش خواب پر جاوے تو با وضوئے کامل کے سوئے اور جب صبح سہ شنبہ ہو تو پیش از
طلوع آفتاب آیۂ موصوفہ کو اوپر خرقۂ سبز کے زعفران اور گلاب کے ساتھ کتابت کرے
پس اس خرقہ کو ساتھ بخور عود اور عنبر کے خوشبو کرے اور ایک ڈبہ میں رکھ کر سر اس
ڈبہ کا اس طرح ڈھانپے کہ کوئی چشم اس پر نہ پڑے اور آفتاب و ماہتاب بھی اس
ڈبہ پر نہ چمکے جب شب چہارشنبہ ہو بعد ادائے نماز عشاء کے اپنی خوابگاہ میں جاوے
اور اس ڈبہ کو اپنے زیر بالیں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ فِی الْاُمُوْرِ یَا
مَنْ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَطْلِعْنِیْ کُلَّ مَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ
پس ذکر حق سبحانہ تعالیٰ میں مشغول ہو یہاں تک کہ ذکر خدا ہی میں سو دے۔ پس کوئی شخص
خواب میں ظاہر ہوگا اور جو کچھ کہ مقصود اس کا ہوگا اس سے اس کو خبر دیگا اور اگر اس
رات میں وہ شخص پیدا نہ ہو تو چاہئے کہ روز پنجشنبہ کو روزہ رکھے اور شب جمعہ میں
بطور یہ عمل بجا لاوے تو لامحالہ وہ مخبر آوے گا اور جو کچھ کہ مراد اسکی ہے اس سے آگاہ
کریگا۔ اور بھی ابن تمیمی نے خواص آیۂ شریفہ وَاِذْ صَرَفْنَا اِلَیْکَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ
تا قولہ تعالیٰ مُّبِیْنٌ میں کہ سورۂ احقاف میں لکھا ہے کہ جو کوئی چاہے کہ بعض جنیان سے
بہت جلد اس کے پاس حاضر ہوں اور یہ ان پر امر و نہی کرے اور وہ جن مطیع و مامور
اس کے ہوں اور اس کے امر و نہی کو بجا لاویں، چاہئے کہ آیۂ شریفہ کی تلاوت کریں ساتھ
ان شرائط کے کہ معین ہیں خاتمۂ کتاب سے دیکھ لے اور اس قدر تلاوت کرے کہ بعضے
جنوں سے حاضر ہوں، اور بخور لائق بھی عمل میں لاویں اور یہ آیۂ شریفہ واسطے سرعت اجابت
جن اور ان کے احضار کے واسطے مقرر ہے اور بہت پڑھنا اس آیۂ شریفہ کا مدد عظیم
ہے احضار جنہ میں اور ابن تمیمی نے اسی آیہ موصوفہ کے خواص میں لکھا ہے کہ جب
بہت تلاوت کرے اس آیہ کو بشرائط معینہ کہ جو واسطے تسخیر اجنہ کے مقرر ہیں اور کوئی

جن حاضر نہ ہو تو بایں عبارت اس کو قسم دے کہ اَنْتَ یَا فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ اُقْسِمُ عَلَیْكَ
بِاَقْسَامِ الْخَالِقِ فَتَتَهَدَّدَتْ وَاللّٰهُ اَعْظَمُ مِنْكَ وَاَكْبَرُ وَبِاٰیَاتِهٖ تَذِلُّ وَتَقْهَرُ اَجْمَعُ
فَاَنْتَ بِمَا تَلْقَاهُ اَبْصِرْ اس کے بعد یہ آیہ شریفہ پڑھے وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ
مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ تا قولہ تعالیٰ مُحْضَرُوْنَ سورۂ مبارکہ یٰسٓ میں
یہ آیہ شریفہ ہے جب یہ عمل بشرائط اس کے وجود میں آوے گا تو لامحالہ اسرع اوقات میں
ایک نہ ایک قوم اجنہ سے پاس عامل کے حاضر ہوگا اور بطریق نیازمندی کے پیش آویگا
اور عامل کے امر و نہی پر قیام کریگا اور خواص آیہ کریمہ قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ اُلْقِیَ
اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ تا قولہ تعالیٰ مُسْلِمِیْنَ کہ سورۂ مبارکہ نمل میں ہے صاحب در النظیم
لکھتے ہیں کہ جب کوئی جن اعاظم قوم اجنہ سے سرکشی و تمرد بجا آوری فرمان عامل میں کرے اور
حیطۂ تسخیر میں نہ آوے تو عامل کو چاہئے کہ فی الفور بعنوان مذکور قسم دے اور آیہ موصوفہ سورۂ
نمل کو باشرائط کے بہت تلاوت کرے اور بخور لائق جلاوے تا بسرعت و تعجیل پیش عامل
حاضر ہو اور اطاعت کرے اور نیز خواص کلام الٰہی میں ابن تیمی نے لکھا ہے کہ جو کوئی ساعت
اوّل میں دن جمعہ کو سورۂ فاتحہ کو بہ قلم زر مشک اور کافور اور گلاب کے ساتھ کتابت
کرے اور نوشتہ کو گلاب سے محو کر کے اندر شیشہ کے نگاہ رکھے جب کسی بادشاہ ظالم و جابر
و حاکم جابر کے پاس جاوے یہ قدرے گلاب معمول سے اپنی پیشانی پر ملے اور سامنے اس
حاکم کے آوے بعون اللہ تعالیٰ ببرکت کلام باری محبت و ہیبت اس کی دل حاکم میں طاری
ہوگی اور غضب سے اس کے ایمن و بیخطر ہوگا۔ اما بعض آیات قرآنی کا خواص اور عمل
کتاب طبوعہ طہران مفتاح الجنان وغیرہ سے لکھا جاتا ہے۔ علمائے سلف نے واسطے ہر کار
اور ہر مطلب کے اوراد معین کئے ہیں۔ جب واسطے طلب عزت و مرتبہ و تقرب سلطان کے
پڑھے تو ایک جلسہ میں ایکہزار اسّی بار پڑھے اس آیہ شریفہ کو عنقریب اپنی مراد کو پہنچے گا۔
انشاء اللہ تعالیٰ اور اگر اس آیہ کا ورد کریگا ہرگز نامراد نہ رہیگا وہ آیہ کریمہ یہ ہے ذَالِكُمْ

تسخیر جن

عمل برائے عزت و تقرب سلطان

اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ۝ **دیگر** واسطے آوارہ کرنے دشمن قوی کے اور ادا ہونے قرض و شفائے بیمار اور حاصل حاجاتِ کلی و جزئی و طلب بزرگی و توانگری کے تین ہزار تئیس بار اس آیۂ کریمہ کو پڑھے اگر ہو سکے تو ایک جلسہ میں پڑھے ورنہ جسقدر ہو سکے ہر روز مقرر کرکے اَللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ **دیگر** خواص واسطے حصول حوائج و ہلاکِ دشمن و دفع خوف و عقد اللسان ایکہزار ایک بار اس آیہ شریفہ کو پڑھے اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ **دیگر** خواص واسطے الفت دلوں اور وُسعت رزق و طلب جاہ و منصب عالی و محبت سلاطین و زبان بندی امراء و وزراء کے ایکہزار ایکبار پڑھے اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۝ **دیگر** خواص واسطے برآنے مہمات کلی کے بارہ ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اسی ہفتہ میں انشاء اللہ تعالیٰ مقصود حاصل ہوگا اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَیَکْشِفُ السُّوْٓءَ **دیگر** خواص ادائے قرض اور برآنے حاجات کلی و جزئی و خلاصی زندان و دفع مرض و دفع دشمنان و رفع حزن و اندوہ کے واسطے اس آیۂ کریمہ کو ستر ہزار بار پڑھے اور ہر روز واسطے پڑھنے کے ایک تعداد و مقدار مقرر کرے مگر کسی دن ہزار بار سے کمتر نہ پڑھے اور جو اس سے زیادہ ہو تو انسب ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ **دیگر** خواص واسطے فراخیٔ روزی و استجابت دعا اور تقرب بخدا اور برآنے حاجات قبل چاہئے کے ساتھ عدد اس آیۂ کریمہ کے قیام کرے بعد وضو کے سات بار اور بعد ہر نماز کے قبل اس سے کہ بات کرے سات بار پڑھے وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ط اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ ط **دیگر** ان آیاتِ بینات کا ورد سات خواص رکھتا ہے ۱ جاہ ۲ و عقد اللسان ۳ و رفعت ۴ و قبول امر و اطاعت ۵ تامہ ۶ و استجابتِ دعا اور آسان ہونا کاموں کا و دوستی ۷ خلائق عدد کبیر ان آیات کا تین ہزار تین سو چھتیس بار اور عدد صغیر چھیاسٹھ دفعہ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ۝

ادائے قرض، دفع دشمن
حصول حوائج
جاہ و منصب
مہمات کلی
خلاصی زندان
فراخی رزق و قرب خدا
سات خواص

صٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ہ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ہ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ہ

دیگر یہ ورد بھی سات خواص رکھتا ہے اوّل عزت دوم رفعت سوم فراخی روزی - چہارم حشمت پنجم محبت ششم قوت ہفتم قدرت۔ عدد کبیر اس آیہ مبارک کے چونسٹھ اور عدد اوسط اڑتالیس اور عدد صغیر آٹھ ہیں حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط دیگر خواص واسطے کفایتِ مہمات و برآنے حاجات و دفع دشمنان کے اس کلمہ کو سات سو چھتر بار پڑھے کٓھٰیٰعٓصٓ ا اگر اسکے ساتھ کلمہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کو بھی ضم کرے اور دونوں کلموں کو دو ہزار پچاس بار ایک جلسہ میں پڑھے البتہ مراد بزودی حاصل ہوگی دیگر خواص واسطے ظہور گمشدہ و دزدیدہ و گریختہ و برآنے غائب و اظہار پوشیدہ اور امثال اس کی دو سو ایک بار ایک جگہ بیٹھ کر ختم کرے ببرکت اس ورد کے امر پوشیدہ خواب یا بیداری میں اس پر ظاہر ہوگا اور عاقبتِ کار سے اسے خبر ہوگی اور یہ عمل آزمودہ و مجرب ہے - اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ط دیگر خواص واسطے کفایت ہر مہم و مطلب کے اور خاصۃً پھر کر آنا غربت سے طرف وطن کے وحصول مراداتِ کلی و جزئی کے و دفع دشمنان قوی و خصمان بزرگ کے ان کلماتِ قرآنی کو دو ہزار تین سو سینتیس بار پڑھے اور وہ چھ کلمے ہیں وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ عَلِیْمًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا ط وَکَفٰی بِاللّٰہِ شَھِیْدًا ط

اَمَّا خواص و ترکیب ختم بعض اسمائے حسنیٰ باریتعالیٰ عز اسمہٗ "یَا اَللّٰہُ" واسطے جمیع مطالب دینی و دنیوی کے شب جمعہ میں چھیاسٹھ بار واسطے ہر مطلب شرعی کے مجرب ہے دیگر خواص اسم مقدس "اَلْجَلِیْلُ" صاحبِ حرز الامان بسند کتاب شرح اسماء اللہ کے لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف کو ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے ساعتِ سعید میں اوپر قدح چینی کے لکھے اور دھو کر پیوے درمیان خلق کے عزیز اور بزرگ ہو اور اگر اس اسم اعظم کو بعد مجمل کہ حروف اس کے کہ تہتر ہیں اوپر قدح چینی کے لکھیں بطریق

مہمات و حاجات و دفع دشمن

حصول علم پوشیدہ اشیاء

وطن کو پہنچنا

خواص اسماء الٰہی

مذکور اور ساتھ آبِ رواں کے اور اگر نہ ہو تو آبِ شیریں طاہر سے دھووے اور پیوے
اثر اور خاصیت اس کی جو کچھ کہ مذکور ہوئی بدرجۂ اتم و اکمل کے ہوگی،

(الرافع) **دیگر** خواص اسم طاہر الرَّافِعُ میں لکھتے ہیں جو کہ بوقت نیم شب یا نیم روز کے دست بدعا اٹھا کر سو بار اس اسم بزرگوار کو پڑھے درمیان خلق کے بزرگ ہو اور مرتبہ اس کا زیادہ ہو اور اگر اس اسم کو بعدد حروف مجمل پڑھے کہ تین سو اکیاون ہیں نتیجہ اور منفعت اس کا جو کچھ کہ مذکور ہوا ابلغ و ادخل ہوگا۔

**فَائِدَہ**۔ جملہ اسمائے الٰہی کے ورد میں رعایت اعداد مجمل حروف بمقابلہ اعداد مفصل کے حصولِ اثر و نتیجہ میں اثر تمام رکھتی ہے اور عدد مجمل میں حروف اسمِ مکتوبی کے لئے جاتے ہیں اور اعدادِ مفصل میں حروف مبسوطہ لکھے جاتے ہیں جیسا کہ آئندہ ذکر اسماء میں تصریح اس کی کی جاوے گی۔ **دیگر** خواص اسم مقدس **اَلْهَادِیُ** صاحب کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ جو کوئی داعیہ حکومت و سلطنت کا رکھتا ہو اور کسی شہر و دیار کے چاہیئے کہ اس اسم شریف کی مداومت کرے اور ہر روز بعدد حروف مکتوبہ اس کے کہ بیس ہیں ورد کرے یا بعدد حروف بسیطہ اس کے کہ ایک سو تریسٹھ ہیں مواظبت کرے اور یہ اولیٰ ہے۔ (الہادی)
اور یہ اسم شریف بعض خواص میں جملہ اسمائے الٰہی سے منفرد ہے۔ جب کوئی چاہے کہ کسی کو مطیع و فرمانبردار اپنا کرے، چاہیئے کہ اس اسم مبارک کے حروف کو علیحدہ علیحدہ لکھے اس طرح سے (ا ل ہ ا د ی) اور اسم مطلوب کے حرفوں کو بھی جدا جدا لکھے، مثلاً نام مطلوب کا سلطان ہے تو تکسیر اس طرح سے ہوگی س ل ط ا ن پس دونوں اسموں کو باہم امتزاج دے اس طریق سے کہ ا س ل ل ہ ط ا ا د ن ی پھر اس کو تکسیر کرے تا وقتیکہ سطر اول تمام ہو۔ پس اس سطر کو مکرر حذف کرے اور حاصل باقی کو مربع چار در چار میں لاوے اور اس مربع کو اوپر ورقِ آہو یا کاغذ پاک کے لکھے مگر ساعتِ مشتری میں کہ وہ چھٹے ماہ روز یکشنبہ واقع ہو اور معمول کو بخور طیب سے

خوشبو کرے اور حریر طاہر میں لپیٹ کر سیوے اور پاس اپنے نگاہ رکھے اور ہمیشہ اوپر
زبان کے تکرار اس اسم مقدس کا رکھے اور بعد ہر صد بار کے کہے یَا هَادِیَ مَنِ اسْتَهْدٰی
بِهٖ اِهْدِنِیْ بِهٖ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ اٰلِیْ وَطَوْعَ یَدِیْ وَمَکِّنِّیْ نَاصِیَتَهٗ وَقَلْبَهٗ
بعد اس عمل کے عجائب قدرت مشاہدہ کرے اطاعت و فرمان برداری معمول میں اور اگر یہ
عمل ساعتِ اول کہ ہشتم روزہ پنجشنبہ ہو اس میں کر سکے کہ یہ ساعت مشتری کی ہے اثر اس
کا قوی ہوگا۔ اور جب اس عمل میں تکرار اسم پر اقدام کرے تو اطلاقی عدد ہوں نہ حصری
یعنی اعداد حروف مکتوبہ یا مبسوطہ کہ وہ حصری میں سے نہ ہوں، بلکہ اعداد مطلق ہوں
جس قدر زیادہ ہوں بہتر ہے۔

**دیگر اسم اعظم یَا هُوَ** صاحب کتاب لوامع البنیات کہ شرح اسماء حسنیٰ الٰہی میں ہے
لکھتے ہیں کہ اعتقاد بعضے اہلِ تحقیق میں اسم اعظم باری تعالیٰ اسم هُوَ ہے جس وقت چاہیں
کہ دعا میں مبالغہ کریں تو کہیں یَا هُوَ یَا مَنْ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ بِهٖ هُوَ بِهٖ کُلُّ
هُوَ پس طالب صادق اگر چاہے کہ ساتھ قوائے باطنی کے سیر کرے جمیع اشیائے جہان
میں، چاہئے کہ اس اسم مقدس پر کہ اسم ذات ہے اس مصروفیت اور توجہ سے مداومت
کرے کہ ایک نفس اس سے غافل اور زائل نہ ہو تاوقتیکہ باطن اس کا انوار ہویتہ ذاتیہ
سے مطلقاً روشن ہو اور جب یہ اثر ظاہر ہو، اور یہ صفت عامل میں راسخ ہو تو ساتھ قوت
اس صفت کے تمام اشیاء عالم میں تصرف عظیم کر سکتا ہے، اور ضمن میں اس اسم بزرگوار
کے ایک سرِّ عظیم ہے اسرارِ غامضۂ الٰہی سے اور بہ برکت مواظبت و مداومت اس اسم
پاک کے لئے اس سرِّ عظیم تک لیجا سکتا ہے مگر بشرائطِ معینہ۔ **دیگر خواص اسم اَلْوَهَّابُ**
بعضے علماء کہتے ہیں کہ اسم اعظم اللہ تعالیٰ کا اَلْوَهَّابُ ہے۔ چنانچہ دعا میں حضرت سلیمان
علیٰ نبینا و علیہ السلام کے واقع ہوا ہے کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ قرآن مجید میں خبر دیتا ہے رَبِّ
هَبْ لِیْ مُلْکًا لَّا یَنْۢبَغِیْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ صاحب رسالہ

حرز الامانی بحواله سند شرح اسماء اللہ کے لکھتے ہیں کہ جو شخص فضائے وسیع خالی میں ہاتھ
اٹھاوے اور سو بار یَا وَهَّابُ کہے تمام مہمات اس کی کفایت ہوں اور جو حاجت کہ
چاہے روا ہوا اور اگر ایک سو تینتیس بار کہ عدد حروف مبسوط اس اسم کے ہیں پڑھے تو
عمل اور اثر قوی تر ہوگا اور مصباح میں وارد ہے کہ جو شخص اس اسم مبارک کو چودہ مرتبہ
بعد مجمل اس کے حالتِ سجدہ میں کہے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کرے گا اور اگر آخر شب اس اسم
مقدس کو بایں ترتیب سو مرتبہ کہے کہ زیر آسمان ہاتھ اپنے طرف آسمان کے بلند کرے اور
سر برہنہ کرے تو حق سبحانہ تعالیٰ فقر کو اس کے دور کرے گا اور حاجت بر لاویگا اور ہرگاہ
اَلْكَرِيْمُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ بے تعداد بکثرت پڑھے اللہ تعالیٰ رزق اس کو اس
جگہ سے عطا فرماوے جہاں سے گمان نہ رکھتا ہو۔ دیگر خواص اسم اَلْوَاسِعُ کے
بے تعداد اور بکثرت پڑھنے کا بھی یہی ہے جو مذکور ہوا۔ دیگر مَالِكُ الْمُلْكِ کے بھی
بے تعداد پڑھنے کا خواص واسطے غنا اور رفع فقیری کے یہی ہے جو مذکور ہوا۔ دیگر
خواص اَلْغَنِيُّ الْمُغْنِيْ جو کوئی اس اسم مقدس کو برابر دس جمعہ تک ہر جمعہ کو دس
ہزار بار پڑھے اور اس عرصہ میں گوشت نہ کھاوے اللہ تعالیٰ اس کو غنی کریگا۔ اور ایک
روایت میں ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے تو بھی باعثِ وسعتِ رزق اور دولت ہے۔
دیگر خواص اسم شریف اَلْعَزِيْزُ ہرگاہ چالیس مرتبہ ہر روز اَلْعَزِيْزُ کہے تو محتاج کسی
کا نہ ہوگا۔ اور جو بعدد حروف مجمل پڑھے کہ چورانوے ہیں تو سریع الاثر ہے اور جو اس سے
بھی نتیجہ قوی تر اور زود تر چاہے تو باعداد حروف مفصل اس کے کہ ایک سو چھپن ہیں
مداومت کرے۔ دیگر خواص يَا مُعْطِيَ السَّائِلِيْنَ ہرگاہ اس اسم مقدس کو بہت
کہے اللہ تعالیٰ اسکو سوال کرنے سے غنی کردیگا۔ دیگر خواص اسم اَلرَّحْمٰنُ جو شخص
ہر روز ہزار بار اس نام مبارک کا ورد کرے جو کہ اسے دیکھیگا دوست و عزیز رکھیگا
اور واسطے ایمنی آفات و مخافات اور ظہورِ سداد و رشاد کے اَلرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

بے گمان رزق ملے

برکت رزق

محتاج نہ ہو

عزت و حفاظت ہو

دونوں اسمائے مقدس کا ورد بہت نافع ہے صاحب کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ یہ دو اسم جلیل القدر اور عظیم الشان ہیں جو شخص کہ کسی امر میں امورات دینی یا دنیوی سے مضطرب اور پریشان خاطر ہو تو توسل ان ہر دو اسم شریف کے ساتھ کرے اور بعد مجمل یا مفصل کے ان ناموں کو ہر روز پڑھے اور ان پر مواظبت کرے وہ اضطراب اور پریشانی باذن اللہ دفع ہو اور مقصود بسہولت میسر آوے اور جو کوئی کسی جبار و ظالم سے ڈرتا ہو ساتھ تکرار ان دو اسم مبارک کے مداومت کرے بعون اللہ تعالیٰ ایمن و مطمئن ہو۔ اور صاحب در النظیم لکھتے ہیں کہ یہ دو اسم بزرگوار پناہ مضطر و امان خائفین ہیں اور جو شخص کہ ان دو اسم کو اوپر نگین چاندی کے ساعت آخر روز جمعہ میں نقش کرے اور ساتھ اس کے تختم کرے یعنی انگشتری اسکی ہاتھ میں پہنے کسی طرح کا مکروہات نہ پہنچے گا اور جو کوئی ان اسموں کا ورد کریگا اور بطریق مواظبت پڑھیگا حق سبحانہ و تعالیٰ جمیع امور میں لطف اپنا شامل حال اسکے کریگا۔ دیگر خواص اسم مبارک "اَلْحَیُّ" جو کہ مداومت کرے اس اسم مبارک کی بعد ہر نماز کے بعد مجمل کما ٹھارہ ہیں تو باعث طول عمر و کشائش رزق و دفع مرگ مفاجات ہے۔ دیگر شیخ بہائی علیہ الرحمہ نے ایک شخص کو فرمایا کہ ساتھ ذکر ان ناموں کے مداومت کرتا کہ تو غنی ہو اور یہ اسمائے مقدسہ معین کئے کہ یہ تو یَا کَافِیُ یَا غَنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ وہ شخص بیان کرتا ہے کہ میں نے گوشہ تنہائی میں خلوت اختیار کی اور بعد کبیر ذکر ان نامہائے مبارک کا کیا میں نے اوقات کو بحضور قلب گزارا میں نے چالیسویں دن دیکھا کہ سقف خانہ کی خنہ بخود کھل گئی اور چالیس ہمیان پُر از زر رخنہ سقف سے نیچے گریں اور ایک آواز غیبی سُنی میں نے کہ یہ مژدہ لے اور اسکو خرچ کر اور عدد کبیر ان اسمائے مقدسہ کے مجموعہ مطبوعہ طہران میں چھیالیس ہزار دو سو چہتر ۴۶۲۷۶ لکھے ہیں۔ دیگر خواص اسم شریف "اَللَّطِیْفُ" صاحب دُر النظیم لکھتے ہیں کہ یہ اسم مبارک تمام اسمائے الٰہی سے ممتاز ہے کہ قریب النتیجہ اور

سریع الاثر ہے اور جمیع اوہام و آلام و اسقام اور نوائب و مصائب کے دفع میں تاثیر عظیم رکھتا ہے اور اوقات محن و شدائد میں نتائج و فوائد اس سے عجیب و غریب ظاہر ہوتے ہیں اور ہر تعب و کرب اور فزع کہ عارض ہو ساتھ فرح و سرور اور امن و اطمینان کے مبدل ہوتا ہے بشرطیکہ اس اسم مقدس کو بعدد حروف مبسوط اس اسم کے کہ ایک سو تہتر ہیں ہر روز پڑھے اور معالجۂ امراض میں ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے ظرف چینی بازجاجی پر لکھے اور آبِ باراں کے ساتھ محو کرے اور اگر نہ ہو تو آب شیریں طاہر سے دھو کر پیوے

دفع امراض

بعون اللہ جمیع امراض و اوجاع مندفع ہونگے اور اثر اس کا نہایت جلد پیدا ہوگا اور آدابِ کتابت اس اسم لطیف کا علاوہ اسکے کہ طریقِ کتابی میں مقرر و معین ہے ایک یہ بھی ہے کہ اس اسم مبارک کو ایک سو تہتر [173] بار لکھے پس ساتھ آبِ باراں کے دھووے اور پیوے تاکہ نتیجۂ کلی عنقریب ظاہر ہو، اور اسمائے حروف مبسوطہ اس کے علیحدہ بالف و لام تعریف و بعدد حروف ہر اسم کے کتابت کریں بدیں طریق اَلْاَلِفُ اسکو ایک سو بیالیس بار لکھے اَللَّامُ اس کو ایک سو دو [102] بار لکھے اَلطَّاءُ اس کو اکتالیس [41] بار کتابت کرے اَلْیَاءُ اس کو بیالیس [42] بار لکھے اَلْفَاءُ اس کو ایک سو بارہ [112] مرتبہ۔ پس بوقت شب نوشتہ کو آبِ طاہر میں نقسیع کرے بعدہٗ اس پانی کو پیوے، الم ہائے بیرونی و درونی سے شفا پاوے اور تمام دردوں سے خلاصی ہو باذن اللہ۔

دفع درد

دیگر خواص اسم شریف اَلرَّزَّاقُ شرح اسمائے اللہ میں مرقوم ہے کہ جو شخص بامداد پیش از نمازِ صبح چاروں گوشوں میں اپنے گھر کے ہر زاویہ پر دس بار کہے یَارَزَّاقُ اور آغاز دستِ راست سے کرکے روبقبلہ بائیں کو چلے فقر و فاقہ و بے نوائی سے نجات پاوے۔ بعون اللہ۔

وسعت رزق

دیگر خواص اسم شریف اَلْوَاسِعُ کتاب موصوف میں لکھتے ہیں کہ جب کسی کو قناعت نہ ہو اس چیز اور اس قدر پر کہ جو کچھ حق سبحانہٗ و تعالیٰ نے اس کو دیا ہے چاہیے کہ اس اسم شریف کو بہت اوپر زبان کے جاری کرے تو بعون اللہ بر کت اسم پاک کے

صفت قناعت بھی اس کو حاصل ہو اور وجہ کفاف و مہمات بھی اس کا بطریق احسن کفایت ہو اور اگر بعدد مجمل بلکہ مفصل اوپر ذکر اس اسم مبارک کے مداومت ہو تو نہایت اولیٰ ہو۔

دیگر خواص اسم مقدس اَلنَّافِعُ مجموعہ مطبوعہ طہران میں مرقوم ہے کہ جو شخص سفر میں ذکر اس اسم مبارک کا بہت کرے اور کشتی پر دش ہزار بار پڑھے تو بے خطر رہے گا۔ اور جو طبیب و معالج مداومت کرے اور بے تعداد پڑھے تو بعونہ تعالیٰ اس کے ہاتھ سے بہت مریض اچھے ہونگے اور وقت خرید و فروخت کے بہت پڑھے تو نفع بہت پائیگا۔ چاہیئے کہ بعدد مجمل یا مفصل ہر روز ورد مقرر کرے تاکہ نتیجہ و اثر اسکا ابلغ و اکمل ہوگا۔

دیگر خواص اَلْمَانِعُ ہرگاہ زن اور شوہر میں نااتفاقی ہو تو اس اسم مقدس کو بے تعداد پڑھے بعون اللہ تعالیٰ موافقت ہوگی اور اگر بعدد مجمل یا مفصل اس کے مداومت کرے نتیجہ اور اثر قوی تر ہوگا۔

دیگر خواص اسم مبارک اَلْبَاعِثُ واسطے تہیہ یا عن ر میسر اسباب دنیا و آخرت کے بہت نافع ہے شرح اسماء اللہ میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اپنے فرش پر دست بسینہ اس اسم مقدس کو سو بار پڑھے دل مردہ اسکا زندہ ہو اور اگر بعدد مجمل کہ پانسو تہتر ہیں (۵۷۳) یا بعدد مفصل کہ چھ سو پنتالیس ہیں (۶۴۵) پڑھے تو اقوی و اولیٰ ہوگا۔

دیگر خواص اَلْغَفُوْرُ جو کہ ہر روز اس اسم مقدس کو ایک ہزار دو سو چھیاسی بار کہ عدد مجمل اس کے ہیں یا ایک ہزار تین سو پچپن بار (۱۳۵۵) کہ عدد مفصل اسکے ہیں مداومت کرے ظلمت اور تاریکی اسکے دل سے زائل ہو اور روشنی اور صفائی اس کے باطن میں ظاہر ہو بعون اللہ تعالےٰ

دیگر خواص اسم اَلْحَلِیْمُ در کتاب موصوف میں لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم مبارک کو بہت پڑھے صفت حلم اس میں حاصل ہو اور صبر و سکون اور ثبات اس کو روزی ہو اور اگر ہر روز بعدد مفصل اس کے کہ ایک سو اکیاسی ہیں (۱۸۱) مداومت کرے اثر اور نتیجہ قوی ہوگا اور اگر کوئی

شخص وقت بونے درخت کے اٹھاسی بار کہ عدد مجمل اس کے ہیں پڑھکر درخت جا دے اور
بیج اس کے زمین میں محکم کرے نشو و نما تمام پاوے اور مالک اس کا اس درخت سے برخوردار
ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ دیگر خواص اسم مقدس اَلْمُهَيْمِنُ واسطے دفع دشمنان و قلع
خصمان کے اثر تمام رکھتا ہے۔ صاحب کتاب دُر النظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف
کو شرف قمر میں اوپر نگین کے پانچ بار یا پانچوں حرف اس نام کے علیحدہ علیحدہ کندہ کرادے
اور جب وہ خاتم ہاتھ میں پہنے ایک سو اکھتر بار اس اسم کو پڑھ لے اور سامنے بادشاہ جابر یا حاکم
ظالم کے آوے شر اُسکے سے اور شر ہر شیطان جن و انس سے عصمت اور پناہ حق سبحانہ تعالیٰ میں
رہیگا۔ دیگر خواص اسم مبارک اَلْقَهَّارُ بھی واسطے قلع قمع دشمنوں کے نہایت نافع ہے
شرح اسماء اللہ میں مرقوم ہے کہ واسطے استیصال دشمن کے ہر روز تین سو چھ بار بعدد حروف مکتوبہ
کہ جن کو عدد مجمل بھی کہتے ہیں بعد ادائے فریضۂ صبح کے پڑھے مہم کفایت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
اور اگر بعدد حروف مبسوطہ کہ مراد اعداد مفصل سے ہے اور وہ چار سو نناوے ہیں ہر روز پڑھے
ظہور اثر میں قوی تر اور دشمن عنقریب مغلوب و مقہور ہو اور جو کہ اس اسم مقدس کو بہت
بے تعداد پڑھے دُنیا اور اہل دُنیا اسکے دل سے برطرف ہوں دیگر خواص اسم شریف
اَلْحَفِيظُ واسطے دفع خوف و مرض اور حصول حفظ و برکت کے اثر عظیم رکھتا ہے شرح اسماء اللہ
میں مرقوم ہے کہ جو کوئی کسی چیز یا کسی امر سے ڈرتا ہو اس نام مبارک کو بشرائط آداب کتابت
کرے اور اپنے داہنے بازو پر باندھے ایمن و مطمئن ہوگا اور اگر بعدد حروف مکتوبہ یا مبسوطہ کے
کتابت کرے اثر اسکا قوی تر ہوگا اور کتاب دُر النظیم میں مرقوم ہے کہ بعض عارف فرماتے
ہیں کہ یہ اسم بزرگوار خاص ترسندگان کے حق میں سریع الاجابت ہے خاصۃً واسطے مسافران
ترس کاروان کے۔ پس چاہیے کہ مسافر ہمیشہ ساتھ تکرار اس اسم پاک کے مداومت کرتے تاکہ جمیع

حصول برکت

حفظ سفر

آفات و مخافات سے محفوظ رہے اور صاحب کتاب موصوف فرماتے ہیں کہ میں نے موطن محوفہ میں اُوپر ذکر اس اسم کے قیام رکھا ہے تو ایسے عجائب صنع الٰہی اسکے خواص میں سے مشاہدہ کئے ہیں کہ عقل ان کے دریافت سے عاجز ہے پس اسم حفیظ کو کہ چار حرف ہیں اور وفق اسکا چہار در چہار ہے اور تکسیر اسکی سولہ حروف ہیں پس جب تکسیر اسکی کریں تو بحسب حروف لوح وفقی میں وضع کریں اور بہ زیادہ کریں کہ یَا حَفِیظُ اَحْفَظْنِی فَاِنَّکَ خَیْرٌ حَافِظًا وَّ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ ۝ اور صورت

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۴ | ۱۴ | ۱۵ | ۱ |
| ۹ | ۷ | ۶ | ۱۲ |
| ۵ | ۱۱ | ۱۰ | ۸ |
| ۱۶ | ۲ | ۳ | ۱۳ |

| | | | |
|---|---|---|---|
| د | ید | یه | ا |
| ط | ز | و | یب |
| ه | یا | ی | ح |
| یو | ب | ج | یج |

لوح وفقی عددی اور وفقی حرفی یہ ہے (دیکھو نقوش بالا) پس جب کتابت کرے اس لوح کو طرف آفتاب یا قمر ہو اور کاتب باطہارت کامل کے ہو اور یہ کتابت بعد ادائے دو رکعت نماز کے ہو ہر رکعت میں بعد فاتحہ ستر بار آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ کتابت اوپر ورق آہوئے صحرائی پاک کے واقع ہو پس جب یہ کتابت ساتھ ان تمام مکمل شرائط کے کہ جو بطریق کتابی خاتمہ کتاب پر مرقوم ہیں لکھی جاوے تو واسطے حامل اس لوح کے حق سبحانہ تعالیٰ مہم اور حفظ آسان کرتا ہے اور قدر اس کی نزدیک خلائق کے عظیم کرتا ہے اور اگر کوئی محبوس پاس اپنے رکھے تو زود تر بندِ زندان سے خلاصی پاتا ہے اور اگر دشمن مقابل اس کے حامل کے ہو تو باذن اللہ تعالیٰ ہزیمت کرے اور اگر کوئی شخص دو ہفتہ روزہ رکھے اور دائم باطہارت رہے پس اوپر لوح نقرہ کے اس ورق کو رقم کرے مگر بساعتِ اول روزِ پنجشنبہ کو کہ قمر ناظر بمشتری ہو بنظر مودت یا ساتھ آفتاب کے متصل ہو بنظر محبت اور اپنے پاس نگاہ رکھے تو طاعت و عبادت دین و نیز امورِ دُنیا محبوب اسکے ہوں اور اسکے ہاتھ اور مال میں خداوندِ کریم برکت رکھے اس سے زیادہ صفات و خواص اس اسم مقدس کے مرقوم ہیں بنظر اختصار اسی پر اکتفا کیا گیا دیگر خواص اسم

شریف اَلْوَدُوْدُ صاحب کتاب دُرُ النظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف کو اوپر حریر یامینی کے پینتیس ۳۵ بار کتابت کرے اسوقت کہ قمر شرف میں متصل ساتھ مشتری کے بنظر مودت ہو لیکن اس نوشتہ کو ساتھ اپنے نگاہ رکھے محبت اسکی قلوب خلائق میں حق تعالیٰ روزی کرے اور جو کوئی پر تکرار اس اسم بزرگوار کے مواظبت کرے نعمت حق تعالیٰ واسطے اسکے دائم ہو اور حامل اس اسم شریف کو چاہیئے کہ اکثر ایام صائم رہے اور بعضے عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص اس اسم شریف کو کتابت کرے اور ساتھ اسکے پینتیس ۳۵ بار یَا مُحَمَّدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ اور پینتیس ۳۵ بار یَا اَحْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰہِ رقم کرے اور یہ کتابت بعد نماز جمعہ کے کرے حق سبحانہٗ تعالیٰ ببرکت اس عمل کے طاعت و متابعت حضرت رسالتمآبؐ کی اسکو نصیب کرے اور ہمزاد و شیطان سے امین اور سالم اسکو رکھے اور اگر کوئی وقت آفتاب کے اس نوشتہ کو اپنے سامنے کر کے نظر اس پہ تعین کرے اور چند بار درود اوپر حضرت رسالتمآبؐ کے بھیجے ببرکت اس عمل کے آنحضرتؐ کو خواب میں بکثرت دیکھے **دیگر خواص** اسم شریف اَلْمُؤْمِنُ جو کہ اس اسم مبارک کو با شرائط مقررہ بعدد حروف مکتوبہ یا ملبوظہ مداومت کرے جس چیز سے ڈرتا ہو امان پائے اور اگر بشرائط کتابت اس نام پاک کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اور قرأت بھی کرتا رہے غارت و تاراج ظاہری و باطنی سے بیخطر رہے۔ غارت معنوی کیا ہے؟ وہ یہ ہے کہ شیاطین جن و انس کو مجال نہ ہو کہ اس پر مسلط ہو سکیں۔ اور صاحب دُر النظیم لکھتے ہیں کہ ببرکت اس اسم مقدس کے شک اور خوف طبیعت عامل سے قطعاً مرتفع ہو جاتا ہے پس جو کہ ایک سو چھتیس ۱۳۶ بار پڑھے یا اسی عدد سے لکھے اور اپنے پاس نگاہ رکھے شک اور شبہ امور مہمہ میں اسکے دل سے زائل ہو اور جس چیز سے ڈرتا ہو امین و مطمئن ہو اور جو کہ وقت دیکھنے اس چیز کے کہ موجب خوف کا ہے چار مرتبہ یَا مُؤْمِنُ کہے شر اس چیز کا کفایت ہو **دیگر خواص** اسم شریف اَلْبَرُّ یہ اسم پاک اثبات محبت و مودت و الفت میں اثر عظیم رکھتا ہے چنانچہ صاحب

ایمنی از شیاطین

زیارت رسول

حفاظت از جن و انس

دفع وہم

کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ یہ اسم شریف معاون ہے خاص اعمال محبت و مودت میں
چاہئے کہ ہر روز ۲۲۳ بار اس نام مبارک کو بعد نماز پڑھے' بعد اس کے حروف اس اسم
کو ساتھ حروف اسم مطلوب کے بطریق اسم الہادی جو اوپر مذکور ہو چکا امتزاج دے اور پھر
لوح وقتی میں بطریق مذکور درج کرے عمل اور اثر اسکا قوی تر ہوگا' پس حامل لوح کو چاہئے
کہ بعد پڑھنے ہر صد بار کے اس دعا کو پڑھے یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَمُرَبِّیَ الْکُلِّ بِلُطْفِ
رُبُوْبِیَّتِهٖ اَسْئَلُ اِلَی الْیَسِیْرِ بِتَیْسِیْرِ مِنْ لُطْفِكَ الْخَفِیِّ بِلَا مِحْنَةٍ وَقَلْبِیْ
بَیْنَ اِصْبَعَیْنِ مِنْ اَصَابِعِ لُطْفِكَ حَتّٰی اَشْهَدَ لُطْفَكَ اللَّطِیْفَ مِنْ كُلِّ
جِهَتِیْ اِنَّكَ لَطِیْفٌ حَفِیْظٌ عَلِیْمٌ **دیگر** صفت وخواص اسماء اربعہ باری تعالیٰ
اَلْوَدُوْدُ۔ اَللَّطِیْفُ۔ اَلْوَاسِعُ۔ اَلشَّهِیْدُ واسطے دفع کروب اور آلام خاطر اور وساوس
و دفع اثقال اور تسہیل امور صعبہ کے نہایت نافع ہیں۔ صاحب درالنظیم لکھتے ہیں کہ یہ چار
اسم بزرگوار تفریح کروب اور ازالہ آلام کے واسطے نافع ہیں خصوصاً اسم اَللَّطِیْفُ کہ بغایت
سریع الاثر ہے جسوقت کہ شدائد اور نوائب نے ہجوم کیا ہو جب کوئی ان اسمائے مقدس پر مداومت
کرے تو آثار عجیب اس سے مشاہدہ کرے اور کوئی ملول اور متالم اور پر فکر ان ناموں کے رجوع
نہ کرے مگر یہ کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ وہ ملال اور الم اس کا مبدل بہ سرور کرے' اصل تو اعداد مفصل
سے ورد کرے کہ نتیجہ اور اثر اس کا زود تر و قوی تر ہے ورنہ بای اد مجمل بھی ورد ان ناموں کا خالی
اثر سے نہ ہوگا۔ **دیگر** خواص اسمائے ثلاثی اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ اَلْعَظِیْمُ واسطے تسکین
دینے خاطر اور شہوات جسمانی کے ورد ان ناموں کا انفع ہے۔ صاحب درالنظیم لکھتے ہیں کہ جو
کوئی ان نامہائے بزرگوار کو اوپر ظرف چینی یا زجاجی کے کتابت کرے اور آب شیریں طاہر کے
ساتھ محو کر کے ناشتہ یعنی نہار منہ پیوے۔ حق سبحانہٗ تعالیٰ اس کی خاطر کو دغدغہ شہوات جسمانی

سے ساکن کرے اور یہی لکھتے ہیں کہ اگر ساتھ ان ہر سہ اسم شریف کے بعضے دیگر اسماء الٰہی سے کہ وسط میں ان ناموں کے حرف یا ھُوَ ہو ضم کرے اور سب ناموں کو اوپر ظرف چینی کے کتابت کرکے آبِ شیرینِ طاہر سے محو کرے اور نہار منہ پیوے جو کچھ کہ مطلوب ہے اس میں اثر اس کا ابلغ اور ادخل ہوگا اور مجموع اسمائے مقدس الٰہی کہ قرآن مجید میں واقع ہوئے ہیں کہ درمیان میں ان کے حرف یٰ ہے وہ ۴۸ نام مبارک ہیں اور وہ یہ ہیں۔ اَلْبَصِیْرُ اَلْبَدِیْعُ اَلْجَلِیْلُ اَلْحَبِیْبُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَکِیْمُ اَلْحَلِیْمُ اَلْحَمِیْدُ اَلْخَبِیْرُ اَلرَّحِیْمُ اَلرَّشِیْدُ اَلرَّقِیْبُ اَلسَّرِیْعُ اَلسَّمِیْعُ اَلشَّدِیْدُ اَلشَّهِیْدُ اَلْعَزِیْزُ اَلْعَظِیْمُ اَلْعَلِیْمُ اَلْقَدِیْمُ اَلْقَدِیْرُ اَلْقَرِیْبُ اَلْقَیُّوْمُ اَلْکَبِیْرُ اَلْکَرِیْمُ اَللَّطِیْفُ اَلْمُبِیْنُ اَلْمَتِیْنُ اَلْمَجِیْدُ اَلْمُجِیْبُ اَلْمُحِیْطُ اَلْمُحْیِیْ اَلْمُعِیْدُ اَلْمُقِیْتُ اَلْمُمِیْتُ اَلْمُهَیْمِنُ اَلنَّصِیْرُ اَلْوَکِیْلُ چنانچہ صفات و خواص بعض ان میں سے بنظر اختصار ذکر کیا گیا ہے جس اسم مقدس کا ان اسمائے مبارک سے کوئی بشرائط و آداب معینہ بعدد حروف مجمل یا مفصل کے ورد کریگا مطالب خاص و عام کے واسطے اثر تمام رکھتا ہے اما خواص بعض اوراد ادعیہ ماثورہ مجموعہ مطبوعہ طہران میں مرقوم ہے کہ ختم کلمہ طیبہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ باعث روائے حاجت ہے بایں طریق کہ روز یکشنبہ سے شروع کرے گیارہ ہزار بار پڑھے اور ہر روز ایکہزار زیادہ کرتا رہے تا روز جمعہ سولہ[16] ہزار بار ہو بعون اللہ تعالیٰ حاجت روا ہوگی اور ہرگاہ حاجت روا ہونے میں تاخیر ہو تو بار دیگر اسی طریق سے پڑھے تا مطلب پورا ہو مگر شرائط و آداب معینہ ملحوظ رہیں **دیگر** خواص اسم جلالہ یا کلمۂ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْوَاسِعُ جو کہ اس کلمۂ مقدس کو پندرہ ہزار بار تا چالیس روز بشرائط پڑھیگا تمام آدمی مسخر اسکے ہونگے اور اگر کوئی تنگدستی کے سبب حقیر و بے اعتبار ہو تو اس کلمۂ مبارک کو تا بیس[20] روز ہر روز پندرہ بار نماز صبح کے بعد پڑھے بعونہ تعالیٰ تونگر ہوگا اور بزرگی ایسی پائیگا

اوراد و ادعیہ ماثورہ

کہ جو اُسے دیکھے دوست رکھے اور اگر چاہے کہ مرتبہ عالی ہو اور لوگ مطیع و منقاد اسکے ہوں تو یہ
اسم مقدس ستر دن ہر روز ستر ہزار بار پڑھے اور انگشتری پر کندہ کرانا اس کلمہ پاک کا واسطے حاصل
ہونے عظمت و جلال کے اثر تمام رکھتا ہے کتاب حیوٰۃ الحیوان سے لکھا گیا **دیگر** خواص
کلمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ جسقدر ہو سکے باعداد اطلاقی اسکو پڑھے ہر روز
ایک تعداد مقرر کرکے اس ورد کی مواظبت کرے جو قیدی ان کلمات کا ورد کرے حق سبحانہ
تعالیٰ اسکو بندِ زندان سے جلد نجات دیگا **دیگر** عمل میر محمد باقر داماد رحمۃ اللہ علیہ یہ عمل نقل کرتے
ہیں کہ واسطے مہماتِ عظیمہ کے نہایت مجرب اور سریع الاثر ہے روز شنبہ عروج ماہ میں پیش
از نمازِ صبح آب تازہ و طاہر سے غسل کرے اور جائے خلوت میں شروع کرے کلام کسی سے نہ
کرے بارہ دن تک نماز بامداد سے پہلے ہزار مرتبہ کہے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْفَیَّاضُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ
بعدہ سو مرتبہ کہے مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ النَّبِیُّ الْمُخْتَارُ الْکَرِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے عَلِیٌّ وَّلِیُّ اللّٰہِ
الْمُخْلِصُ الصَّفِیُّ الصَّمِیْمُ پھر سو مرتبہ کہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ مُحَمَّدٍ
وَّسَلِّمْ اس کے بعد بارہ مرتبہ یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰہُ اَنْتَ صَمَدِیْ وَمِنْكَ مَدَدِیْ وَ
عَلَیْكَ مُعْتَمَدِیْ نَادِ عَلِیًّا مَظْھَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَّكَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ھَمٍّ
وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِكَ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ پھر دس مرتبہ سورۃ الحمد
پڑھے پھر دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ کہے پھر بارہ مرتبہ
یہ دعائے جلیلہ پڑھے یَا مُفَتِّحُ مُفَتَّحٍ یَا مُفَرِّجُ فَرَجٍ یَا مُسَبِّبُ سَبَبٍ یَا مُسَھِّلُ سَھْلٍ
یَا مُدَبِّرُ دَبِّرْ یَا مُیَسِّرُ یَسِّرْ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ بعد اسکے دعائے صحیفہ کاملہ یَا مُنْتَھٰی مَطْلَبِ
الْحَاجَاتِ تا آخر پڑھے جب پڑھ چکے تو خدائے تعالیٰ سے حاجت طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ
حاجت روا ہوگی پھر سجدہ کرے اور کہے فَضْلُكَ اٰنَسَنِیْ وَاِحْسَانُكَ دَلَّنِیْ فَاَسْئَلُكَ

علاج قیدی زندان

برائے مہمات عظیم

بِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمْ اَنْ لَّا تَرُدَّنِيْ خَائِبًا بعد اس کے کچھ تصدق مستحق کو دے۔ **دیگر** خواص واسناد اس دعائے عالیہ کا اس شعر سے سمجھیں بیت :۔

ایں دعارا اگر کنی تکرار۔ شوی از عمر خویش برخوردار يَا عُدَّتِيْ عِنْدَ شِدَّتِيْ وَيَا غَوْثِيْ عِنْدَ كُرْبَتِيْ اُحْرُسْنِيْ بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِيْ بِرُكْنِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ۔ **دیگر** خواص ختم دعائے صحیفہ سجادیہ علیہ السلام يَا مُنْتَهٰى مَطْلَبِ الْحَاجَاتِ واسطے قضائے حاجت بہت موثر ہے۔ طریقہ اس کے ختم کا علمائے شیعہ نے اس طرح لکھا ہے کہ ابتدا روز یکشنبہ سے کرے۔ یکشنبہ یکبار و دوشنبہ تین بار، سہ شنبہ پانچ بار، چہارشنبہ سات بار و پنجشنبہ نو بار و جمعہ گیارہ بار و شنبہ تیرہ بار بعد انقضائے ہفتہ اول پھر اسی ترتیب سے دوسرے ہفتہ میں پڑھے۔ تاکہ پندرہ دن تمام ہوں جس طرح کی حاجت کہ قاری اس دعا کا رکھتا ہوگا دعا اس کی مقرون باجابت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ۔ **دیگر** طریقہ ختم دعائے يَا مَنْ تُحَلُّ صحیفہ سجادیہ علیہ السلام کا علمائے شیعہ نے اس طرح لکھا ہے کہ اگر ہوسکے تو ۱۲ بار ایک دن اور ایک جلسہ میں پڑھے کہ سریع الاجابت ہے۔ پس اگر فرح و وسعت رزق ہے تو پنجشنبہ سے شروع کرے اور چہارشنبہ کو ختم کرے تا ایام ہفتہ تمام ہوں اور اگر ایک دن میں بطریق مذکور ختم منظور ہو تو وہ دن پنجشنبہ کا ہو۔ اور جو دفع دشمن کے واسطے پڑھے تو سہ شنبہ سے شروع کرے اور واسطے رفعت و عزت کے روز یکشنبہ اور واسطے علوم دین کے روز چہارشنبہ اور واسطے کتخدائی کے روز جمعہ اور واسطے سفر کے روز یکشنبہ کو شروع کرے کہ باجابت مقرون ہو بعون اللہ تعالیٰ۔ **دیگر**۔ واسطے وسعت رزق کے بعد نماز صبح کے پیش از تکلم ساتھ کسی کے بارہ مرتبہ اس دعائے مکرم کو پڑھے۔ يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ فَتِّحْ لَنَا وَسَهِّلْ اِلَيْنَا يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ يَا مُفَرِّجَ فَرِّجْ يَا

قضائے حاجت

اجابت دعا

وسعت رزق

مُبَیِّنَهٗ لِیَتِہٖ یَا مُسْتَعْجِلُ مُعَجِّلٍ یَا مُتَمِّمُ تَمِّمْ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ یَا رَبِّ- **دیگر** واسطے کشائش امور کے نقش صابیاس و مکو جہ چہوشانی پاک سے کاغذ طاہر پر لکھے اور آب جاری میں ڈالے مِنَ الْعَبْدِ الضَّعِیْفِ اِلَی الرَّبِّ الْجَلِیْلِ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ- **دیگر** واسطے کفایت ہر مطلب و مراد کے مروی ہے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ جو شخص ان کلمات کو اپنی تمام عمر میں ایک بار پڑھے تو حق سبحانہ و تعالیٰ شانہٗ فرمائے کہ ستر ہزار فرشتے واسطے اس کے طلب آمرزش کریں تا روز قیامت اور واسطے مہمات اور حاجات کلی و جزئی اور وسعت رزق و رسانی مراد و رفع خوف اور رضا مندی اور ایمان کامل جانے دنیا سے پڑھنے میں ان کلمات کی مداومت کرے جَزَی اللّٰہُ مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ وَمُسْتَحِقُّهٗ بِجُوْدِهٖ-

**دیگر دعائے فرج**- یہ وہ دعا ہے کہ حضرت خاتم الرسل نے ایک شخص کو تعلیم فرمائی اس نے اپنے واسطے دعائے فرج حضرت سے چاہی تھی یَا مَنْ لَا یَسْتَحْیِیْ مِنْ مَسْئَلَتِہٖ وَ لَا یُرْتَجَی الْعَفْوُ اِلَّا مِنْ قِبَلِہٖ اَشْکُوْ اِلَیْکَ مَا لَا یَخْفٰی عَلَیْکَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ **دیگر** واسطے بر آنے حاجات و کفایت مہمات کے یہ ورد آزمودہ و مجرب ہے۔ کتاب مفتاح الجنان سے نقل کی گئی ہے' طریق پڑھنے کا یہ ہے کہ جب شروع کرے کف دست کو اپنی برہم رکھے اور انگلیوں کو باہم چسپاں کرلے تا لفظ مستعان بعد ازاں ہاتھ کو کھول دے تا آخر ورد کے اور دوسری روایت ہے کہ جب لفظ قیوم پر پہنچے دست راست کو اپنے کھولے اور جب لفظ مستعان پر پہنچے دست چپ کو اپنے کھولے اور اس دعا میں فوائد بہت ہیں۔ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ یَا بَصِیْرُ یَا حَلِیْمُ یَا وَدُوْدُ یَا مُسْتَعَانُ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ- **دیگر** یہ دعا واسطے تونگری اور وسعت رزق کے کتاب حاجی محمد تبریزی سے نقل کی گئی ہے اس دعا کو لکھے اور موم جامہ میں بند کرے اور اپنے پاس رکھے ہفتہ بھر نہ آویگا کہ حق سبحانہ تعالیٰ اس

برائے حاجات

برائے وسعت رزق

کو تونگر کرے گا۔ اور کچھ نہیں جانے گا کہ یہ برکت کہاں سے ہے اور اسقدر جمعیت و برکت اللہ تعالیٰ اپنی قدرت سے اس کو عطا کریگا کہ حضرات کو نہ جانے گا وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰهُ الرَّقِیْبُ الرَّءُوْفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اِلٰهُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ وَ یَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ اِفْتَحْ عَلٰی صَاحِبِ کِتَابِیْ هٰذَا الْعَبْدِ اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَ اَبْوَابَ رِزْقِكَ وَ اَبْوَابَ خَیْرِكَ وَ اَبْوَابَ کَرَامَتِكَ وَ اَبْوَابَ نِعْمَتِكَ وَ اَبْوَابَ سَعَادَتِكَ وَ اَبْوَابَ سَلَامَتِكَ وَ اَبْوَابَ عَظَمَتِكَ وَ اَبْوَابَ رِفْعَتِكَ وَ اَبْوَابَ بَرَکَاتِكَ وَ اَبْوَابَ مِنَّتِكَ وَ اَبْوَابَ مَرْضَاتِكَ وَ اَبْوَابَ عِنَایَتِكَ وَ اَبْوَابَ الْغِنٰی وَ اَبْوَابَ الْجَنَّةِ اَللّٰهُمَّ تَکَفَّلْتَ بِرِزْقِیْ وَ رِزْقِ کُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَ اَنْتَ اَفْضَلُ مَنْ اَعْطٰی وَ اَحْسَنُ مَنْ اَرْعٰی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ تَفَضَّلْنِیْ وَ بِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

**دیگر** یہ دعا بھی ایسا ہی اثر رکھتی ہے جو مذکور ہوا۔ اس دعا کو لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِیْبٌ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَ اِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَ مَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ۔ (دعا بابت روزی)

ھے ھے ھے ھے ،، ﷺ ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ھ ھ ص م

## دیگر دعائے حجاب

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے۔ از واسطے حجاب دشمن کے نافع ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَ بَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا وَّ جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْ (دعائے حجاب امام جعفر صادقؑ)

اِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِيْ بِهٖ تُحْيِيْ وَتُمِيْتُ وَتَرْزُقُ وَتُعْطِيْ وَتَمْنَعُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَنْ اَرَادَنَا بِسُوْءٍ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ فَاَعْمِ عَلَيْنَا عَيْنَهٗ وَاَصْمِمْ
عَنَّا سَمْعَهٗ وَاَشْغِلْ عَنَّا بَدَنَهٗ وَاَغْلِلْ عَنَّا يَدَهٗ وَاَصْرِفْ عَنَّا يَدَهٗ وَكَيْدَهٗ وَخُذْهُ
مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ وَعَنْ يَمِيْنِهٖ وَعَنْ شِمَالِهٖ وَمِنْ تَحْتِهٖ وَمِنْ فَوْقِهٖ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا رَبَّاهُ **دیگر** دعائے الحاح کافی میں محمد بن مسلم سے روایت
ہوئی ہے وہ کہتا ہے کہ میں نے عرض کیا خدمت میں معصوم علیہ السلام کی کہ کوئی دعا مجھے ایسی
تعلیم فرمایئے کہ جس سے حاجتیں میری برآویں فرمایا کہ کیوں غافل ہے تو دعائے الحاح سے
اور کس واسطے اس کو نہیں پڑھتا ہے عرض کیا میں نے کہ کونسی دعائے الحاح، فرمایا یہ ہے۔
اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ جِبْرَئِيْلَ
وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَرَبَّ الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ بِالَّذِيْ تَقُوْمُ بِهِ السَّمَآءُ وَبِهٖ تَقُوْمُ الْاَرْضُ وَبِهٖ تُفَرِّقُ بَيْنَ الْمُجْتَمِعِ وَ
بِهٖ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُتَفَرِّقِ وَبِهٖ تَرْزُقُ الْاَحْيَآءَ وَبِهٖ اَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزْنَ
الْجِبَالِ وَكَيْلَ الْبِحَارِ پس صلوات محمد و آل محمد پر بھیج اسکے بعد سوال کر اپنی حاجت کا اللہ
تعالیٰ سے اور الحاح بہت کر حاجت کے طلب کرنے میں کہ انشاء اللہ تعالیٰ برآوے گی۔
**دیگر**۔ دعائے نادِ علی کبیر واسطے دشمن کے تیر بہدف ہے اور دیگر مطالب کے واسطے
بھی مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ
عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ اِلَى اللّٰهِ حَاجَتِيْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِيْ كُلَّمَا رَمَيْتُ
مُتَقَاضِيْ فِي اللّٰهِ وَيَا اَللّٰهُ لِيْ وَلِيُّ اللّٰهِ لِيْ اَدْعُوْكَ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِعَظَمَتِكَ
يَا اَللّٰهُ وَبِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا
عَلِيُّ اَدْرِكْنِيْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ

أَعْدَائِكَ عَبْدِيٌّ بَرِيٌّ بَرِيٌّ اَللّٰهُ صَمَدِيٌّ بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ يَا أَبَا الْغَيْثِ أَغِثْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ وَيَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضَى عَلِيُّ يَا قَهَّارُ تَقَهَّرْتَ بِالْقَهْرِ وَاقْهَرْ مَنْ قَهَرَكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيدِ أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ وَإِلٰهُكُمْ إِلٰهٌ وَاحِدٌ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ أَغِثْنِي يَا أَرْحَمَ الْمَسَاكِينِ ارْحَمْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي يَا عَلِيُّ أَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَمَنِّكَ وَجُودِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔ حصۂ دوم میں ادعیۂ دوازدہ ساعات کہ متعلق بدوازدہ امام علیہم السّلام ہیں و ادعیہ منسوب بانبیاء و ائمہ علیہم السلام و ورد اسمائے پنجتن علیہم السلام و دعائے ہفت قاموس و دعائے ہفت ہیکل و دعائے مفید بسند قدیم باسناد و عریضہ چند بہت کشائش امور و اعمال دریافت عاقبت امور کا خواب ہیں۔ اما ادعیۂ دوازدہ ساعات۔ جان تو کہ شیخ طوسیؒ اور سید ابن باقیؒ اور شیخ کفعمیؒ نے ہر روز کو بارہ ساعتوں پر منقسم کیا ہے اور ہر ساعت کو ساتھ ایک امام ائمہ اثنا عشر صلوات اللہ الملک الاکبر سے نسبت دی ہے۔ اور واسطے ہر ساعت کے ایک دعا کہ مشتمل ہے ساتھ توسل اس امام علیہ السلام کے ذکر کیا ہے اگرچہ روایت اس کی بخصوص ایراد نہیں فرمائی مگر ظاہر ہے کہ ایسے امر کو بدون روایت وسند صحیح کے اپنی تالیفات میں نہیں لا سکتے تھے لہذا اس رسالہ میں نقل کی جاتی ہیں۔

**ساعتِ اوّل** ہر روز کی طلوع صبح صادق سے تا طلوع آفتاب ساتھ جناب امیر المومنین علیہ السلام کے تعلق رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الظَّلَامِ وَالْفَلَقِ وَالْفَجْرِ وَالشَّفَقِ وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ خَالِقَ الْإِنْسَانِ مِنْ عَلَقٍ أَظْهَرْتَ قُدْرَتَكَ بِبَدِيعِ صَنْعَتِكَ وَخَلَقْتَ عِبَادَكَ لِمَا كَلَّفْتَهُمْ لِعِبَادَتِكَ وَهَدَيْتَهُمْ بِكَرَمِ فَضْلِكَ إِلَى سَبِيلِ طَاعَتِكَ وَتَقَرَّبْتَ فِي

ملكوتك بعظيم السلطان وتوددت الى خلقك بالاحسان وتعرفت الى
بريتك بجسيم الامتنان يا من يسئله من في السموات والارض كل يوم هو
في شان اسئلك اللهم بمحمد خاتم النبيين الذي نزلت به الروح على قلبه
لتكون من المنذرين بلسان عربي مبين وبامير المؤمنين علي بن ابيطالب
ابن عم الرسول وبعل الكريمة البتول الذي فرضت ولايته على خلقك وكان
يدور حيث دار الحق ان تصلي على محمد وال محمد فقد جعلتهم وسيلتي
وقدمتهم امامي وبين يدي حوائجي ان تغفر ذنبي وتطهر قلبي وتستر
عيبي وتفرج كربي وتبلغني من طاعتك وعبادتك غاية املي وتقضي لي
حوائج الدنيا والاخرة يا ارحم الراحمين يا رب العالمين ه

**ساعتِ دوم** طلوع آفتاب سے تا برطرف ہونے زردی بقدر یک نیزہ بلند ہونے آفتاب
کے اور یہ ساعت تعلق ساتھ امام حسن علیہ السلام کے رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے

اللهم يا خالق السموات والارض ومالك البسط والقبض ومدبر الابرام و
النقض ومن يجيب المضطر اذا دعاه ويكشف السوء وجعل عباده خلائف
الارض يا مالك يا جبار يا واحد يا قهار يا عزيز يا غفار يا من لا تدركه
الابصار وهو يدرك الابصار يا من لا يمسك من خشية الانفاق ولا
يقطر خوف الاملاق يا كريم يا رزاق يا مبتدءا بالنعم قبل استحقاقها و
يا من يتنزل الملائكة بالروح من امره على من يشاء من عباده لينذر
يوم التلاق كبرت نعمتك علي وصغر في جنبها شكري وتم غناك عني و
عظم اليك فقري واسئلك يا عالم سري وجهري يا من لا يقدر سواه على
كشف ضري ان تصلي على محمد وال محمد المختار وحجتك على الابرار والفجار
وعلى اهلبيته الطاهرين الاخيار وا توسل اليك بالائمة البطين علما

بالامام الزکی الحسن المقتول سما فقد استشفعت بهم الیک وقدمتهم امامی وبین یدی حوائجی فاسئلک ان تزیدنی من لدنک علما وتهب لی حکما وتجبر فی لسانی وتشرح بالتقوی صدری وترحمنی اذا انقطع من الدنیا اثری وتذکرنی اذا نسی ذکری برحمتک یا ارحم الراحمین۔

**ساعت سوم** وقت اس کا برطرف ہونے زردی آفتاب سے تا بلند ہونے آفتاب کے ہے تا اول چاشت یہ ساعت ساتھ امام حسین سید الشہدا علیہ السلام کے تعلق رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اللھم رب الارباب ومسبب الاسباب ومالک الرقاب ومسخر السحاب ومسھل الصعاب یا حلیم یا تواب یا کریم یا وھاب یا مفتح الابواب یا من حیثما دعی اجاب یا من لیس له حاجب ولا بواب یا من لیس لخزائنه قفل ولا باب یا من لا یرخی علیه ستر ولا یضرب من دونه حجاب یا من یرزق من یشاء بغیر حساب یا غافر الذنب ویا قابل التوب شدید العقاب۔ قل هو الله ربی لا اله الا هو علیه توکلت والیه متاب۔ اللھم انقطع الرجاء الا من فضلک وخاب الامل الا من کرمک فاسئلک بمحمد رسولک وبصفیک علی ابن ابیطالب وبالامام التقی الذی اشتری نفسه ابتغاء مرضاتک وجاهد الناکثین علی صراط طاعتک فقتلوه ساعیا ظمانا وهتکوا حرمته بغیا وعدوانا وحملوا راسه فی الافاق واحلوه محل اهل العناد والشقاق اللھم فصل علی محمد وآله واحلل علی الباغی علیک مخزیات لعنتک واستقامتک ومردیات سخطک وبکالک اللھم انی اسئلک بمحمد وآله واستشفع بهم الیک وقدمهم امامی وبین یدی حوائجی ان لا تقطع رجائی من امتنانک وافضالک ولا تخیب املی فی احسانک ونوالک ولا تحتک الستر السدل علی من

جُعِلْتُكَ وَلَا تُغَيِّرْ عَنِّي عَوَائِدَكَ ذٰلِكَ وَنِعَمِكَ وَوَفِّقْنِي لِمَا يُقَرِّبُنِي
إِلَيْكَ وَاصْرِفْنِي عَمَّا يُبَاعِدُنِي وَاَعْطِنِي مِنَ الْخَيْرِ اَفْضَلَ مِمَّا اَرْجُوا وَ
اكْفِنِي مِنَ الشَّرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ٥

## ساعت چہارم متعلق با امام زین العابدین علیہ السلام

ساعت چہارم از اول چاشت تا اول وقت ظہر تعلق ساتھ امام زین العابدین علیہ السلام
کے رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْمَلِيكُ الْمَالِكُ وَكُلُّ
شَيْءٍ سِوَى وَجْهِكَ الْكَرِيمِ هَالِكٌ سُخِّرَتْ بِقُدْرَتِكَ النُّجُومُ السَّوَاهِرُ وَعَلِمْتَ
مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْحَوَالِكِ وَاَنْزَلْتَ مِنَ السَّمَاءِ
مَاءً فَاَخْرَجْنَا بِهِ مِنْ ثَمَرَاتٍ مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌ بِيضٌ وَحُمْرٌ
مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيبُ سُودٌ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَابِّ وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ
اَلْوَانُهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا بَرُّ يَا شَكُورُ يَا رَحِيمُ يَا غَفُورُ يَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُولٰى وَالْاٰخِرَةِ وَهُوَ
الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ وَفَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلُ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِي
اَجْنِحَةٍ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبَاعَ يَزِيدُ فِي الْخَلْقِ مَا يَشَاءُ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ اَسْئَلُكَ سُؤَالَ الْبَائِسِ الْحَقِيرِ وَاَتَضَرَّعُ اِلَيْكَ تَضَرُّعَ الضَّرِيعِ
الْحَقِيرِ وَاَتَوَكَّلُ اِلَيْكَ تَوَكُّلَ الْخَاشِعِ الْمُسْتَجِيرِ وَاَقِفُ بِبَابِكَ وُقُوفَ الْمُؤَمِّلِ
الْفَقِيرِ وَاَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِالْبَشِيرِ النَّذِيرِ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ
بِابْنِ عَمِّهِ اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِالْاِمَامِ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِينَ وَاِمَامِ
الْمُتَّقِينَ الْمُخْفِي الْمُسْتَحَقَّاتِ وَالْخَاشِعِ فِي الصَّلٰوةِ وَالدَّائِبِ الْمُجْتَهِدِ فِي الْمُجَاهَدَاتِ
ذِي الثَّفِنَاتِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ تَوَسَّلْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ
وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِي وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي وَاَنْ تَعْصِمَنِي مِنْ مُوَاقَعَةِ مَعَاصِيكَ

وَتُرْشِدَنِیْ اِلٰی مُوَافَقَةِ مَا یُرْضِیْكَ وَتَجْعَلَنِیْ مِمَّنْ یُّؤْمِنُ بِكَ وَیَتَّقِیْكَ وَ
یَخَافُكَ وَیُرَجِّیْكَ وَیُرَاقِبُكَ وَیَسْتَحْیِیْكَ وَیَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ بِمُوَالَاةِ مَنْ یُّوَالِیْكَ
وَیَتَحَبَّبُ اِلَیْكَ بِمُعَادَاةِ مَنْ هُوَ یُعَادِیْكَ وَیَعْتَرِفُ لَكَ بِعَظِیْمِ نِعْمَتِكَ وَ
اٰیَادِیْكَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

## ساعت پنجم متعلق با مام محمد باقر علیہ السلام

ساعت پنجم اوّل ظہر سے بقدر چہار رکعت از نافلہ ظہر اور یہ ساعت ساتھ جناب امام محمد
باقر علیہ السلام کے متعلق ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ
الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَ
الْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ وَجَاعِلُ اللَّیْلِ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَ
الْقَمَرَ حُسْبَانًا ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ یَا عَالِیًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا شَاهِدًا لَا
یَغِیْبُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ ذُو الْكَرَمِ اللّٰهُ رَبِّیْ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ اَتَذَلَّلُ
عَلَیْكَ تَذَلُّلَ الطَّالِبِیْنَ وَاَخْضَعُ بَیْنَ یَدَیْكَ خُضُوْعَ الرَّاغِبِیْنَ وَاَسْئَلُكَ
سُؤَالَ الْفَقِیْرِ الْمِسْكِیْنِ وَاَدْعُوْكَ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً اِنَّكَ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ وَ
اَدْعُوْكَ خَوْفًا وَّطَمَعًا اِنَّ رَحْمَةَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ
بِخِیَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَصَفْوَتِكَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ الَّذِیْ جَآءَ بِالصِّدْقِ وَ
صَدَّقَ الْمُرْسَلِیْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّذِیْرِ الْمُبِیْنِ وَبِوَلِیِّكَ وَعَبْدِكَ
عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِالْاِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ الْبَاقِرِ عِلْمَ
الدِّیْنِ وَالْعَالِمِ بِتَاْوِیْلِ الْكُتُبِ الْمُسْتَبِیْنِ وَاَسْئَلُكَ بِمَكَانِهِمْ عِنْدَكَ وَ
اَسْتَشْفِعُ بِهِمْ اِلَیْكَ وَاُقَدِّمُهُمْ اَمَامِیْ وَبَیْنَ یَدَیْ حَوَائِجِیْ وَاَنْ تُوْزِعَنِیْ
شُكْرَ مَا اَوْلَیْتَنِیْ مِنْ نِعَمِكَ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّنْ كُلِّ كَرْبٍ وَّغَمٍّ وَتَرْزُقَنِیْ

مِنْ حَيْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ وَيَسِّرْ لِي مِنْ فَضْلِكَ مَا
تُعِينُنِي بِهِ عَلَى كُلِّ مَطْلَبٍ وَّاقْذِفْ فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ سِوَاكَ
حَتَّى لَا اَرْجُوا اِلَّا اِيَّاكَ اِنَّكَ تُجِيبُ الدَّاعِيَ اِذَا دَعَاكَ وَتُغِيثُ الْمَلْهُوفَ اِذَا
نَادَاكَ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝

## ساعتِ ششم منسوب بجناب امام جعفر صادق علیہ السلام

ساعتِ ششم اور وہ سابق کے آخر وقت سے تا فارغ ہونے نماز ظہر تک ہے اور یہ ساعت متعلق با امام جعفر صادق علیہ السلام ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ
اَنْزَلْتَ الْغَيْثَ بِرَحْمَتِكَ وَعَلِمْتَ الْغَيْبَ بِمَشِيَّتِكَ وَدَبَّرْتَ الْاُمُورَ بِحِكْمَتِكَ
وَذَلَّلْتَ الصِّعَابَ بِعِزَّتِكَ اَعْجَزْتَ الْعُقُولَ عَنْ عِلْمِ كَيْفِيَّتِكَ وَحَجَبْتَ الْاَبْصَارَ
عَنْ اِدْرَاكِ صِفَتِكَ وَالْاَوْهَامَ عَنْ حَقِيقَةِ مَعْرِفَتِكَ وَاضْطَرَرْتَ الْاَفْهَامَ
اِلَى الْاِقْرَارِ بِوَحْدَانِيَّتِكَ يَا مَنْ يَّرْحَمُ الْعَبْرَةَ وَيُقِيلُ الْعَثْرَةَ لَكَ الْمُلْكُ
وَالْعِزَّةُ وَالْقُدْرَةُ لَا يَعْزُبُ عَنْكَ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ
اَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ مُحَمَّدٍ رَّسُولِكَ الْعَرَبِيِّ الْمَكِّيِّ الْمَدَنِيِّ الْهَاشِمِيِّ
الَّذِي اَخْرَجْتَنَا بِهِ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَبِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي
طَالِبٍ الَّذِي شَرَحْتَ بِوِلَايَتِهِ الصُّدُورَ وَبِالْاِمَامِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ
فِي الْاَخْبَارِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَى مَكْنُونِ الْاَسْرَارِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اَهْلِ بَيْتِهِ
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِهِمْ وَاَسْتَشْفِعُ بِمَكَانِهِمْ لَدَيْكَ وَاُقَدِّمُهُمْ
اَمَامِي وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي فَاَعْطِنِي الْفَرَجَ وَالصُّنْعَ الْقَرِيبَ وَالْاَمَانَ مِنَ
الْفَزَعِ فِي الْيَوْمِ الْعَصِيبِ وَاَنْ تَغْفِرَ لِي مُوبِقَاتِ الذُّنُوبِ وَتَسْتُرَ عَلَيَّ
فَاضِحَاتِ الْعُيُوبِ فَاَنْتَ الرَّبُّ وَاَنَا الْمَرْبُوبُ وَاَنَا الطَّالِبُ وَاَنْتَ الْمَطْلُوبُ
وَاَنْتَ الَّذِي بِذِكْرِكَ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ وَاَنْتَ الَّذِي تَقْذِفُ بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

دعائے ساعت ششم

عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَيَا أَحْكَمَ الْحَاكِمِينَ وَيَا خَيْرَ الْفَاصِلِينَ

## ساعت ہفتم منسوب بجناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

دعا در ساعت ہفتم

ساعت ہفتم بعد نماز ظہر سے بقدر چار رکعت نافلۂ عصر اور یہ ساعت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے تعلق رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:- اَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْمَرْجُوُّ إِذَا أَخْرَبَ الْأَمْرُ وَأَنْتَ الْمَدْعُوُّ إِذَا مَسَّ الضُّرُّ وَأَنْتَ مُجِيبُ الْمَلْهُوفِ الْمُضْطَرِّ وَالْمُنْجِي مِنْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ وَأَنْتَ الْعَالِمُ بِوَسَاوِسِ الصُّدُورِ وَالْمُطَّلِعُ عَلَى السِّرِّ غَايَةِ كُلِّ نَجْوَى وَإِلَيْكَ مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى يَا مَنْ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى يَا مَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ وَالسَّمٰوَاتِ الْعُلَى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَى لَهُ مَا فِي السَّمٰوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَى وَإِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَإِنَّهُ يَعْلَمُ السِّرَّ وَأَخْفَى اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى أَسْأَلُكَ بِمُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ خَيْرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَالْمُؤْتَمَنِ عَلَى أَدَاءِ رِسَالَتِكَ وَبِأَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الَّذِي جَعَلْتَ وَلَايَتَهُ مَفْرُوضَةً مَعَ وَلَايَتِكَ وَمَحَبَّتَهُ مَقْرُونَةً بِرِضَاكَ وَمَحَبَّتِكَ وَبِالْإِمَامِ الْكَاظِمِ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ الَّذِي أَسْأَلُكَ أَنْ تُفَرِّغَهُ لِعِبَادَتِكَ وَتُخَلِّيَهُ لِطَاعَتِكَ فَسَمِعْتَ مَسْأَلَتَهُ وَأَجَبْتَ دَعْوَتَهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَقْضِي بِهَا عَنَّا وَاجِبَ حُقُوقِهِمْ وَتَرْضَى بِهَا فِي أَدَاءِ فُرُوضِهِمْ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِهِمْ وَأَسْتَشْفِعُ بِمَنْزِلَتِهِمْ وَقَدِّمْهُمْ أَمَامِي وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي وَأَنْ تُجْرِيَنِي عَلَى جَمِيلِ عَوَائِدِكَ وَتُمْضِيَ جَزِيلَ فَوَائِدِكَ وَتَأْخُذَ بِسَمْعِي وَبَصَرِي وَعَلَانِيَتِي وَسِرِّي وَنَاصِيَتِي وَقَلْبِي وَعَزِيمَتِي وَلُبِّي إِلَى مَا يُعِينُنِي بِهِ عَلَى هَوَاكَ وَيُقَرِّبُنِي مِنْ أَسْبَابِ رِضَاكَ وَيُوجِبُ لِي نَوَافِلَ فَضْلِكَ وَيَسْتَدِيمُ لِي مِنَنَ جَلَالِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

دعا ساعت ہشتم

## ساعت ہشتم منسوب بجناب امام علی رضا علیہ السلام

ساعت ہشتم بمقدار چہار رکعت نافلہ عصر سے تا آخر نماز عصر اور یہ ساعت تعلق جناب علی رضا علیہ السلام سے رکھتی ہے اور دعا اسوقت کی یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْكَاشِفُ لِلْمُلِمَّاتِ وَالْكَافِي لِلْمُهِمَّاتِ وَالْمُفَرِّجُ لِلْكُرُبَاتِ وَالسَّامِعُ لِلْاَصْوَاتِ وَالْمُخْرِجُ مِنَ الظُّلُمٰتِ وَالْمُجِيْبُ لِلدَّعَوَاتِ اَلرَّاحِمُ لِلْعَبَرَاتِ جَبَّارُ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ يَا وَلِيُّ يَا مَوْلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا اَعْلٰى يَا كَرِيْمُ يَا اَكْرَمُ يَا مَنْ لَهُ الْاِسْمُ الْاَعْظَمُ يَا مَنْ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى مِنَ الْخَلْقِ الْمَبْعُوْثِ بِالْحَقِّ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْ اَوْلَيْتَهُ فَالْقَيْتَهُ شَاكِرًا وَابْلَيْتَهُ فَوَجَدْتَهُ صَابِرًا وَبِالْاِمَامِ الرِّضَا الَّذِيْ اَوْفٰى بِعَهْدِكَ وَوَثِقَ بِوَعْدِكَ وَاَعْرَضَ عَنِ الدُّنْيَا وَقَدْ اَقْبَلَتْ اِلَيْهِ وَرَغِبَ عَنْ زِيْنَتِهَا وَقَدْ رَغِبَتْ فِيْهِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدْ تَوَسَّلْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِيْ وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِيْ اَنْ تَهْدِيَنِيْ اِلٰى سَبِيْلِ مَرْضَاتِكَ وَتُيَسِّرَ لِيْ اَسْبَابَ طَاعَتِكَ وَتُوَفِّقَنِيْ لِابْتِغَاءِ الزُّلْفٰى بِمُوَالَاتِ اَوْلِيَائِكَ وَاِدْرَاكِ الْحُظْوَةِ مِنْ مُعَادَاتِ اَعْدَائِكَ وَتُعِيْنَنِيْ عَلٰى فَرَائِضِكَ وَاسْتِعْمَالِ سُنَّتِكَ وَتُوَفِّقَنِيْ عَلَى الْحُجَّةِ الْمُؤَدِّيَةِ اِلَى الْعِتْقِ مِنْ عَذَابِكَ وَالْفَوْزِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

دعا ساعت نہم

## ساعت نہم منسوب بجناب امام محمد تقی علیہ السلام

ساعت نہم بعد نماز عصر سے تا گزرنے دو ساعت کے اور یہ ساعت تعلق رکھتی ہے۔ ساتھ امام محمد تقی الجواد علیہ السلام کے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔ اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ الْاَنْوَارِ وَمُقَدِّرَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَيَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِمِقْدَارٍ اِذَا تَعَاظَمَ اَمْرٌ طُرِحَ عَلَيْكَ وَاِذَا غُلِّقَتِ الْاَبْوَابُ قُرِعَ بَابُ فَضْلِكَ وَاِذَا ضَاقَتِ الْحَاجَاتُ فُزِعَ اِلٰى سَعَةِ طَوْلِكَ وَاِذَا انْقَطَعَ

الْاَمَلُ مِنَ الْخَلْقِ يَتَّصِلُ اِلَيْكَ وَاِذَا وَقَعَ الْيَأْسُ مِنَ النَّاسِ فَمِنْكَ الرَّجَاءُ عَلَيْكَ
اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاَوَّابِ الَّذِىْ اَنْزَلْتَ عَلَيْهِ الْكِتٰبَ وَنَصَرْتَهٗ عَلَى الْاَحْزَابِ
وَهَدَيْتَنَا بِهٖ اِلٰى دَارِ الْمَاٰبِ وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ الْكَرِيْمِ النِّصَابِ
الْمُتَصَدِّقِ بِخَاتَمِهٖ فِى الْمِحْرَابِ وَبِالْاِمَامِ الْفَاضِلِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الَّذِىْ سُئِلَ
فَوُفِّقَ لِرَدِّ الْجَوَابِ وَامْتُحِنَ فَعَصَمْتَهٗ بِالتَّوْفِيْقِ وَالصَّوَابِ وَصَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِمَا وَعَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِمَا الْاَطْهَارِ وَاَنْ تَجْعَلَ مُوَالَاتَهُمْ وَمَحَبَّتَهُمْ عِصْمَةً مِّنَ
النَّارِ وَحُجَّةً اِلٰى دَارِ الْقَرَارِ فَقَدْ تَوَسَّلْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِىْ وَبَيْنَ يَدَىْ
حَوَائِجِىْ تَعْصِمَنِىْ مِنَ التَّعَرُّضِ لِمَوَاقِعِ سَخَطِكَ وَتُوَفِّقَنِىْ لِسُلُوْكِ مَحَبَّتِكَ
وَمَرْضَاتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ط

## ساعت دہم منسوب با امام علی نقی علیہ السّلام

دعا ساعت دہم

ساعت دہم انتہائے ساعت گذشتہ سے تا ایک ساعت پہلے زرد ہونے آفتاب کے اور یہ ساعت متعلق ہے امام علی نقی علیہ السلام سے دعا اس وقت کی یہ ہے :۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ
الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ الْمُبْدِئُ الْمُعِيْدُ ذُوالْعَرْشِ الْمَجِيْدِ وَالْبَطْشِ الشَّدِيْدِ
فَعَّالٌ لِّمَا تُرِيْدُ يَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَىَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ يَا مَنْ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ يَا مَنْ لَّا يَتَعَاظَمُهٗ غُفْرَانُهٗ وَلَا يَكْبُرُ عَلَيْهِ الصَّفْحُ عَنِ الْعُيُوْبِ اَسْئَلُكَ
بِجَلَالِكَ وَبِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِىْ قَدَرْتَ
بِهَا عَلٰى خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِىْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِىْ صَغُرَ بِهَا
كُلُّ قَوِيٍّ وَبِعِزَّتِكَ الَّتِىْ ذَلَّ لَهَا كُلُّ عَزِيْزٍ وَبِمَشِيَّتِكَ الَّتِىْ صَغُرَ فِيْهَا كُلُّ
كَبِيْرٍ وَبِرَسُوْلِكَ الَّذِىْ رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَهَدَيْتَ بِهٖ اِلٰى سُبُلِ الرَّشَادِ
وَبِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَوَّلِ مَنْ اٰمَنَ بِرَسُوْلِكَ وَصَدَّقَ
وَالَّذِىْ وَفٰى بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ وَتَصَدَّقَ وَبِالْاِمَامِ الْبَرِّ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ

عليهما السلام الذي كفيته حيلة الاعداء وأريتهم عجيب الاية إذ توسلوا
به في الدعاء ان تصلي على محمد وآل محمد بحقه استشفعت بهم إليك و
قدمتهم امامي وبين يدي حوائجي وان تجعلني من كفايتك في حرز
حريز ومن كلاءتك تحت عز عزيز وتوزعني شكر آلائك وتوفقني للاعتراف
بأياديك ونعمك يا ارحم الراحمين ۵

دعا ساعت یازدہم

## ساعتِ یازدہم منسوب بجناب امام حسن عسکری علیہ السلام

ساعتِ یازدہم انتہائے ساعتِ گزشتہ سے جبتک آفتاب زرد ہو اور یہ ساعت جناب
امام حسن عسکری علیہ السلام سے تعلق رکھتی ہے اور دعا اس وقت کی یہ ہے :۔ اللّٰهم
انك منزل القرآن وخالق الانس والجان وجاعل الشمس والقمر بحسبان
المبدئ بالطول والمبتدئ للفضل والاحسان وضامن الرزق بجميع
الحيوان ۵ لك المحامد والمدائح ومنك الفوائد والمنائح واليك يصعد الكلم
الطيب والعمل الصالح اظهرت الجميل وسترت القبيح وعلمت ما تخفي
الصدور والجوارح اسئلك بمحمد رسولك الى الكافة امينك المبعوث بالرحمة
والرأفة وبامير المؤمنين علي بن ابي طالب المفترض طاعته على القريب و
البعيد المؤيد بنصرك في كل موقف مشهور وبالامام التقي حسن بن علي
ن الذي طرح للسباع فخلصته من مرابضها وامتحن بالدواب المتعبة
فذللت له مراكبها ان تصلي على محمد فقد توسلت بهم اليك وقدمتهم
امامي وبين يدي حوائجي وان ترحمني بترك معاصيك ابدا ما ابقيتني
وتعينني على التمسك بطاعتك ما احييتني وان تختم لي بالخيرات اذا
توفيتني وتفضل علي بالمبشرات اذا حاسبتني وتهب لي العفو اذا
كاشفتني ولا تكلني الى نفسي فاضل ولا تحوجني الى غيرك فاذل

وَلَا تُحَمِّلْنِي مَا لَا طَاقَةَ لِي بِهِ فَاَضْعُفَ وَلَا تَبْتَلِنِي بِمَا لَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ فَاَعْجِزَنِي
وَاَجْرِنِي عَلَى جَمِيلِ عَوَائِدِكَ عِنْدِي وَلَا تُؤَاخِذْنِي بِسُوءِ فِعْلِي وَلَا تُسَلِّطْ
عَلَيَّ مَنْ لَا يَرْحَمُنِي بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۞

دعاء ساعت دوازدہم

## ساعت دوازدہم منسوب بحضرت صاحب الامر عجل اللہ فرجہ

ساعت دوازدہم ابتدائے زرد ہونے آفتاب سے تا غروب آفتاب اور یہ ساعت متعلق ہے بامام دوازدہم حضرت صاحب الامر علیہ السلام کے اور دعا اس وقت کی یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ يَا خَالِقَ السَّقْفِ الْمَرْفُوعِ وَالْمِهَادِ الْمَوْضُوعِ وَرَازِقَ الْعَاصِي وَالْمُطِيعِ الَّذِي لَيْسَ لَهُ مِنْ دُونِهِ وَلِيٌّ وَلَا شَفِيعٌ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الَّتِي اِذَا سُمِّيَتْ عَلَى طَوَارِقِ الْعُسْرِ عَادَتْ يُسْرًا وَاِذَا وُضِعَتْ عَلَى الْجِبَالِ كَانَتْ هَبَاءً مَنْثُورًا وَاِذَا رُفِعَتْ اِلَى السَّمَاءِ تَفَتَّحَتْ لَهَا الْمَغَالِقُ وَاِذَا هَبَطَتْ اِلَى ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اتَّسَعَتْ لَهَا الْمَضَائِقُ وَاِذَا دُعِيَتْ بِهَا الْمَوْتَى انْتَشَرَتْ مِنَ اللُّحُودِ وَاِذَا نُودِيَتْ بِهَا الْمَعْدُومَاتُ خَرَجَتْ اِلَى الْوُجُودِ وَاِذَا ذُكِرَتْ عَلَى الْقُلُوبِ وَجِلَتْ وَاِذَا قَرَعَتِ الْاَسْمَاعَ فَاضَتِ الْعُيُونُ دُمُوعًا اَسْئَلُكَ بِمُحَمَّدٍ رَسُولِكَ الْمُؤَيَّدِ بِالْمُعْجِزَاتِ وَالْمَبْعُوثِ بِمُحْكَمِ الْاٰيَاتِ وَبِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ اَبِي طَالِبٍ الَّذِي اخْتَرْتَهُ لِمُؤَاخَاتِهِ وَوَصِيَّتِهِ وَاصْطَفَيْتَهُ لِمُصَافَاتِهِ وَمُصَاهَرَتِهِ وَبِصَاحِبِ الزَّمَانِ الْمَهْدِيِّ الَّذِي تَجْمَعُ عَلَى طَاعَتِهِ الْاٰرَاءَ الْمُتَفَرِّقَةَ وَتُؤَلِّفُ لَهُ الْاَهْوَاءَ الْمُخْتَلِفَةَ وَتَسْتَخْلِصُ بِهِ حُقُوقَ اَوْلِيَائِكَ وَتَنْتَقِمُ بِهِ مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ وَتَمْلَاُ بِهِ الْاَرْضَ عَدْلًا وَاِحْسَانًا وَتُوَسِّعُ عَلَى الْعِبَادِ بِظُهُورِهِ فَضْلًا وَامْتِنَانًا وَتُعِيدُ الْحَقَّ اِلَى مَكَانِهِ عَزِيزًا حَمِيدًا وَتُرْجِعُ الدِّينَ عَلَى يَدَيْهِ غَضًّا جَدِيدًا اَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَقَدِ اسْتَشْفَعْتُ بِهِمْ اِلَيْكَ وَقَدَّمْتُهُمْ اَمَامِي وَبَيْنَ يَدَيْ حَوَائِجِي وَاَنْ تُوزِعَنِي شُكْرَ نِعْمَتِكَ فِي التَّوْفِيقِ

لِمَعْرِفَتِهٖ وَالْهِدَايَةِ اِلٰى طَاعَتِهٖ وَاَنْ تَزِيْدَنِيْ قُوَّةً فِي التَّمَسُّكِ بِعِصْمَتِهٖ وَ الْاِقْتِدَاءِ بِسُنَّتِهٖ وَالْكَوْنِ فِيْ زُمْرَتِهٖ وَشِيْعَتِهٖ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

اَمَّا ادعیہ منسوب بانبیاء و ائمہ ہدیٰ علیہم السلام مع اسناد اول دعائے حضرت آدم صفی اللہ کہ مصباح کفعمی میں مذکور ہے روایت ہوئی ہے کہ جب آدم علیہ السلام نے اس دعا کو پڑھا تو وحی کی اللہ تعالیٰ نے کہ اے آدم جو کہ حفظ کرے ذریت تیری سے اس دعا کو میں عطا کروں میں اسکو جو کچھ کہ وہ چاہے اور دور رکھوں میں اس سے جس چیز کو وہ نہ چاہے اور سلب کروں میں اسکے دل سے دوستی دنیا کو اور پُر کروں میں سینہ اس کا دانش و حکمت و مسائل دین سے دعا یہ ہے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا تُبَاشِرُ بِهٖ قَلْبِيْ وَيَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى اَعْلَمَ اَنَّهٗ لَنْ يُصِيْبَنِيْ اِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَرَضِّنِيْ مِنَ الْعَيْشِ بِمَا قَسَمْتَ لِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

دعائے حضرت ابراہیم

## دُعائے حضرت ابراہیم خلیل علیہ السلام

منقول ہے کہ جب نمرود مردود نے اس خاصۂ معبود کو آتش سوزاں میں ڈالا تو حضرت نے اُس وقت یہ دعا پڑھی اللہ تعالیٰ نے ببرکت اس دعائے عالیہ الکلام کے اس آتش کو ان پر سرد کیا اور سلامت رکھا اور جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم الٰہی ہے جو کہ حفظ کرے اس دعا کو عطا کرے اللہ تعالیٰ نور اُس کی آنکھ میں اور ایمان اس کے دل میں اور منشرح فرما دے سینہ پڑھنے والے اس دعا کا اور مہیا کرے واسطے اس کے نور درخشاں اور مباہات کرے ساتھ فرشتوں کے واسطے اس کے ایک دن میں دو مرتبہ اور روزی کرے قاری اس دعا کو حفظ کتاب اور فقہ دین اور دوست کرے اس کو بندگان اپنے کا اور ایمن فرما دے اس کو فزع اکبر قیامت سے اور بخشے گناہ اس کے اور نامۂ اعمال اس کے دست راست میں دے اور پڑھنے والا اس دعا کا ترساں نہ ہو اس وقت میں کہ تمام آدمی ترساں ہوں اور اندوہ گیں نہ ہو اُس وقت میں کہ تمام آدمی اندوہ گیں ہوں

یعنی دن قیامت کے اور نزدیک خدائے عزوجل کے قاری اس دعا کا صدیقوں اور شہیدوں میں لکھا جائیگا، اور جو کچھ خدائے تعالیٰ سے سوال کریگا اُسکو عطا فرمائیگا اور اس کو دیا جائیگا اجر ہر شہید کا کہ جو خلق ابتدائے دُنیا سے تا روزِ قیامت شہید ہُوا ہو اور ساکن کریگا اللہ تعالیٰ اس کو ساتھ ابراہیم خلیلؑ کے جنت میں اور مستحب ہے کہ یہ دعا ہر روز سجدہ میں پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ اَنْتَ الْمَرْهُوْبُ بِرَهْبٍ مِنْكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ اَنْتَ الرَّفِیْعُ فِیْ عَرْشِكَ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ وَاَنْتَ الْمُضِلُّ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَضِلُّ شَیْءٌ عَلَیْكَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ فَلَا یَصِفُ اَحَدٌ عَظَمَتَكَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا نُوْرَ النُّوْرِ قَدِ اسْتَضَاءَ بِنُوْرِكَ اَهْلُ سَمٰوَاتِكَ وَاَرْضِكَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ تَعَالَیْتَ عَنْ اَنْ یَّكُوْنَ لَكَ شَرِیْكٌ وَّتَكَبَّرْتَ عَنْ اَنْ یَّكُوْنَ لَكَ ضِدٌّ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ خَامِدٌ لِنُوْرِكَ یَا مَلِیْكَ كُلِّ مَلِیْكٍ یَفْنٰی غَیْرُكَ یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ ذَلَّتْ اَرْكَانُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بِعَظَمَتِهٖ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا هُوَ یَا مَنْ لَیْسَ كَهُوَ اِلَّا هُوَ یَا مَنْ لَّا هُوَ اِلَّا هُوَ اَغِثْنِیْ اَغِثْنِیْ السَّاعَةَ یَا مَنْ اَمْرُهٗ كَلَمْحِ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ یَا هِیًّا شَرَاهِیًّا اَدُوْنَایَ اَصْبَاوُوْتُ اٰلَ شَدَّایَ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا اَللهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا رَبَّاهُ یَا غَایَةَ مُنْتَهَاهُ وَیَا مُنْتَهٰی رَغْبَتَاهُ

## دُعائے حضرت یعقوب علیہ السلام

منقول ہے کہ یہ دعا ملک الموت نے یعقوب علیہ السلام کو تعلیم کی جب حضرت نے یہ دعا پڑھی تو صبح طالع نہ ہوئی تھی کہ پیراہن حضرت یوسف علیہ السلام کا اُن کے پاس پہنچا وہ دعا یہ ہے:-

یَا ذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُهٗ یَا كَثِیْرَ الْخَیْرِ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ یَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ یَا مَنْ هُوَ بِالْخَیْرِ مَعْرُوْفٌ یَا قَدِیْمَ الْاِحْسَانِ

دعائے حضرت یعقوبؑ

اَلْفَنَاشَۃَ مَا یَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ لَہٗ یَا رَبِّ ۞

## دُعائے حضرت یوسف علیہ السّلام

منقول ہے کہ جب حضرت یوسف کو چاہِ کنعان میں ڈالا تو اسی وقت جبرئیل حضرت پر نازل ہوئے اور کہا کہ اے ابن یعقوب تجھ کو کس نے اس کنوئیں میں ڈالا۔ یوسف نے کہا کہ میرے بھائیوں نے مجھے براہِ حسد میرے قرب و منزلت کو دیکھ کر کنوئیں میں ڈالا۔ جبرئیل نے کہا کہ اے یوسف تو چاہتا ہے کہ کنوئیں سے باہر آوے کہا کہ نکلنا میرا کنوئیں سے موقوف ہے اوپر ارادۂ پروردگار کے کہا کہ پروردگار عزّ وجلّ فرماتا ہے کہ اس دعا کو پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا
وَتَرْزُقَنِیْ مِنْ حَیْثُ اَحْتَسِبُ وَمِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ یَا رَبِّ ۞

## دُعائے حضرت ایوب علیہ السّلام

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَعِذْنِیْ وَاَسْتَجِیْرُ بِکَ الْیَوْمَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ فَاَجِرْنِیْ
وَاَسْتَغِیْثُ بِکَ الْیَوْمَ فَاَغِثْنِیْ وَاَسْتَصْرِخُکَ الْیَوْمَ عَلٰی عَدُوِّکَ وَعَدُوِّیْ
فَاَصْرِخْنِیْ وَاَسْتَنْصِرُکَ الْیَوْمَ فَانْصُرْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِکَ الْیَوْمَ عَلٰی اَمْرِیْ
فَاَعِنِّیْ وَاَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ فَاکْفِنِیْ وَاَعْتَصِمُ بِکَ فَاعْصِمْنِیْ وَاٰمَنُ بِکَ فَاٰمِنِّیْ
وَاَسْئَلُکَ فَاَعْطِنِیْ وَاَسْتَرْزِقُکَ فَارْزُقْنِیْ وَاَسْتَغْفِرُکَ فَاغْفِرْ لِیْ وَاَدْعُوْکَ
فَاذْکُرْنِیْ وَاَسْتَرْحِمُکَ فَارْحَمْنِیْ۔

## دُعائے حضرت موسیٰ علیہ السّلام

واسطے کفایت شرِ فرعون کے ان حضرت نے پڑھی اس دعا کی اسناد میں لکھا ہے۔ کہ ولید بن عبد الملک حاکم شام نے صالح بن عبد اللہ عامل مدینہ کے پاس حکم بھیجا اور لکھا کہ اس وقت حسن بن حسن بن علیؑ اس کی قید میں تھا کہ اس کو قید خانہ سے باہر

ذکا لکر مسجد جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پانسو تازیانے مارے چنانچہ صالح بن عبد اللہ نے اس کو قید خانہ سے مسجد میں طلب کیا اور لوگ مدینہ کے جمع ہوئے اور صالح اوپر منبر کے گیا کہ نوشتہ حاکم شام سے لوگوں کو اعلام کرے اور بعد اس کے پانسو تازیانے مارنے کا حکم صادر کرے' درمیان اس حال کے کہ وہ نوشتہ کو پڑھتا تھا اور لوگوں کو آگاہ کرتا تھا کہ حضرت امام زین العابدین داخل مسجد ہوئے اور لوگوں نے حضرت کے واسطے برائے تعظیم راہ کشادہ کی تاآں کہ حضرت تشریف لائے اور نزدیک حسنؑ ابن الحسنؑ کے آکر یہ دعائے کرب اس کو تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس دعائے کرب کو پڑھ تا خدا تعالے تجھے فرح عطا فرمائے حضرتؑ نے تو دعا تعلیم فرما کر وہاں سے مراجعت فرمائی اور حسنؑ نے اس دعا کو پڑھا اور مکرر پڑھتا تھا، جب صالح بن عبد اللہ پڑھنے نوشتہ حاکم شام سے فارغ ہوا اور منبر سے نیچے آیا تو اس کے دل میں ایک رحم نسبت حسنؑ بن حسنؑ کے پیدا ہوا اور کہا کہ میں اس کو مظلوم دیکھتا ہوں ابھی تازیانے مارنے میں تاخیر کرو تا کہ میں خلیفہ سے بار دگر عرض کروں پس صالح نے درباب حسن حاکم شام کو عرضی لکھی اس نے جواب میں لکھا کہ اس کو قید سے رہا کر دو دعا یہ ہے:- لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْاَرَضِيْنَ السَّبْعِ وَمَا فِيْهِنَّ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِكَ فِيْ نَحْرِهٖ وَاَسْتَعِيْنُكَ عَلَيْهِ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا شِئْتَ ثُمَّ شِئْتَ۔

دعائے حسن ابن حسن

**دُعائے حضرت یوشع علیہ السلام**۔ منقول ہے کہ ایک صحابی نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحیفہ کہیں سے پایا اور خدمت میں حضرت رسولؐ خدا کے لایا حضرت نے پڑھتے ہی اس صحیفہ کے لوگوں کو جمع کیا اور منبر پر تشریف لے گئے اور اس صحیفہ کو سنایا تو وہ نوشتہ حضرت یوشع بن نون کا تھا اور اس میں لکھا تھا کہ جو کوئی چاہے کہ کیل اس کا وافی تر اس کے پاس پہنچے اور جو حقوق کہ خدائے تعالے نے واسطے اس کے انعام فرمائے ہیں بجا

لاوے ہر روز اس دعا کو پڑھے اور حضرت رسولؐ نے ارشاد فرمایا کہ جو کوئی چاہے تعریف اس کی بلند ہو اور پر تعریف مجاہدین کے تو اس دعا کو ہر روز پڑھے اگر اس کو کوئی حاجت ہو تو روا ہوگی اور دشمن اس کا مغلوب اور دین اس کا ادا اور اندوہ اس کا زائل ہوگا اور کلام اس کا آسمانوں کو شگافتہ کرتا ہوا جاتا ہے یہاں تک کہ لوح محفوظ پر لکھا جاتا ہے دعائے مبارک یہ ہے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ كَمَا يَنْبَغِيْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَأَهْلِ بَيْتِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالنَّبِيِّيْنَ حَتّٰى يَرْضَى اللّٰهُ

دعائے حضرت نوح

**دعائے حضرت خضر والیاس علیہما السلام** منقول ہے کہ جو شخص اس دعا کو ہر صباح تین دفعہ پڑھے اس دن حرق و سرق و غرق سے امن میں رہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كُلُّ نِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كُلُّهُ بِيَدِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا يَصْرِفُ السُّوْءَ إِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

دعائے حضرت الیاس

**دعائے حضرت یونس علیہ السلام** يَا رَبِّ مِنَ الْجِبَالِ أَنْزَلْتَنِيْ وَمِنَ الْمَسَاكِنِ أَخْرَجْتَنِيْ وَفِي الْبِحَارِ صَيَّرْتَنِيْ وَفِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ حَبَسْتَنِيْ فَلَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

دعائے حضرت یونس

**دعائے حضرت ہود علیہ السلام** حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ ایک روز جناب رسول خداؐ مسجد میں تشریف لائے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ مسجد میں تھا اور یہ کلمات پڑھتا تھا۔ مَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ لَوْ أَرْضَيْتَ عَنِّيْ كُلَّ مَنْ عَلَيْهِ لَهُ قِبَلِيْ تَبِعَةٌ وَغَفَرْتَ لِيْ مَا بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَأَدْخَلْتَنِيَ الْجَنَّةَ فَإِنَّ مَغْفِرَتَكَ لِلظَّالِمِيْنَ وَأَنَا مِنَ الظَّالِمِيْنَ جناب رسولؐ خدا نے فرمایا کہ اے شخص سر سجدہ سے اٹھالے کہ تیری دعا مستجاب ہوئی وہ دعا یہ ہے کہ جو بندۂ مومن ساتھ اس دعا کے دعا کرے اس کی مستجاب ہوتی ہے اور یہ دعا برادر عالی میرے ہودؑ کی ہے۔

دعائے حضرت ہود

دیگر دعائے حضرت داؤد علیہ السلام اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ دَائِمًا مَعَ دَوَامِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَاقِيًا مَعَ بَقَائِكَ وَلَكَ الْحَمْدُ خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا يَنْبَغِي لِكَرَمِ وَجْهِكَ وَعِزِّ جَلَالِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

دعائے حضرت سلیمان علیہ السلام۔ منقول ہے کہ یہ دعا اوپر قفل کے پڑھتے تھے برکت اس دعائے مبارک کے وہ قفل بے کنجی کے کھل گیا تھا دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ بِنُورِكَ اهْتَدَيْتُ وَبِفَضْلِكَ اسْتَغْنَيْتُ وَبِنِعْمَتِكَ اَصْبَحْتُ وَاَمْسَيْتُ هٰذِهِ ذُنُوبِي بَيْنَ يَدَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْهَا وَاَتُوبُ اِلَيْكَ يَا رَبِّ۔

دعائے حضرت آصف برخیا وصی حضرت سلیمانؑ منقول ہے کہ یہ وہ دعا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ساتھ اس دعا کے مردہ کو زندہ کرتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِينَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيرُ الْمُتَعَالُ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِي كَذَا وَكَذَا اور حاجت اپنی خدا سے سوال کرے۔

دعائے حضرت عیسیٰ علیہ السلام منقول ہے کہ جب قوم یہود واسطے قتل حضرت عیسیٰ کے جمع ہوئی تو جبرئیلؑ امین نازل ہوئے اور جناب عیسیٰؑ کو اپنے پروں میں چھپا لیا نظر کی اور دیکھا عیسیٰؑ نے کہ یہ دعائے معظم حضرت جبرئیلؑ کے بازوؤں پر لکھی ہوئی ہے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امر فرمایا کہ اے اولاد عبدالمطلبؑ خدائے عزوجل کو یاد کرو ساتھ اس دعائے مکرم کے مجھ کو قسم ہے اس خداوند کی کہ جان میری جس کے قبضۂ قدرت میں ہے کہ نہ پکاریگا خدا کو ساتھ ان کلمات کے کوئی بندہ مگر یہ کہ جنبش میں آویگا واسطے اس کے عرش اور کہیگا خداوند تبارک وتعالیٰ ساتھ فرشتوں کے کہ گواہ ہو تم کہ دعا اس بندہ کی میں نے مستجاب کی بسبب ان کلمات کے اور عطا کی میں نے حاجت اس کی دنیا و آخرت میں اور محدثوں نے نقل کیا ہے اس دعا کو دعاؤں میں سے جناب رسولؐ خدا کے اور وہ

دعائے حضرت داؤد
دعائے حضرت سلیمان
دعائے حضرت آصف برخیا

دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ کُلِّ کَرْبٍ وَّاَنْتَ رَجَائِیْ فِیْ کُلِّ شَدِیْدَۃٍ وَّاَنْتَ لِیْ فِیْ کُلِّ اَمْرٍ نَزَلَ بِیْ ثِقَۃٌ وَّعُدَّۃٌ فَکَمْ مِنْ کَرْبٍ یَضْعُفُ فِیْہِ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِیْہِ الْحِیْلَۃُ وَیَخْذُلُ فِیْہِ الْقَرِیْبُ وَیَشْمَتُ بِہِ الْعَدُوُّ وَتَعْیٰی فِیْہِ الْاُمُوْرُ اَنْزَلْتُہٗ بِکَ وَشَکَوْتُہٗ اِلَیْکَ رَاغِبًا فِیْہِ اِلَیْکَ عَمَّنْ سِوَاکَ فَفَرَّجْتَہٗ وَکَشَفْتَہٗ عَنِّیْ وَکَفَیْتَنِیْہِ فَاَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَۃٍ وَّصَاحِبُ کُلِّ حَاجَۃٍ وَّمُنْتَھٰی کُلِّ رَغْبَۃٍ فَلَکَ الْحَمْدُ کَثِیْرًا وَّلَکَ الْمَنُّ فَاضِلًا بِنِعْمَتِکَ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ یَا مَعْرُوْفًا بِالْمَعْرُوْفِ وَیَا مَنْ ھُوَ بِالْمَعْرُوْفِ مَوْصُوْفٌ اَنِلْنِیْ مِنْ مَعْرُوْفِکَ مَعْرُوْفًا تُغْنِیْنِیْ بِہٖ عَنْ مَعْرُوْفِ مَنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ اور دعائے دیگر حضرت عیسٰی علیہ السلام کی مصباح کفعمی میں بہیں اسناد اس طرح مذکور ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْکَ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْاَعَزِّ وَاَدْعُوْکَ اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْوِتْرِ وَاَدْعُوْکَ اللّٰھُمَّ بِاسْمِکَ الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ الَّذِیْ ھُوَ اَثْبَتُ اَرْکَانِکَ کُلِّھَا اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَنْ تَکْشِفَ عَنِّیْ مَا اَصْبَحْتُ فِیْہِ وَاَمْسَیْتُ۔

**دعائے حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ غار میں۔** مصباح کفعمی میں مذکور ہے۔ اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت ہوئی ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھے اعانت کرے اللہ تعالیٰ اس کی جیسی کہ اعانت کی میری اور عطا کرے ساتھ اس کے ثواب ہزار پیغمبروں کا۔ دعا یہ ہے:۔ یَا مُوْنِسَ الْمُسْتَوْحِشِیْنَ وَیَا اَنِیْسَ الْمُتَفَرِّدِیْنَ وَیَا ظَھْرَ الْمُنْقَطِعِیْنَ وَیَا مَالَ الْمُقِلِّیْنَ وَیَا قُوَّۃَ الْمُسْتَضْعَفِیْنَ وَیَا کَنْزَ الْفُقَرَاءِ وَیَا مَوْضِعَ شَکْوَی الْغُرَبَاءِ وَیَا مُتَفَرِّدًا بِالْجَلَالِ وَیَا مَعْرُوْفًا بِالنَّوَالِ وَیَا کَثِیْرَ الْاِفْضَالِ اَغِثْنِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ۔ **دعائے حضرت امیر المومنین علیہ السلام** اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ فَاِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَیَّ بِالْمَغْفِرَۃِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ مَا رَاَیْتُ مِنْ نَفْسِیْ وَ

۱۰ دعائے حضرت عیسٰی

۱۱ دعائے حضرت رسول خدا در غار

۱۲ دعائے امیر المومنین

لَمْ تَجِدْ لَهُ وَفَآءً عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ رَمَزَاتِ الْاَلْحَاظِ وَسَقَطَاتِ الْجَنَانِ وَ
هَفَوَاتِ اللِّسَانِ۔ **دُعائے حضرت امام حسن علیہ السلام** منقول ہے
حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ سے کہ جو کوئی پڑھے دعائے امام حسن کو دن قیامت کے
ساتھ امام حسن علیہ السلام کے محشور رہیگا اور وہ جناب آخرت میں اس کے شفیع ہوں گے اور
فرح دیگا خدائے تعالےٰ اس کو کرب واندوہ سے اور ادا کریگا اللہ تعالیٰ دَین اس کا اور کم
کریگا کار اس کا اور روشن کریگا راہ اُس کی اور نصرت دے اسکو دشمن پر اور پردہ اُس کا
پھاڑے اور تلقین کرے اس کو کلمۂ شہادت کا وقت مفارقت رُوح کے اور اس دعا
عالیہ کو بعد فراغ نماز پڑھنا چاہیئے اسی طرح جو شخص دعائے امام عابد علیہ السلام کو پڑھے
دن قیامت کے ساتھ آنحضرت کے محشور رہو اور جو کہ پڑھے دعائے حضرت امام محمد باقر
ساتھ آنحضرت کے محشور رہو اسی طرح تا آخر ائمہ۔ **دعائے حضرت امام حسین**
**علیہ السلام**۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَلِمَاتِكَ وَمَعَاقِدِ عَرْشِكَ وَسُكَّانِ
سَمٰوٰتِكَ وَاَرْضِكَ وَاَنْبِیَآئِكَ وَرُسُلِكَ اَنْ تَسْتَجِیْبَ لِیْ فَقَدْ رَهِقَنِیْ
مِنْ اَمْرِیْ عُسْرًا فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّمِنْ عُسْرِیْ یُسْرًا۔ **دُعائے حضرت امام زین العابدین**
**علیہ السلام** یَادَآئِمُ یَادَیْمُوْمُ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاكَاشِفَ الْغَمِّ وَیَافَارِجَ الْهَمِّ
یَابَاعِثَ الرُّسُلِ وَیَاصَادِقَ الْوَعْدِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَا
اَهْلُهٗ یَاكَرِیْمُ **دُعائے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام**۔ اَللّٰھُمَّ
كَانَ لِیْ عِنْدَكَ رِضْوَانٌ وَّوُدٌّ فَاغْفِرْلِیْ وَلِمَنِ اتَّبَعَنِیْ مِنْ اِخْوَانِیْ
وَطَیِّبْ لِیْ مَافِیْ صُلْبِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ **دُعائے حضرت**
**جعفر صادق علیہ السلام** یَادَیَّانُ غَیْرَ مُتَوَانٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ اجْعَلْ
لِشِیْعَتِیْ مِنَ النَّارِ وِقَآءً وَّلَهُمْ عِنْدَكَ رِضًا وَّاغْفِرْ ذُنُوْبَهُمْ وَیَسِّرْ اُمُوْرَهُمْ

دعائے حضرت امام حسن
دعائے حضرت امام حسین
دعائے امام زین العابدین
دعائے امام محمد باقر
دعائے امام جعفر صادق

وَاقْضِ دُیُوْنَهُمْ وَاسْتُرْ عَوْرَاتِهِمْ وَهَبْ لَهُمُ الْكَبَائِرَ الَّتِیْ بَیْنَكَ وَبَیْنَهُمْ یَا مَنْ لَّا یَخَافُ الضَّیْمَ وَلَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَاجْعَلْ لِیْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَّغَمٍّ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا یَا رَبِّ **دُعائے جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام** یَا خَالِقَ الْخَلْقِ وَیَا بَاسِطَ الرِّزْقِ وَیَا فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی وَیَا بَارِئَ النَّسَمِ وَیَا مُحْیِیَ الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ وَیَا دَائِمَ الثَّبَاتِ اِفْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ **دعائے حضرت امام علی ابن موسیٰ الرضا علیہ السلام** اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِی الْهُدٰی وَثَبِّتْنِیْ عَلَیْهِ وَاحْشُرْنِیْ عَلَیْهِ اٰمِنًا اٰمِنَ مَنْ لَّا خَوْفٌ عَلَیْهِ وَلَا حُزْنٌ وَّلَا جَزَعٌ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ **دعائے حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام** یَا مَنْ لَّا شَبِیْهَ لَهٗ وَلَا مِثَالَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَلَا خَالِقَ اِلَّا اَنْتَ تُفْنِی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَیَبْقٰی اَنْتَ حَلُمْتَ عَمَّنْ عَصَاكَ وَفِی الْمَغْفِرَةِ رِضَاكَ یَا رَبِّ. **دعائے حضرت امام نقی الہادی** یَا نُوْرُ یَا بُرْهَانُ یَا مُبِیْنُ یَا مَتِیْنُ یَا رَبِّ اكْفِنِیْ شَرَّ الشُّرُوْرِ وَاٰفَاتِ الدُّهُوْرِ اَسْئَلُكَ النَّجَاةَ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ **دعائے حضرت امام حسن عسکری** یَا عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزِّهٖ مَا اَعَزَّ عَزِیْزَ الْعِزِّ فِیْ عِزِّهٖ یَا عَزِیْزُ اَعِزَّنِیْ بِعِزِّكَ وَاَیِّدْنِیْ بِنَصْرِكَ وَاَبْعِدْ عَنِّیْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَادْفَعْ عَنِّیْ بِدَفْعِكَ وَامْنَعْ عَنِّیْ بِمَنْعِكَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ خِیَارِ خَلْقِكَ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ. **دعائے حضرت صاحب الزمان صلوٰۃ اللہ علیہ وعجل اللہ فرجہم** یَا نُوْرَ النُّوْرِ یَا مُدَبِّرَ الْاُمُوْرِ یَا بَاعِثَ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ وَلِشِیْعَتِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَمِنَ الْهَمِّ مَخْرَجًا وَّاَوْسِعْ لَنَا الْمَنْهَجَ وَاَطْلِقْ لَنَا مِنْ عِنْدِكَ مَا یُفَرِّجُ وَافْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ **اما طریقہ ختم اسمائے پنجتن** بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے ہر مطلب شرعی کے ۴۰ روز تک اس ترتیب سے ان اسماء مقدس کا ورد کر

کر بعد نماز صبح کے بانوے مرتبہ کہے یَا مُحَمَّدُ اور آخر میں کہے یَا مُحَمَّدُ رَسُولَ اللّٰہِ یَا رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ بِضْعَتِکَ فَاطِمَۃَ وَبِحَقِّ وَلَدَیْہَا الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَۃِ الطَّیِّبَۃِ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ۔ اور بعد نماز ظہر کے ایک سو دس بار کہے یَا عَلِیُّ اور آخر میں کہے یَا عَلِیُّ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ یَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ ابْنِ عَمِّکَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّکَ یَا وَصِیَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ زَوْجَتِکَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ وَبِحَقِّ وَلَدَیْکَ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَۃِ الطَّیِّبَۃِ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ۔ اور بعد نماز عصر کے پانسو تیس مرتبہ کہے یَا فَاطِمَۃُ اور آخر میں کہے یَا فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ یَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ عَلَیْکِ وَبِحَقِّ اَبِیْکِ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ بَعْلِکِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّکِ وَوَلَدَیْکِ الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَالتِّسْعَۃِ الطَّیِّبَۃِ مِنْ وُلْدِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ۔ اور بعد نماز مغرب کے ایک سو اٹھارہ مرتبہ کہے یَا حَسَنُ اور آخر میں کہے یَا حَسَنُ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَبِیْکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ اُمِّکَ فَاطِمَۃَ وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ وَالتِّسْعَۃِ الطَّیِّبَۃِ مِنْ ذُرِّیَّۃِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ اور بعد نماز عشاء کے ایک سو اٹھائیس مرتبہ کہے یَا حُسَیْنُ اور آخر میں کہے یَا حُسَیْنُ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ بِحَقِّ اللّٰہِ عَلَیْکَ وَبِحَقِّ جَدِّکَ رَسُوْلِ اللّٰہِ وَبِحَقِّ اَبِیْکَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِحَقِّ اُمِّکَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَاءِ وَبِحَقِّ اَخِیْکَ الْحَسَنِ وَبِحَقِّکَ وَبِحَقِّ التِّسْعَۃِ الطَّیِّبَۃِ مِنْ ذُرِّیَّتِکَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔ **امامعرفت قاموس** دعائے اول قاموس مشہور بقاموس قدرت نسب طریقہ ختم قاموس قدرت کا یہ ہے کہ شب جمعہ سے شروع کرے تو شب پڑھے ہر شب میں گیارہ مرتبہ اول سے آخر تک پڑھے پہلے نماز حاجت ادا کرے بعد دو مرتبہ درود

محمد و آلِ محمد پر بھیجے اور دعائے اعتصام قاموس قدرت کی شروعات سے پہلے پڑھ لے، پھر دعا پڑھے شب جمعہ آئندہ تک۔ انشاء اللہ تعالیٰ اپنی مراد کو پہنچے گا۔ اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود محمد و آلِ محمد پر بھیجے۔ یہ ختم قاموس قدرت کا ہے کہ اول قاموس ہے۔

## دُعائے اعتصام یہ ہے

اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ الْعَلِیمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ اَللّٰھُمَّ طَھِّرْ قَلْبِی مِنَ الشَّکِّ وَالرِّیَاءِ وَزَیِّنْ لِسَانِی بِالشُّکْرِ وَالثَّنَاءِ یَا قَمْطَائِیلُ یَا عَمْطَائِیلُ یَا طَمْطَائِیلُ یَا طَامَطْیَئِیلُ یَا طَمْقَائِیلُ یَا عَطْفَئِیلُ یَا سَمْلَطَائِیلُ یَا مَصْلَلْیَائِیلُ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ اَللّٰھُمَّ افْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِاَبْدَالِ الرُّوحَانِیَّاتِ الْمُوَکَّلَاتِ عَلٰی قِرَاءَةِ الْاَسْمَاءِ وَ الدَّعَوَاتِ السَّائِلَاتِ مَعَ الْبَرَکَاتِ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیبَ الدَّعَوَاتِ یَا عَالِمَ الْخَفِیَّاتِ یَا مُنْزِلَ الْبَرَکَاتِ یَا رَفِیعَ الدَّرَجَاتِ یَا غَافِرَ الْخَطِیئَاتِ رَبَّنَا عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اِلَیْکَ الْمَصِیرُ ۝

## قاموسِ اوّل

## جو کہ مشہور بقاموس قدرت ہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ اِلٰھِی قَدْ تَلَاطَمَتْ اَمْوَاجُ قَامُوسِ قُدْرَتِکَ فَظَھَرَ فِی کُلِّ عَقْدٍ وَ اٰثَارِ قُدْرَتِہٖ غَرِیبَةٍ عَجِیبَةٍ لَا یَبْلُغُ کُنْھَھَا عُقُولُ الْعُقَلَاءِ وَفُھُومُ الْعُلَمَاءِ وَ اَوْھَامُ الْحُکَمَاءِ وَ کُلُّ شَیْءٍ فِی قَبْضَةِ قُدْرَتِکَ اَسِیرٌ وَ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیرٌ وَ اَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ وَ بِالْاِجَابَةِ جَدِیرٌ یَا شَدِیدُ یَا شَدِیدُ یَا شَدِیدُ یَا شَدِیدُ یَا ذَا الْبَطْشِ وَ الْبَطْشِ الشَّدِیدِ اَسْئَلُکَ مَدَدًا مِنْ قُدْرَتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مَدَدًا مِنْ قُوَّتِکَ وَ اَسْئَلُکَ مَدَدًا مِنْ حِکْمَتِکَ وَ

اسئلک مددًا من سلطانک و اسئلک مددًا من امنک لتسخیرکل متمرد و تلیین کل صعب و اذلال کل منیع و قھر کل عدو و محق کل خصم و اتمام کل امر و اذھاق کل منافق ذی شقاق من الجن والانس والھوام فلا یبقی شیء من المکونات الا و تلین لی بید عزیکتہ و کسرت لی شدیدۃ شکیمتہ و فرط عتوہ و تفرعنہ بعزتک یا عزیز یا عزیز یا عزیز یا معز یا معز یا معز یا مذل یا مذل یا مذل یا مقدم یا مقدم یا مقدم یا مؤخر یا مؤخر یا مؤخر یاذا الجلال والاکرام و صلی اللہ علی محمد و الہ اجمعین الطیبین الطاھرین المعصومین برحمتک یا ارحم الراحمین وسلم تسلیما کثیرا کثیرا

**قاموس دوم** مشہور "القاموس عبودیت" ہے واسطے رفعت و نصرت کے پڑھنا خوب ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰھی و معبودی و مقصدی و مقصودی و مسجودی و محمودی سبحانک سبحانک سبحانک ما اعظم قاموس الطافک و اعطافک و ارفادک و انعامک و احسانک یا واحد یا موجود لک عبادۃ العابدین و لک سجود الساجدین و لک قصد القاصدین و علیک توکل المتوکلین و انت رب العلمین و ارحم الراحمین و اسئلک بربوبیتک و الوھیتک ان ترزقنی من نعمک و الائک ما یکفینی و یغنینی عمن سواک یا واھب یا وھاب خلقتنی بلا معاون و انت غنی عن العلمین فارزقنی کما خلقتنی حتی لا اتوجہ الیک و لا اعتمد الا علیک و صلی اللہ علی محمد و الہ الطیبین الطاھرین اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۵

**قاموس سوم**۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٰھی قد تموج قاموس فضلک فرش عنہ فرش الغبراء و السوداء و نبتت باذنک نبات خضراء و بیضاء و حمراء اسئلک بھذہ القدرۃ الکاملۃ و النعمۃ الشاملۃ ن

الرحمة الواسعة ان تحیینی قلبی وتشرح صدری وتفرج همی وتکشف کربی وتغفر ذنبی والتجاء الیک عبیدک المسلم المفجع الهلع الجزوع المنوع صل علی محمد عدد کل مصنوع ومحفوظ ومرفوع برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

**قاموس چہارم**[۴]:- بسم الله الرحمٰن الرحیم ۝ رب اغمسنی فی بحر من نور هیبتک حتی اخرج منه وفی وجهی شعاعات نور هیبته یخطف ابصار الحاسدین من الجن والانس اجمعین فنعمیهم عن الرمی بسهام الحسبان فی قرطاس نعمتک علی واحجبنی عنهم بحجاب النور الذی باطنه النور وظاهره النور واسئلک ان تحجبنی فی نور اسمک حجابا یمنعنی من کل قصد مارج عنی بجوهر اعراضنا انک نور الکل ومنور الکل بنورک ندعوک یا خالق النور یا نور الانوار ومظهر الاسرار الله نور السمٰوٰت والارض مثل نوره کمشکوٰة فیها مصباح المصباح فی زجاجة الزجاجة کانها کوکب دری یوقد من شجرة مبارکة زیتونة لا شرقیة ولا غربیة یکاد زیتها یضیٓء ولو لم تمسسه نار نور علی نور یهدی الله لنوره من یشآء ویضرب الله الامثال للناس والله بکل شیء علیم ۝

**قاموس پنجم**:- بسم الله الرحمٰن الرحیم الٰهی اسئلک ان تغمسنی فی قاموس کرمک وتخرجنی بقرقور نعمک وتخلصنی من مرمرآتک بجلال قدرتک من صرصر قهرک وتقرر لی قسقا قاسن قسقا فیه الدنیا وتسقنی قرار السکن قرة تتعب العطشان وتجرعنی من قمقام لطفک جرعة اکون بها فنافن اناقتک بلملک یا مالک یا ملیک یا مقتدر اسئلک تضعضع کل قضقاض قد انشب مخالیبه لیقضینی فی قبضته یا دافع البلیات و

صلی الله علی محمد وآله اجمعین ۞

**قاموس ششم** بسم الله الرحمن الرحیم رب اکرمنی بشهود انوار قدسك وایدنی بظهور سطوات سلطان انسك حتی انقلب فی سبحان معارف منتهاءات تقلبنا یطلعنی علی اسرار ذوات وجودی فی عالم شهودی لاشهد ما بها اودعته فی عوالم الملك والملكوت واعاین سریان سر قدرتك فی معالم شواهد اللاهوت والناسوت وعرفتنی معرفة تامة وحكمة عامة حتی لا یبقی معلوم الا واطلع علی دقائقه المنبسطة فی الموجودات واذهب بها ظلمة الالوان المانعة عن ادراك حقائق الآیات واتقرب فی القلوب والارواح بمهیجات المحبة والوداد والتشدد والارشاد انك المحب المحبوب والطالب والمطلوب یا مقلب القلوب والابصار یا كاشف الكروب انت علام الغیوب انت ربی ورب كل شیء یا ارحم الراحمین

**قاموس هفتم:** بسم الله الرحمن الرحیم رب ادخلنی فی لجة بحر احدیتك وطمطام یم وحدانیتك وقونی بقوة سطوة سلطان فردانیتك حتی اخرج الی فضاء سعة رحمتك وفی وجهی لمعات برق القرب من آثار حمایتك مهیبا بهیبتك عزیزا بعنایتك متجلاً مکرما بتعلیمك وتزكیتك والبسنی خلع العزة والقبول وسهل لی مناهج الوصلة والوصول وتوجنی بتاج الكرامة والوقار والف بینی وبین احبائك فی دار الدنیا ودار القرار وارزقنی من نور اسمك هیبة وسطوة تنقاد لی القلوب والارواح وتخضع لدی النفوس والاشباح یا من ذلت له رقاب الجبابرة وخضعت لدیه اعناق الاكاسرة فلا ملجا ولا منجا منك الا الیك ولا اعانة ولا اتكال الا علیك ادفع عنی حسد الحاسدین وبغی الظالمین

وَظُلُمَاتِ شَرِّ الْمُعَانِدِيْنَ فَارْحَمْنِیْ تَحْتَ سُرَادِقَاتِ عَرْشِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ
اَيِّدْ ظَاهِرِیْ فِیْ تَحْصِيْلِ مَرَاضِيْكَ وَنَوِّرْ قَلْبِیْ وَسِرِّیْ بِالْاِطِّلَاعِ عَلٰى مَنَاهِجِ
مَسَاعِيْكَ اِلٰهِیْ اَصْدُرُ عَنْ بَابِكَ بِخَيْبَةٍ مِّنْكَ وَقَدْ وَرَدْتُهٗ عَلٰى ثِقَةٍ بِكَ
اَوْكَيْفَ تُسَيِّبُنِیْ مِنْ عَطَائِكَ وَقَدْ اَمَرْتَنِیْ بِدُعَائِكَ وَهَاۤ اَنَا مُقْبِلٌ اِلَيْكَ
مُلْتَجِاءٌ عَلَيْكَ بَاعِدْ بَيْنِیْ وَبَيْنَ اَعْدَائِیْ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ
اِخْطَفْ اَبْصَارَهُمْ بِنُوْرِ قُدْسِكَ وَجَلَالِ مَجْدِكَ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْمُعْطِیْ جَلَائِلَ
النِّعَمِ الْمُكَرَّمَةِ لِمَنْ نَاجَاكَ بِلَطَائِفِ رَحْمَتِكَ يَا حَیُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝

# دُعائے اختتام قاموس

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِلٰهِیْ بِحَقِّ سِرِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاۤءِ وَبِحَقِّ كَرَمِكَ
الْخَفِیِّ وَبِحَقِّ اسْمِكَ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ
حَاجَتِیْ وَتُوْصِلَنِیْ بِلُطْفِكَ اِلٰى مُرَادِیْ وَاَنْ تَدْفَعَ عَنِّیْ شَرَّ خَلْقِكَ بِحَقِّ
كُنْ فَيَكُوْنُ وَاَنْ تُسَخِّرَ لِیَ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ يُعِيْنُوْنِیْ فِیْ حَوَاۤئِجِ الدُّنْيَا وَ
الْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا قَمْطَائِيْلُ يَا عَمْطَائِيْلُ يَا هَمْطَا
ئِيْلُ يَا طَلْمَطَائِيْلُ يَا طَمْقَائِيْلُ يَا عَطْفَائِيْلُ يَا طَمْلَطَائِيْلُ يَا مُصَلْبَائِيْلُ
اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ۔ **دعائے ہفت**
**ہیکل** ایک بہت پرانی کتاب سے نقل کی گئی اس دعائے عالیۃ المضامین کی اسناد میں
لکھا ہے کہ جو کوئی اس **ہفت ہیکل** کو ہر روز سات بار پڑھے اور اپنے ہفت اعضا
پر دم کرے اس کو کشفِ قبور اور کشفِ قلوب حاصل ہو باذن اللہ تعالیٰ' اور جو حاجت
کہ خدائے تعالےٰ سے طلب کرے باجابت پہنچے اور خاصیت اس دُعا کی بہت ہیں

بعض علماء نے تجربہ کیا ہے تو مطلب اپنا پایا ہے وہ دعا یہ ہے :-

**پیکر اول** :- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ يَا جَلِيْلُ تَجَلَّلْتَ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالُ فِيْ جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ يَا دَآئِمُ الْمَعْبُوْدُ يَا مُنْعِمُ الْمَقْصُوْدُ يَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَآ اَحْكَمَ الْحَاكِمِيْنَ۔ **پیکر دوم** :- اَللّٰهُمَّ يَا لَطِيْفُ تَلَطَّفْتَ بِاَوْصَافِ كَمَالِكَ بِاللَّطَافَةِ وَاللَّطَافَةُ فِيْ لَطَافَةِ لَطَافَتِكَ يَا لَطِيْفُ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا خَيْرَ الرَّازِقِيْنَ **پیکر سوم** :- اَللّٰهُمَّ يَا سَمِيْعُ الْبُرْهَانِ وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ يَا سَمِيْعُ سَمِعْتَ بِالسَّمْعِ وَالسَّمْعُ فِيْ سَمْعِ سَمْعِكَ يَا سَمِيْعُ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ هُوَ الْحَقُّ الْوَكِيْلُ يَآ اَحْسَنَ الْخَالِقِيْنَ۔ **پیکر چہارم** اَللّٰهُمَّ يَا مُعِزَّ الْمُذِلُّ يَا عَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ يَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ۔ **پیکر پنجم** اَللّٰهُمَّ يَا رَحِيْمُ تَرَحَّمْتَ بِالرَّحْمَةِ فِيْ رَحْمَةِ رَحْمَتِكَ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِيْ حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِيْظُ يَا مُكْرِمَ الصَّادِقِيْنَ يَا مُنْعِمَ الْحَافِظِيْنَ۔ **پیکر ششم**۔ اَللّٰهُمَّ يَا كَرِيْمُ تَكَرَّمْتَ بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِيْ كَرَمِ كَرَمِكَ يَا كَرِيْمُ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ يَا سَرِيْعَ الْحَاسِبِيْنَ۔ **پیکر ہفتم**۔ اَللّٰهُمَّ يَا غَفُوْرُ تَغَفَّرْتَ بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِيْ مَغْفِرَةِ مَغْفِرَتِكَ يَا غَفُوْرُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ؕ

**اما دعائے مفید** :- فائدہ اور ایک عمدہ فائدہ اس دعائے عالیہ میں یہ ہے کہ

اس میں تعداد و شمار سورہائے قرآنی و آیاتِ قرآنی و شمار حروف از الف تا یا جو کلام الٰہی میں درج ہیں مرقوم ہیں۔

(دعائی مفید) اسی نسخۂ کہنہ سے ایک دعا نظر سے گذری اگرچہ کوئی سند یا اسناد اس میں مرقوم نہیں ہیں۔ امّا مضامین دعا سے ظاہر ہے کہ اگر کوئی شکستہ دل یا بیمار مضمحل یا وقت پیش آنے کسی مشکل کے اس دعائے عالیۃ المضامین کو باعتقادِ صحیح و حضور قلب و رقت و زاری کے کسی دن اور وقت مناسب میں پڑھے تو یقیناً اقرب باجابت ہو جائے اور پڑھنے والا اس دعائے مقدسہ کا اول غسلِ حاجت بجا لا کر با لباس پاکیزہ و معطر کسی جائے پاک خلوت میں بیٹھے اور اوّل درود اوپر محمدؐ و آلِ محمدؐ کے بہت پڑھے۔ پھر اس دُعا کو شروع کرے اور نہایت الحاح و انکسار کے ساتھ پڑھے بشرائط و آداب معینہ کے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّ اٰبَائِنَا الْاَوَّلِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلِيٌّ وَلِيُّ اللّٰهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ شُكْرًا لِنِعْمَتِهٖ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِقْرَارًا لِرُبُوْبِيَّتِهٖ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ خُضُوْعًا لِعَظَمَتِهٖ وَنَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰهُمَّ يَا نُوْرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عِمَادَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَا خَالِقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّاٰلَ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَعَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَاَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ وَتَعْلَمُ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ

الحمد لا اله الا انت الحنان المنان بديع السموٰت والارض يا ذا الجلال
والاكرام يا حي يا قيوم وصلى الله على محمد وآله اجمعين اللهم اني
اسئلك بوجهك الكريم عليك يا رب واسئلك بحق طور سيناء عليك
يا رب واسئلك بحق آدم وحواء عليك يا رب واسئلك بحق بسم الله
الرحمن الرحيم عليك يا رب بحق الحمد لله رب العلمين عليك يا
رب واسئلك بحق الم ذلك الكتٰب لا ريب فيه عليك يا رب واسئلك
بحق اية الكرسي عليك يا رب واسئلك بحق امن الرسول عليك
يا رب واسئلك بحق لا اله الا هو عليك يا رب واسئلك بحق يا ايها
الناس عليك يا رب واسئلك بحق يا ايها الذين امنوا اوفوا بالعقود عليك
يا رب واسئلك بحق الحمد لله الذي خلق السموٰت والارض عليك يا رب
واسئلك بحق المص كتاب انزل عليك يا رب واسئلك بحق يسئلونك
عن الانفال عليك يا رب واسئلك بحق براءة من الله ورسوله عليك
يا رب واسئلك بحق الر تلك ايٰت الكتٰب الحكيم عليك يا رب و
اسئلك بحق الر كتٰب احكمت ايٰته عليك يا رب واسئلك بحق الر
تلك ايٰت الكتٰب المبين عليك يا رب واسئلك بحق الر كتٰب انزلنٰه عليك
يا رب واسئلك بحق الر تلك ايٰت الكتٰب عليك يا رب واسئلك
بحق اتى امر الله عليك يا رب واسئلك بحق سبحٰن الذي اسرٰى
بعبده عليك يا رب واسئلك بحق الحمد لله الذي انزل على
عبده الكتٰب عليك يا رب واسئلك بحق كٓهٰيٰعٓصٓ عليك يا رب
واسئلك بحق طٰه ما انزلنا عليك يا رب واسئلك بحق اقترب
للناس عليك يا رب واسئلك بحق يا ايها الناس اتقوا عليك يا رب

وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ طٰسٓمّٓ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ طٰسٓ تِلْكَ
اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ اَحَسِبَ النَّاسُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ تِلْكَ
اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ
فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ
الْحَكِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ صٓ وَالْقُرْاٰنِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ
مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ حٰمٓ تَنْزِيْلُ
الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ حٰمٓ تَنْزِيْلُ
الْكِتَابِ مِنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ حٰمٓ وَالْكِتَابِ الْمُبِيْنِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ وَكِتَابٍ مَّسْطُوْرٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَبَّحَ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَبَّحَ لِلّٰهِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ
مَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا جَآءَكَ
الْمُنٰفِقُوْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ يُسَبِّحُ لِلّٰهِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰۤاَيُّهَا
النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ نٓ وَالْقَلَمِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
اَلْحَآقَّةُ مَا الْحَآقَّةُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَاَلَ سَآئِلٌ بِعَذَابٍ
وَّاقِعٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰۤاَيُّهَا
الْمُزَّمِّلُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُ
بِحَقِّ لَآ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ هَلْ اَتٰى عَلَى
الْاِنْسَانِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ عَنِ النَّبَاِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ عَبَسَ وَتَوَلّٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا السَّمَآءُ
انْفَطَرَتْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الْبُرُوْجِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ عَلَيْكَ يَا

رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى الَّذِىْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ هَلْ اَتٰىكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْفَجْرِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَا اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالَّيْلِ
اِذَا يَغْشٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالضُّحٰى عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالتِّيْنِ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ فِىْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ لَمْ يَكُنِ الَّذِىْ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلْقَارِعَةُ
مَا الْقَارِعَةُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَالْعَصْرِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ لِاِيْلَافِ قُرَيْشٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اَرَاَيْتَ
الَّذِىْ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِنَّا اَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ تَبَّتْ يَدَا اَبِىْ
لَهَبٍ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ شش هزار وسی صد وشصت وشش
آیه که در قرآن است که جبرئیل علیه السلام سوره بسوره و آیه بآیه بر رسول الله صلی الله علیه
وآله وسلم فرستاد و آن سید بر بندگان تو رسانید عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ چهار

هزار و ششصد و هفتاد و دو الف که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ
هزار و چهارصد با که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و چهار تا
که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار و صد و پنج ثا که در قرآن است
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ سه هزار و دو بیست و نود جیم که در قرآن است
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ نهصد و هفتاد و سه حا که در قرآن است
عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و شانزده خا که در قرآن است عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ پنج هزار و نهصد و هفتاد و هشت دال که در قرآن است عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ چهار هزار و هفت صد و سی و نه ذال که در قرآن است عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دوازده هزار و دویست و چهل و شش را که در قرآن است عَلَيْكَ
يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ سه هزار و هشت صد و هشتاد زا که در قرآن است عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ پنج هزار و نهصد و هفتاد و شش سین که در قرآن است عَلَيْكَ يَا
رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و صد و پانزده شین که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ
وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و سی و هفت صاد که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ هزار و سی صد و هشتاد و دو ضاد که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ دو هزار و سی صد و هفت طا که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ
بِحَقِّ سی صد و هشتاد ظا که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ هزار
و دویست و هفتاد و چهار عین که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ
هزار و دویست و دو غین که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ هشت هزار
و چهارصد و نوزده فا که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ دو هزار و پانصد
و بیست و هشت کاف که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ سی و سه هزار
و پانصد و بیست و دو لام که در قرآن است عَلَيْكَ يَا رَبِّ وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ بیست و

وَاسْئَلُكَ بِحَقِّ شش هزار و هشت صد و سیزده قاف عَلَيْكَ يَا رَبِّ

شش ہزار و ششصد و سی و پنج میم کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ چہل و پنج ہزار و یک صد و نوزدہ نون کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بست و پنج ہزار و پانصد و ہشتاد و واو کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَا
رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ شانزدہ ہزار و ہفتاد ہا کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ چہار ہزار و ہفت صد و نہ لام الف کہ در قرآن ہست عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بست و پنج ہزار و نہصد و نہ یا کہ در قرآن است عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدِ نِ الْمُصْطَفٰی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ صد و بست و چہار ہزار مُرْسَل صَلَوَاتُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ دعوت الشان عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ جِبْرَئِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَ اِسْرَافِیْلَ وَ عِزْرَائِیْلَ عَلَیْہِمُ السَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ الْحَسَنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ
بِحَقِّ اِمَامِ الْحُسَیْنِ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ زَیْنِ
الْعَابِدِیْنَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ مُحَمَّدِ نِ الْبَاقِرِ
عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ جَعْفَرِ الصَّادِقِ
عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ مُوْسَی الْکَاظِمِ عَلَیْہِ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ عَلِیِّ بْنِ مُوْسَی الرِّضَا عَلَیْہِ
السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ مُحَمَّدِ التَّقِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا رَبِّ وَ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ عَلِیِّ النَّقِیِّ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ اِمَامِ حَسَنِ عَسْکَرِیْ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ

اَسْئَلُكَ بِحَقِّ اِمَامِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ مَهْدِیٌّ عَلَیْهِ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَبِّ
وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْبَیْتِ الْمَعْمُوْرِ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
بَیْتِ اللّٰهِ الْحَرَامِ وَالرُّكْنِ وَالْمَقَامِ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
آن نام کہ حاجیان در طواف ترا بآن نام خوانند عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
بہشت و دوزخ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بحق عرش و کرسی عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ آن نام کہ بر کف ملک الموت نوشتہ شدہ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام
کہ بر در مسجد مدینہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نوشتہ شدہ عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّ آن نام کہ بر ساق عرش نوشتہ اند عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ
ملک الموت جان خلقان بدان قبض می کند عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام
کہ بہشتیان و دوزخیان ترا بآن نام می خوانند عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن
نام کہ ضعیفان و نیازمندان ترا بدان نام می خوانند عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
آن نام کہ آدمؑ و نوحؑ ترا بدان نام می خوانند و توبۂ آدمؑ قبول کردی و نوحؑ را از طوفان نجات
دادی عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ ابراہیم علیہ السلام ترا بدان نام خواند
و آتش بروے گلستان کردی عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ اسمعیل علیہ السلام
ترا بدان نام خواند کارد بروے کارگر نشد عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام
کہ یعقوب علیہ السلام ترا بدان نام خواند یوسف علیہ السلام بدو رسانیدی
عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ یوسف علیہ السلام ترا بدان نام خواند
بادشاہی یافت عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ ایوب علیہ السلام ترا
بدان نام خواند از بلائے بیماری خلاصی یافت عَلَیْكَ یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ
آن نام کہ موسیٰ علیہ السلام ترا بدان نام خواند عصائے وے اژدہا گشت عَلَیْكَ
یَارَبِّ وَاَسْئَلُكَ بِحَقِّ آن نام کہ داؤد علیہ السلام ترا بدان نام خواند توبۂ او را قبول

کردی عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ سلیمان علیہ السلام ترا بداں نام خواند
دیو و پری او را بفرمان شدند عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ حضرت عیسٰی
علیہ السلام ترا بداں نام خواند مردہ زندہ شد عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام
کہ انبیاء و اولیاء و اصفیا و عابدان و حاجیاں و محبان ترا بداں نام بخوانند عَلَیْکَ یَا
رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ از خلق پنہان است عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ
آں نام کہ روزیِ بندگانِ را بواسطہ آں نام بدیشاں رسانی عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ یتیماں دستم رسیدگان و نالۂ ضعیفانِ و اندوہ غائبان و حسرت غریبان و نیاز
محرمانِ و سوز مشفقان و رنج سینۂ بیوہ زنان پارسا عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ
بِحَقِّ قطراتِ باران و قطرہ ہائے خون شہیدان و تکبیر غازیان و ملاد عالمان و بانگ
موذنان و قرأت قاریان و رکوع راکعان و سجود ساجدان و بیداری شب خیزان و
رنجوری بیماران عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ ختم ہائے قرآن عَلَیْکَ یَا
رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ شہر محرم و رجب و شعبان و ماہ رمضان عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ لیلۃ القدر و لیلۃ الجمعۃ و حج درویشان عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَ
اَسْئَلُکَ بِحَقِّ پیران و اسیران بادروان عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ دوستی
تو با محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ و آلہ و روح پاک محمدؐ و جانِ پاک علی صلوات اللہ علیہم اجمعین
عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ گیسوئے مشکبوئے محمد صلی اللہ علیہ و آلہ عَلَیْکَ یَا رَبِّ
وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں نام کہ بداں عزیز کنی و بحق آں نام خوار نہ کنی و بآں نام مردہ زندہ
کنی عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ آں ہزار و یک نام تو و بحق وحدانیت و جلال و
جبروت تو و بحق ذاتِ مقدس تو و بحق صفاتِ پاک بے عیب تو و بحق حکم بالحق تو یا علیم
بعلم تو یا عظیم بعظمت تو یا بادشاہ بپادشاہی تو عَلَیْکَ یَا رَبِّ وَاَسْئَلُکَ بِحَقِّ احسان
تو ببندگان و بحرمت جملگی شفیعان و بحرمتِ نامہائے بزرگوار تو کہ بر ما رحمت کن و بر ہمہ

مومنین بہ بخشش و ما ہمہ را توبۃ النصوح کرامت کن و آخر عمر ما را و ہمہ مومناں را بہ شہادت و سعادت کرامت کن و کار دین و دنیائے ما را باصلاح آر و برضائے خود ما را الشہادت ایں دُنیائے فانی بیروں بر و شغل ہائے ما را بفضل خود کفایت کن و برحمت خود بیامرز و تیان خصمان ما را بستہ گردان و اعدائے ما را مقہور کن و طاعت ہائے ما را راست گردان و ہمہ حاجت ما را ایں و آن و در رو بر دل ما شیریں گرداں و ما را از معصیت ہا معصوم دار ایمان ما را انما نشانی و بر ما رعایت مگردانی و گناہان ما را عفو گردان عفو گرداں و ما را بیامرز و خوشنود گردانی طالبانِ حق را انما در وقت مطالبہ و مخاصمہ و نویسندہ و خوانندہ و اعتقاد کنندہ ایں دعا را بیامرز یَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ؕ

# اسناد ادعیہ سرقدسیہ

اَمّا ادعیہ سرقدسیہ جان تو کہ یہ دعائیں اسرار الٰہی میں سے ہیں اور اکثر کتب دعوات مذاہب شیعہ مثل کافی و مہج الدعوات وغیرہ میں منقول و مسطور ہیں مگر متفرق ہیں اور مؤلف اُن ادعیہ عالیہ کو ایک مجموعہ کہنہ سے نقل کرتا ہے کہ اس مجموعہ میں یہ سب دعائیں ایک جگہ مذکور ہیں جناب امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ جناب سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ و آلہ کے پاس ایک سِرّ اسرارِ الٰہی سے تھا کہ اس پر کوئی شخص غیر کم مطلع تھا اور فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے یا علیؑ لعنت ہے خدا کی اور فرشتوں کی اور انبیاء اور اولیاء کی اوپر ظاہر کنندہ اِس سِرّ کے مگر واسطے ثقہ و معتبر و مستحق کے پس شیعہ ہمارے مخفی و پنہاں رکھیں اس سِرّ کو کہ تم نے سُنا ہے جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم سے کہ وہ حضرت فرماتے تھے کہ یا علیؑ میں حدیث نہیں کرتا تجھ سے مگر اس چیز کو کہ سُنا ہے میرے

کانوں نے اور جگہ کی میرے دل میں اور دیکھا ہے میری آنکھوں نے یا علیؑ بہت سے آدمی میری اُمت کے قلیل العبادت ہیں اگر حفظ کرنے والے ہوں ان دعاؤں کو ساتھ ان شرطوں کے کہ میں بیان کرتا ہوں البتہ بہترین عبادات و کاملترین اجتہادات سے ہے یا علیؑ اگر فاسق اور باغی اور عاصی اس اُمت کے نہ ہوتے تو میں ان دعاؤں کو نشر کرتا اور سب کو حفظ کراتا یا علیؑ جس رات میں کہ عروج میرا آسمان پہ ہوا یعنی شب معراج کو تو چشم میری ایک فرجہ پر فرجہائے عرش سے پڑی کہ وہ مثل دیگ کے جوش کرتا تھا جب میں نے چاہا کہ مراجعت کروں تو ندا کی مجھ کو کہ اے محمدؐ پروردگار تیرا تجھ پر سلام پہنچاتا ہے اور فرماتا ہے کہ تو گرامی ترین ہے خلق میری سے نزدیک میرے اور پاس میرے ایک سِرّ اور ایک علم ہے کہ اس کو پوشیدہ اور مخفی رکھا ہے میں نے تمام پیغمبروں اور ان کی امتوں سے مگر وہ سِرّ اور علم میں نے تجھ کو اور تیری امت کو عطا کیا یا محمدؐ جس سے تو راضی ہو اس کو سکھا اور وہ نشر کرے اس جماعت اخیار پر کہ بعد اس کے ہوں اور وہ لوگ کہ پڑھیں گے ان دعاؤں کو تو کوئی گناہ کہ پہلے اُس سے کیا ہوگا ان کو ضرر نہ پہنچے گا اور بعد اس سے بھی کوئی حرماں ان کو نہ پہنچے گا اور یا علیؑ اسی واسطے مجھے کتمان اس کے امر فرمایا ہے تاکہ لوگ عالم کے یہ نہ کہیں کہ بس یہی دعائیں کافی ہیں ہم کو اور دیگر اطاعت کو ترک کریں۔

**اسناد دعائے اول سرّ قدسیہ:** واسطے بخشش گناہ کبیرہ کے صحرا میں کہ کوئی اس کو نہ دیکھے۔

اے محمدؐ کہہ اپنے اُمت سے کہ جس کسی نے گناہ کبیرہ کیا ہو اور چاہے کہ وہ گناہ اس سے محو ہو چاہیئے کہ بدن اور جامہ کو اپنے پاک کرے اور صحرا کی طرف جائے رُو بقبلہ ایسی جگہ میں کہ کوئی اس کو نہ دیکھے اور دونوں ہاتھ اپنے طرف آسمان کے اُٹھائے

اور یہ دعائے عالیہ پڑھے اور بدرستیکہ درمیان میرے اور اس کے کوئی چیز حائل نہیں ہے پس ہرگاہ کہ ساتھ اس دعا کے قصد میرا کرے اور مجھے یاد کرے دعا اس کی قبول کرتا ہوں میں اور اس کبیرہ سے خوانندہ اس دعا کو خلاصی دیتا ہوں میں اور اس کو بخش دیتا ہوں اور کوئی مجھ کو ساتھ اس دعا کے یاد نہ کرے مگر یہ کہ اجابت کروں میں اس کی دعا یہ ہے :-

يَا وَاسِعًا بِحُسْنِ عَائِدَتِهٖ وَيَا مُلْبِسًا فَضْلَ رَحْمَتِهٖ وَيَا مُهِيبًا لِشِدَّةِ سُلْطَانِهٖ وَيَا رَاحِمًا بِكُلِّ مَكَانٍ ضَرِيرًا اَصَابَهُ الضُّرُّ فَخَرَجَ اِلَيْكَ مُسْتَغِيثًا بِكَ اٰئِبًا اِلَيْكَ هَائِبًا لَكَ يَقُوْلُ قَدْ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَلِمَغْفِرَتِكَ خَرَجْتُ اِلَيْكَ اَسْتَجِيْرُ بِكَ فِيْ خُرُوْجِيْ مِنَ النَّارِ وَبِعِزِّ جَلَالِكَ تَجَاوَزْ عَنِّيْ يَا كَرِيْمُ فَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ وَقَرَنْتَهٗ بِقُدْرَتِكَ وَجَعَلْتَهٗ مِنْ سُلْطَانِكَ وَاَنْزَلْتَ بِهٖ كِتَابَكَ وَاَلْبَسْتَهٗ وَقَارَ هَيْبَتِكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَطْلُبُ اِلَيْكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَمْحُوَا عَنِّيْ مَا اَتَيْتُكَ فِيْهِ وَفَرَغْتُ اِلَيْكَ فِيْ مَغْفِرَتِهٖ وَاَنْ تَجَاوَزَ عَنِّيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ فَاِنِّيْ وَاثِقٌ بِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الَّذِيْ فِيْهِ تَيْسِيْرُ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا هٰذَا اِعْتِرَافِيْ فَلَا تَخْذُلْنِيْ وَهَبْ لِيْ عَافِيَتَهٗ فَقَدْ هَلَكْتُ وَتَلَافِنِيْ بِحَقِّ حُقُوْقِكَ كُلِّهَا يَا كَرِيْمُ يَا مُجِيْبُ ۔

**اسناد** دعائے دوم از ادعیہ سرقدسیہ واسطے بخشش گناہاں نزدیک طلوع صبح صادق یا پہلے غائب ہونے سرخی شفق کے۔

کہہ اے محمدؐ اس شخص کو اپنی امت سے جو کہ گناہ بہت رکھتا ہو گناہان صغیرہ سے اور مشہور ہو گیا ہو بکثرت ارتکاب گناہان اور اس سبب سے دلگیر رہتا ہو چاہیئے کہ نزدیک طلوع صبح صادق یا پہلے غائب ہونے شفق کے منہ اپنا طرف قبلہ کرے اور یہ دعا

پڑھے:- یارب یا رب عبدک (فلان بن فلان) شدید حیاؤہ منک من
تعرضہ لرحمتک الواسعۃ لاصرارہ علی کبیرتہ و ادامتہ علیہا فی
ضعف قوتہ وقلۃ حیلتہ و بجراتہ یارب علی ما نھیت عنہ من
الذنب العظیم یا عظیم ان عظیم ما اتیتہ لا یعلمہ غیرک وقد
شمت بی فیہ القریب والبعید واسلمنی فیہ العدو والحبیب و
القیت بیدی الیک طمعا لامر واحد وطمعی ذلک فی رحمتک
فارحمنی یا ذا النعمۃ الواسعۃ وتلافنی بالمغفرۃ والعصمۃ من
الذنوب انی الیک متضرع اسئلک باسمک الذی یزیل اقدام
حملۃ عرشک ذکرہ وترعد لسماعہ ارکان العرش الی اسفل التخوم
انی اسئلک بعز ذلک الاسم الذی ملا کل شیء دونک الا رحمتنی
باستجارتی الیک باسمک ھذا یا عظیم فعلت کذا فاغفرلی ذنوبی
وعافنی من اتباعہ بعد مقامی ھذا یا رحیم۔

**اسناد:-** دعائے سوم از ادعیہ سر قدسیہ واسطے ایمنی کفر اور پاک ہونے اور توبہ کے سجدہ میں پڑھے کہا اے محمد اس شخص کو کرامت اپنی سے کہ وہ چاہے کوئی کام کرے اور ایمن ہو اور کفر سے پاک ہو اور توبہ کرے پس چاہیئے کہ غسل کرے اور کپڑے پاکیزہ پہنے اور منہ اپنا طرف قبلہ کی کرے اور پیشانی اپنی زمین پر رکھے اور سجدہ کرے اور سجدہ میں اس دعا کو پڑھے ہنوز سر سجدہ سے نہ اٹھائے گا کہ میں اس سے راضی ہوں گا اور دعا اس کی قبول کرونگا دعا یہ ہے۔

یا من تغشی لباس النور الساطع الذی استضاء بہ اھل سمواتہ
وارضہ ویا من حزن بر ویتہ عن کل من دونہ وکذلک ینبغی لوجہہ
الذی عنت وجوہ الملائکۃ المقربین لہ ویا من دعی باسمہ فکان

مَنْ دَعَاهُ بِهِ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ نِفَاقٍ اِغْفِرْ لِي جُحُودِي فَاِنِّي اَتَيْتُ اِلَيْكَ تَائِبًا وَ
هَا اَنَا ذَا اَعْتَرِفُ بِذَالِكَ عَلَى نَفْسِي بِالْفِرْيَةِ عَلَيْكَ فَاِذْ مَهَّلْتَنِي فِي الْكُفْرِ
ثُمَّ خَلَّصْتَنِي مِنْهُ فَطَوَّقْتَنِي حُبَّ الْاِيْمَانِ الَّذِي اَطْلُبُهُ مِنْكَ بِحَقِّ مَالَكَ
مِنَ الْاَسْمَاءِ الَّذِي مَنَعْتَ مِنْ دُوْنِكَ عِلْمَهَا لِعِظَمِ شَانِهَا وَشِدَّةِ جَلَالِهَا
وَبِالْاِسْمِ الْوَاحِدِ الَّذِي لَا يَبْلُغُ اَحَدٌ صِفَتَهُ وَبِمِنَّتِكَ كُلِّهِ اَجِرْنِي اَنْ
اَدْعُوَكَ بِكُفْرِكَ سُبْحَانَكَ اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ـ

**اسناد** دعائے چہارم ادعیۂ سرقیسیہ واسطے برطرف ہونے غم :۔ کہہ تو اے محمدؐ اس شخص کو کہ غم اور اندوہ بہت ہوا ہو اس کا اُمت تیری سے پس پڑھے مجھ کو پوشیدہ ساتھ اس دعا کے ہرگاہ کوئی یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعائے جلیلہ کے پس متولی امر اس کے کا ہوتا ہوں میں اور عود نہیں کرتا غم بعد پڑھنے اس دعا کے طرف اس کی دعا یہ ہے :۔

يَا جَالِيَ الْاَحْزَانِ وَيَا مُوَسِّعَ الضِّيْقِ وَيَا اَوْلٰى بِخَلْقِهِ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَيَا فَاطِرَ
الْاَنْفُسِ اَنْفُسًا وَمُلْهِمَهَا فُجُوْرَهَا وَالتَّقْوٰى نَزَلَ بِي يَا فَارِجَ الْهَمِّ هَمٌّ
ضِقْتُ بِهِ ذَرْعًا وَصَدْرًا حَتّٰى خِفْتُ اَنْ يَكُوْنَ عَرَضَ بِي فِتْنَةٌ يَا اَللّٰهُ
بِذِكْرِكَ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ قَلِّبْ قَلْبِي
مِنَ الْهُمُوْمِ اِلَى الرَّوْحِ وَالدَّعَةِ اِنِّي اِلَيْكَ مُتَضَرِّعٌ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ
الْاَكْبَرِ الَّذِي لَا يُوْصَفُ اِلَّا بِالْمَعْنٰى لِكِتْمَانِهِ فِي غُيُوْبِكَ اَجَلُّ بِحَقِّهِ اَحْزَانِي
وَاشْرَحْ بِهِ صَدْرِي بِكُشُوْطِ الْهَمِّ عَنِّي وَلَا تُشْغِلْنِي عَنْ ذِكْرِكَ بِتَرْكِكَ مَا
بِي يَا كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۞

**اسناد** دعائے پنجم از ادعیۂ سرقدسیہ واسطے دفع ہونے مصائب فقر و تنگدستی و حصول غنا کے کہہ تو اے محمدؐ امت اپنی سے اس شخص کو کہ اسے مصیبت پہنچی ہو بسبب فقر کے دنیا میں اور سختی عارض ہوئی ہو اور چاہے کہ اس سے عافیت پاوے پس پڑھے اس

دعا کو کہ فقر اس سے دور کروں میں اور اُس کو غنی کروں میں یہاں تک کہ وہ راضی ہو دعا یہ ہے :- يَا مُحِلَّ كُنُوزِ أَهْلِ الْغِنَى وَيَا مُغْنِيَ أَهْلِ الْفَاقَةِ وَالْفَقْرِ وَالْمَسْكَنَةِ مِنْ سَعَةِ تِلْكَ الْكُنُوزِ بِالْعَائِدَةِ إِلَيْهِمْ وَالنَّظَرِ لَهُمْ يَا اَللّٰهُ لَا يُسَمَّى غَيْرُكَ إِلٰهًا إِنَّمَا الْآلِهَةُ كُلُّهَا مَعْبُودَةٌ بِالْفِرْيَةِ وَالْكَذِبِ دُونَكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ يَا سَادَّ الْفَقْرِ وَيَا جَابِرَ الْكَسْرِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَيَا عَالِمَ السِّرِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاحْمِ ظَهْرِي إِلَيْكَ مِنْ فَقْرِي أَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَالِّ فِي غِنَاكَ الَّذِي لَا يَفْتَقِرُ ذَاكِرُهُ أَبَدًا أَنْ تُعِيذَنِي مِنْ لُزُومِ فَقْرٍ أَنْسَى بِهِ ذِكْرَكَ أَوْ بِسُوطِ غِنًى أَفْتَتِنُ بِهِ عَنِ الطَّاعَةِ بِحَقِّ نُورِ أَسْمَائِكَ وَكُلِّهَا أَطْلُبُ مِنْ رِزْقِكَ كَفَافًا لِلدُّنْيَا وَمَا يَعْصِمُ بِهِ الدِّينَ فَإِنَّ مَقَادِيرَ الْأَرْزَاقِ عِنْدَكَ فَانْفَعْنِي مِنْ قُدْرَتِكَ فِيهِمَا بِمَا تَدْفَعُ بِهِ مَا نَزَلَ بِي مِنَ الْفَقْرِ يَا غَنِيُّ يَا مُجِيبُ ۔

**اسناد** دعائے ششم کہا اے محمدؐ اس شخص کو اپنی اُمت سے کہ اس کو پہنچی ہو مصیبت اس کے نفس میں یا دین میں یا دُنیا میں یا اس کے اہل وعیال میں یا طلب کرے خلاصی قید یا اور بلا سے پس چاہیئے کہ متوجہ ہو طرف میری اور اس دعا کو پڑھے کہ ازالہ اس کی مصیبتوں کا کروں گا میں دعا یہ ہے :- يَا مُمْتَنًّا عَلَى أَهْلِ الصَّبْرِ بِطَرِيقِهِمُ الدَّعَةَ الَّتِي أَدْخَلْتَهَا عَلَيْهِمْ بِطَاعَتِكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ قَدْ فَدَحَتْنِي مُصِيبَةٌ قَدِ افْتَتَنَتْنِي وَأَغْشَيْتَنِي الْمُلْكُ فِيهَا لِلرُّوحِ إِلَيْكَ الطَّمَعُ فِيهَا مَعَ حُسْنِ الرَّجَاءِ لَكَ فِيهَا فَهَرَبْتُ إِلَيْكَ بِنَفْسِي فَاضْطَرَّنِي وَالْقَلْبُ إِلَيْكَ لِصَبْرِي فَرَجَوْتُكَ لِدُعَائِي قَدْ هَلَكْتُ فَأَغِثْنِي وَاجْبُرْ مُصِيبَتِي بِجَلَاءِ كَرْبِهَا وَإِدْخَالِكَ الصَّبْرَ عَلَيَّ فِيهَا فَإِنَّكَ إِنْ حُلْتَ بَيْنِي وَبَيْنَ مَا أَنَا فِيهِ هَلَكْتُ فَلَا صَبْرَ لِي يَا ذَا الْاِسْمِ الْجَامِعِ الَّذِي فِيهِ عَظِيمُ الشُّؤُونِ كُلِّهَا

بِحَقِّكَ اَغِثْنِیْ بِتَفْرِیْجِ مُصِیْبَتِیْ عَنِّیْ یَاکَرِیْمُ ؕ

**اسناد** دعائے ہفتم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے حفاظت اعدا کہا اے محمد اس شخص کو امت اپنی سے جو ڈرتا ہو کید اعدا اور شر دزدان سے پس یاد کرے مجھ کو ان مخاوف میں ساتھ اس دعا کے پس نصرت دیتا ہوں میں اس کو اوپر دشمنوں کے اور حفاظت کرتا ہوں اس کی دعا یہ ہے:۔

یَاآخِذًا بِنَوَاصِیْ خَلْقِهٖ وَالشَّافِعَ بِهَا اِلٰی قَدْرِهٖ وَالْمُنَفِّذَ فِیْهَا حُکْمَهٗ وَخَالِقَهَا وَجَاعِلَ قَضَائِهٖ لَهَا غَالِبًا وَکُلُّهُمْ ضَعِیْفٌ عِنْدَ غَلَبَتِكَ وَثِقْتُ بِكَ یَا سَیِّدِیْ عِنْدَ قُوَّتِهِمْ اِنِّیْ مَکِیْدٌ لِضَعْفِیْ وَبِقُوَّتِكَ عَلٰی مَنْ کَادَنِیْ تَعَرَّضْتُ بِكَ عَلِّمْنِیْ مِنْهُمْ اَللّٰهُمَّ فَاِنْ حُلْتَ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَذَالِكَ اَرْجُوا مِنْكَ وَ اِنْ اَسْلَمْتَنِیْ اِلَیْهِمْ غَیَّرُوْا مَالِیْ مِنْ نِعْمَتِكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَاخَیْرَ الْمُنْعِمِیْنَ وَلَاتَجْعَلْ تَغْیِیْرَهَا نِعْمَتَكَ عَلٰی یَدِ اَحَدٍ سِوَاكَ وَ لَاتُغَیِّرْهَا اَنْتَ بِیْ نَقَدْ تَرَی الَّذِیْ نَزَلَ بِیْ فَحُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ شَرِّهِمْ بِحَقِّ عِلْمِكَ الَّذِیْ بِهٖ تَسْتَجِیْبُ الدُّعَاءَ یَا اَللّٰهُ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ ؕ

**اسناد** دعائے ہشتم از ادعیۂ سر قدسیہ واسطے شر سلطان کے کہا اے محمد امت اپنی سے اس شخص کو کہ طالب خدمت سلطان ہے اور اس کے شر سے ڈرتا ہے پس یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے بدرستیکہ جو شخص پڑھے اس دعا کو بر لاتا ہوں میں حاجت اس کی اگرچہ متعلق بحیات اس کی ہو دعا یہ ہے:۔

یَامُمَکِّنُ هٰذَا مِمَّا فِیْ یَدَیْهِ وَمُسَلِّطَهٗ عَلٰی کُلِّ مَنْ دُوْنَهٗ وَمُعَرِّضَهٗ فِیْ ذٰلِكَ لِاِمْتِحَانِ دِیْنِهٖ اِنَّهٗ یَسْطُوْ بِمَرَحِهٖ فِیْمَا اٰتَیْتَهٗ مِنَ الْمُلْكِ وَیَجُوْزُ فَتُجَازِیْهِ اَوْیَتَجَبَّرُ بِافْتِخَارِهٖ بِالَّذِی ابْتَلَیْتَهٗ مِنَ الْعَظِیْمِ عِنْدَ عِبَادِكَ اَسْئَلُكَ اَنْ تَسْلُبَهٗ مَاهُوَ فِیْهِ اَنْتَ بِقُوَّةٍ لَااِمْتِنَاعَ لَهٗ مِنْهَا

عِنْدَ اِرَادَتِكَ فِيْهِمَا اِنِّیْ اَمْتَنِعُ مِنْ شَرِّ هٰذَا بِخَيْرِكَ وَاَعُوْذُ مِنْ قُوَّتِهٖ بِقُدْرَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَادْفَعْهُ عَنِّیْ وَاٰمِنِّیْ مِنْ حِذَارِیْ مِنْهُ بِحَقِّ وَجْهِكَ وَعَظَمَتِكَ يَا عَظِيْمُ پس کہے ہرگاہ کہ ارادہ مطلب کا رکھتا ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا مَنْ هُوَ اَوْلٰى بِهٰذَا مِنْ نَفْسِهٖ اَقْرَبُ مِنْ قَلْبِهٖ وَيَا اَعْلَمُ بِهٖ مِنْ غَيْرِهٖ يَا رَازِقَهٗ مِمَّا هُوَ فِیْ يَدَيْهِ مِمَّا اَحْتَاجُ اِلَيْهِ اِلَيْكَ اَطْلُبُ وَبِكَ اَتَشَفَّعُ لِنَجَاحِ حَاجَتِیْ فَخُذْ لِیْ حِيْنَ اُكَلِّمُهٗ بِقَلْبِهٖ فَاَغْلِبْهُ لِیْ حَتّٰى يَاْتَزِمَنَّهٗ حَوَائِجِیْ كُلُّهَا بِلَا امْتِنَاعٍ مِنْهُ وَلَا رَدٍّ وَلَا مَنٍّ وَلَا تَطَاوُلٍ يَا حَيًّا فِیْ غِنًى لَا تَمُوْتُ وَلَا تَبْلٰى اَمِتْ قَلْبَهٗ عَنْ رَدِّیْ بِلَا تَقْضِی الْحَاجَةِ وَاقْضِ طَلِبَتِیْ فِی الَّذِیْ قِبَلَهٗ وَخُذْهُ لِیْ فِیْ ذٰلِكَ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ بِحَقِّ قُدْرَتِكَ الَّتِیْ غَلَبْتَ بِهَا الْعَالَمِيْنَ وَاَنْجِحْ طَلِبَتِیْ لَدَيْهِ بِقُدْرَتِكَ عَلَيْهِ

**اسناد** دعائے نہم از ادعیہ سر قدسیہ واسطے ایمنی شر جن و شیاطین کہ تو اے محمد اس شخص کو امت اپنی سے کہ جو ڈرتا ہو شر جن یا شیطان سے پس چاہیئے کہ حالت ترس میں اس دعا کو پڑھے کہ نہ پہنچے گی مضرت اس کو جن یا شیاطین یا انسان سے ہرگز دعا یہ ہے

يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ يَا اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْاَكْبَرُ اِلَّا اللّٰهُ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ الْقَاهِرُ بِقُدْرَتِهٖ جَمِيْعَ عِبَادِهٖ وَالْمُطَاعُ لِعَظَمَتِهٖ عِنْدَ كُلِّ خَلِيْقَتِهٖ وَالْمُمْضِیْ مَشِيَّتَهٗ لِسَابِقِ قُدْرَتِهٖ اَنْتَ تَكَلَّاْ مَا خَلَقْتَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَلَا يَمْتَنِعُ مَنْ اَرَدْتَ بِهٖ سُوْٓءً بِشَیْءٍ دُوْنَكَ مِنْ ذٰلِكَ السُّوْٓءِ وَلَا يَحُوْلُ اَحَدٌ دُوْنَكَ بَيْنَ اَحَدٍ وَبَيْنَ مَا تُرِيْدُ بِهٖ مِنَ الْخَيْرِ كُلُّ مَا يُرٰى وَلَا يُرٰى فِیْ قَبْضَتِكَ وَجَعَلْتَ قَبَائِلَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ يَرَوْنَنَا وَلَا نَرَاهُمْ وَاَنَا لِكَيْدِهِمْ خَائِفٌ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاٰمِنِّیْ مِنْ شَرِّهِمْ وَبَاْسِهِمْ بِحَقِّ سُلْطَانِكَ الْعَزِيْزِ

**اسناد** دعائے دہم از ادعیہ سرّ قدسیہ وقت تردد درمیان دو امر کے کہ تو اے محمد اس شخص کو اُمت اپنی سے جو متردد ہو درمیان دو امر کے اور نہ جانتا ہو کہ ان دو امروں سے کونسا امر اختیار کروں پس چاہیئے کہ اس دعا کو پڑھے کہ میں آسان کروں گا واسطے اس کے دونوں امر سے اُس کو جو اس کے واسطے انفع ہو دعا یہ ہے:۔

اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ بِعِلْمِكَ وَوَفِّقْنِيْ بِعِلْمِكَ لِرِضَاكَ وَمُحَبَّتِكَ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ بِقُدْرَتِكَ وَجَنِّبْنِيْ بِعِزَّتِكَ مَقْتَكَ وَسَخَطَكَ اَللّٰهُمَّ اخْتَرْ لِيْ فِيْمَا اُرِيْدُ مِنْ هٰذَيْنِ الْاَمْرَيْنِ اور دونوں امروں کو کہے اَحَبَّهُمَا اِلَيْكَ وَاَرْضَاهُمَا لَكَ وَاَقْرَبَهُمَا مِنْكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ زَوَيْتَ بِهَا عِلْمَ الْاَشْيَاۤءِ عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَغْلِبْ لِيْ بَالِيْ وَهَوَايَ وَسَرِيْرَتِيْ وَعَلَانِيَتِيْ بِاَخْذِكَ وَاسْفَعْ بِنَاصِيَتِيْ اِلٰى مَا تَرَاهُ لَكَ رِضًا وَّلِيْ صَلَاحًا فِيْمَا اَسْتَخِيْرُكَ فِيْهِ حَتّٰى تَلْزِمَنِيْ مِنْ ذٰلِكَ اَمْرًا اَرْضٰى فِيْهِ بِحُكْمِكَ وَاَتَّكِلُ فِيْهِ عَلٰى قَضَاۤئِكَ وَاَكْتَفِيْ فِيْهِ بِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ تَقْضِيْ بِهَا عَلٰى مَا اَحْبَبْتَ وَيَسِّرْ لِي الْيُسْرٰى الَّتِيْ تَرْضٰى بِهَا عَنْ صَاحِبِهَا وَلَا تَخْذُلْنِيْ بَعْدَ تَفْوِيْضِيْ اِلَيْكَ اَمْرِيْ بِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ اَوْقِعْ خِيَرَتَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَافْتَحْ قَلْبِيْ لِلُزُوْمِهَا يَا كَرِيْمُ۝

**اسناد** دعائے یازدہم از ادعیہ سرّ قدسیہ بجہت دفع بلائے مرض کہ اے محمد اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ اس کو کوئی بلا پہنچی ہو مرض سے اور وہ چاہے دفع ہو اُس بلا کا پس چاہیئے کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے تاکہ میں ضرر اس مرض کا اُس سے دفع کروں اور اس کو عافیت بخشوں ہر ورسے دعا یہ ہے:۔ يَا مُصَحِّحَ اَبْدَانِ مَلٰۤئِكَتِهٖ وَيَا مُفَرِّغَ تِلْكَ الْاَبْدَانِ لِطَاعَتِهٖ وَيَا خَالِقَ الْاٰدَمِيِّيْنَ صَحِيْحًا وَّمُبْتَلًى وَيَا مُعَرِّضَ اَهْلِ السُّقْمِ وَاَهْلِ الصِّحَّةِ لِلْاَجْرِ مِنْهُمْ وَالْبَلِيَّةِ يَا

مُدَاوِیَ الْمَرْضٰی وَشَافِیَهُمْ بِطِبِّهٖ وَیَا مُفَتِّحًا عَنْ اَهْلِ الْبَلَاۤءِ بَلَاۤءَهُمْ
بِتَحْلِیْلِهٖ نِعْمَتَهٗ نَزَلَ بِیْ مِنَ الْاَسْقَامِ فَعَنَّتْنِیْ مِنْهُ اَقَارِبِیْ وَصَدِیْقِیْ وَشَمِتَ
فِیْهِ اَعْدَاۤئِیْ حَتّٰی صِرْتُ مَذْکُوْرَ الْبَلَاۤءِ فِیْ اَفْوَاهِ النَّاسِ کَالْمَصْلُوْبِیْنَ وَ
اَعْیَتْنِیْ اَقَاوِیْلُ اَهْلِ الْاَرْضِ لِقِلَّةِ عِلْمِهِمْ بِدَاۤئِیْ وَاَمْرُکَ الطِّبُّ دَاۤئِیْ عِنْدَ
مُثْبَتٌ فِیْ عِلْمِکَ فَانْفَعْنِیْ بِطِبِّکَ فَلَا طَبِیْبَ اَرْجٰی عِنْدِیْ مِنْکَ وَلَا اَحَدٌ
اَشَدُّ تَعَطُّفًا عَلَیَّ مِنْکَ قَدْ غَیَّرَتْ بَلِیَّتُکَ نِعْمَتَکَ عَلَیَّ فَحَوِّلْ ذٰلِکَ عَنِّیْ
اِلَی الرَّوْحِ وَالْفَرَجِ وَالرَّخَاۤءِ فَاِنَّکَ اِنْ لَمْ تَفْعَلْ ذٰلِکَ لَا اَرْجُوْ مِنْ غَیْرِکَ
فَانْفَعْنِیْ بِطِبِّکَ وَدَاوِنِیْ بِدَوَاۤئِکَ یَا رَحِیْمُ یَا کَرِیْمُ

**اسناد** دعائے دوازدہم از ادعیۂ سر قدسیہ وقت ارادہ سفر کہ تو اے محمدؐ اس شخص کو امت اپنی سے کہ جو ارادہ سفر کا واسطے کسی حاجت کے رکھتا ہو اور چاہے کہ ساتھ قضائے حاجت کے سلامت اپنے وطن کو واپس ہو لیں چاہیئے کہ وقت باہر نکلنے اپنے گھر سے بارادۂ سفر یہ دعا پڑھے البتہ جو شخص وقت خروج و دخول اپنے گھر کے اس دعا کو پڑھے گا سو ڈر کو اس کی طرف متوجہ کروں گا میں اور اس کو ساتھ بقضاء حاجت اس کے وطن میں پہنچا دوں گا میں دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ مَخْرَجِیْ وَ
بِاِذْنِهٖ خَرَجْتُ وَقَدْ عَلِمَ قَبْلَ خُرُوْجِیْ وَقَدْ اَحْصٰی بِعِلْمِهٖ مَا فِیْ مَخْرَجِیْ وَ
مَرْجِعِیْ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْاِلٰهِ الْاَکْبَرِ تَوَکُّلَ مُفَوِّضٍ اِلَیْهِ اَمْرَهٗ مُسْتَعِیْنٍ بِهٖ
عَلٰی شُؤُوْنِهٖ مُسْتَزِیْدٍ مِنْ فَضْلِهٖ مُبَرِّئٍ نَفْسَهٗ مِنْ کُلِّ حَوْلٍ وَمَنْ
اِلَّا بِهٖ خُرُوْجَ ضَرِیْرٍ مِنْ ضُرِّهٖ اِلٰی مَنْ یَکْشِفُ عَنْهُ وَخُرُوْجَ فَقِیْرٍ خَرَجَ مِنْ
فَقْرِهٖ اِلٰی مَنْ یَسُدُّهٗ وَخُرُوْجَ عَاۤئِلٍ خَرَجَ بِعَیْلَتِهٖ اِلٰی مَنْ یُغْنِیْهِ وَ
مِنْ رَّبِّهٖ اَکْبَرُ ثِقَتِهٖ وَاَعْظَمُ رَجَاۤئِهٖ وَاَفْضَلُ اُمْنِیَّتِهٖ اَللّٰهُ ثِقَتِیْ فِیْ
جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ کُلِّهَا بِهٖ فِیْهَا اَسْتَعِیْنُ وَلَا اَشَاۤءُ اِلَّا مَا شَاۤءَ اللّٰهُ فِیْ عِلْمِهٖ

اَسْئَلُ اللّٰهَ خَیْرَ الْمَدْخَلِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ ۃ

۱ ـ ـ ـنا دو دعائے سیزدہم از ادعیہ متبرکہ واسطے قبول ہونے دعا کے کہہ تو اَے محمدؐ! اس شخص کو اُمت اپنی سے جو چاہے کہ درمیان میرے اور اس کی دعا کے کوئی شئے حائل نہ ہو اور قبول کروں میں اس کی دعا کو واسطے جس امر کے کہ وہ چاہے خواہ وہ امر عظیم ہو اور خواہ حقیر ہو شئے وہ ہو یا نا ہو پس پڑھے اس دعا کو واسطے قبول ہونے دعا کے۔

یَا اَللّٰهُ الْمَانِعُ قُدْرَتَهٗ وَالْمَالِكُ بِهَا سُلْطَانَهٗ وَالْمُتَسَلِّطُ بِمَا فِیْ یَدَیْهِ كُلُّ مَوْجُوْدٍ دُوْنَكَ یُخَیِّبُ رَجَاءَ رَاجِیْهِ وَمَنْ سِوَاكَ لَا یُخَیِّبُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ رِضًا لَكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ فِیْهِ وَبِكُلِّ شَیْءٍ تُحِبُّ اَنْ تُذْكَرَ بِهٖ وَبِكَ یَا اَللّٰهُ فَلَیْسَ یَعْدِلُكَ شَیْءٌ اَنْ تَحُوْطَنِیْ وَوَالِدَیَّ وَاَوْلَادِیْ وَاَهْلِیْ بِحِفْظِكَ وَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ كَذَا وَكَذَا بِرَحْمَتِكَ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ۔

**اسناد** دعائے چہاردہم کہہ تو اَے محمدؐ اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ وہ ارادہ ایسے امر خیر کا رکھتا ہو کہ سبب اسکے نزدیک ہو ساتھ رحمت میری کے اور میں کھولوں دروازہ نصرت کے واسطے اس کے اور یاری دوں میں اس کو اس چیز پر کہ جس کا کہ وہ ارادہ رکھتا ہے پس چاہیئے کہ اس دعا کو پڑھے:۔ یَا دَالَّنَا عَلَی الْمَنَافِعِ لِاَنْفُسِنَا مِنْ لُزُوْمِ طَاعَتِهٖ وَیَا هَادِیَنَا الْعِبَادَتِهِ الَّتِیْ جَعَلَهَا سَبِیْلًا اِلٰی دَرْكِ رِضَاهُ اِنَّمَا یَفْتَحُ الْخَیْرَ وَلِیُّهٗ یَا وَلِیَّ الْخَیْرِ قَدْ اَرَدْتُ مِنْكَ تَمَامَ اِن امروں کا کہ ارادہ رکھتا ہے ذکر کرے فَلَمْ اَجِدْ اِلَیْهِ سَبِیْلًا مُفْتَحًا وَلَا نَاهِجَ الرِّفْقِ وَاضِحٌ وَلَا تَهْیِئَةَ سَبَبٍ تُیَسِّرُهٗ عَنِّیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ كُلِّهَا فِی الْمَوَارِدِ وَالْمَصَادِرِ فَاَنْتَ وَلِیُّ النِّعَمِ لِیْ بِذٰلِكَ لِاَنَّكَ ذَلَّلْتَنِیْ عَلَیْهِ وَلَا تَخْطُرُ عَلَیَّ وَلَا تَحْجُبُنِیْ عَنْهُ بِرَدٍّ فَلَیْسَ یَقْدِرُ عَلَیْهِ اَحَدٌ سِوَاكَ وَلَیْسَ عِنْدَ اَحَدٍ اِلَّا عِنْدَكَ اَسْئَلُكَ بِغَایَاتِ رِضْوَانِكَ كُلِّهَا اِقْرَارًا عَنِّیْ وَاِقْرَارًا قَلْبِیْ وَتَهْنِیَتَكَ

اِیَّایَ نِعْمَتِکَ بِقَضَاءِ حَاجَتِیْ وَاَنْجَحْتَ فِیْ حَوَائِجِ مَنْ نَسْخَتُ حَاجَتَہٗ وَ
اَنْ لَّا تُقَلِّبَنِیْ بِحَیْثُ عَنْ اِعْتِمَادِیْ لَکَ اِلَّا بِہَا فَاِنَّکَ الْفَتَّاحُ بِالْخَیْرَاتِ
وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا فَتَّاحُ وَیَا مُدَبِّرُ ہَیِّئْ لِیْ تَیْسِیْرَ اَسْبَابِہَا وَ
سَہِّلْ عَلَیَّ طَرِیْقَہَا وَافْتَحْ لِیْ مِنْ عِبَادَتِکَ مُفْتَحَ بَابِہَا لِیَنْفَعَنِیْ تَجَاوُزِیْ
فِیْہَا بِکَ یَا رَحِیْمُ ؕ

اسناد دعائے پانزدہم کہہ تو اے محمدؐ اس کو امت اپنی سے کہ جو چاہے میں اس
کو عافیت دوں حسد و حقد اور خصائل مذمومہ مثل ریا و فجور سے پس چاہیئے کہ وقت
سننے اذان سحر کے اس دعا کو پڑھے کہ میں کھولتا ہوں واسطے دروازے خیرات کے اور
کرتا ہوں میں اس کو دوست اپنا اور ملازم کرتا ہوں میں واسطے اس کے دوستی اولیاء
اپنے کی اور کفایت کرتا ہوں میں واسطے اس کے ہر چیز کو جو کہ واسطے بندگان صالح اپنے
کے کفایت کرتا ہوں دعا یہ ہے:۔ یَا مُطْفِئَ الْاَنْوَارِ بِنُوْرِہٖ وَیَا مَانِعَ الْاَبْصَارِ
مِنْ رُؤْیَتِہٖ وَیَا مُخَیِّرَ الْقُلُوْبِ فِیْ شَانِہٖ اِنَّکَ طَاہِرٌ مُطَہِّرٌ تُطَہِّرُ
بِطُہْرِکَ مَنْ طَہَّرْتَہٗ بِہٖ وَلَیْسَ مِنْ دُوْنِکَ اَحَدٌ اَحْوَجَ اِلَی التَّطْہِیْرِ
مِنِّیْ لِدِیْنِیْ وَقَلْبِیْ وَبَدَنِیْ فَاَیَّۃُ حَالٍ کُنْتُ فِیْہَا مُجَانِبًا لَّکَ فِی الطَّاعَۃِ
وَالسَّوِیِّ فَانْقُلْنِیْ مِنْہَا وَاَلْزِمْنِیْ وَاِنْ کَرِہْتُ حُبَّ طَاعَتِکَ بِحَقِّ مَحَلِّ
جَلَالِکَ مِنْکَ حَتّٰی اَنَالَ فَضِیْلَۃَ تُنَالُ مِنْکَ بِجَمِیْعِ شُؤُوْنِیْ وَاجْعَلْ مَا
ظَہَرَ مِنْ طُہْرِکَ عَلٰی بَدَنِیْ طُہْرَ خَیْرٍ حَتّٰی تُطَہِّرَ بِہٖ مَا اَکِنُّ فِیْ صَدْرِیْ وَ
اُخْفِیْہِ فِیْہِ اَجْعَلْنِیْ عَلٰی ذٰلِکَ اَحْبَبْتُ اَمْ کَرِہْتُ وَاجْعَلْ مَحَبَّتِیْ تَابِعَۃً
لِمَحَبَّتِکَ اَشْغِلْنِیْ بِنَفْسِیْ عَنْ کُلِّ مَنْ دُوْنَکَ شُغْلًا یَدُوْمُ فِیْہِ التَّمَامُ
وَاشْغَلْ غَیْرِیْ بِالْمُعَافَاۃِ لِیْ مِنْ نَفْسِیْ وَمِنْ جَمِیْعِ الْمَخْلُوْقِیْنَ ؕ

اسناد دعائے شانزدہم کہہ تو اے محمدؐ اس شخص کو اپنی امت سے [illegible]

اس کی ہو پوشیدہ جس طرح کی حاجت ہو خواہ وہ حاجت طرف میری ہو یا کہ طرف غیر میرے کے ہو چاہیئے کہ وقت نصف شب کے مکان خالی میں باطہارت اس دعا کو پڑھے کہ حاجت اس کی روا کرتا ہوں میں پہلے اس سے کہ مرگ اس کو پہنچے دعا مبارکہ یہ ہے :-

يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا اَحَدُ الْاَحَدِ اَنْتَ حَاجَتُهُ فَارْحَمْ خَلْقَكَ لَكَ اَنَا يَا اَللّٰهُ وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِكَ اِلَّا وَهُوَ لَكَ فِي حَاجَتِهِ مُهْتَمٌّ مُلْحِفٌ فِي طَلِبَتِهِ وَمِنْ اَلْحَفِهِمْ سُؤَالًا وَاَنَا مِنْ اَشَدِّهِمْ اِهْتِمَامًا اَلَكَ اِذْ اَلَا اِنِّي اَمْسَيْتُ شَدِيْدًا نَهْيَتِيْ فِي طَلِبَتِيْ اِلَيْكَ وَهِيَ كَذَا فَاِنْ قَضَيْتَهَا تَيَسَّرَتْ وَاِنْ لَمْ تَقْضِهَا لَمْ تَقْضِ وَقَدْ دَزَمَنِيْ مِنَ الْاَمْرِ مَا لَا بُدَّ لِيْ فِيْهِ مِنْكَ فَلِذٰلِكَ جِئْتُكَ فَقَدْ اَحْكَمَهُ بِاِمْضَائِهَا مِنْ قَضَاءِ حَاجَتِيْ بِاِثْبَاتِهَا فِيْ غُيُوْبِ لِاِبَادَةِ حَتّٰى تَتَقَلَّبَنِيْ مِنْهَا يَا اَللّٰهُ مُنْجِحًا حَيْثُ كَانَتْ وَتَغْلِبُ لِيْ اَهْوَاءَ جَمِيْعِ عِبَادِكَ وَامْنُنْ عَلَيَّ بِاِمْضَائِهَا وَتَيْسِيْرِهَا لِيْ فَاِنِّيْ مُضْطَرٌّ اِلَيْهَا ... اَنْتَ قَدْ عَلِمْتَ ذٰلِكَ فَاكْشِفْ مَا بِيْ مِنَ الضُّرِّ بِحَقِّكَ الَّذِيْ تَقْضِيْ مَا تُرِيْدُ۔ اسنادِ دعائے ہفتم یا محمدؐ بدرستیکہ پاس میرے ایک علم ہے ... چاہتا ہوں میں اس علم کو ساتھ اس شخص کے امت تیری سے جو کہ رضا اور طاعت میری طلب کرے اور میں نائب ہوتا ہوں میں اس کی ہوا پر اور محبت اپنی اس کو کرامت کرتا ہوں تحقیق جو کہ ارادہ رکھے طاعت اور خوشنودی میری کا اس دعا کو پڑھے البتہ نہیں کر ملتا میں اس سے فتنہ کو اس کے دین میں اور ہرگز طاعت اپنی کو مکروہ طبع اس کا نہ کروں میں دعا یہ ہے :- يَا مُزِيْلَ قُلُوْبِ الْعِبَادِ عَنْ هَوَاهُمْ اِلٰى هَوَاهُ وَيَا مُقَلِّبًا اَفْئِدَةَ الْعِبَادِ لِاِمْضَاءِ الْقَضَاءِ بِنَفَاذِ الْقَدَرِ اَثْبِتْ لِيْ مِنْ اِمْضَائِكَ وَقَدْ يَكُوْنُ اِنْزَالُكَ وَتَثْبِيْتُكَ عَمَلِيْ وَبَدَنِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ فِي اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ بِحِفْظِكَ يَا حَفِيْظًا لِحَافِظِ حِفْظِهِ اِحْفَظْنِيْ يَا سَيِّدِيْ الْحِفْظِ

الذی جعلت من فضلته به محظوظا واجعل شکری لک کلما یمتنک فی الثناء علیک منی الیک مواتیة وحبب حب ما یحب من محبتک الی فی الدین والدنیا احینی علی ذلک فی الدنیا وتوفنی علیه فی الاخرة واجعلنی من اهله علی کل حال احببت ذلک ام اکرهت یا کریم۔

اسناد دعائے ہے جو کہ تو اسے محمد اس شخص کو اُمت اپنی سے کہ وہ چاہے میری رحمت اور برکت وخوشنودی و مہربانی اور قبول ہو اس کی دوستی کا اور اجابت دعا کی پس چاہیے کہ وقت غروب آفتاب کے اس دعا کو پڑھے پس ہرگاہ یاد کرے مجھ کو سات اس دعا کے البتہ کفایت کرتا ہوں میں واسطے اس کے ہر چیز کو جو کہ واسطے بندگان صالح اپنے کے کفایت کیا ہے میں نے اور اس سے راضی ہوں میں دعا یہ ہے:۔

اللهم لک الحمد کله جملته وتفسیره کما استحمدت به الی اهل خلقتهم له اللهم ربنا لک الحمد علی من الحمد رضیت عنه لشکر ما به نعمتک اللهم ربنا لک الحمد کما رضیت لنفسک وقضیت به علی عبادک حمدا مجیدا عند اهل الخوف منک بمهابتک ومرهوبا عند اهل العزة بک بسطواتک ومشهورا عند اهل الانعام منک لنعمائک سبحانک متکبرا فی منزلة تذبذبت ابصار الناظرین وتحیرت عقولهم عن بلوغ علم جلالها تبارکت فی منازلک کلها وتقدست فی الالاء التی انت فیها اهل الکبریاء لا اله الا انت الکبیر للفناء خلقتنا انت الکافی للبقاء فلا تفنی وانت العالم ونحن اهل العزة بک والغفلة عن شانک وانت الذی لا تغفل بسنة ولا نوم بحقک یا سیدی اجرنی من تحویل ما انعمت به علی فی الدین والدنیا یا کریم۔

اسناد دعائے نوزدہم یا محمدؐ جو کہ اُمت تیری سے چاہے کہ میں اس کو حفظ کروں اور بلائی دوں پس چاہیئے کہ ہر صبح و شام دو وقت یہ دعا پڑھے پس ہے کہا کہ ساتھ اس دعا کے مجھ کو یاد کرے تو درمیان مردم کے میں اس کو مشہور کرونگا اور دلہائے مردم کو اس کی طرف مائل کرونگا اور نگاہ رکھونگا اس کے دین کو اور گردانونگا اس کو درمیان مردم کے بزرگ دعا یہ ہے:۔ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ رَبِّیْ وَهُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ وَمُنْتَهٰی كُلِّ عِلْمٍ وَ وَارِثُ كُلِّ رَبٍّ اُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰی نَفْسِیْ بِالْعُبُوْدِیَّةِ وَ الذُّلِّ وَالصَّغَارِ وَاعْتَرِفُ بِحُسْنِ صَنَائِعِهٖ اِلَیَّ وَاَبُوْءُ عَلٰی نَفْسِیْ بِقِلَّةِ الشُّكْرِ وَاَسْئَلُ اللّٰهَ فِیْ یَوْمِیْ هٰذَا وَلَیْلَتِیْ هٰذِهٖ بِحَقِّ مَا تَرَاهُ بِهٖ حَقًّا لَّهٗ مِنِّیْ رِضًا بِاِیْمَانٍ وَاِخْلَاصٍ وَاِیْقَانٍ بِلَا شَكٍّ وَلَا اِرْتِیَابٍ حَسْبِیَ اِلٰهِیْ مِنْ كُلِّ مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَاللّٰهُ وَكِیْلِیْ مِنْ كُلِّ مَنْ سِوَاهُ اٰمَنْتُ بِسِرِّ اللّٰهِ وَعَلَانِیَتِهٖ وَ اَعُوْذُ بِمَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ كُلِّهٖ مِنْ سُوْءٍ سُبْحَانَ الْعَالِمِ بِمَا خَلَقَ اللَّطِیْفُ بِهٖ الْمُحْصِیْ لَهٗ الْقَادِرِ عَلَیْهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ہ

اسناد دعائے بستم کہہ تو اے محمدؐ اس کو اُمت اپنی سے جو ارادہ رکھے کہ قبول کروں میں اس کے فرائض اور نوافل کو پس چاہیئے کہ بعد از فرائض اس دعا کو پڑھے پس جو کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے قبول کروں میں اس شخص سے نوافل و فرائض اس کے اور نگاہ رکھوں میں اس کو متکبرین سے اور دوست کروں میں اپنی طاعت کو طرف اس کی دعا یہ ہے:۔

یَا شَائِعًا لِّمَلٰٓئِكَتِهٖ دِیْنِ الْقِیَامَةِ دِیْنًا وَیَا رَاضِیًا مِّنْهُمْ بِنَفْسِهٖ وَ یَا خَالِصًا مِّنْ سِوَی الْمَلٰٓئِكَةِ لِلْاِبْتِلَآءِ بِدِیْنِهٖ وَیَا مُسْتَحِبًّا مِّنْ خَلْقِهٖ لِدِیْنِهٖ رُسُلًا اِلٰی مَنْ دُوْنَهُمْ وَیَا مُجَازِیَ اَهْلِ الدِّیْنِ بِمَا عَمِلُوْا فِی الدِّیْنِ اِجْعَلْنِیْ بِحَقِّ اسْمِكَ الَّذِیْ فِیْهِ تَفْصِیْلُ الْاُمُوْرِ كُلِّهَا مِنْ اَهْلِ دِیْنِكَ

الْمُؤْثِرِيْهِ بِالَّذِي اَمْلَكَهُمْ حُبَّهُ وَتَعْرِيفِكَ قُلُوْبَهُمُ الرَّغْبَةَ فِيْ اَدْنٰى حَقِّكَ فِيْهِ اِلَيْكَ لَا تَجْعَلْ بِحَقِّ اِسْمِكَ الَّذِيْ تَيْسِيْرُ الْاَشْيَآءِ سِوٰى دِيْنِكَ عِنْدِيْ اٰثِيْرًا اَوْلَا اِلٰى اَشَدِّ تَحَبُّبًا وَلَا اِلٰى الْاِصْفَا وَ اَغْلَبَ بَالِيْ مَرْضَاتَكَ وَطَاعَتَكَ فِي الدِّيْنِ ۞

اسناد دعائے بست ونہم اے محمدؐ جان تو کہ سحر وجادو قدیم سے ہے اور ہمیشہ جادو درمیان خلق کے رہا ہے اور یہ سحر ضرر نہیں کرتا مگر ساتھ اذن میرے کے پس جو شخص اُمت تیری سے چاہے کہ جادو اس پر اثر نہ کرے پس چاہیے کہ اس دعا کو پڑھے کہ سحر کسی ساحر کا جن اور انسان سے اس کو ضرر نہ پہونچائے گا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُوْسٰى مُخَاصَّهٗ بِكَلَامِهٖ وَهَازِمَ مَنْ كَادَهٗ بِسِحْرِهِمْ بِعَصَاهُ وَمُصِيْبَهَا بَعْدَ الْعَوْدِ ثُعْبَانًا وَمُلْقِفَهَا اِفْكَ اَهْلِ الْاِفْكِ وَمُفْسِدَ عَمَلِ السَّاحِرِيْنَ وَمُبْطِلَ كَيْدِ اَهْلِ الْفَسَادِ مَنْ كَادَنِيْ بِسِحْرٍ اَوْ بِضُرٍّ عَامِدًا اَعْلَمُهٗ اَوْلَا اَعْلَمُهٗ اَخَافُهٗ فَاقْطَعْ مِنْ اَسْبَابِ السَّمٰوٰتِ عِلْمَهٗ وَعَمَلَهٗ حَتّٰى تُرْجِعَهٗ عَنِّيْ غَيْرَ نَافِذٍ وَلَا ضَارٍّ لِيْ وَلَا شَامِتٍ بِيْ اِنِّيْ اَدْرَءُ بِعَظَمَتِكَ فِيْ نُحُوْرِ الْاَعْدَآءِ فَكُنْ لِيْ مِنْهُمْ وَادْفَعْ عَنِّيْ اَحْسَنَ مُدَافَعَةٍ وَاَتَمَّهَا يَا كَرِيْمُ۔

اسناد دعائے بست ودوم اے محمدؐ جو کہ اُمت تیری سے قرض بہت رکھتا ہو پس متوجہ ہو طرف میری اور یہ دعا پڑھے البتہ صاحب دین کو پڑھنے والے اس دعا کی طرف سے پھیر دیتا ہوں میں اور دین اس کا ادا کر دیتا ہوں میں دعا یہ ہے :۔

يَا مُبْتَلِيَ الْفَرِيْقَيْنِ اَهْلِ الْفَقْرِ وَاَهْلِ الْغِنٰى بِاِجَابَتِهِمْ بِالصَّبْرِ فِي الَّذِي ابْتَلَيْتَهُمْ وَيَا مُلْهِمَ الْاَنْفُسِ الشُّحَّ وَالسَّخَاءَ وَيَا فَاطِرَ الْخَلْقِ عَلَى الْفَظَاظَةِ وَاللِّيْنِ غُمَّنِيْ دَيْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفَضَحَنِيْ بِمَنِّهٖ وَاَعْيَانِيْ يَا رَبِّ طَلَبَتُهٗ

اِلَّا مِنْكَ یَا خَیْرَ مَطْلُوْبٍ اِلَیْهِ الْحَوَآئِجُ وَیَا مُفَرِّجَ الْاَعْضَالِ اَلَّتِیْ
لَزِمَتْنِیْ مِنْ دَیْنِ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ بِتَیْسِیْرٍ مِّنْ رِزْقِكَ وَاقْضِهٖ یَا
قَدِیْرُ وَلَا تُخْصِنِیْ بِاَدَاۗئِهٖ وَلَا تُضَیِّقْهُ عَلَیَّ وَیَسِّرْ لِیْ اَدَآءَهٗ فَاِنِّیْ مُسْتَرِقٌ
فَاَفْكُكْ رَقَبَتِیْ بِسَعَتِكَ الَّتِیْ لَا تَبِیْدُ وَلَا تَنْقُصُ اَبَدًا ۝

**اسناد** دعائے بست سوم اے محمدؐ کہہ اُس شخص کو اُمت اپنی سے کہ جو ارادہ میرے قُرب کا رکھتا ہو اور بعلم ویقین کے جانے کہ یہ کلام بہترین اس کلام کا ہے کہ بسبب اسکے تقرب ڈھونڈتے ہیں تقرب ڈھونڈنے والے بعد ادائے فرائض سے پس ہر گاہ کہ اس دعا کو پڑھے اہل آسمان وزمین اس کو دوست رکھتے ہیں اور اس کا شکور نام کرتے ہیں اور وہ کلام یہ ہے کہ مذکور ہوتا ہے :-

اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَمْ یُمْسِ مِنْ خَلْقِكَ اَحَدٌ اَنْتَ اَحْسَنُ اِلَیْهِ صَنِیْعًا وَّ
لَا لَهٗ اَدْوَمُ كَرَامَةً وَّلَا عَلَیْهِ اَبْیَنُ فَضْلًا وَّلَا لَهٗ اَشَدُّ وَفَآءً وَّلَا
عَلَیْهِ اَشَدُّ حِیَاطَةً وَّلَا اَشَدُّ تَعَطُّفًا مِّنِّیْ اِنْ كَانَ جَمِیْعُ الْمَخْلُوْقِیْنَ
یَعُدُّوْنَ نِحَالَةً مِّنْ ذَالِكَ مِثْلَ تَعْدِیْدِیْ فَاشْهَدْ یَا كَافِیَ الشَّهَادَةِ
اِنِّیْ اَشْهَدُ بِنِیَّةِ صِدْقٍ بِاَنَّ لَكَ الْفَضْلَ وَالطَّوْلَ عَلَیَّ بِاِنْعَامِكَ
عَلَیَّ وَقِلَّةَ شُكْرِیْ لَكَ فِیْهَا یَا فَاعِلَ كُلِّ اِرَادَةٍ طَوِّقْنِیْ اَمَانًا حُلُوْلَ
السُّخْطِ فِیْهَا الْقِلَّةِ الشُّكْرِ وَاَوْجِبْ لِیْ زِیَادَةَ النِّعَمِ بِسَعَةِ الرَّحْمَةِ وَ
النُّظُوْلِ خَیْرِكَ فَلَا تُقَایِسْنِیْ بِسَرِیْرَتِیْ وَامْتَحِنْ قَلْبِیْ لِرِضَاكَ وَاجْعَلْ
مَا اَتَقَرَّبُ اِلَیْكَ فِیْ دِیْنِكَ لَكَ خَالِصًا وَّلَا تَجْعَلْهُ لُزُوْمَ شُبْهَةٍ وَّلَا
فَخْرٍ وَّلَا رِیَاۗءٍ یَا كَرِیْمُ ۝

**اسناد** دعا سی و چہار یا محمدؐ جو شخص کہ اُمت تیری سے چاہے کہ تجارت میں اپنی نفع پائے پس وقت ابتدائے تجارت کے یعنی بیع وشریٰ کے وقت اس دعا

کو پڑھے پس ہرگاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ ہمت اس کی رنج کرتی ہے اور میں زیادہ کرتا ہوں نفع اس کا واسطے اس کے دعا یہ ہے :۔ یَا مُوَفِّیَ نَفَقَاتِ اَهْلِ التَّقْوٰی وَیَا مُضَاعِفَهَا وَیَا سَابِقَ الْاَرْزَاقِ مَعًا اِلَی الْمَخْلُوْقِیْنَ وَیَا مُفَضِّلَنَا بِالْاَرْزَاقِ بَعْضُنَا عَلٰی بَعْضٍ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ هٰذِهٖ اِلٰی وَجْهِ غِنًی عَاصِمًا مَشْکُوْرًا اٰخُذُهٗ بِحُسْنِ شُکْرِكَ لِیَنْفَعَنِیْ وَیَنْفَعُ بِهِ مِنِّیْ یَا مُرَبِّحَ تِجَارَاتِ الْعٰلَمِیْنَ بِطَاعَتِهٖ سُقْ لِیْ فِیْ تِجَارَتِیْ هٰذِهٖ رِزْقًا تَرْزُقُنِیْ فِیْهِ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْمَا اَبْتَلَیْتَنِیْ بِهٖ وَتَمْنَعُنِیْ فِیْهِ مِنَ الطُّغْیَانِ وَالْقُنُوْطِ بِلَحْظٍ نَاشِیٍٔ رِزْقُهٗ وَلَا تُشْمِتْ بِیْ بِذٰلِكَ اَعْدَائِیْ بِالْخُسْرَانِ وَاَسْعِدْنِیْ بِطَلَبِیْ مِنْكَ وَدُعَائِیْ اِیَّاكَ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اسناد دعائے بست و پنجم یا محمدؐ جس کسی کو تیری امت سے پہنچا ہو کوئی خوف اور وہ چاہے کہ میں اس کو خوف سے امین کروں اور اس کو نزدیک اپنے وجیہ کروں پس چاہیئے کہ اس دعا کو پڑھے ہرگاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ اس کو امین کرتا ہوں میں اس کے دین اور نفس اور اہل اور اس کی نعمتوں میں دعا یہ ہے:۔ یَا حَاشِیَ قُلُوْبِ اَهْلِ التَّقْوٰی وَمُوَلِّیْهِمْ وَهُوَ مِنْهُمْ بِمَصَالِحِ سِرِّ اَمْرِهِمْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ وَبِكُلِّ مَا قَدْ اَبْرَمْتَهٗ اَحْصَاهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اَتْقَنْتَهٗ عِلْمًا اِسْتَجِبْ لِیْ بِتَثْبِیْتِ قَلْبِیْ عَلَی الطُّمَانِیْنَةِ وَالْاِیْمَانِ وَاَنْ تُوَلِّیَنِیْ مِنْ قَبُوْلِكَ مَا تُبَلِّغُنِیْ بِهٖ شِدَّةَ الرَّغْبَةِ بِطَاعَتِكَ حَتّٰی لَا اُبَالِیْ بِاَحَدٍ سِوَاكَ وَلَا اَخَافُ دُوْنَكَ یَا رَحِیْمُ۔

اسناد دعائے بست و ششم یا محمدؐ جو کوئی کہ ارادہ رکھتا ہو تیری امت سے کہ میں نماز اسکی قبول کروں اور مضاعف کروں اس کی طاعت کو پس چاہیئے کہ اس دعا کو پڑھے ہرگاہ کوئی یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے نماز اس کی بلند کرتا ہوں لوح محفوظ پر

مضاعف دعا یہ ہے:-

یَا مُبْدِیَ الْاَسْرَارِ وَ مُبَیِّنَ الْکِتْمَانِ وَ شَارِعَ الْاَحْکَامِ وَ ذَارِیَ الْاَنْعَامِ وَ
یَا فَارِضَ الطَّاعَةِ وَ مُلْزِمَ الدِّیْنِ وَ مُوْجِبَ التَّعَقُّدِ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ تَزْکِیَةِ
کُلِّ صَلٰوةٍ زَکَّیْتَهَا وَ حَقِّ مَا زَکَّیْتَهَا لَهٗ مِنْهَا وَ بِحَقِّ مَنْ کَتَبْتَهَا لَهٗ اَنْ تَجْعَلَ
صَلٰوتِیْ هٰذِهٖ زَاکِیَةً بِتَقَبُّلِکَهَا وَ رَفْعِکَهَا وَ تَصْیِیْرِكَ بِهَا زَاکِیًا وَ اِلْهَامِكَ
قَلْبِیْ حُسْنَ الْمُحَافَظَةِ عَلَیْهَا حَتّٰی تَجْعَلَنِیْ مِنْ اَهْلِهَا الَّذِیْنَ ذَکَرْتَهُمْ بِالْخُشُوْعِ
اَنْتَ وَلِیُّ الْحَمْدِ کُلِّهٖ فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ فَلَكَ التَّهْلِیْلُ بِکُلِّ تَهْلِیْلٍ اَنْتَ
بِهٖ وَلِیٌّ وَ اَنْتَ وَلِیُّ التَّکْبِیْرِ وَ التَّوْحِیْدِ کُلِّهٖ فَلَكَ التَّکْبِیْرُ بِکُلِّ تَکْبِیْرٍ
اَنْتَ بِهٖ وَلِیٌّ عُدْ عَلَیَّ فِیْ صَلٰوَاتِیْ هٰذِهٖ بِرَفْعِکَهَا زَاکِیَةً مُتَقَبَّلَةً اِنَّكَ
اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

اسناد دعائے بست و ہفتم یا محمدؐ جو کوئی ارادہ رکھتا ہو امت تیری سے کہ امین ہو
بلا سے اور چاہے کہ دعا اسکی مستجاب ہو پس جس وقت کہ سنے اذان مغرب کی اس دعا
کو پڑھے ہرگاہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے پہنچاتا ہوں میں رحمت اپنی ساتھ اس
شخص کے جس موضع پر کہ وہ ہو دعا یہ ہے :-

یَا مُسَلِّطَ نِقْمَتِهٖ عَلٰی اَعْدَائِهٖ بِالْخِذْلَانِ لَهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ الْعَذَابِ فِی
الْاٰخِرَةِ وَ یَا مُوَسِّعَ فَضْلِهٖ عَلٰی اَوْلِیَائِهٖ بِعِصْمَتِهٖ اِیَّاهُمْ فِی الدُّنْیَا وَ
عَائِدَتِهٖ عَلَیْهِمْ فِی الْاٰخِرَةِ وَ یَا شَدِیْدَ النَّکَالِ بِالْاِنْتِقَامِ وَ یَا حَسَنَ الْمُجَازَاةِ
بِالثَّوَابِ وَ یَا بَادِیَ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَ النَّارِ وَ مُلْزِمَ اَهْلِهِمَا عَمَلَهُمَا وَ یَا عَالِمًا
بِمَنْ تَصِیْرُ اِلٰی جَنَّتِهٖ وَ نَارِهٖ یَا هَادِیْ یَا مُضِلُّ یَا کَافِیْ یَا مُعَافِیْ اِهْدِنِیْ
بِهُدَاكَ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ سُکْنٰی جَهَنَّمَ مَعَ الشَّیَاطِیْنِ وَ ارْحَمْنِیْ فَاِنَّكَ اِنْ
لَمْ تَرْحَمْنِیْ کُنْتُ مِنَ الْخَاسِرِیْنَ اَعِذْنِیْ مِنَ الْخُسْرَانِ وَ مِنْ دُخُوْلِ

النَّارِ وَمِنْ حِرْمَانِ الْجَنَّةِ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

اسناد دعائے بست وہشتم یا محمدؐ جو کہ امت تیری سے اپنے اہل وطن سے غائب ہو اور چاہے کہ اس کو بافضلئے حوائج اُس کی طرف اہل اس کی کے پہنچا دوں میں پس چاہیئے کہ اُس عالم غربت میں اس دعا کو پڑھے ۔ ہرگاہ کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے البتہ اس مسافرت میں انیس اس کا ہوں میں اور اس کو ساتھ قضائے حاجت کے اسکے وطن میں پہنچاؤں۔ یَاجَامِعًا بَیْنَ اَهْلِ الْجَنَّةِ عَلٰی تَاَلُّفٍ مِنْ قُلُوْبِهِمْ وَشِدَّةِ تَوَاجُدٍ فِی الْمَحَبَّةِ وَیَاجَامِعًا بَیْنَ طَاعَتِهٖ وَبَیْنَ مَنْ خَلَقَهٗ لَهَا وَیَامُفَتِّحًا عَنْ کُلِّ مَحْزُوْنٍ وَیَامُنْهِلًا لِکُلِّ غَرِیْبٍ وَیَارَاحِمِیْ فِیْ غُرْبَتِیْ بِحُسْنِ الْحِفْظِ وَالْکَلَاءَةِ وَالْمَعُوْنَةِ اَزِلْ عَنِّیْ یَامُفَتِّحًا مَابِیْ مِنَ الضِّیْقِ وَالْحُزْنِ بِالْجَمْعِ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اَحِبَّتِیْ وَیَامُؤَلِّفًا بَیْنَ الْاَحْبَابِ لَا تَفْجَعْنِیْ بِانْقِطَاعِ رُؤْیَةِ اَهْلِیْ عَنِّیْ وَلَا تَفْجَعْ اَهْلِیْ بِانْقِطَاعِ رُؤْیَتِیْ عَنْهُمْ بِکُلِّ مَسَائِلِكَ دَعَوْتُكَ فَاسْتَجِبْ لِیْ بِذٰلِكَ دُعَائِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اسناد دعائے بست ونہم یا محمدؐ جو کہ اُمت تیری سے درندوں اور گزندوں سے ڈرتا ہو چاہیئے کہ جس مکان میں ڈرتا ہو اس جگہ اس دعا کو پڑھے پس جو کہ یاد کرے مجھ کو ساتھ اس دعا کے اس کو حفظ کروں میں ہر دواب ضرر رسیدہ اور گزندہ سے خواہ وہ سباع یا گزندہ دیکھا جائے یا نہ دیکھا جائے دعائے مبارک یہ ہے:۔

یَاذَارِئَ مَنْ فِی الْاَرْضِ فِیْهَا لِعِلْمِكَ بِمَا یَکُوْنُ لِمَا ذَرَاتَ لَكَ السُّلْطَانُ عَلٰی کُلِّ مَنْ دُوْنَكَ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مِنَ الضُّرِّ فِیْ بَدَنِیْ مِنْ سَبُعٍ اَوْ هَامَّةٍ اَوْ عَارِضٍ مِنْ سَائِرِ الدَّوَابِّ یَاخَالِقَهَا بِفِطْرَتِهٖ اِدْرَأْهَا عَنِّیْ وَاحْجُزْهَا وَلَا تُسَلِّطْهَا عَلَیَّ وَعَافِنِیْ مِنْ شَرِّهَا وَبَاْسِهَا یَا اَللّٰهُ یَا ذَا الْعِلْمِ الْعَظِیْمِ حُطْنِیْ بِحِفْظِكَ مِنْ مَخَاوِفِهَا

اسناد دعائے سی ام اے محمد جان تو کہ میں مبتلا کرتا ہوں مجرموں کو قحط اور احتیاج میں پس اگر اُمت تیری سے کوئی بلائے قحط میں مبتلا ہو چاہیئے کہ جمیع ان کی طرف میری تضرع کریں خصوصاً جابر اُن کا پس ہرگاہ کہ یاد کریں مجھ کو ساتھ اس دعا کے اور غیر میرے کا قصد نہ کریں البتہ میں سختی اُس بلا کی اُن سے بآسانی دفع کروں اور اُن کے خوف کو ساتھ امن کے اور ان کے عسر کو ساتھ یسر کے مبتدل کروں دعا یہ ہے :-

يَا مُعِينَنَا عَلَى دِينِنَا بِإِحْيَائِهِ أَنْفُسَنَا بِالَّذِي نَشَرَ عَلَيْنَا مِنْ رِزْقِهِ نَزَلَ بِنَا عَظِيمٌ لَا يَقْدِرُ تَفْرِيجَهُ عَنَّا غَيْرُ مُنْزِلِهِ يَا مُنْزِلَهُ عَجَزَ الْعِبَادُ عَنْ فَرَجِهِ فَقَدْ اَشْرَفَتِ الْاَبْدَانُ عَلَى الْهَلَاكِ فَإِذَا هَلَكَ الدِّيْنُ يَا دَيَّانَ الْعِبَادِ وَمُدَبِّرَ اُمُوْرِهِمْ بِتَقْدِيْرِ اَرْزَاقِهِمْ لَا تَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ رِزْقِكَ وَهَبْنَا مَا اَصْبَحْنَا فِيْهِ مِنْ كَرَامَتِكَ فَاِنَّا مُعْتَرِفُوْنَ قَدْ اُصِيْبَ مَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ مِنْ خَلْقِكَ بِذُنُوْبِنَا فَارْحَمْنَا بِمَنْ جَعَلْتَهُ اَهْلًا لِذٰلِكَ حِيْنَ تَسْئَلُ بِهِ يَا رَحِيْمُ لَا تَحْبِسْ عَنْ اَهْلِ الْاَرْضِ مَا فِي السَّمَاءِ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ وَابْسُطْ عَلَيْنَا كَنَفَكَ وَعُدْ عَلَيْنَا بِقَبُوْلِكَ وَعَافِنَا الْفِتْنَةَ فِي الدِّيْنِ وَمِنْ شَمَاتَةِ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ يَا ذَا النَّفْعِ وَالضَّرِّ اِنَّكَ اِنْ اَجَبْتَنَا فَلَا بِتَقْدِيْمٍ مِنَّا لِلْاَعْمَالِ حَسَنَةٌ وَلٰكِنْ لِاِتْمَامِ مَا بِنَا مِنَ الرَّحْمَةِ وَاِنْ رَدَدْتَنَا فَبِلَا ظُلْمٍ مِنْكَ لَنَا وَلٰكِنْ بِجِنَايَتِنَا فَاعْفُ عَنَّا قَبْلَ انْصِرَافِنَا وَاقْلِبْنَا بِاِنْجَاحِ الْحَاجَةِ يَا عَظِيْمُ۔ پس اے محمد بہ تحقیق کہ مطلع کیا میں نے تجھ کو اوپر سر عظیم کے اور میں ساتھ اس کے علیم و دانا ہوں۔ تمام ہوئیں دعائیں سر قدسیہ

اما عریضہ چند جہت کشائش امور مجموعہ مطبوعہ طہران سے اس عریضہ کو واسطے کشائش کار کے وقت شب کے تین رقعہ پر لکھے اور تین جگہ علیحدہ علیحدہ مکان میں دفن اور پنہان کرے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَى اللّٰهِ الْمَلِكِ الدَّيَّانِ لِكَرَمِ ذِي الْمَنَّانِ

الاحد الصمد من العبد الذليل البائس الفقير المسكين فلان بن فلان اللهم انت السلام ومنك السلام واليك يعود السلام تباركت وتعاليت يا ذا الجلال والاكرام صلوات الله على محمد وآله وبركاته وكرائم سلامه هو الغني اما بعد فان من بحضرتنا من اهل الاموال والجاه قد استعدوا من اموالهم وتقدموا السعي بجاههم في مصالحهم ولم يسوفوهم وتاخر المضعفون المقلون عن تيسر حول جهتم لابواب الملوك ومطالبهم فيامن بيده النواصي العباد اجمعين ويا معز اولياء المؤمنين ومذل الاغنياء الجبارين انت ثقتي ورجائي واليك مهربي وملجائي وعليك توكلي وبك اعتصامي وعيادي فالن لي بولايته صعبه وسخر لي قلبه ورد عني نافرة نائبتي باقية فان مقادير الامور بيدك وانت الفعال لما تشاء وتثبت وعندك ام الكتاب وصلى الله على محمد وآله الطاهرين والسلام عليهم ورحمة الله وبركاته۔

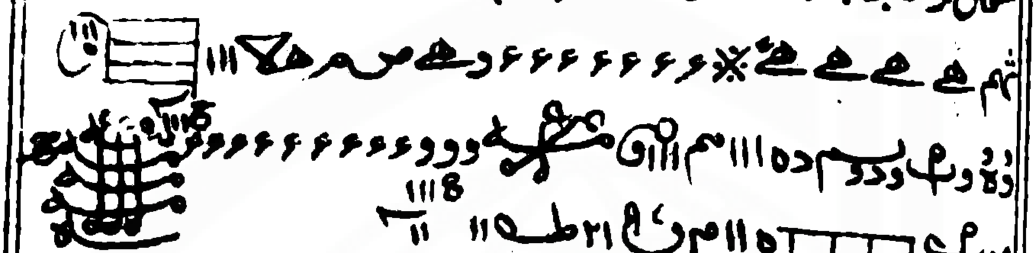
عریضہ دیگر جو کوئی حاجت رکھتا ہو اس عریضہ کو لکھ کر اور موم میں بند کر کے آب جاری میں ڈالے قبل از طلوع آفتاب اور اگر مداومت کرے جو مشکل کہ ہو اوپر اس کے آسان ہو۔ بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله الملك الحق المبين الى الرب الجليل من العبد الذليل سلام على محمد وآل محمد وعلى جبرئيل وميكائيل واسرافيل اللهم بحقك عليهم وبحقهم عليك ان تفرج غمي وان تكشف همي وكربي وغمي بجودك وفضلك وصلى الله على محمد وآله اجمعين۔

رقعہ دیگر حضرت ابی عبداللہ جعفر بن صادق سے منقول ہے کہ ہرگاہ کسی کی روزی

تنگ ہو یا کوئی حاجت عظیم رکھتا ہو دنیا یا آخرت سے چاہیئے کہ رقعۂ سفید پر لکھے اور ڈالے اِس رقعہ کو آبِ رواں میں وقتِ طلوعِ آفتاب کے اور چاہیئے کہ ان ناموں کو ایک سطر میں لکھے:۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَلۡمَلِکِ الۡحَقِّ الۡمُبِیۡنِ مِنَ الۡعَبۡدِ الذَّلِیۡلِ اِلَی الۡمَوۡلَی الۡجَلِیۡلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلِیٍّ وَّ فَاطِمَةَ وَالۡحَسَنِ وَالۡحُسَیۡنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعۡفَرٍ وَّمُوۡسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّالۡحَسَنِ وَالۡحُجَّةِ الۡقَائِمِ سَیِّدِنَا وَمَوۡلَانَا صَلَوٰةُ اللّٰہِ عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡنَ رَبِّ اِنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَالۡخَوۡفُ وَاکۡشِفۡ ضُرِّیۡ وَاٰمِنۡ خَوۡفِیۡ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسۡئَلُکَ بِحَقِّ کُلِّ نَبِیٍّ وَّوَصِیٍّ وَّصِدِّیۡقٍ وَّشَہِیۡدٍ اَنۡ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ اِشۡفَعُوۡا لِیۡ یَا سَادَاتِیۡ بِالشَّانِ الَّذِیۡ لَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ فَاِنَّ لَکُمۡ عِنۡدَ اللّٰہِ شَانًا مِّنَ الشُّئُوۡنِ فَقَدۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ یَا سَادَاتِیۡ وَاللّٰہُ اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ فَافۡعَلۡ لِیۡ یَا رَبِّ کَذَا وَکَذَا مطلب بیان کرے۔ اما اعمال دریافت کرنا عاقبت امور کا خواب میں کتاب بلد الامین اور کفعمی میں بحوالہ و سند مشائخِ دیگر کے جنہوں نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے لکھا ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم ہو یا کوئی مشکل پیش آئے اور راہ بار ہونے کا اس مہم یا مشکل سے نہ جانے اور عاجز ہو چاہیئے کہ با طہارت ہو کر فرش و لحافِ پاک میں تنہا سوئے اور وقتِ خواب کے سات سات مرتبہ سورۂ والشمس اور واللیل کو پڑھے بعد اس کے کہے اَللّٰہُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ مِنۡ اَمۡرِیۡ فَرَجًا وَّمَخۡرَجًا پہلی رات میں یا تیسری یا پانچویں یا ساتویں شب میں کوئی شخص اُس کے خواب میں آویگا اور راہ بر ہونے یا نہ ہونے اس مہم کے لئے آگاہ کریگا۔

**عمل دیگر** بحق ناطق امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر دل کسی کا کسی طرف نگران ہو اور چاہے کہ اس جانب سے خبر دار ہو ان حروف کو اوپر کفِ دست اپنی کے

لکھکر سووے کہ ایک شخص ارواح میں اس کے پاس خواب میں آئیگی اس سے
سوال کرے جواب ہائے شافی سُنے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ بھث ھث فہث لمت لمت



دوسری روایت سے بہمیں اسناد جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ کلمات
اپنی کف دست پر لکھ کر سووے بِسْمِ اللّٰہِ سمت ھث بھث تمث لھث اور
یہ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھے
جب سووے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَا مَنْ لَهٗ لُطْفٌ خَفِیٌّ وَاَیَادِیْهِ
بَاسِطَةٌ لَا تَنْقَضِیْ اَسْئَلُكَ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ مَا لَطَفْتَ
بِهٖ لِعَبْدٍ اِلَّا كَفٰی اَنْ تُرِیَنِیْ مَوْلَایَ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ

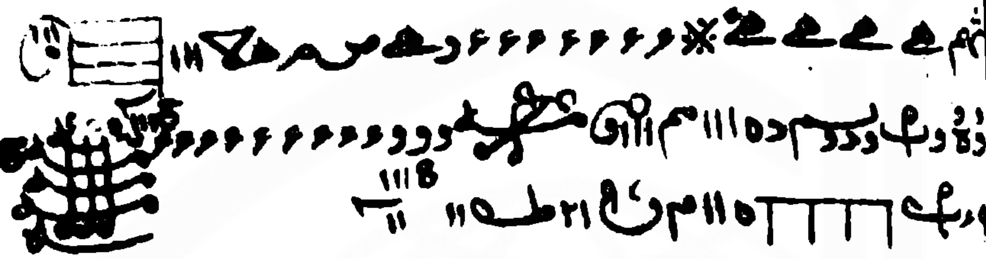
دیگر کفعمی سے مصباح میں لکھا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ خواب میں دیکھے کسی پیغمبر یا
ائمہ کو یا اپنے ماں باپ یا اور کسی کو پس وقت خواب کے وضو بجالائے اور پڑھے سورۂ والشمس
اور واللیل اور اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ اور چاروں قل ایک ایک مرتبہ اور بعد اس کے سو مرتبہ
سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سو مرتبہ صلوٰۃ پھر باطہارت داہنی کروٹ سوئے کہ دیکھے گا
خواب میں جو ارادہ کیا ہو اور سوال و جواب کریگا اُس سے جس چیز کو چاہے۔

دیگر تجربہ ہوا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے اور اُس میں سراسیمہ ہو یا کوئی حاجت
پیش آئے اور چاہے کہ اس پر معلوم ہو کہ وہ حاجت روا ہوگی یا نہ ہوگی وقت خواب کے
چاہیئے کہ سورۂ اِذَا زُلْزِلَتْ کو سات مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ دعا یَا مَلَائِكَةَ رَبِّیْ بِحَقِّ
هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ اسْمِ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَبِاٰیَاتِهَا الَّتِیْ فِیْ كُلِّهَا

تنگ ہو یا کوئی حاجت عظیم رکھتا ہو دنیا یا آخرت سے چاہیئے کہ رقعۂ سفید پر لکھے اور ڈالے اس رقعہ کو آبِ رواں میں وقتِ طلوعِ آفتاب کے اور چاہیئے کہ ان ناموں کو ایک سطر میں لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلَى الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى الْجَلِيْلِ سَلَامٌ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّجَعْفَرٍ وَّمُوْسٰى وَعَلِيٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّعَلِيٍّ وَّالْحَسَنِ وَالْحُجَّةِ الْقَائِمِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِحَقِّ كُلِّ نَبِيٍّ وَّوَصِيٍّ وَّصِدِّيْقٍ وَّشَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ اِشْفَعُوْا لِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا مِّنَ الشُّئُوْنِ فَقَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَافْعَلْ بِيْ يَا رَبِّ كَذَا وَكَذَا مطلب :۔ ولید آقا اعمال دریافت کرنا عاقبت امور کا خواب میں کتاب بلد الامین اور کفعمی میں بحوالہ وسند مشائخانِ دیگر کے جنہوں نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے لکھا ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت یا مہم ہو یا کوئی مشکل پیش آئے اور راہ بار رہونے کا اس مہم یا مشکل سے نہ جانے اور عاجز ہو چاہیئے کہ باطہارت ہو کر فرش و لحافِ پاک میں تنہا سیوئے اور وقت خواب کے سات سات مرتبہ سورۂ والشمس اور واللیل کو پڑھے بعد اس کے کہے اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ اَمْرِيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا پہلی رات میں یا تیسری یا پانچویں یا ساتویں شب میں کوئی شخص اس کے خواب میں آدیگا اور راہ پر ہونے یا نہ ہونے اس مہم کے سے آگاہ کریگا۔

**عمل دیگر** بحق ناطق امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر دل کسی کا کسی طرف نگران ہو اور چاہے کہ اس جانب سے خبردار ہو ان حروف کو اوپر کفِ دست اپنی کے

لکھ کر سووے کہ ایک شخص ارواح میں اس کے پاس خواب میں آئیگی اس سے
سوال کرے جواب اسکے شافی سُنے گا۔ بِسْمِ اللهِ بهث هث نهث لمت لمت



دوسری روایت سے بہیں اسناد جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ یہ کلمات
اپنی کفِ دست پر لکھ کر سوئے بِسْمِ اللهِ سمت هث بهث نهث لهث امد
یہ مجرب ہے۔

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی چاہے کہ حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کو خواب میں دیکھے
جب سووے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ یَامَنْ لَهٗ لُطْفٌ خَفِیٌّ وَاَیَادِیْهِ
بَاسِطَةٌ بَاسِطَةٌ لَاتَنْقَضِیْ اَسْئَلُكَ بِلُطْفِكَ الْخَفِیِّ الَّذِیْ مَا لَطَفْتَ
بِهٖ لِعَبْدٍ اِلَّا كَفٰی اَنْ تُرِیَنِیْ مَوْلَایَ اَمِیْرَالْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیَّ ابْنَ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ

دیگر کفعمی سے مصباح میں لکھا ہے کہ جو کوئی ارادہ کرے کہ خواب میں دیکھے کسی پیغمبر یا
آئمہ کو یا اپنے ماں باپ یا اور کسی کو پس وقت خواب کے وضو بجالائے اور پڑھے سورۂ والشمس
اور واللیل اور اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور چاروں قُل ایک ایک مرتبہ اور بعد اس کے سو مرتبہ
سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور سو مرتبہ صلوٰۃ پھر با طہارت داہنی کروٹ سوئے کہ دیکھے گا
خواب میں جو ارادہ کیا ہوا اور سوال و جواب کریگا اُس سے جس چیز کو چاہے۔

دیگر تجربہ ہوا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم پیش آئے اور اُس میں سراسیمہ ہو یا کوئی حاجت
پیش آئے اور چاہے کہ اس پر معلوم ہو کہ وہ حاجت روا ہوگی یا نہ ہوگی، وقت خواب کے
چاہیئے کہ سورۂ اِذَا زُلْزِلَت کو سات مرتبہ پڑھے بعدہٗ یہ دعا یَا مَلَائِکَةَ رَبِّیْ بِحَقِّ
هٰذِهِ السُّوْرَةِ وَمَنْ اَنْزَلَهَا وَبِحَقِّ اسْمِ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ وَاِیْمَانِهَا لَتُعْلِمُنَّهَا

اِلٰی مَآ اَخْبَرْتُمُوْنِیْ بِخَبَرِکَذَا اَوْکَذَا ذکر حاجت وہم کا کرے اور سو رہے جو کچھ طلب کرتا ہے خواب میں اس کو دکھلایا جائے گا وَاللّٰہُ یَعْلَمُ بِحَقَائِقِ الْاُمُوْرِ من مجموعہ مطبوعہ طہران حصہ سوم میں نمازیں چند مثل قضائے حاجات واداے دین واداے حقوق والدین ونماز بعوض نماز قضائے عمری ونماز تسخیر ونماز اعرابی اَمَّا نماز واسطے طلب وسعت رزق کے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے باخبار جبرئیل کے ارشاد فرمایا کہ جو شخص دو رکعت نماز باین طریق بجا لائے کہ پہلی رکعت میں بعد حمد کے تین مرتبہ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ اور تین مرتبہ سورۂ توحید اور دوسری رکعت میں بعد از حمد ہر یک معوذتین سے تین تین مرتبہ پڑھے بعد اختتام وسلام حاجت اپنی خدا سے طلب کرے کہ برآوردہ ہوتی ہے بعونہ تعالیٰ۔

**نماز دیگر** واسطے توسیع معاش کے نہایت مؤثر ہے دو رکعت بعد افتتاح حمد و اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ یکبار ہر دو رکعت میں استغفر اللہ پانزدہ بار اور رکوع وسجود اور اس کے بعد دس دس بار بطریق نماز جعفر طیارؓ اور اس نماز کو نماز استغفار کہتے ہیں۔

**نماز دیگر** رفع تنگی اور حل مشکلات کیلئے قریب زوال دو رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل میں بعد الحمد قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا نصر عزیزا اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ قُلْ ھُوَ اللّٰہ و اَلَمْ نَشْرَحْ۔

**نماز دیگر** واسطے قضائے دین کے مکارم الاخلاق میں وارد ہے اور وہ چار رکعت ہے رکعتِ اوّل میں بعد از حمد سورۂ فلق ۱۰ مرتبہ۔ اور دوسری رکعت میں بعد حمد قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور آیۃ الکرسی وآیۃ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ کہ آخر سورۂ بقرہ ہے دس دس مرتبہ پڑھے اور بعد سلام کے کہے سُبْحَانَ اللّٰہِ اَبَدَ الْاَبَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ سُبْحَانَ اللّٰہِ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ اَلْمُتَفَرِّدِ بِلَا صَاحِبَۃٍ وَّلَا وَلَدٍ اور تیسری رکعت میں بعد از حمد اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ

تین مرتبہ اور چوتھی رکعت میں بعد از حمد سورۂ قدر اور اذا زلزلت الارض تین تین مرتبہ
کہے اور بعد انفراغ یہ دعا پڑھے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ التَّیْسِیْرَ فِیْ کُلِّ عَسِیْرٍ
فَاِنَّ تَیْسِیْرَ الْعَسِیْرِ عَلَیْکَ سَھْلٌ یَسِیْرٌ اور بعد اس کے سر کو بلند کرے اور
دس مرتبہ کہے فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
وَلَہُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ راوی اس حدیث
کا بیان کرتا ہے کہ اس نماز کو جس طرح کہ مذکور ہوا تجربہ کیا میں نے اور سا اثر اس کا قریب دیکھا
میں نے۔ نماز دیگر کتاب کافی میں جناب امام رضاؑ سے منقول ہے کہ جب تجھے کوئی حاجت
مہم درپیش ہو طرف اللہ کی رجوع کر غسل حاجت کر کے کپڑے پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا کر دو
رکعت نماز حاجت پڑھ اور ہر رکعت میں بعد الحمد کے قل ھو اللہ احد پندرہ بار اور رکوع میں
اور بعد رکوع سیدھا ہو کر اور سجدوں میں اور بعد اٹھانے سر کے سجدوں سے ہر دو رکعات
میں پندرہ پندرہ بار سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھے کہ ہر رکعت میں ایک سو پانچ مرتبہ ہوا اور بعد
سلام کے پھر سورۂ مذکورہ پندرہ بار پڑھے اور پھر سجدہ میں یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ کُلَّ
مَعْبُوْدٍ مِنْ لَدُنْ عَرْشِکَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِکَ فَھُوَ بَاطِلٌ سِوَاکَ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْحَقُّ الْمُبِیْنُ اِقْضِ لِیْ حَاجَةَ نام اپنی حاجت کا لے اور کہے اَلسَّاعَةَ السَّاعَةَ
اور بعجز و زاری بواسطہ محمدؐ و آل محمدؐ حاجت طلب کرے اور وارد ہے کہ قبل حاجت طلب
کرنے کے یا رب یا رب کہے کہ ملائکہ کہتے ہیں لبیک کیا حاجت رکھتا ہے

نماز دیگر رسالہ حرز الامان میں منقول ہے کہ جو شخص بعد نماز مغرب کے پیشتر از زائل ہونے سرخی
شفق کے قبل از ادائے فریضہ عشا چار رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ
پچیس مرتبہ آیہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ تا بِکُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرًا پڑھے اور بعد سلام کے
سو مرتبہ یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ
عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَالِدِیَ جَمِیعًا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ سات شب لگاتار متواتر یہ نماز پڑھے بعونہٖ تو محتاج نہ ہوگا کہ ہرگز بعد اس کے فقیر نہ ہوگا۔

**نماز دیگر** اسی رسالہ سے منقول ہے کہ یہ نماز عجیب با اثر ہے جس کسی نے یہ نماز پڑھی ہے حاجت اسکی روا ہوئی ہے اور آئمہ علیہم السّلام نے اِس نماز کو برغبت ادا کیا ہے اور حاجات برآئی ہیں وہ چار رکعت ہو جس وقت چاہے پڑھے ہر رکعت میں فاتحہ ایکبار اور آیۃ الکرسی پندرہ بار اور قل ہو اللہ احد پانچ بار اور بیش از نماز سو بار صلوٰۃ بر محمدؐ و آلِ محمدؐ کے پڑھے اور بعد نماز کے ۴۰ بار یَا وَهَّابُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُبْدِئُ یَا ذَنِّیُّ یَا حَنَّانُ یَا دَائِمُ یَا قَائِمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ مگر شرط یہ ہے کہ درمیان میں سخن غیر نہ کہے ورنہ اندیشہ ہے رجعت کا۔

**اما نماز واسطے آمرزش والدین** کے معصوم علیہ السّلام سے وارد ہے کہ ہر شب جمعہ درمیان مغرب و عشا کے دو رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابِ دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پھر بعد فراغ نماز کے ہاتھ اُٹھا کر دس مرتبہ کہے رَبِّ ارْحَمْهُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اللہ تعالیٰ اپنے لطف اور کرم سے اس کے والدین کو بخشدے گا اور فرماتا ہے اللہ تعالیٰ وَبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا احسان اور نیکی کرو ماں باپ سے بقول و فعل نیکی کرنی خواہ زندہ ہوں خواہ مردہ۔

**نماز دیگر** ہدیہ برائے والدین کتاب جمال الاسبوع میں سید ابن طاؤس نے روایت کی ہے کہ جو شخص شب پنجشنبہ درمیان مغرب و عشا دو ۲ رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں الحمد ایکمرتبہ اور ایک مرتبہ بھی وارد ہے اور پانچ مرتبہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل ہر ایک پندرہ مرتبہ جب نماز پڑھ چکے تو پندرہ مرتبہ استغفار پڑھے اور ثواب اس کا ہدیہ ماں باپ کو

بیٹے یوں کہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ثَوَابَھُمَا لِوَالِدَیَّ جب یہ عمل کرے تو ادا کیا ہے حق
ماں باپ کا ادا کریگا خدا اس کو جو عطا کیا شہیدوں کو جب مر جائیگا نکلیگا ایک نور فرقد
اس کے دہنی طرف ہوگا ایک بائیں طرف ہمراہ چلے جائیں گے تکبیر کہتے ہوئے یہاں
تک کہ آویگا بہشت میں مقام کریگا ایک قبہ سفید میں۔

**اما نماز بعوض قضائے عمری** کفعمی نے مصباح میں جناب امیر علیہ السلام سے روایت
کی ہے کہ جس کی نمازیں فوت ہوئی ہیں اور شمار ان کی نہ جانتا ہوں کہ کس قدر قضا ہوئی ہیں
بعد اس کے کہ نادم ہوا ہو قضا ہونے پر نمازوں کے اور ممکن نہو کہ قضا بجالائے پس شب
دوشنبہ کو پچاس رکعت نماز پڑھے بعد ہر دو رکعت کے سلام کہے ہر رکعت میں الحمد ایکبار
اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے جب فارغ ہو تو استغفار سو مرتبہ پڑھے اور سو مرتبہ
صلوٰۃ پس تحقیق کہ خدائے تعالیٰ محاسبہ نہ کریگا اس سے واسطے ان نمازوں کے کہ فوت
ہوئی ہیں ہر چند کہ نماز سو برس کی فوت ہوئی ہو۔ **نماز دیگر برائے قضائے عمری**
جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ
جس کی نمازہائے فریضہ فوت ہوئی ہوں اور نہ جانے کہ کتنے سال کی ہیں پس چاہیئے کہ
جمعہ کے دن چار رکعت نماز پڑھے ایک سلام سے اور نیت اس طور سے کرے کہ نمازہائے
قضا شدہ پڑھتا ہوں میں واسطے اسکے کہ واجب ہے تقرب بخدا ہر رکعت میں الحمد
ایکبار اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پچیس بار اور آیۃ الکرسی ایکبار و اِنَّا اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَر پندرہ بار
پڑھے جب اس طریق سے نماز پڑھے تو موافق ایک قول کے یہ ہے کہ نماز قضا دو سو برس
کی کفایت کرتا ہے اور موافق ایک قول کے چار سو برس اور موافق ایک قول کے چھ سو
برس اور موافق ایک قول کے آٹھ سو برس بعد فراغ نماز کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَابِقَ الْفَوْتِ یَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَیَا مُحْیِیَ الْعِظَامِ بَعْدَ
الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ وَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا

اَاَفِيْهِ إِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ فَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ يَا سَاتِرَ الْعُيُوْبِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ أَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ من احکام الائمہ۔

نماز دیگر منقول ہے کہ جو کوئی بعد نماز عشا کے دو رکعت نماز بجا لائے۔ ہر رکعت میں فاتحہ یک بار إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ تین بار پھر نماز سے فارغ ہو کر سجدہ کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا فِي الْقَبْرِ وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔ اس قدر ثواب و اجر اس کو ہو کہ حساب اس کا سوائے خدا تعالےٰ کے کوئی نہیں جانتا اما نماز تسخیر جو کوئی چاہے کہ تسخیر کرے کسی شخص کو پس وضو کرے اور دو رکعت نماز بایں ترتیب پڑھے کہ ہر رکعت میں بعد از فاتحہ یہ آیۂ شریفہ سات مرتبہ پڑھے عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِنْهُمْ مَوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَحِيْمٌ جب سلام پھیرے ہفتاد و ہفت بار یہ درود پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ پس ہشتاد و دو مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ لِسُلَيْمَانَ ابْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ بعد اس کے ان ناموں کو ایک بار پڑھے يَا عَزِيْزُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ يَا جَبَّارُ يَا قَادِرُ يَا قَاهِرُ يَا مُنْتَقِمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ مُعِيْنًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا مُعِيْنًا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَعِتْرَتِهِ الطَّاهِرِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

**دیگر نماز اعرابی** منقول ہے کہ ایک مرد عرب خدمت جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ فدا ہوں ماں باپ میرے آپ پر سے یا رسول اللہ ہم لوگ مدینہ سے دور ایک بادیہ میں رہتے ہیں اور ممکن نہیں کہ ہر جمعہ کو شہر مدینہ میں آپکی خدمت میں واسطے ادائے نماز جمعہ کے حاضر ہوں اس واسطے امیدوار ہیں کہ آپ دلالت فرما دیں ہمارے واسطے کوئی ایسا عمل کہ جس میں فضیلت نماز جمعہ کی ہو اور جب ہم طرف اپنے اہل کے مراجعت کریں تو اُن کو بھی اس عمل سے خبر دوں حضرت نے فرمایا کہ دن جمعہ کے جب روز بلند ہو دو رکعت نماز پڑھ پہلی رکعت میں بعد حمد کے قُل ہو اللہ احد سات مرتبہ اور دوسری رکعت میں بعد از حمد قُل اعوذ برب الناس سات بار اور بعد سلام کے آیۃ الکرسی سات مرتبہ پڑھ کر اس کے بعد آٹھ رکعت نماز بدو سلام اس طریق سے پڑھے کہ ہر رکعت میں حمد یکبار و اذا جاء نصر اللہ یکبار و قُل ہو اللہ احد پچیس بار اور جب نماز سے فارغ ہو تو کہے سُبحَانَ اللّٰہِ رَبِّ العَرشِ الکَرِیمِ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ العَلِیِّ العَظِیمِ ستر بار اے اعرابی قسم ہے مجھ کو اس کی جس نے مجھے برگزیدہ کیا ساتھ رسالت کے کہ کوئی مومن و مومنہ نہیں کہ اس نماز کو روز جمعہ بجا لاوے مگر یہ کہ میں ضامن ہوں واسطے اس کے بہشت کا اور پڑھنے والا اس نماز کا ہنوز اپنی جائے نماز سے نہیں اُٹھتا ہے کہ بخشے جاتے ہیں گناہ اسکے اور گناہ اس کے ماں باپ کے البتہ من مجموعہ مطبوعہ طہران۔

**نماز دیگر** جو کہ بعد نماز عشاء کے دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ یکبار اور سورۃ قدر تین بار اور جب نماز سے فارغ ہو سجدہ میں یہ دعا پڑھے رَبِّ لَا تَذَرنِی فَردًا وَّاَنتَ خَیرُ الوَارِثِینَ اس کو اس قدر اجر و ثواب ہو کہ حساب اس کا سوائے خدائے تعالےٰ کے کوئی نہ جانے من رسالہ حرز الامان من فتن الزمان

**حصہ چہارم** میں بعض حرز مجرب واسطے حفاظت جان و مال کے برائے فائدہ جلیلہ

اس حرز کو لکھے۔ یَا مَشْهُوْرًا فِی السَّمٰوٰتِ یَا مَشْهُوْرًا فِی الْاَرْضِیْنَ یَا مَشْهُوْرًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ جَهَدَتِ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوْكُ عَلٰی اِطْفَاءِ نُوْرِكَ وَاِخْمَادِ ذِكْرِكَ فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ
پس چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد از حمد سات مرتبہ آیۃ الکرسی اور سات مرتبہ آیۃ شہد اللہ اور سات مرتبہ والشمس اور سات مرتبہ واللیل اور سات مرتبہ قل ہو اللہ احد جب نماز سے فارغ ہو اس حرز معظم کو ساعت سعید میں اپنے بازوئے راست پر باندھے کہ امان ہے جمیع آفات و عاہات سے اور اگر محاربہ کرے ساتھ لشکر روم وغیرہ کے بعون اللہ تعالٰی غالب آئے۔

دیگر حرز ابودجانہ مشہور ہے اور اس کو کمال الدین نے اپنی کتاب حیوۃ الحیوان میں ذکر کیا ہے اور خلاصہ اس کے مضمون کا یہ ہے کہ ابی دجانہ نے جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے شکایت کی کہ یا رسول اللہ راتوں کو کوئی چیز مجھے ہولناک نظر آتی ہے اور اس سے آواز پیدا ہوتی ہے مثل صدائے آسیا و زنبور عسل اور کبھی مثل برق چمکتی ہے اور کبھی تاریک ہو جاتی ہے اور کبھی دراز گاہ کوتاہ چنانچہ ایک شب بحالت اضطراب میں اٹھا اور ہاتھ میرا اس چیز ہولناک پر پڑا تو پوست اس کا مثل پوست خارپشت کے پایا میں نے۔ پھر دیکھا میں نے کہ اس سے آگ مجھ پر برستی ہے حضرت نے فرمایا کہ اے ابودجانہ وہ عامر تیرے گھر کا ہے پھر بلایا حضرت نے امیر المومنین علیہ السلام کو اور یہ حرز املا فرمایا جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ بتلاتے تھے اور جناب امیر علیہ السلام لکھتے تھے جب لکھ چکے تو وہ نوشتہ ابودجانہ کو دیا اور وہ لیکر اپنے گھر آیا۔

ابودجانہ بیان کرتا ہے کہ جب میں سونے لگا تو اس نوشتہ کو میں نے زیر بالیں اپنے رکھ لیا ناگاہ خواب میں میں نے صدائے گریہ و نالہ و زاری کی سنی بیدار ہوا میں

دیکھا اور سنا میں نے کہ ایک شخص کہتا ہے کہ امان امان اے ابی دجانہ اس نوشتہ کو اپنے پاس سے دور کر کہ ہلاک ہوئے ہم اور عہد کیا ہم نے کہ بار دیگر تیرے گھر میں نہ آئیں گے اور جس مکان میں یہ نوشتہ ہوگا وہاں نہ جائیں گے۔ ابو دجانہ کہتا ہے کہ اس وقت سے پھر وہ حالت مجھ پر طاری نہیں ہوئی۔ دعائے بزرگوار یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هٰذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اِلٰى مَنْ طَرَقَ الدَّارَ مِنَ الْعُمَّارِ وَالزُّوَّارِ اِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ اَمَّا بَعْدُ فَاِنَّ لَنَا وَلَكُمْ فِى الْحَيٰوةِ سَعَةً فَاِنْ تَكُنْ عَاشِقًا مُوْلِعًا اَوْ مُقْتَحِمًا فَهٰذَا كِتَابُ اللّٰهِ يَنْطِقُ عَلَيْنَا وَعَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ وَرُسُلُنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ اُتْرُكُوْا صَاحِبَ كِتَابِىْ هٰذَا وَانْطَلِقُوْا اِلٰى عَبَدَةِ الْاَوْثَانِ وَاِلٰى مَنْ يَزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓعٓسٓقٓ تَفَرَّقَتْ اَعْدَاءُ اللّٰهِ وَبَلَغَتْ حُجَّةُ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

حرز برائے مجنون و مصروع واسطے دفع صرع و جنون کے تجربہ ہوا ہے اگر کسی کو جنون ہو یا کوئی مصروع ہو اس دعا کو پانچ سطروں میں لکھے اور حروف اس کے مفتوح قلمی کریں اور داہنے بازوئے راست مجنون یا مصروع کے باندھیں بعون اللہ تعالیٰ بزودی شفا پائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَنْظُرُوْنَ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِىْءَ بِالنَّبِيِّيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِىَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

دیگر واسطے حفاظتِ ضرر مار و عقرب کے وارد ہوا ہے جو شخص بوقتِ شب یہ کلمات پڑھے اذیتِ نیش عقرب سے محفوظ رہے بعون اللہ تعالیٰ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

دیگر مروی ہے کہ ستارۂ سُہا کو وقتِ شب جو کوئی دیکھے اس رات میں عقرب اور چور سے بیخطر ہوگا اور ستارۂ سُہا کو چک ہے اور بنات النعش کبریٰ کے جو تین ستارہ ہیں ان کے پہلوئے وسطی میں یعنی بیچ کے ستارے کے برابر بنظرِ تعمق دکھائی دیتا ہے چنانچہ یہ دو شعر ابن سینا کے خاص اسی امر میں مذکور و مشہور ہیں۔ ؎

رَاٰی عَشِیَّۃً فَمَنْ نَجْمَ السُّهَا ٭ لَمْ تَدْنُ مِنْهُ عَقْرَبٌ یَمُسُّهَا
کَلَّا وَلَا یَدْنُوْ اِلَیْهِ سَارِقٌ ٭ فِیْ سَفَرٍ وَّلَا یَسُوْقُهٗ طَارِقٌ

اور جناب صادق سے منقول ہے کہ جو شخص نظر کرے رات کو طرف ستارۂ سہا کے اس رات میں اذیتِ عقرب سے سالم رہے اور ہم اہلبیتؑ اسی ستارہ کا اسلم نام کرتے ہیں چاہیئے کہ نظر تیز اس کی طرف ڈالے اور تین مرتبہ کہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ اَسْلَمَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ وَسَلِّمْنَا۔

دیگر مروی ہے کہ جو شخص وقت سونے کے نظر کرے طرف بُرج عقرب کے نیش عقرب سے اس کو امان ہے جب تک کہ وہ خواب میں ہے۔

دیگر حرز تیغ ہند سید ابن طاؤسؒ نے کتاب معادات میں حضرت امیرالمؤمنین علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جو شخص اس حرز کو اپنے پاس رکھے اوپر اس کے خوف شیاطین و دزدان و تیغ و سنان سے باقی نہ رہے اگر پوست آہو پر اس حرز مکرم کو لکھیں اور زیر سنان نیزہ کے محکم کریں تو بعونہ تعالیٰ کسی جہاد میں مغلوب نہ ہوں اور دشمنوں کو مغلوب کریں اور اگر اس حرز مبارکہ کو کسی گھر میں رکھیں چوروں و فارتگروں سے وہ گھر محفوظ رہے چاہیئے کہ اس حرز مقدس کو مشک و زعفران اور گلاب کے ساتھ

پوست آہو پر لکھیں اور وہ یہ ہے۔ اھیاہ ادوناہ می سو مانع ہبا لحہ ہملوجیم
ماہو براہ اشراھیاھ ادما لوہ ساھای ہ الوھی ہ الشہلہ سرھارام
اوراب ن صعواب ہ ھوھو بواوہلا۔
حرز دیگر واسطے ایمنی تفنگ غلہ وغیرہ کے بوقت جنگ یا غیر جنگ بکرات ومرات تجربہ ہوا
ہے چاہیئے کہ دن چہار شنبہ کے درمیان پانی کے جاکر بیٹھے تا گردن اندر پانی کے رہے
فقط سر پانی سے باہر رہے اور مشغول پڑھنے میں سورۂ قُل ہو اللہ کے ہو اور اس تعویذ
کو لکھے اور جب تک تعویذ تمام نہ ہو گردن پانی سے باہر نہ لائے اور پڑھنے سورۂ اخلاص
سے غافل نہ ہو ہر چند دو تین نوبت پڑھی جائے۔ جب تعویذ تمام ہو بازو راست
پر باندھے غلولہ وغیرہ اس پر کارگر نہ ہو گا بعون اللہ تعالےٰ چاہیئے کہ چشمہائے حروف
تمامی کشودہ ہوں تعویذ یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وھون ولدان
اربعون ارسثون مشطط منشبطط اور دوسرے نسخہ میں د الملھون اربعان
اریستون منشبطا۔
دیگر برائے قطع تپ بخط مبارک حضرت امام موسیٰ علی رضا علیہ السلام کے لکھا
ہوا پایا کہ واسطے دور ہونے تپ کے تین قطعہ کاغذ پر لکھے اور تپدار ہر روز ایک قطعہ
اپنے منہ میں لے کر نگل جائے مگر پہلے تین دفعہ سورۂ توحید صاحب تپ پر پڑھنی چاہیئے۔
اور وہ یہ ہے اول (۱) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى
دوم (۲) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ لَا تَخَفۡ نَجَوۡتَ مِنَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ
سوم (۳) بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ اَلَا لَهُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ تَبٰرَكَ
اللّٰهُ رَبُّ الۡعٰلَمِيۡنَ وَالسَّلَامُ۔
حرز دیگر مہج الدعوات میں جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جس کا
رزق تنگ ہو اور دروازے طلب معاش کے اس پر بند ہوں ہر گاہ یہ دعا پوست

آہو یا اور پوست پر لکھی جائے اور اس کپڑے میں رکھے جو پہنے ہو، یا پاس اپنے رکھے خدا نہ کرے اللہ تعالیٰ رزق اس کا وسیع کرے گا، اور دروازے معاش کے اس پر کھول دے گا اس راہ سے جہاں گمان نہ رکھتا ہو دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ لَا طَاقَةَ (فلاں بن فلاں) بِالْجَهْدِ وَلَا صَبْرَ لَهٗ عَلَى الْبَلَاۗءِ وَلَا قُوَّةَ لَهٗ عَلَى الْفَقْرِ وَالْفَاقَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّلَا تَحْظُرْ عَلٰى (فلاں بن فلاں) رِزْقَكَ وَلَا تُقَتِّرْ عَلَيْهِ سَعَةَ مَا عِنْدَكَ وَلَا تَحْرِمْهُ فَضْلَكَ وَلَا تَحْسِمْهُ مِنْ جَزِيْلِ قِسَمِكَ وَلَا تَكِلْهُ اِلٰى خَلْقِكَ وَلَا اِلٰى نَفْسِهٖ فَيَعْجِزُ عَنْهَا وَيَضْعُفُ عَنِ الْقِيَامِ فِيْمَا يُصْلِحُهٗ وَيُصْلِحُ مَا قِبَلَهٗ بَلْ تَفَرَّدْ بِلَمِّ شَعَثِهٖ وَتَوَلَّ كِفَايَتَهٗ وَانْظُرْ فِيْ جَمِيْعِ اُمُوْرِهٖ اِنَّكَ اِنْ وَكَلْتَهٗ اِلٰى خَلْقِكَ لَمْ يَنْفَعُوْهُ وَاِنْ اَلْجَاْتَهٗ اِلٰى اَقْرِبَاۗئِهٖ حَرَمُوْهُ وَاِنْ اَعْطَوْهُ اَعْطَوْهُ قَلِيْلًا نَّكِدًا وَّاِنْ مَنَعُوْهُ مَنَعُوْهُ كَثِيْرًا وَاِنْ بَخِلُوْا فَهُمْ لِلْبُخْلِ اَهْلٌ اَللّٰهُمَّ اَغْنِ (فلاں بن فلاں) مِنْ فَضْلِكَ وَلَا تُخْلِهٖ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُضْطَرٌّ اِلَيْكَ فَقِيْرٌ اِلٰى مَا فِيْ يَدَيْكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ وَاَنْتَ بِهٖ خَبِيْرٌ عَلِيْمٌ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ۔

**حرز دیگر** واسطے تسخیر اور بر آنے مطالب شرعیہ کے۔ کتاب انیس العابدین میں ہے کہ یہ دعا لکھ کر داہنے ہاتھ میں باندھے جس کے پاس جائے حاجت روا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا نُوْرُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ مَلَاَتْ اَرْكَانَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ

اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَ (فلاں بن فلاں) کَمَا سَخَّرْتَ الْحَیَّۃَ لِمُوْسٰی وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَیْمَانَ جُنُوْدَہٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَھُمْ یُوْزَعُوْنَ وَاَسْئَلُکَ اَنْ تُلَیِّنَ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا اَلَنْتَ الْحَدِیْدَ لِدَاؤدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاَنْ تُذَلِّلَ لِیْ قَلْبَہٗ کَمَا ذَلَّلْتَ نُوْرَ الْقَمَرِ لِنُوْرِ الشَّمْسِ یَا اَللّٰہُ ھُوَ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ اَخَذْتَ بِقَدَمَیْہِ وَبِنَاصِیَتِہٖ فَسَخِّرْ حَتّٰی تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ وَمَا اُرِیْدُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَھُوَ عَلٰی مَا ھُوَ فِیْمَا ھُوَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاھِرِیْنَ ؁

حرز دیگر واسطے دفع رہزن کے حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سفر میں ہو اور چوروں یا درندوں سے ڈرتا ہو چاہیئے کہ اپنے گھوڑے کے یال پر انگلی سے یہ آیہ شریفہ لکھے لَا تَخَافُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی تا کہ ضرر ان کا بالکلیہ دفع ہو راوی کہتا ہے کہ میں سفر حج کو جاتا تھا۔ ایک میدان میں جماعت عربوں نے ہمیں گھیر لیا اور قافلہ کو ہمارے لوٹ لیا۔ میں بھی درمیان قافلہ کے تھا، اس آیۂ شریفہ کو میں نے یال اسپ پر انگلی سے لکھ لیا تھا۔ قسم ہے مجھے اس خداوند کی جس نے حضرت رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واسطے رسالت کے بھیجا ہے اور امیر المومنین علیہ السلام کو ساتھ امامت کے مشرف فرمایا ہے کہ اللہ تعالے نے ان رہزنوں کو میری طرف سے کور کر دیا کہ کوئی آسیب وضرر ان کا مجھے نہ پہنچا بہ برکت اسی آیہ مبارکہ کے دیگر حرز واسطے حفاظت کے تھک جانے سے سفر میں منقول ہے کہ جو کوئی ان چار اسموں کو لکھ کر ساق پا سے باندھے راہ چلنے سے ماندہ نہ ہوگا یا مضطالون یا مستغلیثا یا مستجاریث یا مضطیاکون۔

دیگر وارد ہے کہ جو کوئی مسافر ان ناموں کو لکھ کر اپنی ران پر باندھے راہ چلنے سے
ماندہ نہ ہوگا یا اینکج یا کینکج یا کیتکج۔

دیگر اور بھی کتاب بحر المنافع میں نقل کی ہے کہ اگر کوئی مسافر ان پانچ اسموں کو لکھے
درحالیکہ باوضو ہو اور وقت لکھنے کے کسی سے بات نہ کرے اور اوپر ساقِ پا کے
باندھے راہ چلنے سے عاجز نہ ہوگا یا طبعوا علجہ الَّذِی یَعْفُوا عَنِ المُدُنِ بَتریٰ۔

دیگر اور بھی صاحبان تجربہ لکھتے ہیں کہ چربی عقاب اور چربی بوم کی اپنے کفِ پا پر
ملے اور نعلین چرم شتر سے بنائے ہر چند بتعجیل اور بہت راستہ طے کرے ماندہ و
خستہ نہ ہوگا۔

رسالہ حرز الامان میں فتن الزمان سے یہ چند حرز لکھے جاتے ہیں اول یہ حرز حضرت خدیجۃ
الکبریٰ کا ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
فَاَغِثْنِيْ وَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ۔

دیگر حرز علی بن یقطین سے روایت ہے کہ میں پاس ہارون رشید عباسی کے تھا کہ
اس نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کو طلب کیا درحالیکہ وہ حضرت پر غضبناک
تھا مجھے گمان تھا کہ ہارون رشید حکم قتل کا واسطے حضرت کے صادر کریگا۔ جب
حضرت داخل ہوئے تو دیکھا میں نے کہ لب ہائے مبارک حرکت میں تھے اور آپ
اس وقت کچھ پڑھتے تھے۔ جب ہارون نے منہ اپنا طرف اس جناب کے کیا تو غضب
اس کا خود بخود فرو ہوا اور بملاطفت و نیکوئی پیش آیا اور رخصت کیا میں نے خدمتِ
حضرت میں جا کر عرض کیا کہ یا ابن رسول اللہ ایسے وقت میں آپ سلامت رہے کیا آپ
نے پڑھا تھا جس کی برکت سے خدائے تعالےٰ نے آپ کو محفوظ رکھا حضرت نے فرمایا
کہ ہم نے دو دعائیں اس وقت پڑھی تھیں ایک خاص اور دوسری دعائے عام تھی۔
لہٰذا دعائے خاص یہ تھی :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّکَ حَفِظْتَ الْغُلَامَیْنِ اَبَوَاهُمَا فَاحْفَظْنِیْ بِصَلَاحِ آبَائِیْ اور دعائے عام یہ تھی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّکَ تَکْفِیْ مِنْ کُلِّ اَحَدٍ وَلَا یَکْفِیْ مِنْکَ اَحَدٌ فَاکْفِنِیْهِ بِمَا شِئْتَ وَکَیْفَ شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ۔

دیگر دعائے حرز یمانی مشہور بہ دعائے سیفی واسطے ہر چیز کے خصوصاً غلبہ پانے اور دشمن کے بے مثل ہے چاہیئے کہ نااہل سے مخفی کریں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِکُ الْحَقُّ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَنْتَ رَبِّیْ وَاَنَا عَبْدُکَ عَمِلْتُ سُوْۤءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَحْمَدُکَ وَاَنْتَ لِلْحَمْدِ اَهْلٌ عَلٰی مَا اخْتَصَصْتَنِیْ بِهٖ مِنْ مَوَاهِبِ الرَّغَائِبِ وَمَا وَصَلَ اِلَیَّ مِنْ فَضْلِکَ السَّابِغِ وَمَآ اَوْلَیْتَنِیْ بِهٖ مِنْ اِحْسَانِکَ اِلَیَّ وَبَوَّاْتَنِیْ مِنْ مَظَنَّةِ الْعَدْلِ وَاَنَلْتَنِیْ مِنْ مَنِّکَ الْوَاصِلِ اِلَیَّ وَمِنَ الدِّفَاعِ عَنِّیْ وَالتَّوْفِیْقِ لِیْ وَالْاِجَابَةِ لِدُعَآئِیْ اُنَاجِیْکَ دَاعِیًا وَاَدْعُوْکَ مُضَامًا وَاَسْئَلُکَ فَاَجِدُکَ فِی الْمَوَاطِنِ کُلِّهَا جَابِرًا وَفِی الْاُمُوْرِ نَاصِرًا وَلِذُنُوْبِیْ غَافِرًا وَلِعَوْرَتِیْ سَاتِرًا لَمْ اَعْدَمْ خَیْرَکَ طَرْفَةَ عَیْنٍ مُنْذُ اَنْزَلْتَنِیْ دَارَ الْاِخْتِیَارِ لِتَنْظُرَ مَا اُقَدِّمُ لِدَارِ الْقَرَارِ فَاَنَا عَتِیْقُکَ مِنْ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْمَصَآئِبِ فِی اللَّوَازِبِ وَالْغُمُوْمِ الَّتِیْ سَاوَرَتْنِیْ فِیْهَا الْهُمُوْمُ بِمَعَارِیْضِ اَصْنَافِ الْبَلَآءِ وَمَصْرُوْفِ جُهْدِ الْقَضَآءِ لَآ اَذْکُرُ مِنْکَ اِلَّا الْجَمِیْلَ وَلَآ اَرٰی مِنْکَ غَیْرَ التَّفْضِیْلِ خَیْرُکَ لِیْ شَامِلٌ وَفَضْلُکَ عَلَیَّ مُتَوَاتِرٌ وَنِعَمُکَ عِنْدِیْ مُتَّصِلَةٌ سَوَابِقُ لَمْ تُحَقِّقْ حِذَارِیْ بَلْ صَدَّقْتَ رَجَآئِیْ وَصَاحَبْتَ اَسْفَارِیْ وَاَکْرَمْتَ اَحْضَارِیْ وَ

شَفَيْتَ أَوْصَالِي وَعَافَيْتَ مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ وَلَمْ تُشْمِتْ بِي أَعْدَائِي
وَرَمَيْتَ مَنْ رَمَانِي وَكَفَيْتَنِي مَؤُونَةَ مَنْ عَادَانِي فَحَمْدِي لَكَ وَاصِلٌ
وَثَنَائِي عَلَيْكَ دَائِمٌ مِنَ الدَّهْرِ إِلَى الدَّهْرِ بِأَلْوَانِ التَّسْبِيحِ خَالِصًا
لِذِكْرِكَ وَمَرْضِيًّا لَكَ بِنَاصِعِ التَّوْحِيدِ وَإِمْحَاضِ التَّمْجِيدِ بِطُولِ التَّعْدِيدِ
وَمَزِيَّةِ أَهْلِ الْمَزِيدِ لَمْ تُعَنْ فِي قُدْرَتِكَ وَلَمْ تُشَارَكْ فِي إِلٰهِيَّتِكَ وَ
لَمْ تُعْلَمْ إِذْ حَبَسْتَ الْأَشْيَاءَ عَلَى الْغَرَائِزِ وَلَا خَرَقَتِ الْأَوْهَامُ حُجُبَ
الْغُيُوبِ فَاعْتَقَدَتْ فِيكَ مَحْدُودًا فِي عَظَمَتِكَ فَلَا يَبْلُغُكَ بُعْدُ
الْهِمَمِ وَلَا يَنَالُكَ غَوْصُ الْفِكْرِ وَلَا يَنْتَهِي إِلَيْكَ بَصَرُ النَّاظِرِينَ فِي
مَجْدِ جَبَرُوتِكَ ارْتَفَعَتْ عَنْ صِفَةِ الْمَخْلُوقِينَ صِفَاتُ قُدْرَتِكَ
وَعَلَا عَنْ ذٰلِكَ كِبْرِيَاءُ عَظَمَتِكَ لَا يَنْقُصُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَزْدَادَ
وَلَا يَزْدَادُ مَا أَرَدْتَ أَنْ يَنْقُصَ وَلَا أَحَدٌ حَضَرَكَ حِينَ بَرَأْتَ
النُّفُوسَ كَلَّتِ الْأَفْهَامُ عَنْ تَفْسِيرِ صِفَتِكَ وَانْحَسَرَتِ الْعُقُولُ
عَنْ كُنْهِ عَظَمَتِكَ وَكَيْفَ تُوصَفُ وَأَنْتَ الْجَبَّارُ الْقُدُّوسُ الَّذِي
لَمْ تَزَلْ أَزَلِيًّا دَائِمًا فِي الْغُيُوبِ وَحْدَكَ لَيْسَ فِيهَا غَيْرُكَ وَلَمْ
يَكُنْ لَهَا سِوَاكَ حَارَتْ فِي مَلَكُوتِكَ عَمِيقَاتُ مَذَاهِبِ التَّفْكِيرِ
فَتَوَاضَعَتِ الْمُلُوكُ لِهَيْبَتِكَ وَعَنَتِ الْوُجُوهُ بِذِلَّةِ الْاِسْتِكَانَةِ
لَكَ وَانْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ لِعَظَمَتِكَ وَاسْتَسْلَمَ كُلُّ شَيْءٍ لِقُدْرَتِكَ
وَخَضَعَتْ لَكَ الرِّقَابُ وَكَلَّ دُونَ ذٰلِكَ تَحْبِيرُ اللُّغَاتِ وَضَلَّ
هُنَالِكَ التَّدْبِيرُ فِي تَصَارِيفِ الصِّفَاتِ فَمَنْ تَفَكَّرَ فِي ذٰلِكَ
رَجَعَ طَرْفُهُ إِلَيْهِ حَسِيرًا وَعَقْلُهُ مَبْهُوتًا وَتَفَكُّرُهُ مُتَحَيِّرًا اَللّٰهُمَّ
فَلَكَ الْحَمْدُ مُتَوَاتِرًا مُتَوَالِيًا مُتَّسِقًا يَدُومُ وَلَا يَبِيدُ غَيْرَ مَفْقُودٍ

في الملكوت ولا مطموس في المعالم ولا منتقص في العرفان
فلك الحمد ما لا تحصى مكارمه في الليل إذا أدبر والصبح إذا
أسفر وفي البر والبحار والغدو والآصال والعشي والإبكار و
بالظهائر والأسحار اللهم بتوفيقك قد أحضرتني الرغبة
جعلتني منك في ولاية العصمة فلم أبرح في سبوغ نعمائك
وتتابع آلائك محفوظا لك في المنعة والدفاع محوطا بك في
مثواي ومنقلبي ولم تكلفني فوق طاقتي إذ لم ترض عني إلا
طاعتي وليس شكري وإن بالغت في المقال وبالغت في الفعال
ببالغ أداء حقك ولا مكافيا لفضلك لأنك أنت الله الذي
لا إله إلا أنت لم تغب ولا تغيب عنك غائبة ولا تخفى عليك
خافية ولم تضل لك في ظلم الخفيات ضالة إنما أمرك إذا
أردت شيئا أن تقول له كن فيكون اللهم لك الحمد مثل ما
حمدت به نفسك وأضعاف ما حمدك به الحامدون وسبحك
به المسبحون ومجدك به الممجدون وكبرك به المكبرون و
عظمك به المعظمون حتى يكون لك مني وحدي بكل طرفة
عين وأقل من ذلك مثل حمد الحامدين وتوحيد أصناف
المخلصين وتقديس أجناس العارفين وثناء جميع المهللين
ومثل ما أنت به عارف من جميع خلقك من الحيوان وأرغب
إليك في رغبة ما أنطقتني به من حمدك فما أيسر ما كلفتني
به من حقك وأعظم ما وعدتني على شكرك ابتدأتني بالنعم
فضلا وطولا وأمرتني بالشكر حقا وعدلا ووعدتني عليه

اَضْعَافًا وَّمَزِيْدًا اَوْ اَعْطَيْتَنِيْ مِنْ رِزْقِكَ اِعْتِبَارًا وَّفَضْلًا اَوْ
سَلَبْتَنِيْ مِنْهُ صَغِيْرًا يَسِيْرًا فَاَعْفَيْتَنِيْ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ
وَلَمْ تُسْلِمْنِيْ لِلسُّوْءِ مِنْ بَلَآئِكَ مَعَ مَا اَوْلَيْتَنِيْ مِنَ الْعَافِيَةِ
وَسَوَّغْتَ لِيْ مِنْ كَرَآئِمِ النُّحَلِ فَضَاعَفْتَ لِيَ الْفَضْلَ مَعَ مَا اَوْدَعْتَنِيْ
مِنَ الْمَحَجَّةِ الشَّرِيْفَةِ وَبَشَّرْتَنِيْ مِنَ الدَّرَجَةِ الرَّفِيْعَةِ وَاصْطَفَيْتَنِيْ
بِاَعْظَمِ النَّبِيِّيْنَ دَعْوَةً وَّاَفْضَلِهِمْ شَفَاعَةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَسَعُهُ اِلَّا مَغْفِرَتُكَ وَلَا يَمْحَقُهُ
اِلَّا عَفْوُكَ وَلَا يُكَفِّرُهُ اِلَّا فَضْلُكَ وَهَبْ لِيْ فِيْ يَوْمِيْ هٰذَا يَقِيْنًا
تُهَوِّنُ عَلَيَّ بِهٖ مُصِيْبَاتِ الدُّنْيَا وَاَحْزَانَهَا بِشَوْقٍ اِلَيْكَ وَ
رَغْبَةٍ فِيْمَا عِنْدَكَ وَاكْتُبْ لِيْ عِنْدَكَ الْمَغْفِرَةَ وَبَلِّغْنِيَ الْكَرَامَةَ
وَارْزُقْنِيْ شُكْرَ مَا اَنْعَمْتَ بِهٖ عَلَيَّ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْوَاحِدُ الرَّفِيْعُ
الْبَدِيْعُ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ الَّذِيْ لَيْسَ لِاَمْرِكَ مَدْفَعٌ وَّلَا عَنْ
قَضَآئِكَ مُمْتَنِعٌ اَشْهَدُ اَنَّكَ رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَى الرُّشْدِ وَالشُّكْرَ
عَلٰى نِعْمَتِكَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جَوْرِ كُلِّ جَآئِرٍ وَّبَغْيِ كُلِّ بَاغٍ وَّحَسَدِ
كُلِّ حَاسِدٍ بِكَ اَصُوْلُ عَلَى الْاَعْدَآءِ وَاِيَّاكَ اَرْجُوْ لِوَلَايَةِ الْاَحِبَّاءِ
مَعَ مَا لَا اَسْتَطِيْعُ اِحْصَآءَهٗ وَلَا تَعْدِيْدَهٗ مِنْ عَوَآئِدِ فَضْلِكَ وَ
طُرَفِ رِزْقِكَ وَاَلْوَانِ مَا اَوْلَيْتَ مِنْ اِرْفَادِكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْفَاشِيْ فِي الْخَلْقِ رِفْدُكَ الْبَاسِطُ بِالْحَقِّ يَدُكَ لَا تُضَادُّ
فِيْ حُكْمِكَ وَلَا تُنَازَعُ فِيْ اَمْرِكَ تَمْلِكُ مِنَ الْاَنَامِ مَا تَشَآءُ وَلَا

يَمْلِكُونَ اِلَّا مَا تُرِيدُ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ
تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ
مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اَنْتَ الْمُنْعِمُ الْمُفْضِلُ
الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْقَادِرُ الْمُقَدِّسُ فِي نُورِ الْقُدْسِ تَرَدَّيْتَ بِالْمَجْدِ
وَالْعِزِّ وَتَعَظَّمْتَ بِالْكِبْرِيَاءِ وَتَغَشَّيْتَ بِالنُّورِ وَالْبَهَاءِ وَتَجَلَّلْتَ
بِالْمَهَابَةِ وَالثَّنَاءِ لَكَ الْمَنُّ الْقَدِيمُ وَالسُّلْطَانُ الشَّامِخُ وَ
الْجُودُ الْوَاسِعُ وَالْقُدْرَةُ الْمُقْتَدِرَةُ جَعَلْتَنِي مِنْ اَفْضَلِ بَنِي اٰدَمَ
وَجَعَلْتَنِي سَمِيعًا بَصِيرًا صَحِيحًا سَوِيًّا مُعَافًا لَمْ يَشْغَلْنِي بِنُقْصَانٍ
فِي بَدَنِي وَلَمْ تَمْنَعْكَ كَرَامَتُكَ اِيَّايَ وَحُسْنُ صَنِيعِكَ عِنْدِي
وَفَضْلُ اِنْعَامِكَ عَلَيَّ اَنْ وَسَّعْتَ عَلَيَّ فِي الدُّنْيَا وَفَضَّلْتَنِي عَلٰى
كَثِيرٍ مِنْ اَهْلِهَا فَجَعَلْتَ لِي سَمْعًا يَسْمَعُ اٰيَاتِكَ وَفُؤَادًا يَعْرِفُ
عَظَمَتَكَ وَاَنَا بِفَضْلِكَ حَامِدٌ وَبِجُهْدِ يَقِينِي لَكَ شَاكِرٌ وَبِحَقِّكَ
شَاهِدٌ فَاِنَّكَ حَيٌّ قَبْلَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ بَعْدَ كُلِّ حَيٍّ وَحَيٌّ تَرِثُ الْحَيَاةَ
لَمْ تَقْطَعْ خَيْرَكَ عَنِّي طَرْفَةَ عَيْنٍ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَلَمْ تُنْزِلْ بِي عُقُوبَاتِ
النِّقَمِ وَلَمْ تُغَيِّرْ عَلَيَّ دَقَائِقَ الْعِصَمِ فَلَوْ لَمْ اَذْكُرْ مِنْ اِحْسَانِكَ اِلَّا
عَفْوَكَ وَاِجَابَةَ دُعَائِي حِينَ رَفَعْتُ رَاْسِي بِتَحْمِيدِكَ وَتَمْجِيدِكَ
وَفِي قِسْمَةِ الْاَرْزَاقِ حِينَ قَدَّرْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ عَدَدَ مَا حَفِظَ عِلْمُكَ
وَعَدَدَ مَا اَحَاطَتْ بِهِ قُدْرَتُكَ وَعَدَدَ مَا وَسِعَتْهُ رَحْمَتُكَ اَللّٰهُمَّ
فَتَمِّمْ اِحْسَانَكَ فِيمَا بَقِيَ كَمَا اَحْسَنْتَ فِيمَا مَضٰى فَاِنِّي اَتَوَسَّلُ

بِتَوْحِيْدِكَ وَتَمْجِيْدِكَ وَتَحْمِيْدِكَ وَتَهْلِيْلِكَ وَتَكْبِيْرِكَ
وَتَعْظِيْمِكَ وَبِنُوْرِكَ وَرَأْفَتِكَ وَعُلُوِّكَ وَجَمَالِكَ وَجَلَالِكَ
وَبَهَائِكَ وَسُلْطَانِكَ وَقُدْرَتِكَ وَبِمُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَلَّا
تَحْرِمْنِيْ رِفْدَكَ وَفَوَائِدَكَ فَاِنَّهٗ يَعْتَرِيْكَ بِكَثْرَةِ مَا يَتَدَفَّقُ
مِنْ سُيُوْفِ الْعَطَايَا بِهٖ عَوَائِقُ الْبُخْلِ وَلَا يَنْقُصُ جُوْدَكَ تَقْصِيْرٌ
فِيْ شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَلَا تُفْنِيْ خَزَائِنَ مَوَاهِبِكَ النِّعَمُ وَلَا تَخَافُ
ضَيْمَ اِمْلَاقٍ فَتُكْدِيْ وَلَا تَلْحَقُكَ خَوْفُ عُدْمٍ فَيَنْقُصُ فَيْضُ فَضْلِكَ
اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ قَلْبًا خَاشِعًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّلَا
تُؤْمِنِّيْ مَكْرَكَ وَلَا تَكْشِفْ عَنِّيْ سِتْرَكَ وَلَا تُنْسِنِيْ ذِكْرَكَ
وَلَا تُبَاعِدْنِيْ مِنْ جِوَارِكَ وَلَا تَقْطَعْنِيْ مِنْ رَحْمَتِكَ وَلَا تُؤْيِسْنِيْ
مِنْ رَوْحِكَ وَكُنْ لِّيْ اَنِيْسًا مِّنْ كُلِّ وَحْشَةٍ وَّاعْصِمْنِيْ مِنْ كُلِّ
هَلَكَةٍ وَّنَجِّنِيْ مِنْ كُلِّ بَلَآءٍ فَاِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ اَللّٰهُمَّ ارْفَعْنِيْ
وَلَا تَضَعْنِيْ وَزِدْنِيْ وَلَا تَنْقُصْنِيْ وَارْحَمْنِيْ وَلَا تُعَذِّبْنِيْ وَانْصُرْنِيْ
وَلَا تَخْذُلْنِيْ وَاٰثِرْنِيْ وَلَا تُؤْثِرْ عَلَيَّ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدِنِ
الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ۝

## حرز جواد علیہ السلام

حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السلام۔ یہ حرز مقدس بہت مشہور ہے اکثر کتب دعوات میں اس کا مذکور ہے، حضرت امام محمد تقی علیہ السلام نے بخط مبارک اپنے کے واسطے ایک سائل کے جو حضرت سے مستدعی ہوا تھا اس وقت کہ بعض خواص سے اس حرز کے وہ سائل مطلع ہوا تھا حضرت نے پوست آہوئے تہامہ پر لکھ کر اس کو دیا تھا اور

فرمایا تھا کہ واسطے اس کے ایک قصبہ چاندی سے بنوایا جائے اور اس قصبہ پر نقش کی جائے وہ دعا جو بعد اس حرز کے لکھی جائے گی جب یہ حرز تمام ہو تو وضو کامل بجا لائے اور چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ سات بار آیتہ الکرسی اور سات بار آیتہ شہد اللہ اور سات بار والشمس والضحیٰ اور سات بار واللیل اور سات بار قل ہو اللہ احد جب نماز سے فارغ ہو حرز کو بازوئے راست پر باندھیں۔ اور جس وقت اس مہم میں مشغول ہو چاہیئے کہ قمر برج عقرب میں ہو اگر ایسا کیا جائے تو جمیع شدائد اور نوائب اور جس چیز سے ڈرتا ہو محفوظ و مصئون ہو اگر ساتھ اہل روم و دیگر بادشاہان کے محاربہ کریں بہ برکت اس دعائے جلیلہ و حرز مقدسہ کے مظفر و منصور ہوں حرز یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ وَيُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْوَاحِدُ الدَّيَّانُ يَوْمَ الدِّيْنِ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ بِلَا مُغَالَبَةٍ وَتُعْطِيْ مَنْ تَشَآءُ بِلَا مَنٍّ وَتَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتَحْكُمُ مَا تُرِيْدُ وَتُدَاوِلُ الْاَيَّامَ بَيْنَ النَّاسِ وَتَرْكَبُهُمْ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ الْمَجْدِ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَكْتُوْبِ عَلٰى سُرَادِقِ السَّرَآئِرِ السَّابِقِ الْفَآئِقِ الْحَسَنِ الْجَمِيْلِ النَّضِيْرِ رَبِّ الْمَلٰٓئِكَةِ الثَّمَانِيَةِ وَالْعَرْشِ الَّذِيْ لَا يَتَحَرَّكُ وَاَسْئَلُكَ بِالْعَيْنِ

الَّتِي لَا تَنَامُ وَالْحَيٰوةِ الَّتِي لَا تَمُوتُ وَبِنُورِ وَجْهِكَ الَّذِي لَا يُطْفَأُ وَ
بِالْاِسْمِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَ بِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الَّذِي هُوَ مُحِيطٌ بِمَلَكُوتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَبِالْاِسْمِ الَّذِي اَشْرَقَتْ
بِهِ الشَّمْسُ وَاَضَاءَ بِهِ الْقَمَرُ وَسُجِّرَتْ بِهَا الْبُحُورُ وَنُصِبَتْ بِهِ الْجِبَالُ
وَبِالْاِسْمِ الَّذِي قَامَ بِهِ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَبِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلٰى
سُرَادِقِ الْبَهَاءِ وَبِاسْمِكَ الْمَكْتُوبِ عَلٰى سُرَادِقِ الْقُدْرَةِ وَبِاسْمِكَ
الْعَزِيزِ وَبِاَسْمَائِكَ الْمُقَدَّسَاتِ الْمُكَرَّمَاتِ الْمَخْزُونَاتِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِكَ خَيْرًا مِمَّا اَرْجُوا وَاَعُوذُ بِعِزَّتِكَ
وَقُدْرَتِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَمَا لَا اَحْذَرُ يَا صَاحِبَ مُحَمَّدٍ
يَوْمَ حُنَيْنٍ وَيَا صَاحِبَ عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّيْنَ اَنْتَ يَا رَبِّ مُبِيْدُ الْجَبَّارِيْنَ
وَيَا قَاصِمَ الْمُتَكَبِّرِيْنَ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ طٰهٰ وَيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَشُدَّ عَضُدَ صَاحِبِ هٰذَا الْعَقْدِ
وَاَدْرَءُ بِكَ فِي نَحْرِ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَكُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيْدٍ وَعَدُوٍّ مُنْكَرِ
الْاَخْلَاقِ وَاجْعَلْهُ مِمَّنْ اَسْلَمَ اِلَيْكَ نَفْسَهُ وَفَوَّضَ اِلَيْكَ اَمْرَهُ
وَاَلْجَاَ اِلَيْكَ ظَهْرَهُ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الَّتِي ذَكَرْتُهَا وَقَرَاْتُهَا
وَاَنْتَ اَعْرَفُ بِحَقِّهَا مِنِّي وَاَسْئَلُكَ يَا ذَا الْمَنِّ الْعَظِيْمِ وَالْجُوْدِ الْكَرِيْمِ
وَلِيَّ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ وَالْكَلِمَاتِ التَّامَّاتِ وَالْاَسْمَاءِ النَّافِذَاتِ
وَاَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النَّهَارِ يَا نُوْرَ اللَّيْلِ وَنُوْرَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَنُوْرَ
النُّوْرِ وَنُوْرًا يُضِيْءُ بِهِ كُلُّ نُوْرٍ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ كُلِّهَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَالْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَالْجِبَالِ وَاَسْئَلُكَ يَا مَنْ لَا يَفْنٰى وَلَا يَبِيْدُ وَ
لَا يَزُوْلُ وَلَا لَهُ شَيْءٌ وَلَا اِلَيْهِ حَدٌّ مَنْسُوْبٌ وَلَا مَعَهُ اِلٰهٌ وَلَا

إله سواه موصوف ولا لك في ملكه شريك ولا تضاف العزة إلا
إليه لم يزل بالعلوم عالما وعلى العلوم واقفا وللأمور ناظما و
بالكينونية عالما وللتدبير محكما وبالخلق بصيرا وبالأمور
خبيرا أنت الذي خشعت لك الأصوات وضلت فيك الأحلام
وضاقت دونك الأسباب وملأ كل شيء نورك ووجل كل شيء منك
وهرب كل شيء إليك وتوكل كل شيء عليك وأنت الرفيع في
جلالك وأنت البهي في جمالك وأنت العظيم في قدرتك و
أنت الذي لا يدركك شيء وأنت العلي الكبير العليم مجيب
الدعوات قاضي الحاجات مفرج الكربات ولي النعمات يا من
هو في علوه دان وفي دنوه عال وفي إشراقه منير وفي سلطانه
قوي وفي ملكه عزيز صل على محمد وآل محمد واحرس صاحب
هذا العقل وهذا الحرز وهذا الكتاب بعينك التي لا تنام و
كنفه بركنك الذي لا يرام وارحمه بقدرتك عليه
فإنه مرزوقك بسم الله الرحمن الرحيم بسم الله وبالله
لا صاحبة له ولا ولد بسم الله قوي الشأن عظيم البرهان
شديد السلطان ما شاء الله كان وما لم يشأ لم يكن أشهد
أن نوحا رسول الله وأن إبراهيم خليل الله وأن موسى كليم
الله ونجيه وأن عيسى ابن مريم روح الله وكلمته صلوات
الله عليه وعليهم أجمعين وأن محمدا صلى الله عليه وآله
خاتم النبيين لا نبي بعده وأسألك بحق الساعة التي يؤتى
فيها بإبليس اللعين يوم القيامة ويقول اللعين في تلك الساعة

وَاللّٰهِ مَا اَنَا اِلَّا مُصِيْبَتُمْ سَرَدَةٌ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْقَاهِرُ وَهُوَ الْغَالِبُ لَهُ الْقُدْرَةُ السَّابِغَةُ وَهُوَ الْحَكِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ كُلِّهَا وَصِفَاتِهَا وَصُوَرِهَا وَهِيَ حاه سلحد ۲عدحب وصم مامده۹ه۹۵ـد لحد مارا مالحم مامدحو۹ رره مع لَاتَاْخُذُهٗ ___ الحاا۱۸۱۱۹۱۱ـحا۱۱۱۹ ___ عهه۵۱۱ا۱۱سا۱۱ا

___ اا۱۸۱۱۱۱۸۸۹ء ___ ۹۹طء۱۱۱۸۱۱ ___ ۱۲ ۲۹ ۲ ععه ععلاسا ___

___ ۲۴ ۱۱ ۱۱۸۱۸۱ط ___ ۱۱ح۹ءعدطل ___ ءاعه۹ ___ ۹۹ططط ___

___ ططاب ءاا ___ ععد۹۱ء ___ ۹اعععععاا ___ ااسسمعووططط ___

___ طاا۱۱۹۱ععع۱۱ا ___ كحد كا ۱ها ___ طه۱۱ها۱ه ___ ۱۱۱ ___ لح

سُبْحَانَ الَّذِيْ خَلَقَ الْعَرْشَ وَالْكُرْسِيَّ وَاسْتَوٰى عَلَيْهِ اَسْئَلُكَ اَنْ تَصْرِفَ عَنْ صَاحِبِ كِتَابِيْ هٰذَا كُلَّ سُوْءٍ وَمَحْذُوْرٍ وَهُوَ عَبْدُكَ اَمَتِكَ وَاَنْتَ مَوْلَاهُ فَقِهِ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ الْاَسْوَاءِ كُلِّهَا فَاقْمَعْ عَنْهُ اَبْصَارَ الظَّالِمِيْنَ وَاَلْسِنَةَ الْمُعَانِدِيْنَ وَالْمُرِيْدِيْنَ لَهُ السُّوْءَ وَالْقَمْ وَادْفَعْ عَنْهُ كُلَّ مَحْذُوْرٍ وَمَخُوْفٍ وَاَيَّ عَبْدٍ مِّنْ عَبِيْدِكَ اَوْ اَمَةٍ مِّنْ اِمَائِكَ اَوْ سُلْطَانٍ مَارِدٍ اَوْ شَيْطٰنٍ اَوْ شَيْطَانَةٍ اَوْ جِنِّيٍّ اَوْ جِنِّيَّةٍ اَوْ غُوْلٍ اَوْ غُوْلَةٍ اَرَادَ صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا بِظُلْمٍ اَوْ ضُرٍّ اَوْ مَكْرٍ اَوْ مَكْرُوْهٍ اَوْ كَيْدٍ اَوْ خَدِيْعَةٍ اَوْ نِكَايَةٍ اَوْ سِعَايَةٍ اَوْ فَسَادٍ اَوْ غَرَقٍ اَوْ اِضْطِلَامٍ اَوْ عَطَبٍ اَوْ مُغَالَبَةٍ اَوْ غَدْرٍ اَوْ قَهْرٍ اَوْ هَتْكِ سِتْرٍ اَوْ اقْتِدَارٍ اَوْ اِذَانَةٍ اَوْ عَاهَةٍ اَوْ قَتْلٍ اَوْ حَرْقٍ اَوْ اِنْتِقَامٍ اَوْ قَطْعٍ اَوْ سِحْرٍ اَوْ مَسْخٍ اَوْ مَرَضٍ اَوْ بَرَصٍ اَوْ بُؤْسٍ اَوْ فَاقَةٍ اَوْ سَغَبٍ اَوْ عَطَشٍ اَوْ وَسْوَسَةٍ اَوْ نَقْصٍ فِيْ دِيْنٍ اَوْ مَعِيْشَةٍ فَاكْفِهٖ

بِمَا شِئْتَ وَاَنّٰی شِئْتَ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

اور جو کچھ کہ قصبہ یعنی ہیکل نقرہ پر نقش کرنا چاہیئے وہ یہ ہے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَامَشْهُوْرًا فِی السَّمٰوٰتِ یَامَشْهُوْرًا فِی الْاَرْضِیْنَ یَامَشْهُوْرًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ جَهَدَتِ الْجَبَابِرَةُ وَالْمُلُوْكُ عَلٰی اِطْفَاءِ نُوْرِكَ وَاِخْمَادِ ذِكْرِكَ فَاَبَی اللّٰهُ اِلَّا اَنْ نُّوْرَكَ یَبُوْحُ بِذِكْرِكَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اور دوسرے نسخہ میں اس طرح ہے۔ وَاَبَیْتَ اِلَّا اَنْ یُّتِمَّ نُوْرَكَ ختم ہوا حرز جواد علیہ السلام کا۔

حصہ پنجم میں ترکیب نکبت بیضا علیؑ مرتضیٰ سے اور ادعیہ خاص واسطے دفع امراض خاص کے طالبان درمند اور جویندگان دوائے سود مند پر مخفی و محتجب نہ رہے کہ جناب اسد اللہ الغالب علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے منقول ہے کہ واسطے دفع مرض وباء و طاعون کے ایک دائرہ کاغذ سفید پر کھینچا جاوے اور اول میں اس دائرہ کے حروف معجم یعنی نقطوں والے حروف لکھے جائیں اور نیچے کی طرف دائرہ کے اسماء صفات الٰہی لکھیں کہ فردٌ حیٌّ قیّومٌ حکمٌ عدلٌ قدّوس ہیں کہ شمار ان سب حروف کے بھی انیس ۱۹ حرف ہیں اور ان کے تحت میں یہ آیہ شریفہ لکھی جائے بحروف مقطع سَیَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا پس اس کو مرض طاعون کے واسطے دھو کر پانی اس کا صاحب مرض کو پلاویں اور سفل اس کا کسی ایسے کنوئیں میں ڈالیں جس کا پانی نہ بھرتے ہوں تاکہ آب سفل باہر نہ آوے اور ارشاد فرمایا حضرتؑ نے کہ واسطے مریضوں مسلمانوں کے اس میں شفا ہے اور واسطے جس درد والم کے لکھا جاوے چاہیئے کہ نام اس مرض کا زبان یا قلب پر

گزاریں کہ درمیان تین روز کے شفا پاوے اور واسطے گریۂ اطفال اور مصروع کے اس دائرہ کو لکھ کر اور دھو کر پانی اس کا مصروع کو پلایا جاوے اور لٹکایا جاوے اوپر مجنون اور صاحب تپ کے اور حبس درد ومرض کے واسطے کہ مریض مغلول اس کا پیٹ سفل اس کا چاہ کہنہ میں ڈالے اور چاہیئے کہ وقت لکھنے کے آدمیوں سے مخفی رکھے اور جامہ و بدن پاک ہو اور واسطے ورد واقطاع الطریق اور جمیع مطالب کے واسطے خوب وغیرہ ہے چاہیئے کہ مشک وزعفران سے اس کو لکھے اور وقت لکھنے کے بخور عود وصندل سفید ولوبان وکندر کا جلاوے اور دورہ میں اس دائرہ کے آیۃ الکرسی اور انیس نام مبارک باری تعالےٰ کے لکھے وہ یہ ہیں :- المَلِکُ[1] العَظِیمُ[2] الجَبَّارُ[3] المُتَکَبِّرُ[4] المُھَیمِنُ[5] الغَفَّارُ[6] العَلِیُّ[7] الکَبِیرُ[8] المُتَعَالُ[9] القَادِرُ[10] المُقتَدِرُ[11] الحَکِیمُ[12] العَدلُ[13] الحَسِیبُ[14] الحَلِیمُ[15] الخَبِیرُ[16]۔ العَزِیزُ[17] المُذِلُّ[18]۔ المُنتَقِمُ[19]۔ اور وقت شروع کے دس مرتبہ اللہ اکبر کہے اور پشت دائرہ پر ایک مربع کھینچے اور چاروں قُل ہر چہار طرف مربع کے لکھے پس درمیان دائرہ کے وہ امان لکھی جائے جو واسطے ہر ایک مطالب کے استخراج کی گئی ہے اگر واسطے توبہ اور آمرزش گناہ کے لکھے تو یہ آیۂ شریفہ درمیان دائرہ کے لکھے غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوبِ یا یہ لکھے وَاِنِّی لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَاٰمَنَ اَیضًا وَتُب عَلَینَا اِنَّکَ اَنتَ التَّوَّابُ اور اگر واسطے قبول ہونے دعا کے لکھے تو یہ آیہ کریمہ لکھے وَقَالَ رَبُّکُمُ ادعُونِی اَستَجِب لَکُم اَیضًا فَادعُوہُ مُخلِصِینَ لَہُ الدِّینَ اور اگر واسطے طلب علم وحکمت کے لکھے تو یہ آیۂ مبارکہ لکھے اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیمًا حَکِیمًا اَیضًا وَیُعَلِّمُکُمُ الکِتَابَ وَالحِکمَۃَ اور اگر واسطے نصرت اور غلبہ پانے اوپر دشمن کے لکھے تو یہ آیۂ عظیمہ لکھے اِنَّا فَتَحنَا لَکَ فَتحًا مُّبِینًا اور اگر واسطے جاہ وعظمت اور قبول ہونے نزدیک بادشاہوں کے لکھے تو یہ آیۂ

مقدسہ کے وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اور واسطے محبت کے وَاِنَّ اللّٰہَ بِکُمْ
لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور واسطے خلاصی کے دست ظلم دشمنان سے نَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِیْنَ اور واسطے غالب ہونے کے اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ ھُمُ الْغٰلِبُوْنَ اور
واسطے ہلاکت دشمنان کے وَیَاْتِیْہِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ واسطے جاہ وجلال
کے اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الْعَلِیُّ الْکَبِیْرُ واسطے ایمنی مکر اعدا سے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ ایضاً نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ واسطے طلب روزی کے تَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ واسطے اولاد کے وَھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ وَلِیًّا
یَّرِثُنِیْ واسطے طلب عزت کے تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ واسطے
پہنچنے اوپر مراتب عالیہ کے فَتَعٰلَی اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ واسطے حاصل ہونے فرح
اور خوش حالی کے یُرْزَقُوْنَ فَرِحِیْنَ بِمَآ اٰتٰھُمُ اللّٰہُ اور واسطے رفع غم و
الم کے لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ اور واسطے جاری ہونے حکم اور سخن کے حَاجَۃً
فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰھَا واسطے مضروع کے یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ
نَّارٍ اور واسطے عداوت کے ھٰذَا فِرَاقُ بَیْنِیْ وَبَیْنِکَ اور واسطے بطلان
سحر کے وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی واسطے دفع سختی کے سَیَجْعَلُ اللّٰہُ
بَعْدَ عُسْرٍ یُّسْرًا واسطے دفع امراض کے یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا
اور واسطے زبان بندی کے اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ اور واسطے اختفا کے
اعداسے فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ واسطے بدل ہونے احوال
کے عسیٰ رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا اور واسطے طلب احسان کے بزرگوں سے
اَحْسِنْ کَمَآ اَحْسَنَ اللّٰہُ اِلَیْکَ واسطے نجات پانے قیدسے اِیَّاکَ نَعْبُدُ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اور واسطے زیادتی نعمتوں کے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
اور چاہیئے کہ واسطے جمیع مہمات کے بعوض تمام آیات قرآنی کے جو مذکور ہوئیں

نام محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ صلوٰۃ اللہ علیہم اجمعین کے درمیان دائرہ کے لکھنے لائق ہیں کیونکہ اسمائے مقدس کے بھی انیس حروف ہیں۔ وایضاً لَاحَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کے بھی انیس حروف ہیں اور چاہیئے کہ جس آیہ شریفہ کو لکھے اول انیس بار اس آیہ کو پڑھے پھر لکھے تاکہ انفع ہو وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى۔

اما ادعیہ خاص واسطے دفع امراض خاص کے پس واسطے دفع ہونے تپ کے اوپر تین پرچہ کاغذ لکھے اور ہر روز ایک پرچہ صاحبِ تپ نگل جائے اول قَدْ فَرَّتْ دوم قَدْ قَلَّتْ سوئم قَدْ مَرَّتْ بعون اللہ تعالیٰ تپ دفع ہو۔

دیگر واسطے دفع درد سر و درد گوش کے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ سَكَنَ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ؕ

دیگر درد شقیقہ کے واسطے پڑھے يَا ظَاهِرًا غَيْرَ مَوْجُوْدٍ وَيَا بَاطِنًا غَيْرَ مَفْقُوْدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَارْدُدْ اِلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ اَيَادِيْكَ الْجَمِيْلَةَ وَارْفَعْ مَا بِهٖ اَذًى اِنَّكَ رَحِيْمٌ قَدِيْرٌ يَا شَافِىْ۔

دیگر واسطے درد چشم کے اُعِيْذُ نُوْرَ بَصَرِىْ بِنُوْرِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُطْفَاُ اور آنکھ کو ہاتھ سے مسح کرے اور آیۃ الکرسی پڑھے اور خاطر میں گذارے کہ البتہ شفا پاوے گا۔

دیگر واسطے درد دہن اور زوالِ دہن کے پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ دَاۤءٌ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَهَا شَيْءٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ قُدُّوْسٌ اَسْئَلُكَ يَا رَبِّ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ الْمُبَارَكِ الَّذِىْ مَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَيْتَهٗ وَمَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَنْ تُصَلِّىَ عَلٰى

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَآلِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ تُعَافِيَنِي مِمَّا أَجِدُ فِي
وَفِي رَأْسِي وَفِي سَمْعِي وَفِي بَصَرِي وَفِي بَطْنِي وَفِي ظَهْرِي وَفِي يَدِي وَفِي
رِجْلِي وَفِي جَمِيعِ جَوَارِحِي كُلِّهَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ۔

دیگر واسطے زفاف بعض نحیرکے پڑھے مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ وَ
مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَىٰ يَوْمَئِذٍ يَتَّبِعُونَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهُ وَ
خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ لِلرَّحْمَٰنِ فَلَا تَسْمَعُ إِلَّا هَمْسًا يَا هُوَ۔

دیگر واسطے بند ہونے خون کے جہاں سے نکلے پڑھے اور اس موضع پر دم کرے بِسْمِ
اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ
أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ يَا كَافِي۔

دیگر واسطے درد پشت کے موضع درد پر ہاتھ رکھے اور یہ پڑھے وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ
تَمُوتَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ كِتَابًا مُؤَجَّلًا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
مِنْهَا وَمَنْ يُرِدْ ثَوَابَ الْآخِرَةِ نُؤْتِهِ مِنْهَا وَسَنَجْزِي الشَّاكِرِينَ۔
اور سات مرتبہ سورۂ قدر پڑھے انشاء اللہ تعالیٰ صحت ہوگی۔

دیگر واسطے درد شکم کے يَا اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا اَللَّهُ يَا رَحْمَٰنُ يَا رَحْمَٰنُ يَا رَحْمَٰنُ
يَا رَبَّ الْأَرْبَابِ يَا إِلَٰهَ الْآلِهَةِ يَا مَلِكَ الْمُلُوكِ يَا سَيِّدَ السَّادَاتِ
اِشْفِنِي بِشِفَائِكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ فَإِنِّي عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ
أَتَقَلَّبُ فِي قَبْضَتِكَ پڑھے چاہیئے کہ پہلے اس سے صاحب درد تھوڑا گرم
پانی پی لے۔

دیگر واسطے دفع آزار زحیر کے یعنی پیچش کے بعد نماز شب کے اس دعا کو پڑھے۔
اَللَّهُمَّ مَا كَانَ مِنْ خَيْرٍ فَمِنْكَ لَا حَمْدَ لِي فِيهِ وَمَا كَانَ مِنْ شَرٍّ فَقَدْ
حَذَّرْتَنِيهِ لَا عُذْرَ لِي فِيهِ اَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَتَّكِلَ عَلَىٰ مَا

لَاخَيْرَ لِيْ فِيْهِ يَا مَنْ عَمَّا لَا عُذْرَ لِيْ فِيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا۔

دیگر واسطے دفع بواسیر کے پڑھے یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِئُ یَا رَاحِمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَكَ وَاكْفِنِیْ اَمْرَ وَجَعِیْ۔

دیگر واسطے درد ناف کے ہاتھ اپنا ناف پر رکھ کر تین مرتبہ پڑھے وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِیْزٌ لَّا یَاْتِیْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَكِیْمٍ حَمِیْدٍ۔

دیگر واسطے درد تہی گاہ کے موضع درد کو مسح کرے اور تین مرتبہ پڑھے بعون اللہ صحت ہوگی اُعِیْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَاۤءُ مِنْ شَرِّ مَاۤ اَجِدُ۔

دیگر واسطے دفع درد شانہ کے تین نوبت وقت سونے کے اور ایک دفعہ وقت جاگنے کے پڑھے اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ۔

دیگر واسطے دفع بول کے دست چپ اپنا اس موضع پر رکھ کر تین دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ دفع ہوگا رَبُّنَا اللّٰهُ الَّذِیْ فِی السَّمَاۤءِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی الْاَرْضِ اِغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا اَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ اَنْزِلْ رَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ وَشِفَاۤءً مِّنْ شِفَاۤئِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجَعِ فَلْیَبْرَءْ بِرَحْمَةٍ مِّنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیْ اِلَیْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِیْ اِلَیْكَ

لَا مَلْجَاءَ وَلَا مَنْجَاءَ اِلَّا اِلَیْکَ ؕ

دیگر واسطے دفع درد ران کے ہاتھ موضع درد پر رکھکر یہ آیہ شریفہ پڑھے اَوَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْۤا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ کَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ کُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ اَفَلَا یُؤْمِنُوْنَ ؕ

دیگر واسطے دفع درد عرق النسا کے ہاتھ موضع درد پر رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌۢ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ ؕ

دیگر واسطے دفع ورم و قرحہ کے پڑھے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَکَلِمَاتِهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ۔

دیگر واسطے دفع جوشش یعنی بدن پر بہت اچھلنا چاہیئے کہ وقت سونے کے سات مرتبہ پڑھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ اور انگشت سبابہ گرد اس جوشش کے پھراوے، اور نوبت ہفتم میں اسی انگشت سے اس کو سخت پکڑے بعون اللہ تعالیٰ جوشش پتوں کی دفع ہوگی۔

دیگر واسطے دفع مرض ثالول یعنی مسّہ بدن پر پیدا ہو جائے چاہیئے کہ بعدد ہر ایک مسّہ کے سات سات دانے جو کے لے اور ہر دانہ پر اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ تا هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا پڑھے پھر کہے یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا رَبِّیْ نَسْفًا فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا پس ایک ایک دانہ کو اوپر ثالول کے مسح کرے اور پارچہ نو میں لپیٹ کر اور ایک پتھر اوپر پارچہ کے باندھ کر کنیف میں ڈالے باذن اللہ تعالیٰ مرض ثالول سے صحت ہوگی۔

دیگر واسطے دفع مرض برص کے پہلے دو ۲ رکعت نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے یَا اَللّٰهُ

یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا سَامِعَ الْاَصْوَاتِ یَا مُعْطِیَ الْخَیْرَاتِ اَعْطِنِیْ خَیْرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَقِنِیْ شَرَّ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ وَاَذْہِبْ عَنِّیْ مَا اَجِدُ غَاظَنِیْ وَاَحْزَنَنِیْ۔

دیگر واسطے دفع طاعون اور وبا کے ایک گوسفند قربانی کرے اور وقت ذبح کے یہ دعا پڑھے۔

اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ جِبْرَئِیْلَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مِیْکَائِیْلَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْرَافِیْلَ اِلٰہِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ اِحْفَظْنَا وَاحْفَظْ اَوْلَادَنَا وَاَحِبَّائَنَا وَاَتْبَاعَنَا وَجَمِیْعَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ الطَّاعُوْنِ وَالْوَبَاءِ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ یَا حَفِیْظُ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

دیگر واسطے بے خوابی طفل کے یہ دعا لکھ کر اس پر باندھیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِیْکُمْ ضَعْفًا وَّخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا قُلْنَا یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰی اِبْرَاہِیْمَ بِسْمِ اللّٰہِ وَلَہُ الْعِزَّۃُ وَالْکِبْرِیَاءُ وَالنُّوْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ہ

دیگر واسطے دفع ام الصبیان کے لکھے اور اس پر باندھے جربوث جربوث اولرث ھیوبن برطوث سلموث سلمونانس وما درونا فرونا احیونا جبور۔

دیگر اگر کوئی چاہے کہ اس کے ہاں لڑکا پیدا ہو پس لازم ہے کہ قبل تمام ہونے چار ماہ کے یعنی قبل تکوین جسم جنین یہ آیت زن حاملہ کے پیٹ پر لکھے باذن اللہ

تعالےٰ مولود پسر ہوگا۔ یَازَکَرِیَّا اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمٍ ن اسۡمُهٗ یَحۡیٰی لَمۡ نَجۡعَلۡ لَّهٗ مِنۡ قَبۡلُ سَمِیًّا۔

دیگر تصدق کرے کہ نام اس کا محمدؐ یا علیؑ رکھیں گا بعون اللہ لڑکا ہوگا۔

دیگر واسطے آسانی وضع حمل کے اوپر تین پارہ کاغذ کے لکھے اول د ز ب دوم ا ھ ط سوم ج ح د۔

ایضاً اوپر حاملہ کے درحال دردزہ پڑھیں یَاخَالِقَ النَّفۡسِ مِنَ النَّفۡسِ خَلِّصۡهَا بِحَوۡلِكَ وَقُوَّتِكَ۔

ایضاً یہ دعا مشک و زعفران سے لکھکر اور پانی سے دھو کر اس کو پلائیں بِسۡمِ اللّٰهِ الۡمُبَارَكِ الۡعَظِیۡمِ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الۡاَرۡبَابِ یَا سَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اِلٰهَ الۡاٰلِهَةِ یَا مَلِكَ الۡمُلُوۡكِ یَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ اشۡفِنِیۡ وَعَافِنِیۡ مِنۡ دَآئِیۡ هٰذَا فَاِنِّیۡ عَبۡدُكَ اَتَقَلَّبُ فِیۡ قَبۡضَتِكَ وَنَاصِیَتِیۡ بِیَدِكَ۔

دیگر واسطے دفع درد قولنج کے یہی عمل جو مذکور ہوا مشک و زعفران سے لکھ کر صاحبِ قولنج کو دھو کر پلاویں بعون اللہ شفا ہوگی۔

دیگر واسطے دفع ہونے عقیم زنان کے ایک بزغالہ فربہ کو بعد ذبح ایک دیگ میں تھوڑا پانی ڈال کر پکادیں اور اس میں سے عورت عقیمہ کچھ کھائے اور ایک ظرفِ پاکیزہ پر آیات جو آگے مذکور ہوں گی بخطِ روشن لکھے اور دھو کر عقیمہ کو پلائے اور مرد بھی اس میں سے پیوے اور جس وقت ارادہ مقاربت کا اپنی زوجہ عقیمہ سے کرے سورۂ فاتحہ پڑھے اور صلوٰت اوپر محمدؐ و آلِ محمدؐ کے بھیجے پس ابجد ہوز کو تا آخر لکھے اور یہ آیات لکھے قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِیًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰیَةً لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا وَكَانَ اَمۡرًا

مَقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللهِ فَحَمَلَتْ بِلُطْفِ اللهِ فَحَمَلَتْ بِحَوْلِ اللهِ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ فَحَمَلَتْ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا اِنَّمَآ اَمْرُهٗ
اِذَآ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

دیگر واسطے دفع مرض صرع اور رنج پہنچانے شیاطین وجن کے اس دعا کو لکھ کر
اپنے پاس رکھے. بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَاَعْلَمُ
اَنَّ اللهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَ
حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ
اُعِيْذُ صَاحِبَ كِتَابِيْ هٰذَا تَحِدَهٗ فلاں بن فلاں مِنْ جَمِيْعِ الْاَوْجَاعِ
وَالْاَسْقَامِ وَمِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنَ الصَّادِرِ وَالْوَارِدِ الضَّارِّ وَمِنَ
الدَّاخِلِ وَالْخَارِجِ وَمِنَ الْعَامِلِ وَالْاٰمِرِ وَالْفَاطِنِ وَالْبَادِيْ وَمِنَ
الصَّائِبِ الطَّارِقِ وَصَاحِبِ اللَّيْلِ وَمَا عَسْعَسَ وَالنَّهَارِ وَمَا
فُحِيَ وَمِنْ جَمِيْعِ الطَّوَارِقِ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ فَاِنِّيْ اُعِيْذُهٗ بِاللهِ
وَاَحْرُزُهٗ وَاَمْنَعُهٗ بِاللهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِيْ اٰمَنَتْ بِهٖ
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَبِالَّذِيْ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجًا قَيِّمًا وَّالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا
وَّصٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا
فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا وَبِقٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَاُعِيْذُهٗ بِالطُّوْرِ وَكِتٰبٍ
مَّسْطُوْرٍ وَبِالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى وَبِاللَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى وَبِالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى
وَبِالطّٰهِرِ الطُّهْرِ وَبِالْعَظِيْمِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ وَالسَّبْعِ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنِ

الْعَظِيْمِ اُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْٓءٍ وَّسُقْمٍ وَّمِنْ كُلِّ جِنِّيٍّ وَّجِنِّيَّةٍ وَّ
شَيْطٰنٍ وَّشَيْطَانَةٍ وَّسَاحِرٍ وَّسَاحِرَةٍ وَّغُوْلٍ وَّغُوْلَةٍ وَّقَرِيْبٍ وَّ
بَعِيْدٍ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى مِنْ عَجَمِيٍّ وَّسَقِيْمٍ وَّفَصِيْحٍ وَّصَحِيْحٍ وَّدَاخِلٍ
وَّخَارِجٍ اُعِيْذُهٗ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ هُوَ
اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔

دیگر واسطے چشم زخم یعنی نظر بد کے یہ پڑھے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا وَّلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ كَنَفِكَ وَفِيْ جِوَارِكَ وَ
اجْعَلْنِيْ فِيْ اَمَانِكَ وَمَنِّكَ

دیگر واسطے دفع ہموم وغموم کے یہ اشعار کہ مشہور من کلام امیر المومنین علیہ السلام ہیں
پڑھا کرے بعونہ تعالیٰ وَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ۞ يَدِقُّ خَفَاهُ عَنْ فَهْمِ الذَّكِيِّ

وَكَمْ يُسْرٍ اَتٰى مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ ۞ وَفَرَّجَ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَآءُ بِهٖ صَبَاحًا ۞ وَيَاْتِيْكَ الْمَسَرَّةُ بِالْعَشِيِّ
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ۞ فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ خَطْبٍ ۞ يَهُوْنُ اِذَا تُوُسِّلَ بِالنَّبِيِّ
وَبِالْمَوْلَى الْعَلِيِّ اَبِيْ تُرَابٍ ۞ وَبِالنُّوْرِ الْمُضِيْءِ الْفَاطِمِيِّ
وَبِالْاَطْهَارِ اَهْلِ الذِّكْرِ حَقًّا ۞ سُلَالَةِ اَحْمَدٍ وُلْدِ الْوَصِيِّ

وَبِالنُّوْرِ الْجَلِیْلِ اَبِیْ تُرَابٍ ؛ اَبِی الْحَسَنَیْنِ مَوْلَانَا عَلِیٍّ
وَبِالنُّوْرِ الْمُضِیْءِ الْفَاطِمِیِّ ؛ وَنُوْرِ الْمُجْتَبٰی الْحَسَنِ الزَّکِیِّ
وَنُوْرِ السَّیِّدِ الْاَعْلٰی حُسَیْنٍ ؛ وَنُوْرِ الْعَابِدِ الْمَوْلٰی عَلِیٍّ
وَنُوْرِ الْبَاقِرِ الْعَالِیْ مُحَمَّدٍ ؛ وَنُوْرِ الصَّادِقِ الْوَالِی الْوَلِیِّ
وَنُوْرِ الْکَاظِمِ الْعَلَّامِ مُوْسٰی ؛ وَاَنْوَارِ الرِّضٰی الرَّاضِی الرَّضِیِّ
وَنُوْرِ الطَّاهِرِ الْاَسْنٰی تَقِیٍّ ؛ وَنُوْرِ السَّیِّدِ الْاَعْلٰی نَقِیٍّ
وَبِالنُّوْرِ الْجَلِیْلِ الْعَسْکَرِیِّ ؛ وَنُوْرِ الْحُجَّةِ الْمَوْلَی السَّنِیِّ
وَحَسْبُکَ فِی التَّوَسُّلِ مُسْتَغِیْثًا ؛ اُولٰئِکَ فَادْعُ بِالْقَلْبِ الزَّکِیِّ
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا مَا نَابَ خَطْبٌ ؛ فَکَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
وَصَلَّی اللّٰهُ رَبِّیْ کُلَّ خَیْرٍ ؛ عَلَی الْهَادِی النَّبِیِّ الْاَبْطَحِیِّ

دُعائے دیگر واسطے دفع فقر اور حاجت کے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْهُ تَکْبِیْرًا ۝

دیگر واسطے گم شدہ کے نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ یَا مُحَمَّدُ وَبِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ مکرر کہے۔

دیگر واسطے گریختہ کے چار گوشہ کاغذ پر لکھے اَلشَّهِیْدُ الْحَقُّ اور درمیان اس کے نام گریختہ کا لکھے اور نصف شب میں زیر آسمان کھڑا ہو کر اس پر نظر کرے اور ستر دفعہ ان اسموں کو پڑھے۔

دیگر واسطے دفع ضرر گزندہ کے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ وَبَرَءَ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّةٍ هُوَ اٰخِذٌ

بِمَا مِيتَهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔

دیگر واسطے درد گزیدہ کے سات مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے۔

ایضًا سورۂ حمد و معوذتین پڑھے اور نمک کے پانی سے موضع درد کو مسح کرے۔

دیگر واسطے دفع کیک یعنی کھٹمل و مچھر و پسو وغیرہ کے چاہیئے کہ وقت قرار پکڑنے کے خوابگاہ میں یہ پڑھے۔ يَا اَيُّهَا الْاَسْوَدُ الْوَثَّابُ الَّذِيْ لَا يُبَالِيْ بِغَلَقٍ وَّلَا بَابٍ عَزَمْتُ عَلَيْكَ بِاُمِّ الْكِتَابِ اَنْ لَّا يُؤْذِيَنِيْ وَاَصْحَابِيْ اِلٰى اَنْ يَّذْهَبَ اللَّيْلُ وَيَؤُوْبَ الصُّبْحُ بِمَا آبَ۔

دیگر واسطے دفع آفات زراعت کے مانند سین و ملخ و کرم و خنج و مالہ وغیرہ سائر زرع و باغ سے چاہیئے کہ اوپر چار رقعہ کاغذ کے لکھے یا چار تختہ چوبی پر لکھے اور چاروں کونوں میں کھیت یا باغ کے ایک رقعہ یا تختہ درمیان خاک کے دفن کرے بعون اللہ تعالیٰ تمام آفتیں کشت اور باغ کی دفع ہوں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ كَاشِفُ الْكَرْبِ وَمُنَجِّيْ نُوْحٍ مِّنَ الْغَمِّ وَمُنَزِّلُ التَّوْرٰةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ وَخَالِقُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الٓمّٓ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝ دوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ ثُمَّ فِيْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ اِغْسِلِ الْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالدُّرَاسَ وَالضَّفَادِعَ وَالتَّارِيْعَ وَالسُّوْدَ وَكُلَّ اٰفَةٍ عَنْ زَرْعِ فلان سوم بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ

اذکروا نعمة ربکم واوفوا بالعهد واتقوا سلطانه وابتغوا فی
الارض منهجا والی السماء مصعدا وانتبهوا بنصیبه واتقوا الذی
خلقکم والجبلة الاولین چهارم بسم الله الرحمن الرحیم
الله ربکم ان یجیل لکم بن آدم آدم آدم وهو الذی احیاکم ثم
یمیتکم ثم یسلطکم ثم ینجیکم وهو الولی الحمید

ایضاً اوپر کوره کوزه کے لکھے اور ره گزر آب ذرع میں دفن کرے بسم الله الر
حمن الرحیم الا تعلوا علی واتونی مسلمین الله یجمع بیننا و
الیه المصیر یوم یجمعکم لیوم الجمع ذالک یوم التغابن ارجعی
ایتها الافة الارضیة الی الاصل وایتها الدودة ودوات الارض
بعزة الله الذی آسرای بعبده لیلا من المسجد الحرام الی المسجد
الاقصی الذی بارکنا حوله لنریه من ایتنا انه هو السمیع البصیر
واذا تولی سعی فی الارض لیفسد فیها ویهلک الحرث والنسل والله
لا یحب الفساد وان تبتم تاب الله علیکم وان عدتم عدنا وجعلنا
جهنم للکافرین حصیرا اخرجی ایتها الافة من هذه الذرع و
ایتها الذباب ایتها الخنفساء بحق لا اله الا الله لا اله الا هو الحی
القیوم لا تاخذه سنة ولا نوم بحق الخالق الباری المصور له
الاسماء الحسنی یسبح له ما فی السموت والارض وهو العزیز الحکیم
لا یفوته شیئ ولا یکیده شیئا یا خالق الاشیاء ادفع الساعة الساعة الساعة
بحق محمد وال محمد وبحق جبرئیل ومیکائیل وبحق اسرافیل
وعزرائیل۔

دیگر دعا برائے دفع صداع یعنی دردِ سر اور واسطے دیگر فوائد بسیار کے روایت کی ہے

ابوعلی ابن الحسن بن الفضل الطبرسی نے باسناد متصل یحییٰ بن عمرو ابن نوبہ سے اور اس نے جناب جعفر ابن محمد الصادقؑ سے کہ فرمایا امامؑ نے کہ آگاہ ہو اے یحییٰ کہ دلالت کرتا ہوں میں تجھ کو اوپر ذخیرۂ کبریٰ اور ایک گنج فاخر کے کہ ائمہ ہدیٰ علیہم السلام دعا کرتے تھے ساتھ اس کے بوقت نزول ملمات و حادث مہمات قسم ہے مجھ کو ساتھ خداوند لیل و نہار کے کہ نہ پڑھے اس کو کوئی شخص مگر یہ کہ پہنچے اپنی مراد و مطلب و آرزو کو عرض کی میں نے کہ اے سید و مولا میرے کیا چیز ہے وہ فرمایا کہ وہ ایک نامہ ہے کہ مداومت کرتے تھے ساتھ اس کے ائمہ اطہار صلوٰت اللہ الملک الجبار اور ہر ایک نے بعد اپنے دوسرے کو وصیت فرمائی ہے اور ہم میں سے کوئی امام نہیں سکھاتا اس کو اپنے دشمنوں کو اور ترتیب اس کی اوپر حروف معجم کے ہے پس دعا کر ساتھ اس کے جس وقت کہ مہموم کرے تجھ کو کوئی امر کہ توانائی اس کی نہ رکھتا ہو تو یا یہ کہ ڈرے تو کسی چیز سے کہ قدرت و استطاعت نہ رکھتا ہو اس کے دفع کرنے کی بعد اس کے مداومت کرے تو ساتھ اس دعا کے البتہ ظفر پانے والا ہے تو اوپر مقاصد اور مطالب اپنے کے اور غائف ہوگا تو ساتھ آرزو اپنی کے کہ خداوند عالم اجابت کرے دعائے داعی کو اور مایوس نہیں کرتا ہے اس کو جو اعتماد کرے اس پر اور امام زین العابدین علیہ السلام دعا کرتے تھے ساتھ اس کے ہر شب اور سائر ائمہ علیہم السلام اس پر اعتماد رکھتے تھے اور یہ دعا منسوب ہے ساتھ جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ثَلَاثُ عِصِيٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ خَاتَمٍ

عَلٰى رَاْسِهَا مِثْلُ السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ ۞ وَمِيْمٌ طَمِيْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ

اِلٰى كُلِّ مَامُوْلٍ وَلَيْسَ بِسُلَّمٍ ۞ وَاَرْبَعَةٌ مِثْلُ الْاَصَابِعِ صُفِّفَتْ ۞

يُشِيْرُ اِلَى الْخَيْرَاتِ مِنْ كُلِّ مُعْصِمٍ ۞ وَهَاءٌ شَقِيْقٌ ثُمَّ وَاوٌ مُقَوَّسٌ

عَلَيْهِمَا ۞ اِذَا بَدُوْا كَانْبُوْبِ مُجْحَمٍ ۞ فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ الَّذِيْ لَيْسَ

مِثْلُهُ اِتَّوَقَ مِنَ الْاَسْوَاءِ تَنْجُوْ وَتَسْلِمُ فَذٰلِكَ اِسْمُ اللهِ جَلَّ جَلَالَهُ
اِلٰى كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٌ فَاَمْحِهِ ذِكْرُ الْاِمَامِ اِنَّهُ كَتَبَ هٰذِهِ الْاَشْكَالَ
هو للرئيس الى البدر ☆ ۱۱۱ ) ﷺ تذكرانه سمع من الثقة
ان علىّ ابن ابى طالبؑ وجدها على صخرة منقوشة فاخبر بانّ هذا
اِسْمٌ مِنْ اَسْمَاءِ اللهِ الْاَعْظَمِ الالٰهى اور چونکہ بسر دعا لکھا ہے کہ نقش بجہت
صداع اس لفظ سے معلوم ہوتا ہے کہ پڑھنا اس دعا کا واسطے دردِ سر کے بھی نافع ہے
دیگر یہ دعا مشہور بدعائے فرج ہے کتاب بہجۃ تحفۃ الناجیہ میں مقداد رحمۃ اللہ علیہ نے
حضرت صاحب الامر علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ یہ دعائے شریف سریع الاجابت
ہے اور بعض شیوخ سے سرعت اجابت اس دعا میں روایت ہوئی ہے اور طریق
اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ اول دو۲ رکعت نماز نفل بجا لائے بعد اس کے یہ دعا پڑھے
يَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ وَسَتَرَ الْقَبِيْحَ يَامَنْ لَمْ يُؤَاخِذْ بِالْجَرِيْرَةِ وَلَمْ
يَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِيْرَةَ يَاعَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا اَحْسَنَ التَّجَاوُزِ يَا
وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالرَّحْمَةِ يَا مُنْتَهٰى كُلِّ نَجْوٰى
وَيَا صَاحِبَ كُلِّ شَكْوٰى وَيَا عَوْنَ كُلِّ مُسْتَعِيْنٍ وَيَا مُبْتَدِئًا
بِالنِّعَمِ قَبْلَ اِسْتِحْقَاقِهَا پس يَا رَبَّاهُ دس مرتبہ يَا سَيِّدَاهُ دس مرتبہ يَا غَايَتَاهُ
دس مرتبہ يَا مُنْتَهٰى غَايَةِ رَغْبَتَاهُ دس مرتبہ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ
وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ اِلَّا مَا كَشَفْتَ كَرْبِيْ وَنَفَّسْتَ
هَمِّيْ وَفَرَّجْتَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَاَصْلَحْتَ حَالِيْ اس کے بعد جو دعا چاہے کر
اور سوال اپنی حاجت کر در حالیکہ سجدہ میں ہو تو پس دہنا رخسارہ اپنا سجدہ گاہ
پر رکھ اور سو مرتبہ کہہ يَا مُحَمَّدُ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا مُحَمَّدُ اِكْفِيَانِيْ فَاِنَّكُمَا
كَافِيَايَ وَانْصُرَانِيْ فَاِنَّكُمَا نَاصِرَايَ پس جانب چپ اپنا زمین پر رکھ اور

سومرتبہ اَدْرِکْنِیْ کہہ اور کمر کر اس کو اور بہت کہا اَلْغَوْثُ اَلْغَوْثُ جہاں تک کہ نفس وفا کرے پس حق سبحانہٗ تعالیٰ ساتھ کرم اپنے کے حاجت تیری بر لاوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ **قسم دوم** اس میں بھی پانچ حصے ہیں اما حصہ اول میں زیارت و اعمال ورود شہر نجف و اعمال مسجد کوفہ و مسجد سہلہ و مسجد زید و مسجد صعصعہ بن صوحان اور پر منیر مہر تنویر زائران آئمہ کائنات و مسافران مشاہد مقدسہ حضرات علیہم الصلوٰۃ کے واضح ہو کہ جس وقت ورود ان کا شہر نجف میں ہو اور دروازہ پہ اس شہر مقدس کے پہنچیں تو کھڑے ہوں اور کہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدَانَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ سَیَّرَنِیْ فِیْ بِلَادِهٖ وَحَمَلَنِیْ عَلٰی دَوَآبِّهٖ وَطَوٰی لِیَ الْبَعِیْدَ وَصَرَفَ عَنِّی الْمَحْذُوْرَ وَدَفَعَ عَنِّی الْمَكْرُوْهَ حَتّٰی اَقْدَمَنِیْ حَرَمَ اَخِیْ رَسُوْلِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ یہ پڑھ کر داخل شہر ہوں اور یہ دعا پڑھیں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَدْخَلَنِیْ هٰذِهِ الْبُقْعَةَ الْمُبَارَكَةَ الَّتِیْ بَارَكَ اللّٰهُ فِیْهَا وَاخْتَارَهَا لِوَصِیِّ نَبِیِّهٖ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْهَا شَاهِدَةً لِیْ مَا بَابَ لِیْ اور جب درگاہ اول میں کہ صحن مقدس ہے مشرف ہوں تو یہ دعا پڑھیں اَللّٰهُمَّ اِنَّ هٰذَا الْحَرَمَ حَرَمُكَ وَالْمَقَامَ مَقَامُكَ وَاَنَا اُدْخُلُ عَلَیْهِ اُنَاجِیْكَ بِمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ وَمِنْ سِرِّیْ وَنَجْوَایَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَنَّانِ الْمَنَّانِ الْمُتَطَوِّلِ الَّذِیْ مِنْ تَطَوُّلِهٖ سَهَّلَ لِیْ زِیَارَةَ مَوْلَایَ بِاِحْسَانِهٖ وَلَمْ یَجْعَلْنِیْ عَنْ زِیَارَتِهٖ مَمْنُوْعًا وَلَا عَنْ وَلَایَتِهٖ مَدْفُوْعًا بَلْ تَطَوَّلَ وَمَنَحَ اَللّٰهُمَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهٖ فَاجْعَلْنِیْ مِنْ شِیْعَتِهٖ وَاَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهٖ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پس داخل صحن مقدس ہو اور پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَكْرَمَنِیْ بِمَعْرِفَتِهٖ وَمَعْرِفَةِ رَسُوْلِهٖ وَمَنْ فَرَضَ عَلَیَّ

طاعته رحمة منه لي وتطولا منه علي ومن علي بالايمان الحمد لله الذي ادخلني حرم اخي رسوله وارانيه في عافية الحمد لله الذي جعلني من زوار قبر وصي رسوله اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله جاء بالحق من عند الله واشهد ان عليا عبد الله واخو رسول الله الله اكبر الله اكبر الله اكبر لا اله الا الله والله اكبر الحمد لله على هدايته وتوفيقه لما دعا اليه من سبيله اللهم انك افضل مقصود واكرم ماتي وقد اتيتك متقربا اليك بنبيك نبي الرحمة وباخيه امير المؤمنين علي ابن ابي طالب عليهما السلام فصل على محمد وآل محمد ولا تخيب سعيي وانظر الي نظرة رحيمة تنعشني بها واجعلني عندك وجيها في الدنيا والآخرة ومن المقربين۔ پس جب درِ اقدس رواق شریف پر پہنچے تو اذن دخول اس طرح چاہئے اِذنَ دخولِ اور یہ پڑھے کہ:۔ السلام على رسول الله وامين الله على وحيه وعزائم امره والخاتم لما سبق والفاتح لما استقبل والمهيمن على ذلك كله ورحمة الله وبركاته السلام على صاحب السكينة السلام على المدفون بالمدينة السلام على المنصور المؤيد السلام على ابي القاسم محمد بن عبد الله ورحمة الله وبركاته پس داخل ہو اور پائے راست مقدم رکھے اور کہے اشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله جاء بالحق من عنده وصدق المرسلين السلام عليك يا رسول الله السلام عليك يا حبيب الله وخيرته من خلقه السلام على امير المؤمنين

عَبْدِ اللّٰہِ وَ اَخِیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ یَامَوْلَایَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدُکَ وَ ابْنُ
عَبْدِکَ وَ ابْنُ اَمَتِکَ جَآءَکَ مُسْتَجِیْرًا بِذِمَّتِکَ قَاصِدًا اِلٰی حَرَمِکَ
مُتَوَجِّھًا اِلٰی مَقَامِکَ مُتَوَسِّلًا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی بِکَ ءَاَدْخُلُ یَا اَللّٰہُ ءَ
اَدْخُلُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ءَاَدْخُلُ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ ءَاَدْخُلُ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ
ءَاَدْخُلُ یَا اَمِیْنَ اللّٰہِ ءَاَدْخُلُ یَا مَلٰٓئِکَۃَ اللّٰہِ الْمُقِیْمِیْنَ فِیْ ھٰذَا
الْمَشْھَدِ الشَّرِیْفِ یَامَوْلَایَ اَتَاْذَنُ لِیْ بِالدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ
لِاَحَدٍ مِّنْ اَوْلِیَآئِکَ فَاِنْ لَّمْ اَکُنْ لَّہٗ اَھْلًا فَاَنْتَ اَھْلٌ لِّذٰلِکَ

پس عتبۂ عالیہ کو بوسہ دے اور پائے راست اپنا آگے بڑھائے اور داخل ہو اور
داخل ہوتے ہوئے کہے بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ وَ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ
اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ وَارْحَمْنِیْ وَ تُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

پس آگے بڑھے تا مقابل ضریح مقدس حضرت کے اور توقف کرے اور پہلے پہنچے سے قبر
شریف تک یہ پڑھے اَلسَّلَامُ مِنَ اللّٰہِ عَلٰی مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ اَمِیْنِ اللّٰہِ عَلٰی
وَحْیِہٖ وَرِسَالَاتِہٖ وَعَزَآئِمِ اَمْرِہٖ وَ مَعْدِنِ الْوَحْیِ وَ التَّنْزِیْلِ الْخَاتِمِ
لِمَا سَبَقَ وَالْفَاتِحِ لِمَا اسْتُقْبِلَ وَ الْمُھَیْمِنِ عَلٰی ذٰلِکَ کُلِّہِ الشَّاھِدِ
عَلَی الْخَلْقِ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰھْلِ بَیْتِہِ الْمَظْلُوْمِیْنَ اَفْضَلَ وَ اَکْمَلَ
وَاَرْفَعَ وَاَشْرَفَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ اَنْبِیَآئِکَ وَرُسُلِکَ وَ
اَصْفِیَآئِکَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰٓی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَبْدِکَ وَخَیْرِ خَلْقِکَ بَعْدَ
نَبِیِّکَ وَاَخِیْ رَسُوْلِکَ وَوَصِیِّ حَبِیْبِکَ الَّذِی انْتَجَبْتَہٗ اَنْصَارًا مِّنْ
خَلْقِکَ وَالدَّلِیْلِ عَلٰی مَنْ بَعَثْتَہٗ بِرِسَالَاتِکَ وَدَیَّانِ الدِّیْنِ بِعَدْلِکَ
وَفَصْلِ قَضَآئِکَ بَیْنَ خَلْقِکَ وَ السَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِهٖ الْقَوَّامِيْنَ بِاَمْرِكَ مِنْ بَعْدِهٖ
الْمُطَهَّرِيْنَ الَّذِيْنَ ارْتَضَيْتَهُمْ اَنْصَارًا لِدِيْنِكَ وَحَفَظَةً لِسِرِّكَ
وَشُهَدَآءَ عَلٰى خَلْقِكَ وَاَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِيْ بِلَادِكَ صَلَوَاتُكَ
عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيِّ
رَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَخَلِيْفَتِهٖ وَالْقَآئِمِ بِاَمْرِهٖ مِنْ بَعْدِهٖ سَيِّدِ
الْوَصِيِّيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُوْلِ
اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اَلسَّلَامُ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ مِنَ الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الرَّاشِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَنْبِيَآءِ وَ
الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْمُسْتَوْدِعِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاصَّةِ
اللّٰهِ مِنْ خَلْقِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُتَوَسِّمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ
قَامُوْا بِاَمْرِهٖ وَوَازَرُوْا اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ وَخَافُوْا بِخَوْفِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ
الْمُقَرَّبِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۞ پس آگے بڑھے اور
رُو بہ قبر شریف و پشت بہ قبلہ ہوکر نزدیک قبر مطہر جناب امیر المؤمنین علیہ السلام کے یہ
زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا صِفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْوَصِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْبَرُّ التَّقِيُّ الْوَفِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا اَبَا الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ وَاَمِيْنَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَدَيَّانَ يَوْمِ الدِّيْنِ وَ
خَيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَسَيِّدَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَالصِّفْوَةَ مِنْ سُلَالَةِ النَّبِيِّيْنَ

يَا بَابَ حِكْمَةِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَخَازِنَ وَحْيِهِ وَغَايَةَ عِلْمِهِ وَالنَّاصِحَ
لِأُمَّةِ نَبِيِّهِ وَالتَّالِيَ لِرَسُولِهِ وَالْمُوَاسِيَ لَهُ بِنَفْسِهِ وَالنَّاطِقَ بِحُجَّتِهِ
وَالدَّاعِيَ إِلَى شَرِيعَتِهِ وَالْمَاضِيَ عَلَى سُنَّتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ
أَنَّهُ قَدْ بَلَّغَ عَنْ رَسُولِكَ مَا حُمِّلَ وَرَعَى مَا اسْتُحْفِظَ وَحَفِظَ مَا اسْتُودِعَ
وَحَلَّلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَأَقَامَ أَحْكَامَكَ وَجَاهَدَ النَّاكِثِينَ
فِي سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ فِي حُكْمِكَ وَالْمَارِقِينَ عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا
مُحْتَسِبًا لَا تَأْخُذُهُ فِيكَ لَوْمَةُ لَائِمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا
صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَوْلِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ وَأَوْصِيَاءِ أَنْبِيَائِكَ
اللَّهُمَّ هَذَا قَبْرُ وَلِيِّكَ الَّذِي فَرَضْتَ طَاعَتَهُ وَجَعَلْتَ فِي
أَعْنَاقِ عِبَادِكَ مُبَايَعَتَهُ وَخَلِيفَتِكَ الَّذِي بِهِ تَأْخُذُ وَتُعْطِي
وَبِهِ تُثِيبُ وَتُعَاقِبُ وَقَدْ قَصَدْتُهُ طَمَعًا لِمَا أَعْدَدْتَهُ لِأَوْلِيَائِكَ
فَبِعَظِيمِ قَدْرِهِ عِنْدَكَ وَجَلِيلِ خَطَرِهِ لَدَيْكَ وَقُرْبِ مَنْزِلَتِهِ
مِنْكَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ فَإِنَّكَ أَهْلُ
الْكَرَمِ وَالْجُودِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ وَعَلَى ضَجِيعَيْكَ آدَمَ وَنُوحٍ
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ پس ضریح مبارک کو بوسہ دے اور طرف سرہانے کے
کھڑا ہو کر پڑھے۔ يَا مَوْلَايَ إِلَيْكَ وُفُودِي وَبِكَ أَتَوَسَّلُ إِلَى رَبِّي فِي بُلُوغِ
مَقْصُودِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْمُتَوَسِّلَ بِكَ غَيْرُ خَائِبٍ وَالطَّالِبَ بِكَ
عَنْ مَعْرِفَةٍ غَيْرُ مَرْدُودٍ إِلَّا بِقَضَاءِ حَوَائِجِهِ فَكُنْ لِي شَفِيعًا إِلَى
اللهِ رَبِّكَ وَرَبِّي فِي قَضَاءِ حَوَائِجِي وَتَيْسِيرِ أُمُورِي وَكَشْفِ شِدَّتِي
وَغُفْرَانِ ذَنْبِي وَسَعَةِ رِزْقِي وَتَطْوِيلِ عُمْرِي وَإِعْطَاءِ سُؤْلِي فِي
آخِرَتِي وَدُنْيَايَ اللَّهُمَّ الْعَنْ قَتَلَةَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ الْعَنْ

قتلة الحسن والحسين اللهم العن قتلة الائمة وعذبهم عذابا اليما
لا تعذب به احدا من العالمين عذابا كثيرا لا انقطاع له ولا اجل و
لا امد بما شاقوا ولاة امرك واعد لهم عذابا لم تحله باحد من
خلقك اللهم وادخل على قتلة انصار رسولك وعلى قتلة انصار
امير المؤمنين وعلى قتلة انصار الحسن والحسين وعلى قتلة من
قتل في ولاية آل محمد اجمعين عذابا اليما مضاعفا في اسفل درك
من الجحيم لا يخفف عنهم العذاب وهم فيه مبلسون ملعونون
ناكسوا رؤسهم عند ربهم قد عاينوا الندامة والخزي الطويل
لقتلهم عترة انبيائك ورسلك واتباعهم واشياعهم من
عبادك الصالحين اللهم العنهم في مستسر السر وظاهر العلانية
في ارضك وسمائك اللهم اجعل لي قدم صدق في اوليائك و
حبب الي مشاهدهم ومستقرهم حتى تلحقني بهم وتجعلني
لهم تبعا في الدنيا والآخرة يا ارحم الراحمين جب اس سے فارغ
ہو ضریح مبارک کو بوسہ دے بعد اس کے زیارت امام حسین علیہ السّلام کی اسی جگہ
پشت بہ قبلہ ہو کر منہ اپنا طرف قبر مطہر امام حسینؑ کرے اور یہ زیارت پڑھے السلام
عليك يا ابا عبد الله السلام عليك يا ابن رسول الله السلام
عليك يا ابن امير المؤمنين السلام عليك يا ابن سيد الوصيين
السلام عليك يا ابن فاطمة الزهراء سيدة نساء العالمين السلام
عليك يا ابن خديجة الكبرى ام المؤمنين السلام عليك يا ابا
الائمة الهادين المهديين السلام عليك يا صريع الدمعة
الساكبة السلام عليك يا صاحب المصيبة الراتبة السلام

عَلَيْكَ وَعَلٰى جَدِّكَ وَاَبِيْكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اُمِّكَ وَاَخِيْكَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ ذُرِّيَّتِكَ وَبَنِيْكَ اَشْهَدُ
يَا مَوْلَايَ لَقَدْ طَيَّبَ اللّٰهُ بِكَ التُّرَابَ وَاَوْضَحَ بِكَ الْكِتَابَ وَ
اَجْزَلَ بِكَ الثَّوَابَ وَاَعْظَمَ بِكَ الْمُصَابَ وَجَعَلَكَ وَاَبَاكَ وَ
جَدَّكَ وَاَخَاكَ وَاُمَّكَ وَبَنِيْكَ عِبْرَةً لِاُولِي الْاَلْبَابِ يَا بْنَ
الْمَيَامِيْنَ الْاَطْيَابِ التَّالِيْنَ الْكِتَابَ وَجَّهْتُ سَلَامِيْ اِلَيْكَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ وَجَعَلَ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْ
اِلَيْكَ مَا خَابَ مَنْ تَمَسَّكَ بِكَ اَمِنَ مَنْ لَجَاَ اِلَيْكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ (۳ مرتبہ) اس کے بعد رو بقبلہ ہو اور زیارت حضرت رسول
و ائمہ علیہم السلام کی اس طرح پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا رَسُوْلِ
اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ السِّرَاجِ
الْمُنِيْرِ الطُّهْرِ الطَّاهِرِ الدُّرِّ الْفَاخِرِ الْبَحْرِ الزَّاخِرِ الْعَلَمِ الظَّاهِرِ الْمَنْصُوْرِ
الْمُؤَيَّدِ الرَّسُوْلِ الْمُسَدَّدِ الْمُصْطَفَى الْاَمْجَدِ الْمَحْمُوْدِ الْاَحْمَدِ حَبِيْبِ
اِلٰهِ الْعَالَمِيْنَ اَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ
الْعَالَمِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدَتِنَا وَمَوْلَاتِنَا
خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اُمِّ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا اَبِيْ مُحَمَّدٍ حَسَنِ ابْنِ عَلِيٍّ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ الْاَمِيْنِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا عَلِيِّ بْنِ
الْحُسَيْنِ زَيْنِ الْعَابِدِيْنَ وَسَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ
اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِ بْنِ الْبَاقِرِ عُلُوْمِ الْاَوَّلِيْنَ وَ

وَالْآخِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
جَعْفَرِ بْنِ الصَّادِقِ صَادِقِ الْقَوْلِ الْبَارِّ الْاَمِيْنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَعَلٰى جَدِّكَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ
وَعَلٰى اَبِيْكَ عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلٰى اُمِّكَ اٰمِنَةَ بِنْتِ وَهْبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَى الْقَاسِمِ وَالطَّاهِرِ وَاِبْرَاهِيْمَ اَبْنَاءِ رَسُوْلِ اللّٰهِ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ بَيْتِ النُّبُوَّةِ وَمَوْضِعَ
الرِّسَالَةِ وَمُخْتَلَفَ الْمَلَائِكَةِ وَمَهْبَطَ الْوَحْيِ وَالتَّنْزِيْلِ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس مرقد شریف سے پھر کر پیش روئے مرقد مطہر کے پڑھتا پائین
پائے مبارک اور مقابل ضریح مقدس کے کھڑا ہو اور یہ زیارت مکرر جناب امیرؑ
المومنین کی بعد زیارت حضرت رسولؐ اور ائمہ کے بجا لاوے اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِي
الْاَئِمَّةِ وَخَلِيْلِ النُّبُوَّةِ وَالْمَخْصُوْصِ بِالْاُخُوَّةِ اَلسَّلَامُ عَلٰى يَعْسُوْبِ
الدِّيْنِ وَالْاِيْمَانِ وَكَلِمَةِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مِيْزَانِ الْاَعْمَالِ
وَمُقَلِّبِ الْاَحْوَالِ وَسَيْفِ ذِي الْجَلَالِ وَسَاقِي السَّلْسَبِيْلِ
الزُّلَالِ اَلسَّلَامُ عَلٰى صَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَوَارِثِ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ وَ
الْحَاكِمِ يَوْمَ الدِّيْنِ اَلسَّلَامُ عَلٰى شَجَرَةِ التَّقْوٰى وَسَامِعِ السِّرِّ
وَالنَّجْوٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى حُجَّةِ اللّٰهِ الْبَالِغَةِ وَنِعْمَتِهِ السَّابِغَةِ وَنِقْمَتِهِ
الدَّامِغَةِ اَلسَّلَامُ عَلَى الصِّرَاطِ الْوَاضِحِ وَالنَّجْمِ اللَّائِحِ وَالْاِمَامِ النَّاصِحِ
وَالزِّنَادِ الْقَادِحِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اس کے بعد کہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ اَخِيْ نَبِيِّكَ وَلِيِّهٖ وَنَاصِرِهٖ وَوَصِيِّهٖ
وَوَزِيْرِهٖ وَمُسْتَوْدَعِ عِلْمِهٖ وَمَوْضِعِ سِرِّهٖ وَبَابِ حِكْمَتِهٖ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهٖ
وَالدَّاعِيْ اِلٰى شَرِيْعَتِهٖ وَالْمَاضِيْ عَلٰى سُنَّتِهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ فِيْ اُمَّتِهٖ

وَمُفَرِّجَ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهٖ قَاصِمَ الْكَفَرَةِ وَمُرْغِمَ الْفَجَرَةِ الَّذِیْ
جَعَلْتَهٗ مِنْ نَبِیِّكَ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ
وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ وَانْصُرْ مَنْ نَصَرَهٗ وَاخْذُلْ مَنْ خَذَلَهٗ وَ
الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ مِنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ
وَصَلِّ عَلَیْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اَحَدٍ مِّنْ اَوْصِیَآءِ اَنْبِیَآئِكَ یَا
رَبَّ الْعَالَمِیْنَ پس۔ پھر جانب سر مبارک سے اور چل طرف پشت سر اقدس کے
بالائے سر انور واسطے زیارت حضرت آدم و نوح علیہم السّلام کی پہلی زیارت آدم صفی اللہ
میں کہہ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
خَلِیْفَةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا الشُّهَدَآءِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَآ اَبَا الْبَشَرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلٰی رُوْحِكَ وَبَدَنِكَ وَعَلَی
الطَّاهِرِیْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّیَّتِكَ صَلٰوةً لَا یُحْصِیْهَا اِلَّا هُوَ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پس زیارت حضرت نوح علیہ السلام پڑھ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَیْكَ یَا نَجِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
شَیْخَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَمِیْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا
خَلِیْفَةَ اللّٰهِ فِیْ اَرْضِهٖ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهٗ عَلَیْكَ وَعَلٰی رُوْحِكَ
وَبَدَنِكَ وَعَلَی الطَّاهِرِیْنَ مِنْ وُلْدِكَ وَذُرِّیَّتِكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ
بَرَكَاتُهٗ اس کے بعد چھ رکعت نماز زیارت کی بجالائے اور دو رکعت نماز واسطے زیارت
جناب امیرالمؤمنین علیہ السّلام کے پڑھے رکعت اوّل میں بعد از حمد سورۂ الرحمن
پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد از حمد سورۂ یٰسین پڑھے اور بعد نماز کے تسبیح حضرت

فاطمہؑ زہرا کی پڑھے اور طلب آمرزش خدا سے کرے اور چار رکعت نماز واسطے زیارت
آدمؑ و نوحؑ کی جس سورہ سے چاہے پڑھے اور واسطے اپنے دعا کرے جو کچھ چاہے اور
بعد نماز زیارت کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ هَاتَیْنِ الرَّكْعَتَیْنِ
هَدِیَّةً مِنِّیْ اِلٰی سَیِّدِیْ وَمَوْلَایَ وَلِیِّكَ وَاَخِیْ رَسُوْلِكَ اَمِیْرِ
الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیِّ بْنِ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ وَاجْزِنِیْ عَلٰی ذٰلِكَ جَزَآءَ الْمُحْسِنِیْنَ اَللّٰهُمَّ
لَكَ صَلَّیْتُ وَلَكَ رَكَعْتُ وَلَكَ سَجَدْتُ وَحْدَكَ لَا شَرِیْكَ
لَكَ لِاَنَّهٗ لَا تَكُوْنُ الصَّلٰوةُ وَالرُّكُوْعُ وَالسُّجُوْدُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ
اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْ
مِنِّیْ زِیَارَتِیْ وَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ بعد اس کے
چار رکعت نماز ہدیہ واسطے حضرت آدمؑ اور نوحؑ کے پڑھے اور پس سجدۂ شکر بجا لائے
اور سجدہ میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِلَیْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ وَ
عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ وَرَجَآئِیْ فَاكْفِنِیْ مَآ اَهَمَّنِیْ
وَمَا لَا یُهِمُّنِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّیْ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآؤُكَ
وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُكَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّقَرِّبْ فَرَجَهُمْ پس دہنا
رخسارہ سجدہ گاہ پر رکھے اور کہے اِرْحَمْ ذُلِّیْ بَیْنَ یَدَیْكَ وَتَضَرُّعِیْ اِلَیْكَ وَ
وَحْشَتِیْ مِنَ النَّاسِ وَاُنْسِیْ بِكَ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ پس جانب چپ
اپنے منہ کو زمین پر رکھے اور کہے لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ رَبِّیْ حَقًّا حَقًّا سَجَدْتُ لَكَ یَا
رَبِّ تَعَبُّدًا وَّرِقًّا اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ یَا كَرِیْمُ
یَا كَرِیْمُ یَا كَرِیْمُ پھر سر بسجود ہو اور سو مرتبہ شُكْرًا شُكْرًا کہے اور جہد کرے دعا
میں کہ یہ مقام طلب دعا اور محل اجابت ہے استغفار بہت کرے کہ یہ جگہ آمرزش گناہوں

کی جا اور حاجتیں اپنی خدائے کریم سے طلب کر کہ بر آنے حاجات میں اس مقام مقدس پر کوئی شک وشبہ نہیں ہے آداب اعمال مسجد بزرگ کوفہ کے جب ارادہ مسجد کوفہ میں جانے کا کرے تو اول مسجد حنانہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز با خضوع وخشوع بجا لاویں اور یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَرٰى مَكَانِىْ وَتَسْمَعُ كَلَامِىْ وَلَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِنْ اَمْرِىْ فَكَيْفَ يَخْفٰى عَلَيْكَ مَا اَنْتَ مُكَوِّنُهٗ وَبَارِئُهٗ وَقَدْ جِئْتُكَ مُسْتَشْفِعًا بِنَبِيِّكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَمُتَوَسِّلًا بِوَصِيِّ رَسُوْلِكَ فَاَسْئَلُكَ بِهِمَا ثَبَاتَ الْقَدَمِ وَالْهُدٰى وَالْمَغْفِرَةَ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس جب کہ داخل خندق کوفہ کے ہوں تو پڑھیں بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُبَارَكًا وَاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ پس رو بسوئے مسجد کوفہ کر کے روانہ ہوں اور عرض راہ میں تسبیحات اربعہ پڑھتے جائیں اور داخل مسجد اس دروازہ سے ہوں جو کہ معروف بباب الفیل ہے اور پہلے داخلہ مسجد سے پڑھیں اَلسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِنَا رَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِىْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَجَالِسِهٖ وَمَشَاهِدِهٖ وَمَقَامِ حِكْمَتِهٖ وَاٰثَارِ اٰبَائِهٖ اٰدَمَ وَنُوْحٍ وَاِبْرَاهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَتِبْيَانِ بَيِّنَاتِهٖ عَلَى الْاِمَامِ الْحَكِيْمِ الْعَدْلِ وَالصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْاَعْظَمِ الْقَائِمِ بِالْقِسْطِ الَّذِىْ فَرَّقَ اللّٰهُ بِهٖ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ وَالشِّرْكِ وَالتَّوْحِيْدِ وَالْكُفْرِ وَالْاِيْمَانِ لِيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْ بَيِّنَةٍ وَيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ اَشْهَدُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَخَاصَّةَ الْمُنْتَجَبِيْنَ وَزَيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَصَابِرَ الْمُمْتَحَنِيْنَ اَنَّكَ حَكَمُ اللّٰهِ فِىْ اَرْضِهٖ وَقَاضِىْ

اَمرِهٖ وَبَابُ حِكْمَتِهٖ وَمَا قَدْ عَهِدَ بِهٖ وَكَهْفُ النَّجَاتِ وَمِنْهَاجُ التُّقٰى وَالدَّرَجَةُ
الْعُلْيَا وَالْمُهَيْمِنُ الْقَاضِي الْاَعْلٰى يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ بِكَ اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ
زُلْفٰى وَاَنْتَ وَلِيِّيْ وَسَيِّدِيْ وَوَسِيْلَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس داخل مسجد
اور ہوتے وقت یہ کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ هٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِاللّٰهِ وَ
بِمُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَبِوِلَايَةِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ الصَّادِقِيْنَ النَّاطِقِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ
الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَطَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا رَضِيْتُ بِهِمْ
اَئِمَّةً وَسَادَةً وَقَادَةً وَهُدَاةً وَمَوَالِيَ سَلَّمْتُ لِاَمْرِ اللّٰهِ لَا اُشْرِكُ
بِهٖ شَيْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مَعَ اللّٰهِ وَلِيًّا كَذَبَ الْعَادِلُوْنَ بِاللّٰهِ وَضَلُّوْا ضَلَالًا
بَعِيْدًا وَخَسِرُوْا خُسْرَانًا مُّبِيْنًا حَسْبِيَ اللّٰهُ وَاَوْلِيَاءُ اللّٰهِ اَشْهَدُ
اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ
وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَالْاَئِمَّةَ الْمَهْدِيِّيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهٖ عَلَيْهِمُ
السَّلَامُ اَوْلِيَائِيْ وَحُجَّةُ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهٖ اس کے بعد نزدیک ستون چہارم کے
آویں اور یہ ستون ابراہیم ہے اور مقابل میں پانچویں ستون کے ہے اس جگہ دو رکعت
نماز پڑھیں۔ رکعت اوّل میں بعد فاتحہ سورۂ توحید دوسری میں فاتحہ و اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور
بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ علیہا السلام بجا لاکر یہ پڑھیں۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِبَادِ
اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ الرَّاشِدِيْنَ الَّذِيْنَ اَذْهَبَ اللّٰهُ عَنْهُمُ الرِّجْسَ وَ
طَهَّرَهُمْ تَطْهِيْرًا وَجَعَلَهُمْ اَنْبِيَاءَ مُرْسَلِيْنَ وَحُجَّةً عَلَى الْخَلْقِ
اَجْمَعِيْنَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ذٰلِكَ
تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ پس سات مرتبہ کہے اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ
پس کہے نَحْنُ عَلٰى وَصِيَّتِكَ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّتِيْ اَوْصَيْتَ بِهَا ذُرِّيَّتَكَ

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ نَحْنُ عَلٰى شِيْعَتِكَ وَشِيْعَةِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَنْبِيَاءِ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَنَحْنُ عَلٰى مِلَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَدِيْنِ مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَالْاَئِمَّةِ الْمَهْدِيِّيْنَ وَوَلَايَةِ مَوْلَانَا عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَى الْبَشِيْرِ النَّذِيْرِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَرَحْمَتُهٗ وَرِضْوَانُهٗ وَبَرَكَاتُهٗ
وَعَلٰى وَصِيِّهٖ وَخَلِيْفَتِهٖ وَحُجَّتِهِ الشَّاهِدِ لِلّٰهِ مِنْ بَعْدِهٖ عَلٰى خَلْقِهٖ
عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ الصِّدِّيْقِ الْاَكْبَرِ وَالْفَارُوْقِ الْمُبِيْنِ الَّذِيْ اُخِذَتْ
بَيْعَتُهٗ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ رَضِيْتُ بِهِمْ اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ وَمَوَالِيَّ وَحُكَّامًا فِيْ نَفْسِيْ
وَوُلْدِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَقِسْمِيْ وَحِلِّيْ وَاِحْرَامِيْ وَاِسْلَامِيْ وَدِيْنِيْ
وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ اَنْتُمُ الْاَئِمَّةُ فِي الْكِتَابِ وَفَصْلُ
الْمَقَامِ وَفَصْلُ الْخِطَابِ وَاَعْيُنُ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَنَامُ وَاَنْتُمْ حُكَمَاءُ
اللّٰهِ وَبِكُمْ حَكَمَ اللّٰهُ وَبِكُمْ عُرِفَ حَقُّ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَمُحَمَّدٌ رَسُوْلُ
اللّٰهِ اَنْتُمْ نُوْرُ اللّٰهِ مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْنَا وَمِنْ خَلْفِنَا اَنْتُمْ سُنَّةُ اللّٰهِ
الَّتِيْ سَبَقَ بِهَا الْقَضَاءُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنَا لَكُمْ مُسَلِّمٌ تَسْلِيْمًا لَا
اُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا اَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖ وَلِيًّا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ هَدَانَا
وَمَا كُنْتُ لِاَهْتَدِيَ لَوْلَا اَنْ هَدَانَا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ
اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدٰىنَا بعدہٗ صحن مسجد میں آئیں اور ۲ دو رکعت نماز پڑھیں۔ اول میں
بعد فاتحہ سورۂ توحید دوسری میں حمد و قل یا ایہا الکافرون بعد سلام تسبیح حضرت فاطمہ
زہراؑ بجا لا کر یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَعَلَيْكَ
السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ وَيَعُوْدُ السَّلَامُ وَدَارُكَ دَارُ السَّلَامِ حَيِّنَا
رَبَّنَا مِنْكَ بِالسَّلَامِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ هٰذِهِ الصَّلٰوةَ ابْتِغَاءَ رَحْمَتِكَ

وَرِضْوَانِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَتَعْظِيْمًا لِمَسْجِدِكَ اَللّٰهُمَّ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْفَعْهَا لِيْ فِيْ عِلِّيِّيْنَ وَتَقَبَّلْهَا مِنِّيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اس کے بعد نزدیک ستون ہفتم کے آویں اور یہ دعا پڑھیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيْنَا اٰدَمَ وَاُمِّنَا حَوَّاءَ اَلسَّلَامُ عَلٰى هَابِيْلَ الْمَقْتُوْلِ ظُلْمًا وَّعُدْوَانًا اَلسَّلَامُ عَلٰى مَوَاهِبِ اللّٰهِ وَرِضْوَانِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰى شِيْثٍ صِفْوَةِ اللّٰهِ الْمُخْتَارِ الْاَمِيْنِ وَعَلَى الصِّفْوَةِ الصَّادِقِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ الطَّاهِرِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ اَوَّلِهِمْ وَاٰخِرِهِمْ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَعَلٰى ذُرِّيَّتِهِمُ الْمُخْتَارِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْمُصْطَفَيْنَ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى عَلِيٍّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاَوَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ فِي الْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الْهَادِيْنَ شُهَدَاءِ اللّٰهِ عَلَى الْاُمَمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ پس چار رکعت نماز پڑھے پہلی رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ اور دوسری میں بعد فاتحہ سورۂ توحید تیسری میں مثل اول اور چوتھی میں مثل دوم بعد سلام تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام بجا لائے اور یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِيْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّيْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِيْ اَحَبِّ الْاَشْيَاءِ اِلَيْكَ اَلْاِيْمَانِ بِكَ مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَيَّ لَا مَنًّا مِنِّيْ بِهٖ عَلَيْكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَّلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِيْكًا وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِيْ اَشْيَاءَ كَثِيْرَةٍ عَلٰى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ لَكَ وَلَا الْاِسْتِكْبَارِ عَنْ عِبَادَتِكَ

وَلَا لِخُرُوجٍ عَنْ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا لِجُحُودٍ لِرُبُوبِيَّتِكَ وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ
هَوَايَ وَاَزَلَّنِيَ الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَالْبَيَانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِيْ
فَبِذُنُوْبِيْ غَيْرَ ظَالِمٍ وَاِنْ تَعْفُ عَنِّيْ وَتَرْحَمْنِيْ فَبِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ
يَا كَرِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ ذُنُوْبِيْ قَدْ كَثُرَتْ وَلَمْ يَبْقَ لَهَا اِلَّا رَجَاءُ
عَفْوِكَ وَقَدْ قَدَّمْتُ اٰلَةَ الْحِرْمَانِ اِلَيْكَ فَاَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ مَا لَا
اَسْتَوْجِبُهُ وَاَطْلُبُ مِنْكَ مَا لَا اَسْتَحِقُّهُ اَللّٰهُمَّ اِنْ تُعَذِّبْنِيْ فَبِذُنُوْبِيْ
وَلَمْ تَظْلِمْنِيْ شَيْئًا وَاِنْ تَغْفِرْ لِيْ فَخَيْرُ رَاحِمٍ اَنْتَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا اَنْتَ الْعَوَّادُ عَلَى الْمَغْفِرَةِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالذُّنُوْبِ
وَاَنْتَ الْمُتَفَضِّلُ بِالْحِلْمِ وَاَنَا الْعَوَّادُ بِالْجَهْلِ اَللّٰهُمَّ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ
يَا كَنْزَ الضُّعَفَاءِ وَيَا عَظِيْمَ الرَّجَاءِ وَيَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى وَيَا مُنْجِيَ
الْهَلْكٰى وَيَا مُمِيْتَ الْاَحْيَاءِ وَيَا مُحْيِيَ الْمَوْتٰى اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ الَّذِيْ سَجَدَ لَكَ شُعَاعُ الشَّمْسِ وَدَوِيُّ الْمَاءِ وَحَفِيْفُ الشَّجَرِ
وَنُوْرُ الْقَمَرِ وَظُلْمَةُ اللَّيْلِ وَضَوْءُ النَّهَارِ وَخَفَقَانُ الطَّيْرِ فَاَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ يَا عَظِيْمُ بِحَقِّكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ نِ الصَّادِقِيْنَ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ
الصَّادِقِيْنَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى عَلِيٍّ وَبِحَقِّ عَلِيٍّ
عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلٰى فَاطِمَةَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحَسَنِ
وَبِحَقِّ الْحَسَنِ عَلَيْكَ وَبِحَقِّكَ عَلَى الْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ الْحُسَيْنِ عَلَيْكَ فَاِنَّ حُقُوْقَهُمْ مِنْ
اَفْضَلِ اِنْعَامِكَ عَلَيْهِمْ وَبِالشَّاْنِ الَّذِيْ لَهُمْ عِنْدَكَ صَلِّ يَا رَبِّ عَلَيْهِمْ صَلٰوةً
دَائِمَةً مُنْتَهٰى رِضَاكَ وَاغْفِرْ لِيْ بِهِمُ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ وَ
اَرْضِ عَنِّيْ خَلْقَكَ وَاَتْمِمْ عَلَيَّ نِعْمَتَكَ كَمَا اَتْمَمْتَهَا عَلٰى اٰبَائِيْ
مِنْ قَبْلُ وَلَا تَجْعَلْ لِاَحَدٍ مِّنَ الْمَخْلُوْقِيْنَ عَلَيَّ فِيْهَا امْتِنَانًا وَامْنُنْ

عَلَيَّ كَمَا مَنَنْتَ عَلٰى اٰبَائِيْ مِنْ قَبْلُ يَا كٰهٰيٰعٰصٓ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاسْتَجِبْ لِيْ دُعَائِيْ فِيْمَا سَئَلْتُكَ يَا كَرِيْمُ پس
سجدہ میں یہ دعا پڑھے يَا مَنْ يَّقْدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيْنَ يَا مَنْ يَّعْلَمُ مَا
فِيْ ضَمِيْرِ الصَّامِتِيْنَ يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ اِلٰى تَفْسِيْرٍ يَا مَنْ يَّعْلَمُ خَائِنَةَ
الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ يَا مَنْ اَنْزَلَ الْعَذَابَ عَلٰى قَوْمِ يُوْنُسَ
وَهُوَ يُرِيْدُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ فَدَعَوْهُ وَتَضَرَّعُوْا اِلَيْهِ فَكَشَفَ عَنْهُمُ
الْعَذَابَ وَمَتَّعَهُمْ اِلٰى حِيْنٍ قَدْ تَرٰى مَكَانِيْ وَتَشْهَدُ مَقَامِيْ وَ
تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَدُعَائِيْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِيْ وَتَعْلَمُ سِرِّيْ عَلَانِيَتِيْ وَ
حَالِيْ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى قَضَاءِ حَاجَتِيْ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّاكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ مِنْ اَمْرِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ پس سو بار سجدہ
میں کہے يَا سَيِّدِيْ اور سجدہ سے سر اٹھا کر پڑھے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ
غَدَوْتُ بِغَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ وَّلٰكِنْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ يَا رَبِّ
اَسْئَلُكَ بَرَكَةَ هٰذَا الْبَيْتِ بَرَكَةَ اَهْلِهٖ وَاَسْئَلُكَ اَنْ تَرْزُقَنِيْ
مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا وَّاسِعًا تَسُوْقُهٗ
اِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَاَنَا فِيْ حِفْظٍ مِّنْكَ خَائِفٌ فِيْ عَافِيَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ۔ پس اس سے فارغ ہو کر نزدیک ستونِ پنجم کے آویں اور نماز پڑھیں
اور حاجات اپنی حق تعالیٰ سے طلب کریں۔ روایاتِ معتبرہ میں وارد ہوا ہے کہ یہ
محل نماز حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے اور جناب صادقؑ سے بسند معتبر کے منقول
ہے کہ ستونِ پنجم مسجد کوفہ کا مقام جبرئیل کا ہے اور نیز حدیث معتبر میں اصبغ بن نباتہ سے
وارد ہے کہ یہ مقام امام حسینؑ علیہ السلام کا ہے بہرکیف نزدیک اس ستونِ معظم کے
دو رکعت نماز بجا لاویں اور بعد سلام کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا علیہا السلام کی

پڑھ کر اس دعا کو پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِجَمِیْعِ اَسْمَآئِكَ كُلِّهَا مَا عَلِمْنَا مِنْهَا وَمَا لَمْ نَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ الَّذِیْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ اَجَبْتَهٗ وَمَنْ سَئَلَكَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْصَرَكَ بِهٖ نَصَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغْفَرَكَ بِهٖ غَفَرْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعَانَكَ بِهٖ اَعَنْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْزَقَكَ بِهٖ رَزَقْتَهٗ وَمَنِ اسْتَغَاثَكَ بِهٖ اَغَثْتَهٗ وَمَنِ اسْتَرْحَمَكَ بِهٖ رَحِمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَجَارَكَ بِهٖ اَجَرْتَهٗ وَمَنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ بِهٖ كَفَیْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعْصَمَكَ بِهٖ عَصَمْتَهٗ وَمَنِ اسْتَنْقَذَكَ بِهٖ مِنَ النَّارِ اَنْقَذْتَهٗ وَمَنِ اسْتَعْطَفَكَ بِهٖ تَعَطَّفْتَ عَلَیْهِ وَمَنْ اَمَّلَكَ بِهٖ اَعْطَیْتَهٗ اَنْتَ الَّذِیْ اتَّخَذْتَ بِهٖ اٰدَمَ صَفِیًّا وَنُوْحًا نَجِیًّا وَاِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلًا وَمُوْسٰی كَلِیْمًا وَعِیْسٰی رُوْحًا وَمُحَمَّدًا حَبِیْبًا وَعَلِیًّا وَصِیًّا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَوَآئِجِیْ وَتَعْفُوَ عَمَّا سَلَفَ مِنْ ذُنُوْبِیْ وَتَتَفَضَّلَ عَلَیَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ لِلدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا مُفَرِّجَ هَمِّ الْمَهْمُوْمِیْنَ وَیَا غِیَاثَ الْمَلْهُوْفِیْنَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ اس کے بعد اعمال ستون سوم مسجد کوفہ کے بجالاویں علمائے اعلام رضوان اللہ علیہم نے ذکر کیا ہے کہ ستون سوم مسجد کوفہ کا مقام حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کا ہے اور وہ ایک ذکر ہے کہ حضرت علیہ السلام اس جگہ نماز پڑھتے تھے پس اس مقام مقدس میں دو رکعت نماز بجالاویں اور تسبیح جناب فاطمہ زہرا علیہا السلام پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اِلٰهِیْ اِنْ كُنْتُ قَدْ عَصَیْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فِیْ اَحَبِّ الْاَشْیَآءِ اِلَیْكَ الْاِیْمَانِ بِكَ مَنًّا مِنْكَ بِهٖ عَلَیَّ لَا مَنًّا مِنِّیْ بِهٖ عَلَیْكَ لَمْ اَتَّخِذْ لَكَ وَلَدًا وَلَمْ اَدْعُ لَكَ شَرِیْكًا

وَقَدْ عَصَيْتُكَ فِي أَشْيَاءَ كَثِيرَةٍ عَلَى غَيْرِ وَجْهِ الْمُكَابَرَةِ وَلَا اسْتِكْبَارٍ
عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا الْخُرُوجِ عَنْ عُبُودِيَّتِكَ وَلَا الْجُحُودِ لِرُبُوبِيَّتِكَ
وَلٰكِنِ اتَّبَعْتُ هَوَايَ وَأَزَلَّنِي الشَّيْطَانُ بَعْدَ الْحُجَّةِ عَلَيَّ وَالْبَيَانِ فَإِنْ
تُعَذِّبْنِي فَبِذُنُوبِي غَيْرَ ظَالِمٍ وَإِنْ تَعْفُ عَنِّي وَتَرْحَمْنِي فَبِجُودِكَ وَ
كَرَمِكَ يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ پس سجدہ میں ستر بار یا سیدی کہے پھر سر سجدہ سے اٹھا کر
یہ دعا پڑھے غَدَوْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ يَا رَبِّ أَسْئَلُكَ بَرَكَةَ وَنُورَ
الْبَيْتِ وَبَرَكَةَ أَهْلِهِ وَأَسْئَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنِي مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ
الطَّيِّبِ الْوَاسِعِ رِزْقًا حَلَالًا طَيِّبًا تَسُوقُهُ إِلَيَّ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ
أَنَا فِي حِفْظِ مِنْكَ خَائِضٌ فِي عَافِيَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اسْتَجِبْ
دُعَائِي فِيمَا سَئَلْتُكَ يَا كَرِيمُ جب دعا کو تمام کرے دہنا رخسارہ اپنا زمین پر
رکھا ور مکرر کہے يَا سَيِّدِي صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْ لِي پس بایاں خسارہ
اپنا خاک پر رکھ اور اسی طرح کہہ اور دعا اور نماز جو کچھ چاہے اس جائے مقدس میں بجا
لا اس کے بعد اعمال قبلہ مسجد کوفہ کے بجالا اور وہ ایک صُفّہ ہے کہ متصل دروازہ مسجد
کے ہے کہ طرف خانۂ ملائک آستانہ جناب امیر المومنین علیہ السّلام کے کھلا ہوا ہے۔
اس جگہ دو رکعت نماز پڑھ اور ایک روایت میں چار رکعت نماز پڑھ جس سورہ سے
چاہے بعد سلام کے یہ دعا پڑھ۔ اَللّٰهُمَّ إِنِّي حَلَلْتُ بِسَاحَتِكَ لِعِلْمِي
بِوَحْدَانِيَّتِكَ وَصَمَدَانِيَّتِكَ وَإِنَّهُ لَا قَادِرَ عَلَى قَضَاءِ حَاجَتِي
غَيْرُكَ وَقَدْ عَلِمْتُ يَا رَبِّ إِنَّهُ كُلَّمَا شَاهَدْتُ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ
اشْتَدَّتْ فَاقَتِي إِلَيْكَ وَقَدْ طَرَقَنِي يَا رَبِّ مِنْ مُهِمِّ أَمْرِي مَا
قَدْ عَرَفْتَهُ لِأَنَّكَ عَالِمٌ غَيْرُ مُعَلَّمٍ فَأَسْئَلُكَ بِالْاِسْمِ الَّذِي وَضَعْتَهُ
عَلَى السَّمٰوَاتِ فَانْشَقَّتْ وَعَلَى الْأَرَضِينَ فَانْبَسَطَتْ وَعَلَى النُّجُومِ

فانتشرت وعلی الجبال فاستقرت واسئلک بالاسم الذی
جعلته عند محمد وعند علی وعند الحسن وعند الحسین و
عند الائمۃ کلھم صلوات اللہ علیھم اجمعین ان تصلی علی
محمد وان تقضی لی یارب حاجتی وتیسر لی عسیرھا و
تکفینی مھمھا وتفتح لی مقفلھا فان فعلت ذلک فلک الحمد
وان تفعل فلک الحمد غیر جائر فی حکمک ولا حائف فی
عدلک پس دہنا رخسارہ اوپر زمین کے رکھ اور کہہ اللّٰھم یونس ابن متی
عبدک ونبیک دعاک فی بطن الحوت فاستجبت لہ و انا
ادعوک فاستجب لی بحق محمد وآل محمد علیک اور دعا کر۔
پس بایاں رخسارہ زمین پر رکھ اور کہہ۔ اللّٰھم انک امرت بالدعاء
وتکفلت بالاجابۃ وانا ادعوک کما امرتنی صل علی
محمد وآل محمد واستجب لی کما وعدتنی یا کریم۔ پس
پیشانی زمین پر رکھ اور کہہ یا معز کل ذلیل ویا مذل کل عزیز تعلم
کربتی فصل علی محمد وآل محمد وفرج عنی یا کریم پس
چار رکعت نماز حاجت کی اسی مکان مقدس میں پڑھ اور بعد سلام کے یہ دعا
پڑھ۔ اللّٰھم صل علی محمد وآل محمد واقض حاجتی یا اللہ یا
من لا یخیب سائلہ ولا ینفد نائلہ یا قاضی الحاجات یا مجیب
الدعوات یا رب الارضین والسموات یا کاشف الکربات یا
واسع العطیات یا کافی البلیات یا دافع النقمات یا مبدل
السیئات بالحسنات عد علی بطولک وفضلک واحسانک
واستجب دعائی فیما سئلتک وطلبت منک بحق نبیک و

اَوْصِیَآئِکَ وَاَوْلِیَآئِکَ الصَّالِحِیْنَ اَمَّا اعمال مصلائے جناب امیرالمومنین علیہ السلام کہ محل شہادت آنحضرت ہے واضح ہو کہ علما نے اس جگہ اختلاف کیا ہے بعضے کہتے ہیں کہ مقام شہادت حضرت کا وہ محراب ہے جو پہلوئے منبر شریف میں ہے اور قول بعضوں کا یہ ہے کہ محراب در وسطِ مسجد کوفہ محل شہادت اس جناب کا ہے۔ بہر حال اگر دونوں جائے مقدس میں نماز و دعا کریں بہتر ہے پس محراب مصلا و مقام شہادت حضرت امیرالمومنینؑ میں دو رکعت نماز بجالاویں اور تسبیح حضرت فاطمہ زہراؑ کی پڑھ کر یہ دعا پڑھیں :-

اعمال مصلائے مقام امیرالمومنین علیہ السلام

یَامَنْ اَظْهَرَ الْجَمِیْلَ وَسَتَرَ الْقَبِیْحَ یَامَنْ لَّمْ یُؤَاخِذْ بِالْجَرِیْرَةِ وَلَمْ یَهْتِكِ السِّتْرَ وَالسَّرِیْرَةَ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَاحَسَنَ التَّجَاوُزِ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا صَاحِبَ كُلِّ نَجْوٰی یَا مُنْتَهٰی كُلِّ شَكْوٰی یَا كَرِیْمَ الصَّفْحِ یَا عَظِیْمَ الرَّجَآءِ یَا سَیِّدِیْ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَهْلُهٗ یَا كَرِیْمُ اس کے بعد یہ دوسری دعا بھی پڑھے اِلٰهِیْ قَدْ مَدَّ اِلَیْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ یَدَیْهِ لِحُسْنِ ظَنِّهٖ بِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَلَسَ الْمُسِیْٓئُ بَیْنَ یَدَیْكَ مُقِرًّا لَّكَ بِسُوْٓءِ عَمَلِهٖ رَاجِیًا مِّنْكَ الصَّفْحَ عَنْ زَلَلِهٖ بَیْنَ یَدَیْكَ وَلَا تُخَیِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِیْ قَدْ جَثَی الْعَآئِدُ اِلَی الْمَعَاصِیْ بَیْنَ یَدَیْكَ خَآئِفًا مِّنْ یَّوْمٍ یَّجْثُوْا فِیْهِ الْخَلَآئِقُ بَیْنَ یَدَیْكَ اِلٰهِیْ جَآءَكَ الْعَبْدُ عَبْدُ الْخَاطِیْ فَزِعًا مُّشْفِقًا وَّرَفَعَ اِلَیْكَ طَرْفَهٗ حَذِرًا رَّاجِیًا وَّفَاضَتْ عِبْرَتُهٗ مُسْتَجِیْرًا نَادِمًا فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْلِیْ بِرَحْمَتِكَ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ اس کے بعد یہ مناجات جناب امیرؑ کی پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ وَّاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ

يَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِى اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ
سَبِيْلًا وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ
بِالنَّوَاصِىْ وَالْاَقْدَامِ وَ اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا يَجْزِىْ وَالِدٌ عَنْ
وَلَدِهٖ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَالِدِهٖ شَيْئًا اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَ
اَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْئًا وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ
لِّلّٰهِ فَاَسْئَلُكَ الْاَمَانَ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ وَ
صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ وَاَسْئَلُكَ
الْاَمَانَ يَوْمَ يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِىْ مِنْ عَذَابِ يَوْمَئِذٍ بِبَنِيْهِ وَ
صَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِىْ تُؤْوِيْهِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا
ثُمَّ يُنْجِيْهِ كَلَّا اِنَّهَا لَظٰى نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْمَوْلٰى وَاَنَا الْعَبْدُ
وَهَلْ يَرْحَمُ الْعَبْدَ اِلَّا الْمَوْلٰى مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَهَلْ يَرْحَمُ
الْمَمْلُوْكَ اِلَّا الْمَالِكُ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ وَاَنَا الذَّلِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الذَّلِيْلَ
اِلَّا الْعَزِيْزُ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا الْخَالِقُ
مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْعَظِيْمُ وَاَنَا الْحَقِيْرُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْحَقِيْرَ
اِلَّا الْعَظِيْمُ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْقَوِىُّ وَاَنَا الضَّعِيْفُ وَهَلْ
يَرْحَمُ الضَّعِيْفَ اِلَّا الْقَوِىُّ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْمُعْطِىْ وَاَنَا
السَّائِلُ وَهَلْ يَرْحَمُ السَّائِلَ اِلَّا الْمُعْطِىْ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ
الْحَىُّ وَاَنَا الْمَيِّتُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَيِّتَ اِلَّا الْحَىُّ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ
اَنْتَ الْبَاقِىْ وَاَنَا الْفَانِىْ وَهَلْ يَرْحَمُ الْفَانِىَ اِلَّا الْبَاقِىْ مَوْلَاىَ
مَوْلَاىَ اَنْتَ الرَّزَّاقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْمَرْزُوْقَ اِلَّا
الرَّازِقُ مَوْلَاىَ مَوْلَاىَ اَنْتَ الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِيْلُ وَهَلْ يَرْحَمُ الْبَخِيْلَ

اِلَّا الْجَوَادُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْمُعَافِیْ وَاَنَا الْمُبْتَلٰی وَهَلْ یَرْحَمُ
الْمُبْتَلٰی اِلَّا الْمُعَافِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْکَبِیْرُ وَاَنَا الصَّغِیْرُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الصَّغِیْرَ اِلَّا الْکَبِیْرُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْهَادِیْ وَ
اَنَا الضَّالُّ وَهَلْ یَرْحَمُ الضَّالَّ اِلَّا الْهَادِیْ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ
الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَرْحُوْمَ اِلَّا الرَّحْمٰنُ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اَنْتَ السُّلْطَانُ وَاَنَا الْمُمْتَحَنُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمُمْتَحَنَ اِلَّا
السُّلْطَانُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الدَّلِیْلُ وَاَنَا الْمُتَحَیِّرُ وَهَلْ یَرْحَمُ
الْمُتَحَیِّرَ اِلَّا الدَّلِیْلُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ وَاَنَا الْمُذْنِبُ وَ
هَلْ یَرْحَمُ الْمُذْنِبَ اِلَّا الْغَفُوْرُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ اَنْتَ الْغَالِبُ وَ
اَنَا الْمَغْلُوْبُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْمَغْلُوْبَ اِلَّا الْغَالِبُ مَوْلَایَ مَوْلَایَ
اَنْتَ الْمُتَکَبِّرُ وَاَنَا الْخَاشِعُ وَهَلْ یَرْحَمُ الْخَاشِعَ اِلَّا الْمُتَکَبِّرُ مَوْلَایَ
مَوْلَایَ اِرْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَارْضَ عَنِّیْ بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ وَفَضْلِکَ
یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْاِحْسَانِ وَالطَّوْلِ وَالْاِمْتِنَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ۔ بعد اس کے اعمال ذکر امام جعفر صادق علیہ السلام کے بجا لائیں
نزدیک ذکر آنجناب علیہ السلام کے دو رکعت نماز پڑھیں اور بعد تسبیح جناب
فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے یہ دعا پڑھیں۔ یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ وَیَا جَابِرَ
کُلِّ کَسِیْرٍ وَیَا حَاضِرَ کُلِّ مَلَاءٍ وَیَا شَاهِدَ کُلِّ نَجْوٰی وَیَا عَالِمَ کُلِّ
خَفِیَّةٍ وَیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ وَیَا قَرِیْبًا
غَیْرَ بَعِیْدٍ وَیَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَیَا حَیًّا حِیْنَ لَا حَیَّ غَیْرُهٗ یَا مُحْیِیَ
الْمَوْتٰی وَمُمِیْتَ الْاَحْیَاءِ اَلْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اور طلب کریں حاجات اپنی خدا سے

اعمال دکۃ القضا

تعالیٰ سے جو کچھ چاہیں، اس کے بعد اعمال دکۃ القضا بجالائیں اس جگہ دو رکعت نماز پڑھیں اور بعد تسبیح حضرت فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے یہ دعا پڑھیں۔ یَا مَالِکِیْ وَ مُمَلِّکِیْ وَ مُنْعِمِیْ بِالنِّعَمِ الْجِسَامِ بِغَیْرِ اسْتِحْقَاقٍ وَ جُهِیْ خَاضِعٌ لِمَا تَعْلُوْهُ الْاَقْدَامُ بِجَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ لَا تَجْعَلْ هٰذِهِ الضَّغْطَةَ وَ لَا هٰذِهِ الْمِحْنَةَ مُتَّصِلَةً بِاسْتِیْصَالِ الشَّاَفَةِ وَ امْنَحْنِیْ مِنْ فَضْلِکَ مَا لَمْ تَمْنَحْ بِهٖ اَحَدًا مِّنْ غَیْرِ مَسْئَلَةٍ اِنَّکَ اَنْتَ الْقَدِیْمُ الْاَوَّلُ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَ لَا یَزَالُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اغْفِرْ لِیْ وَ ارْحَمْنِیْ وَ زَکِّ عَمَلِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ اَجَلِیْ وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ عُتَقَائِکَ وَ طُلَقَائِکَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ اس کے بعد اعمال بیت الطشت

اعمال بیت الطشت

مسجد کوفہ کے بجالائیں۔ پس آویں بیت الطشت میں اور دو رکعت نماز بجا لاکر تسبیح جناب فاطمہ زہرا صلوات اللہ علیہا کے بعد یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ذَخَرْتُ تَوْحِیْدِیْ اِیَّاکَ وَ مَعْرِفَتِیْ بِکَ وَ اِخْلَاصِیْ لَکَ وَ اِقْرَارِیْ بِرُبُوْبِیَّتِکَ وَ ذَخَرْتُ وِلَایَةَ مَنْ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ بِمَعْرِفَتِهِمْ مِنْ بَرِیَّتِکَ مُحَمَّدٍ وَّ عِتْرَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَ عَلَیْهِمْ لِیَوْمِ فَزَعِیْ اِلَیْکَ وَ اِلَیْهِمْ عَاجِلًا وَّ اٰجِلًا وَ قَدْ فَزِعْتُ اِلَیْکَ وَ اِلَیْهِمْ یَا مَوْلَایَ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ فِیْ مَوْقِفِیْ هٰذَا وَ سَاَلْتُکَ مَا وَلِیْ مِنْ نِعْمَتِکَ وَ اِزَاحَةَ مَا اَخْشٰی مِنْ نِقْمَتِکَ وَ الْبَرَکَةَ فِیْ جَمِیْعِ مَا رَزَقْتَنِیْهِ وَ تَحْصِیْنَ صَدْرِیْ مِنْ کُلِّ هَمٍّ وَّ جَائِحَةٍ وَّ مَعْصِیَةٍ فِیْ دِیْنِیْ وَ دُنْیَایَ وَ اٰخِرَتِیْ تَتَقَبَّلُ دُعَائِیْ وَ اسْمَعْ نَجْوٰیَ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ یَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اسْتَجِبْ لِیْ وَ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ اِنَّکَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ وَ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

زیارت جناب مسلم بن عقیل علیہ السلام

وَآلِهِ اَجْمَعِيْنَ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْمَعْصُوْمِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بعد بجا لانے ان اعمال کے زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ الرحمۃ کی کرے بسند معتبر کے منقول ہے کہ زیارت حضرت مسلم علیہ السلام بروز عرفہ پڑھیں اس لیے کہ شہادت اس بزرگوار کی عرفہ کے دن ہوئی ہے اور اس دن قاتلوں پر ان حضرت کے لعن کرنی مناسب ہے اور فضل و ثواب زیارت اس شہید کا محتاج ایراد اخبار و احادیث کا نہیں ہے شیخ محمد بن مہد اس زیارت کو اپنے مزار میں لکھتے ہیں کہ جس وقت چاہے کہ زیارت حضرت مسلم بن عقیل علیہ الرحمۃ کی بجالائے پس حاضر ہو ان کے مقبرہ پر اور دروازہ پر کھڑا ہو اور یہ کہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ الْمُتَصَاغِرِ لِعَظَمَتِهٖ جَبَابِرَةُ الطَّاغِيْنَ الْمُعْتَرِفِ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ جَمِيْعُ اَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ الْمُقِرِّ بِتَوْحِيْدِهٖ سَائِرُ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِ الْاَنَامِ وَاَهْلِ بَيْتِهِ الْكِرَامِ صَلٰوةً تَقَرُّ بِهَا اَعْيُنُهُمْ وَيُرْغَمُ بِهَا اَنْفُ شَانِئِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَجْمَعِيْنَ سَلَامُ اللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَسَلَامُ مَلٰٓئِكَتِهِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَآئِهِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعِبَادِهِ الصَّالِحِيْنَ وَجَمِيْعِ الشُّهَدَآءِ وَالصِّدِّيْقِيْنَ الزَّاكِيَاتُ الطَّيِّبَاتُ فِيْمَا تَغْتَدِيْ وَتَرُوْحُ عَلَيْكَ يَا مُسْلِمَ بْنَ عَقِيْلِ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَجَاهَدْتَ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ وَقُتِلْتَ عَلٰى مِنْهَاجِ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ حَتّٰى لَقِيْتَ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ وَهُوَ عَنْكَ رَاضٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ نُصْرَةِ حُجَّةِ اللّٰهِ وَابْنِ حُجَّتِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ

اَشْهَدُ لَكَ بِالتَّسْلِيمِ وَالتَّصْدِيقِ وَالْوَفَاءِ وَالنَّصِيحَةِ لِخَلَفِ
النَّبِيِّ الْمُرْسَلِ وَالسِّبْطِ الْمُنْتَجَبِ وَالدَّلِيلِ الْعَالِمِ وَالْوَصِيِّ
الْمُبَلِّغِ وَالْمَظْلُومِ الْمُهْتَضَمِ فَجَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ رَسُولِهِ وَعَنْ اَمِيرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَعَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ بِمَا صَبَرْتَ وَ
احْتَسَبْتَ وَاَعَنْتَ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَمَرَ بِقَتْلِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنِ
افْتَرٰى عَلَيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَهِلَ حَقَّكَ وَاسْتَخَفَّ بِحُرْمَتِكَ وَ
لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ بَايَعَكَ وَغَشَّكَ وَخَذَلَكَ وَاَسْلَمَكَ وَمَنْ اَلَّبَ
عَلَيْكَ وَلَمْ يُعِنْكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي جَعَلَ النَّارَ مَثْوٰاهُمْ وَبِئْسَ
الْوِرْدُ الْمَوْرُودُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُومًا وَاَنَّ اللّٰهَ مُنْجِزٌ لَكُمْ
مَا وَعَدَكُمْ جِئْتُكَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ زَائِرًا لَكُمْ عَارِفًا بِحَقِّكُمْ وَافِدًا اِلَيْكُمْ
وَقَلْبِي مُسَلِّمٌ لَكُمْ وَاَنَا لَكُمْ تَابِعٌ وَنُصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتّٰى يَحْكُمَ
اللّٰهُ بِاَمْرِهِ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ فَمَعَكُمْ مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ اِنِّي
بِكُمْ وَبِاِيَابِكُمْ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَبِمَنْ خَالَفَكُمْ وَقَتَلَكُمْ مِنَ الْكَافِرِينَ
صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَشَاهِدِكُمْ وَغَائِبِكُمْ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ قَتَلَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ
بِالْاَيْدِي وَالْاَلْسُنِ پس داخل مقبرہ ہو اور قبر مقدس مسلم سے لپٹے اور
یہ زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُولِهِ
وَلِاَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ وَمَغْفِرَتُهُ وَرِضْوَانُهُ وَعَلٰى رُوحِكَ
وَبَدَنِكَ اَشْهَدُ وَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَمَلَائِكَتَهُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا

مَضٰى عَلَيْهِ الْبَدْرِيُّوْنَ وَالْمُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الْمُنَاصِحُوْنَ
لَهٗ فِيْ جِهَادِ اَعْدَآئِهِ الْمُبَالِغُوْنَ فِيْ نُصْرَةِ اَوْلِيَآئِهِ الذَّآبُّوْنَ عَنْ اَحِبَّآئِهِ
فَجَزَاكَ اللّٰهُ اَفْضَلَ الْجَزَآءِ وَاَكْثَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفَرَ الْجَزَآءِ وَاَوْفٰى جَزَآءِ
اَحَدٍ مِمَّنْ وَفٰى بِبَيْعَتِهٖ وَاسْتَجَابَ لَهٗ دَعْوَتَهٗ وَاَطَاعَ وُلَاةَ اَمْرِهٖ وَ
اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَالَغْتَ فِي النَّصِيْحَةِ وَاَعْطَيْتَ غَايَةَ الْمَجْهُوْدِ
فَبَعَثَكَ اللّٰهُ فِي الشُّهَدَآءِ وَجَعَلَ رُوْحَكَ مَعَ اَرْوَاحِ السُّعَدَآءِ وَ
اَعْطَاكَ مِنْ جِنَانِهٖ اَفْسَحَهَا مَنْزِلًا وَاَفْضَلَهَا غُرَفًا وَرَفَعَ ذِكْرَكَ فِيْ
عِلِّيِّيْنَ وَحَشَرَكَ مَعَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَمْ تَهِنْ وَلَمْ تَنْكُلْ وَاَنَّكَ
مَضَيْتَ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِّنْ اَمْرِكَ مُقْتَدِيًا بِالصّٰلِحِيْنَ وَمُتَّبِعًا
لِلنَّبِيِّيْنَ فَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُوْلِهٖ وَاَوْلِيَآئِهٖ
فِيْ مَنَازِلِ الْمُخْبِتِيْنَ فَاِنَّهٗ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ

بعد اس کے دو۲ رکعت نماز زیارت بجا لائے اور تسبیح جناب فاطمہ پڑھ کر یہ دعا
پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَلَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا
غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا مَرَضًا اِلَّا شَفَيْتَهٗ وَلَا عَيْبًا
اِلَّا سَتَرْتَهٗ وَلَا شَمْلًا اِلَّا جَمَعْتَهٗ وَلَا غَآئِبًا اِلَّا حَفِظْتَهٗ وَاَدَّيْتَهٗ
وَلَا عُرْيَانًا اِلَّا كَسَوْتَهٗ وَلَا رِزْقًا اِلَّا بَسَطْتَهٗ وَلَا خَوْفًا اِلَّا اٰمَنْتَهٗ
وَلَا حَاجَةً مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَكَ فِيْهَا رِضًى وَلِيْ فِيْهَا
صَلَاحٌ اِلَّا قَضَيْتَهَا يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَيَآ اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

اس کے بعد داخل ہو مقبرہ میں ہانی بن عروہ علیہ الرحمہ کے اور ان کی زیارت اس
طرح پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ سَلَامُ اللّٰهِ

الْعَظِيْمِ وَصَلَوَاتُهُ عَلَيْكَ يَا هَانِيَ ابْنَ عُرْوَةَ السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ الْمُطِيْعُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قُتِلْتَ مَظْلُوْمًا فَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَكَ وَاسْتَحَلَّ دَمَكَ وَحَشَا اللّٰهُ قُبُوْرَهُمْ نَارًا اَشْهَدُ اَنَّكَ لَقِيْتَ اللّٰهَ وَهُوَ رَاضٍ عَنْكَ بِمَا فَعَلْتَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ مُجْتَهِدًا وَبَذَلْتَ نَفْسَكَ فِيْ ذَاتِ اللّٰهِ وَمَرْضَاتِهٖ فَرَحِمَكَ اللّٰهُ وَرَضِيَ عَنْكَ وَحَشَرَكَ مَعَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَجَمَعَنَا اللّٰهُ وَاِيَّاكَ مَعَهُمْ فِيْ دَارِ النَّعِيْمِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَمَّا اعمال مسجد سہلہ فضیلت میں اس مسجدِ مقدّس کے لکھا ہے کہ بعد مسجد کبیر کوفہ کے کوئی مسجد فضیلت و بزرگی میں بہتر نہیں ہے۔ اور حضرت صادقؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مسجد سہلہ میں دو رکعت نماز بجالائے عمر اس کی دو سال زیادہ بڑھتی ہے اور دوسری روایت میں وارد ہوا ہے۔ کہ صور قیامت اسی مسجد میں پھونکا جائے گا اور پہلوئے مسجد سے ستر ہزار آدمی محشور ہوں گے اور بے حساب داخل بہشت ہوں گے اور دوسری حدیث میں فرمایا ہے کہ اس مسجد میں ایک زبرجد ہے جس میں پیغمبر کا پس جب درِ مسجد سہلہ پہ پہونچے تو کھڑا ہو اور یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَى اللّٰهِ وَمَا شَاءَ اللّٰهُ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ عُمَّارِ مَسَاجِدِكَ وَعُمَّارِ بُيُوْتِكَ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِفْتَقَرْتُ اِلٰى رَحْمَتِكَ وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِيْ تَجِدُ مِنْ خَلْقِكَ مَنْ تُعَذِّبُهٗ وَلَا اَجِدُ مَنْ يَغْفِرُ لِيْ

غيرك عملت سوءا وظلمت نفسي فاغفر لي وارحمني وتب علي
انك انت التواب الرحيم اللهم افتح لي ابواب رحمتك و
اغلق عني ابواب معصيتك واغلق عني ابواب نقمتك اللهم
اعطني في مقامي هذا جميع ما اعطيت اولياءك واهل طاعتك و
اصرف عني ما صرفت عنهم من شر ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا
او اخطانا ربنا ولا تحمل علينا اصرا كما حملته على الذين
من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا
وارحمنا انت مولانا فانصرنا على القوم الكافرين اللهم افتح
مسامع قلبي لذكرك وثبتني على طاعتك ودينك وارزقني
نصر آل محمد وثبتني على امرهم واصلح ذات بينهم واحفظهم
من بين ايديهم ومن خلفهم وعن ايمانهم وعن شمائلهم
وامنعهم ان يوصل اليهم بسوء واياي اللهم اني عبدك و
زائرك في بيتك ولكل مأتي اكرام زائره فيا خير من طلب
منه الحاجات ورغب اليه اسئلك يا الله يا رحمن يا رحيم
برحمتك التي وسعت كل شيء وبحق الولاية ان تصلي على
محمد وآل محمد وان تعطيني فكاك رقبتي من النار اللهم
اني اتوجه اليك بحق محمد وآل محمد واقدمهم بين
يدي حوائجي فاجعلني اللهم عندك وجيها في الدنيا و
الآخرة ومن المقربين اللهم اجعل صلوتي بهم مقبولة ودعائي
بهم مستجابا وذنبي بهم مغفورا ورزقي بهم مبسوطا وحوائجي بهم
مقضية وانظر الي بوجهك الكريم نظرة رحيمة استجيب بها

الْكَرَامَةَ عِنْدَكَ ثُمَّ لَا تَصْرِفْهَا عَنِّيْ اَبَدًا بِرَحْمَتِكَ يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ وَدِيْنِ مَلٰئِكَتِكَ
وَوَلِيِّكَ وَلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَمَرْضَاتِكَ
طَلَبْتُ وَثَوَابَكَ ابْتَغَيْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ اَللّٰهُمَّ
فَاَقْبِلْ اِلَيَّ بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَاَقْبِلْ بِوَجْهِيْ اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ
قَلْبِيْ لِذِكْرِكَ وَاَتْمِمْ نِعْمَتَكَ عَلَيَّ وَفَضْلَكَ اَنْتَ اَحَقُّ الْمُنْعِمِيْنَ
اَنْ تُتِمَّ نِعْمَتَكَ وَفَضْلَكَ عَلَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ
پس آیۃ الکرسی و معوذتین سات سات بار پڑھے اور سات مرتبہ سبحان اللہ اور
سات مرتبہ الحمد للہ اور سات مرتبہ لا الٰہ الا اللہ اور سات مرتبہ اللہ اکبر پڑھے بعد
اس کے پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا هَدَيْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى مَا
شَرَّفْتَنِيْ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى كُلِّ بَلَاۤءٍ حَسَنٍ ابْتَلَيْتَنِيْ اَللّٰهُمَّ
تَقَبَّلْ صَلٰوتِيْ وَدُعَاۤئِيْ وَطَهِّرْ قَلْبِيْ وَاشْرَحْ صَدْرِيْ وَتُبْ عَلَيَّ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ۔ پس داخل مسجد ہو اور نماز مغرب کو ساتھ
نافلہ مغرب کے اس مسجد بزرگ میں ادا کرے اور حضرت امام جعفر صادق علیہ
السلام سے منقول ہے کہ جو شخص کسی غم میں غمگین ہو اور مسجد سہلہ میں آوے اور
دو رکعت نماز درمیان شام و خفتن بجا لائے اور دعا کرے حق تعالٰی اس کے غم کو
زائل کرے اور اس کی بلا کو دفع کرے اور حاجت اس کی روا فرمائے پس چاہیئے کہ
وسط یعنی بیچ میں مسجد کی آوے اور دو رکعت نماز بہ نیت قربت بجا لاوے اور بعد
نماز کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مُبْدِئُ الْخَلْقِ
وَمُعِيْدُهُمْ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَالِقُ الْخَلْقِ وَرَازِقُهُمْ

وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ وَبَاعِثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ وَاَنْتَ وَارِثُ الْاَرْضِ
وَمَنْ عَلَيْهَا اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْمَخْزُوْنِ الْمَكْنُوْنِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ
وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَالِمُ السِّرِّ وَاَخْفٰی وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ
الَّذِیْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاَسْئَلُكَ
بِحَقِّكَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَبِحَقِّهِمُ الَّذِیْ اَوْجَبْتَهٗ عَلٰی نَفْسِكَ
تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ حَاجَتِیْ السَّاعَةَ السَّاعَةَ يَا
سَامِعَ الدُّعَآءِ يَا سَيِّدَاهُ يَا مَوْلَاهُ يَا غِيَاثَاهُ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ
سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ
اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعَجِّلَ فَرَجَنَا وَتَقْضِیَ حَاجَاتِنَا
وَاَنْ تَفْعَلَ بِیْ كَذَا وَكَذَا پس اپنی حاجتوں کا ذکر کرے اور کہے يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَالْاَبْصَارِ يَا سَمِيْعَ الدُّعَآءِ پس سجدہ کرے اور جو حاجت کہ رکھتا ہو حق سبحانہ
و تعالیٰ سے طلب کرے اس کے بعد آوے اس گوشہ مسجد میں کہ جو درمیان دیوار
شمالی و غربی کے ہے اور وہ خانہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے وہاں دو رکعت
نماز پڑھے۔ اور بعد تسبیح حضرت فاطمہؑ کے اس کنج اوّل میں یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ
هٰذِهِ الْبُقْعَةِ الشَّرِيْفَةِ وَبِحَقِّ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيْهَا قَدْ عَلِمْتَ حَوَائِجِیْ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاقْضِهَا وَقَدْ اَحْصَيْتَ ذُنُوْبِیْ فَصَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْهَا اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مَا كَانَتِ الْحَيٰوةُ خَيْرًا
لِّیْ وَتَوَفَّنِیْ اِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِّیْ عَلٰی مُوَالَاةِ اَوْلِيَآئِكَ وَمُعَادَاةِ
اَعْدَآئِكَ وَافْعَلْ بِیْ مَا اَنْتَ اَهْلُهٗ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اس کے بعد گوشہ
دوم میں آوے کہ درمیان دیوار جنوبی و غربی کے ہے اس جگہ دو رکعت نماز پڑھے

اور ہاتھ طرف آسمان کے بلند کر کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ صَلَّیْتُ ھٰذِہِ الصَّلٰوۃَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِکَ وَطَلَبَ نَآئِلِکَ وَرَجَاءَ رِفْدِکَ وَجَوَائِزِکَ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ بِاَحْسَنِ قَبُوْلِکَ وَبَلِّغْنِیْ بِرَحْمَتِکَ الْمَاْمُوْلَ وَافْعَلْ بِیْ مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔ پس ہر دو رخسار اپنے اوپر زمین کے رکھے اور جگہ سے اٹھ کر آوے گوشۂ سوم مسجد میں کہ درمیان دیوار جنوبی و مشرقی کے ہے اور دو رکعت نماز بجالا کر ہاتھ اپنے طرف آسمان کے بلند کرے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتِ الذُّنُوْبُ وَالْخَطَایَا قَدْ اَخْلَقَتْ وَجْھِیْ عِنْدَکَ فَلَمْ تَرْفَعْ لِیْ اِلَیْکَ صَوْتًا وَلَمْ تَسْتَجِبْ لِیْ دَعْوَۃً فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِکَ یَآ اَللّٰہُ فَاِنَّہٗ لَیْسَ مِثْلَکَ اَحَدٌ وَّاَتَوَسَّلُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُصَلِّیَ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُقْبِلَ عَلَیَّ بِوَجْھِکَ الْکَرِیْمِ وَاَنْ تُقْبِلَ بِوَجْھِیْ اِلَیْکَ وَلَا تُخَیِّبْنِیْ حِیْنَ اَدْعُوْکَ وَلَا تَحْرِمْنِیْ حِیْنَ اَرْجُوْکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پس سجدہ کرے اور سجدہ میں دعا کرے اور وہاں سے اٹھ کر گوشۂ چہارم مسجد میں آئے جو کہ درمیان دیوار شمالی و مشرقی کے ہے۔ یہ مقام مقدس صالحین اور انبیاء مرسلین کا ہے اور اس جگہ دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے اس گوشۂ چہارم میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَآ اَللّٰہُ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ عُمُرِیْ اٰخِرَہٗ وَخَیْرَ اَعْمَالِیْ خَوَاتِیْمَھَا وَخَیْرَ اَیَّامِیْ یَوْمَ اَلْقَاکَ فِیْہِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ دُعَآئِیْ وَاسْمَعْ نَجْوَایَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا قَادِرُ یَا قَاھِرُ یَا حَیًّا لَّا یَمُوْتُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاغْفِرْ لِیَ الذُّنُوْبَ الَّتِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ وَلَا تَفْضَحْنِیْ عَلٰی رُءُوْسِ

الْخَلَائِقِ وَاحْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ عَلَیَّ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّاهِرِیْنَ اس کے بعد آوے مسجد کے وسط میں اور دو رکعت نماز پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے۔ یَا مَنْ هُوَ اَقْرَبُ اِلَیَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ یَا فَعَّالًا لِّمَا یُرِیْدُ یَا مَنْ یَّحُوْلُ بَیْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَحُلْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ مَنْ یُّؤْذِیْنَا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ یَا كَافِیَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَكْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ اِكْفِنَا الْمُهِمَّ مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۞ پس سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے اسکے بعد زیارت حضرت صاحب الامرؑ کی ہے۔ اس جائے مقدس میں کہ جو معروف بمقام آنجنابؑ اور زیارت میں اس جناب کی اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ مَوْلَایَ صَاحِبَ الزَّمَانِ کہ جو مشہور اور اکثر کتب دعوات میں مذکور ہے پڑھے اما اعمال مسجد زید بن صوحان علمائے اعلام نور اللہ مرقدہم نے اعمال واسطے اس مقدس مسجد کے ذکر کئے ہیں منجملہ ان شیخ شہید اور محمد بن المشہدی رحمہم اللہ نے روایت کی ہے ابن بابویہؒ اور انہوں نے کلینی اور کلینی نے علی ابن ابراہیم اور اس نے اپنے باپ سے کہ کہا اس نے بعد مراجعت حج بیت اللہ الحرام سے وارد کوفہ ہوا میں اور داخل مسجد ہوا ایک شخص کو دیکھا میں نے کہ وہ اعمال مسجد سہلہ کے بجا لایا جب فارغ ہوا تو مسجد سے باہر آیا۔ اور داخل ہوا ایک دوسری مسجد میں کہ وہ مسجد کوچک ہے نزدیک مسجد سہلہ کے اور وہاں اس نے دو رکعت نماز پڑھی اور ایک دعا پڑھی جب وہ دعا سے فارغ ہوا تو پوچھا میں نے کہ اے سید میرے یہ کیا مکان ہے کہا یہ مسجد زید بن صوحان ہے کہ اصحاب کبار جناب امیر المومنینؑ سے تھے اور یہ دعا اس کی ہے کہ نماز شب میں پڑھتا تھا یہ کہہ کر وہ شخص میری نظر سے غائب ہوا پھر اس کو میں نے وہاں نہ دیکھا اپنے

رفیق سے پوچھا میں نے کہ یہ بزرگوار کون تھے اس نے کہا کہ یہ حضرت خضر علیہ السلام تھے
پس جب چاہے تو کہ داخل مسجد زید بن صوحان کے ہو پائے راست اپنا مقدم رکھے
اور کہے بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَخَيْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَ
لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ بِرَحْمَتِكَ
وَتَوْبَتِكَ وَاَغْلِقْ عَنِّيْ اَبْوَابَ مَعْصِيَتِكَ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ زُوَّارِكَ وَعُمَّارِ
مَسَاجِدِكَ وَمِمَّنْ يُنَاجِيْكَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنَ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ
صَلٰوتِهِمْ خَاشِعُوْنَ وَادْحَرْ عَنِّي الشَّيْطٰنَ الرَّجِيْمَ وَجُنُوْدَ اِبْلِيْسَ
اَجْمَعِيْنَ پس دو رکعت نماز پڑھے اور ہاتھ واسطے دعا کے اُٹھا اور یہ دعا پڑھے۔
اِلٰهِيْ قَدْ مَدَّ اِلَيْكَ الْخَاطِئُ الْمُذْنِبُ يَدَيْهِ بِحُسْنِ ظَنِّهِ بِكَ اِلٰهِيْ قَدْ
جَلَسَ الْمُسِيْءُ بَيْنَ يَدَيْكَ مُقِرًّا لَكَ بِسُوْءِ عَمَلِهِ رَاجِيًا مِنْكَ الصَّفْحَ
عَنْ زَلَلِهِ اِلٰهِيْ قَدْ رَفَعَ اِلَيْكَ الظَّالِمُ كَفَّيْهِ رَاجِيًا لِمَا لَدَيْكَ
وَلَا تُخَيِّبْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ فَضْلِكَ اِلٰهِيْ قَدْ جَثَا الْعَائِدُ اِلَى الْمَعَاصِيْ
بَيْنَ يَدَيْكَ خَائِفًا مِنْ يَوْمٍ تَجْثُوْا فِيْهِ الْخَلَائِقُ بَيْنَ يَدَيْكَ اِلٰهِيْ
جَاءَكَ الْعَبْدُ الْخَاطِئُ فَزِعًا مُشْفِقًا وَرَفَعَ اِلَيْكَ حَذِرًا رَاجِيًا
وَفَاضَتْ عَبْرَتُهُ مُسْتَغْفِرًا نَادِمًا وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ مَا اَرَدْتُ
بِمَعْصِيَتِيْ مُخَالَفَتَكَ وَمَا عَصَيْتُكَ اِذْ عَصَيْتُكَ وَاَنَا بِكَ جَاهِلٌ
وَلَا لِعُقُوْبَتِكَ مُتَعَرِّضٌ وَلَا لِنَظَرِكَ مُسْتَخِفٌّ وَلٰكِنْ سَوَّلَتْ
لِيْ نَفْسِيْ وَاَعَانَنِيْ عَلٰى ذٰلِكَ شِقْوَتِيْ وَغَرَّنِيْ سِتْرُكَ الْمُرْخٰى
عَلَيَّ فَمِنَ الْاٰنَ مِنْ عَذَابِكَ مَنْ يَسْتَنْقِذُنِيْ وَبِحَبْلِ مَنْ اَعْتَصِمُ
اِنْ قَطَعْتَ حَبْلَكَ عَنِّيْ فَيَا سَوْاَتَاهُ غَدًا مِنَ الْوُقُوْفِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِذْ
قِيْلَ لِلْمُخِفِّيْنَ جُوْزُوْا وَلِلْمُثْقِلِيْنَ حُطُّوْا اَمَعَ الْمُخِفِّيْنَ اَجُوْزُ اَمْ مَعَ

الْمُتَّقِيْنَ ـ ط وَيْلِيْ كُلَّمَا اَكْبُرَتْ سِنِّيْ كَثُرَتْ ذُنُوْبِيْ وَيْلِيْ كُلَّمَا طَالَ عُمْرِيْ كَثُرَتْ مَعَاصِيْ فَكَمْ اَتُوْبُ وَكَمْ اَعُوْدُ اَمَا نَ لِيْ اَنْ اَسْتَحْيِيَ مِنْ رَبِّيْ اَللّٰهُمَّ فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اِغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ بِالْخَيْرِ الْغَافِرِيْنَ پس سجدہ کرے اور کہے يَا اَرْحَمَ مَنْ اَسَاءَ فَاقْتَرَبَ وَاسْتَكَانَ وَاعْتَرَفَ پس دہنا رخسار زمین پر رکھے اور کہے اِنْ كُنْتُ بِئْسَ الْعَبْدُ فَاَنْتَ نِعْمَ الرَّبُّ پھر بایاں رخسار زمین پر رکھ اور کہے عَظُمَ الذَّنْبُ مِنْ عَبْدِكَ فَلْيَحْسُنِ الْعَفْوُ مِنْ عِنْدِكَ يَا كَرِيْمُ پھر سر کو سجدہ میں رکھ اور کہہ اَلْعَفْوَ اَلْعَفْوَ اور جب اس مسجد سے باہر آوے تو یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ دَعَوْتَنِيْ فَاَجَبْتُ وَدَعَوْتُكَ وَصَلَّيْتُ مَكْتُوْبَتَكَ وَانْتَشَرْتُ فِيْ اَرْضِكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ فَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَمَلَ بِطَاعَتِكَ وَالْاِجْتِنَابَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَالْكَفَافَ مِنَ الرِّزْقِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ **اما اعمال مسجد صعصعہ بن صوحان** پس داخل ہو مسجد صعصعہ بن صوحان میں اور اس جائے متبرک میں دو رکعت نماز پڑھے اور حاجت اپنی خدائے تعالیٰ سے طلب کرے اور سجدہ شکر کا کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ يَا ذَا الْمِنَنِ السَّابِغَةِ وَالْاٰلَاءِ الْوَازِعَةِ وَالرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ وَالْقُدْرَةِ الْجَامِعَةِ وَالنِّعَمِ الْجَسِيْمَةِ وَالْمَوَاهِبِ الْعَظِيْمَةِ وَالْاَيَادِي الْجَمِيْلَةِ وَالْعَطَايَا الْجَزِيْلَةِ يَا مَنْ لَا يُنْعَتُ بِتَمْثِيْلٍ وَلَا يُمَثَّلُ بِنَظِيْرٍ وَلَا يُغْلَبُ بِظَهِيْرٍ يَا مَنْ خَلَقَ فَرَزَقَ وَاَلْهَمَ وَاَنْطَقَ وَابْتَدَعَ فَشَرَعَ وَعَلَا فَارْتَفَعَ وَقَدَّرَ فَاَحْسَنَ وَصَوَّرَ فَاَتْقَنَ وَاحْتَجَّ فَاَبْلَغَ وَاَنْعَمَ فَاَسْبَغَ وَاَعْطٰى فَاَجْزَلَ وَمَنَحَ فَاَفْضَلَ يَا مَنْ سَمَا فِي الْعِزِّ فَفَاتَ خَوَاطِرَ الْاَبْصَارِ وَدَنَا

فِی اللُّطْفِ فَجَازَ هَوَاجِسَ الْاَفْکَارِ یَا مَنْ تَوَحَّدَ بِالْمُلْکِ فَلَا نِدَّ لَهٗ
فِیْ مَلَکُوْتِ سُلْطَانِهٖ وَتَفَرَّدَ بِالْاٰلَاۤءِ وَالْکِبْرِیَاۤءِ فَلَا ضِدَّ لَهٗ فِیْ
جَبَرُوْتِ شَاْنِهٖ یَا مَنْ حَارَتْ فِیْ کِبْرِیَاۤءِ هَیْبَتِهٖ دَقَاۤئِقُ لَطَاۤئِفِ
الْاَوْهَامِ وَانْحَسَرَتْ دُوْنَ اِدْرَاکِ عَظَمَتِهٖ خَطَاۤئِفُ اَبْصَارِ الْاَنَامِ
یَا مَنْ عَنَتِ الْوُجُوْهُ لِهَیْبَتِهٖ وَخَضَعَتِ الرِّقَابُ لِعَظَمَتِهٖ وَ
وَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خِیْفَتِهٖ اَسْئَلُکَ بِهٰذِهِ الْمِدْحَةِ الَّتِیْ لَا
تَنْبَغِیْ اِلَّا لَکَ وَبِمَا وَاَیْتَ بِهٖ عَلٰی نَفْسِکَ لِدَاعِیْکَ مِنَ
الْمُؤْمِنِیْنَ وَبِمَا ضَمِنْتَ الْاِجَابَةَ فِیْهِ عَلٰی نَفْسِکَ لِلدَّاعِیْنَ
یَا اَسْمَعَ السَّامِعِیْنَ وَاَبْصَرَ النَّاظِرِیْنَ وَاَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ یَا ذَا
الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ
وَاقْسِمْ لِیْ فِیْ شَهْرِنَا هٰذَا خَیْرَ مَا قَسَمْتَ وَاحْتِمْ لِیْ فِیْ قَضَاۤئِکَ
خَیْرَ مَا حَتَمْتَ وَاخْتِمْ لِیْ بِالسَّعَادَةِ فِیْ مَنْ خَتَمْتَ وَاَحْیِنِیْ
مَا اَحْیَیْتَنِیْ مَوْفُوْرًا وَاَمِتْنِیْ مَسْرُوْرًا وَمَغْفُوْرًا وَتَوَلَّ اَنْتَ
نَجَاتِیْ مِنْ مُسَاۤءَلَةِ الْبَرْزَخِ وَادْرَاْ عَنِّیْ مُنْکَرًا وَنَکِیْرًا وَ
اَرِعَیْنِیْ مُبَشِّرًا وَبَشِیْرًا وَاجْعَلْ لِّیْ اِلٰی رِضْوَانِکَ وَجِنَانِکَ
مَصِیْرًا وَعَیْشًا قَرِیْرًا وَمُلْکًا کَبِیْرًا وَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
کَثِیْرًا کَثِیْرًا آمین حصہ دوم میں اعمال وکیفیت داخلہ کربلائے معلٰی
وفضیلت تربت وغیرہ بسند معتبر کے صفوان جمال سے منقول ہے وہ کہتا ہے کہ
میں نے جناب صادق علیہ السّلام سے واسطے زیارت اپنے مولا حسین ابن علی
علیہم السّلام کی رخصت طلب کی اور سوال کیا کہ آپ مجھے تعلیم فرمائیں کہ میں کس
طرح سے آنحضرتؑ کی زیارت کروں فرمایا کہ اے صفوان جبکہ تو مقام نینوا میں پہنچے

آبِ فرات سے غسل کر مجھ کو خبر دی ہے میرے باپ نے اور ان کو خبر دی ہے۔ اُن کے پدران علیہم السلام نے کہ رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ یہ فرزند میرا حسینؑ قتل کیا جائے گا بعد میری وفات کے کنارے پر دریائے فرات کے پس جو شخص کہ اس کی زیارت کرے اور آبِ فرات سے غسل کرے گناہ اس کے مٹ جاتے ہیں۔ اور مثل اسی دن کے ہو جاتا ہے کہ جس دن اپنی ماں کے شکم سے پیدا ہوا تھا پس جب آبِ فرات سے غسل کرے تو اثناء غسل میں یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ وَ بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ نُوْرًا وَّ طَهُوْرًا وَّ حِرْزًا وَّ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاۗءٍ وَّ اٰفَةٍ وَّ سُقْمٍ وَّ عَاهَةٍ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ بِهٖ قَلْبِيْ وَ اشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَ سَهِّلْ بِهٖ اَمْرِيْ۔ اور جب غسل سے فارغ ہو دو جامہ پاک پہنے اور دو رکعت نماز بیرون از مشرعہ بجالائے اور جب نماز سے فارغ ہو تو طرف حائر شریف کے روانہ ہو اور ذکرِ خدا کرتا ہوا چلے اور بتانی و تساہل قدم اپنا کوتاہ اٹھائے اِس لئے کہ حق سبحانہ تعالیٰ ہر قدم اُٹھانے میں ثواب حج و عمرہ کا واسطے تیرے لکھتا ہے اور با دل خاشع و دیدہ گریاں اس راہ کو طے کرے اور اللہ اکبر و لا الٰہ الا اللہ بہت پڑھے اور ثنائے خدا اور صلوات رسول اور صلوات امام حسین علیہ السلام پر بہت بھیجے اور خصوص لعنت اوپر کشندگان حسینؑ کے کرے اور بیزاری ڈھونڈے ان لوگوں سے کہ جنہوں نے اوّل اساس ظلم کی خاندان رسالت پر رکھی ہے۔ اور جب پہنچے دروازہ حائر پر کھڑا ہو اور کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّ الْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰنَا لِهٰذَا وَ مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَاۤ اَنْ هَدٰنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى الْاَئِمَّةِ مِنْ
وُلْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَصِيَّ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقِيْمِيْنَ
فِيْ هٰذَا الْمَقَامِ الشَّرِيْفِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ رَبِّيَ الْمُحْدِقِيْنَ
بِقَبْرِ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ مِنِّيْ اَبَدًا مَا بَقِيْتُ
وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس آگے بڑھتا بدروازہ
دوم حائر شریف اور وہاں کھڑا ہو کر یہ زیارت پڑھا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ
مَوْلَايَ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ الْمُقِرُّ بِالرِّقِّ وَالتَّارِكُ
لِلْخِلَافِ عَلَيْكُمْ وَالْمُوَالِيْ لِوَلِيِّكُمْ وَالْمُعَادِيْ لِعَدُوِّكُمْ قَصَدَ حَرَمَكَ
وَاسْتَجَارَ بِمَشْهَدِكَ وَتَقَرَّبَ اِلَيْكَ بِقَصْدِكَ ءَاَدْخُلُ يَا اَللّٰهُ
ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا
سَيِّدَ الْوَصِيِّيْنَ ءَاَدْخُلُ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعٰلَمِيْنَ
ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَوْلَايَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
منقول ہے کہ اگر اسوقت میں دل تیرا خاشع اور آنکھ تیری گریاں ہو تو یہ علامت رخصت کی ہے
یعنی اجازت ہے واسطے داخل ہونیکے روضہ مقدس میں پس داخل ہو اور اثنا ئے داخل ہونے
میں یہ دعا پڑھا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ الَّذِيْ هَدَانِيْ لِوِلَايَتِكَ
وَخَصَّنِيْ بِزِيَارَتِكَ وَسَهَّلَ لِيْ قَصْدَكَ پس روضہ مقدس میں محاذی بالائے سر
مبارک کے کھڑا ہو اور یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اٰدَمَ صَفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

یا وارث موسی کلیم اللہ السلام علیک یا وارث عیسی روح اللہ السلام علیک یا وارث محمد
حبیب اللہ السلام علیک یا وارث امیر المؤمنین ولی اللہ السلام علیک یا بن محمد
ن المصطفی السلام علیک یا بن علی ن المرتضی السلام علیک یا بن فاطمۃ الزہراء
السلام علیک یا بن خدیجۃ الکبری السلام علیک یا ثار اللہ وابن ثارہ
والوتر الموتور اشھد انک قد اقمت الصلوۃ واتیت الزکوۃ
وامرت بالمعروف ونھیت عن المنکر واطعت اللہ ورسولہ
حتی اتاک الیقین فلعن اللہ امۃ قتلتک ولعن اللہ امۃ
ظلمتک ولعن اللہ امۃ سمعت بذلک فرضیت بہ یا مولای
یا ابا عبد اللہ اشھد انک کنت نورا فی الاصلاب الشامخۃ والارحام
المطھرۃ لم تنجسک الجاھلیۃ بانجاسھا ولم تلبسک من
مدلھمات ثیابھا واشھد انک من دعائم الدین وارکان
المؤمنین واشھد انک الامام البر التقی الرضی الزکی الھادی
المھدی واشھد ان الائمۃ من ولدک کلمۃ التقوی واعلام
الھدی والعروۃ الوثقی والحجۃ علی اھل الدنیا واشھد اللہ و
ملائکتہ وانبیاءہ ورسلہ انی بکم مؤمن وبایابکم موقن بشرائع
دینی وخواتیم عملی وقلبی لقلبکم سلم وامری لامرکم متبع
صلوات اللہ علیکم وعلی ارواحکم وعلی اجسادکم وعلی اجسامکم
وعلی شاھدکم وعلی غائبکم وعلی ظاھرکم وعلی باطنکم پس ضریح مبارک
سے لپٹے اور بوسہ دے اور کہے بابی انت وامی یا ابا عبد اللہ بابی انت
وامی یا بن رسول اللہ لقد عظمت الرزیۃ وجلت المصیبۃ بک
علینا وعلی جمیع اھل السموات والارض فلعن اللہ امۃ اسرجت

وَالْجَمْتُ وَتَنَقَّبْتُ وَتَهَيَّأْتُ لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ
قَصَدْتُ حَرَمَكَ وَاَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكَ عِنْدَهٗ وَبِالْمَحَلِّ الَّذِيْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَنِيْ مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ پس دو رکعت نماز
بالائے سر مبارک آنحضرتؑ کے بجالاوے جس سورہ سے چاہے جب فارغ ہو تو یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ صَلَّيْتُ وَرَكَعْتُ وَسَجَدْتُ لَكَ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لِاَنَّ الصَّلٰوةَ وَالرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ لَا تَكُوْنُ اِلَّا لَكَ لِاَنَّكَ اَنْتَ
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَبْلِغْهُمْ
عَنِّيْ اَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ وَارْدُدْ عَلَيَّ مِنْهُمُ السَّلَامَ اَللّٰهُمَّ وَ
هَاتَانِ الرَّكْعَتَانِ هَدِيَّةٌ مِّنِّيْ اِلٰى سَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ حُسَيْنِ
بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّتَقَبَّلْهَا
مِنِّيْ فَاَجِرْنِيْ عَلٰى ذَالِكَ بِاَفْضَلِ اَمَلِيْ وَرَجَائِيْ فِيْكَ وَفِيْ وَلِيِّكَ
يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ پس آوے طرف پائین قبر حضرت علی اکبرؑ کے کھڑا ہو کر یہ زیارت
پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْحُسَيْنِ
الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّهِيْدُ وَابْنَ الشَّهِيْدِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَظْلُوْمُ وَابْنَ الْمَظْلُوْمِ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ بِهٖ پس قبر
شریف سے لپٹے اور بوسہ دے اور کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ
لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكَ وَاَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي الدُّنْيَا

وَالْآخِرَۃِ پس جانب پائین قبر علی اکبر روبسوئے شہداء کربلا کرکے زیارت ان کی اس طرح پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَوْلِیَاءَ اللّٰہِ وَ اَحِبَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَصْفِیَاءَ اللّٰہِ وَ اَوِدَّاءَہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ دِیْنِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ مُحَمَّدِ نِ الْحَسَنِ ابْنِ عَلِیِّ نِ الزَّکِیِّ النَّاصِحِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَنْصَارَ اَبِیْ عَبْدِ اللّٰہِ الْحُسَیْنِ بْنِ عَلِیٍّ بِاَبِیْ اَنْتُمْ وَ اُمِّیْ طِبْتُمْ وَ طَابَتِ الْاَرْضُ الَّتِیْ فِیْھَا دُفِنْتُمْ وَ فُزْتُمْ وَاللّٰہِ فَوْزًا عَظِیْمًا فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ مَعَکُمْ فَاَفُوْزَ مَعَکُمْ فِی الْجِنَانِ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ وَ الشُّھَدَاءِ وَ الصَّالِحِیْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِکَ رَفِیْقًا اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ کَانَ فِی الْحَائِرِ مِنْکُمْ وَ عَلٰی مَنْ لَّمْ یَکُنْ فِی الْحَائِرِ مَعَکُمْ خُصُوْصًا سَیِّدِیْ وَ مَوْلَایَ اَبِی الْفَضْلِ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ قَاسِمِ ابْنِ الْحَسَنِ وَ مُسْلِمِ بْنِ عَقِیْلٍ وَ ھَانِیِ ابْنِ عُرْوَۃَ وَ حَبِیْبِ بْنِ مَظَاھِرٍ وَ الْحُرِّ الشَّھِیْدِ الرِّیَاحِیِّ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا سَادَاتِیْ وَ مَوَالِیْ جَمِیْعًا وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ اس کے بعد زیارت جناب عباسؑ علمدار کی ہے بسند بسیار معتبر کے ابوحمزہ ثمالیؒ سے منقول ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ جب ارادہ زیارت قبر عباسؑ بن علیؑ کا کرے کہ وہ کنارہ پر دریائے فرات کے ہے تو مقابل حائر شریف ان کے کھڑا ہو اور اذن دخول حرم حضرت عباسؑ کا چاہے اس طرح کہے سَلَامُ اللّٰہِ وَ سَلَامُ مَلٰٓئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَ اَنْبِیَآئِہِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عِبَادِہِ الصَّالِحِیْنَ وَ جَمِیْعِ الشُّھَدَاءِ وَ الصِّدِّیْقِیْنَ الزَّاکِیَاتُ الطَّیِّبَاتُ فِیْمَا تَغْتَدِیْ وَ تَرُوْحُ عَلَیْکَ یَا بْنَ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَشْھَدُ لَکَ

بالتسليم والتصديق والوفاء والنصيحة لخلف النبي المرسل والسبط
المنتجب والدليل العالم والوصي المبلغ والمظلوم المهتضم فجزاك
الله عن رسوله وعن امير المؤمنين وعن الحسن والحسين افضل
الجزاء بما صبرت واحتسبت واعنت فنعم عقبى الدار لعن الله
من قتلك ولعن الله من ظلمك ولعن الله من جهل حقك و
استخف بحرمتك ولعن الله من حال بينك وبين ماء الفرات
اشهد انك قتلت مظلوما وان الله منجز لكم ما وعدكم جئتك
يا ابن امير المؤمنين وافدا اليكم وقلبي لكم مسلم وانا لكم تابع
ونصرتي لكم معدة حتى يحكم الله وهو خير الحاكمين فمعكم معكم
لا مع عدوكم اني بكم وبايابكم من المؤمنين وبمن خالفكم و
قتلكم من الكافرين قتل الله امة قتلتكم بالايدي والالسن

پس داخل ہو روضۂ مبارک میں اور ضریح مقدس سے لپٹے اور کہے السلام عليك
ايها العبد الصالح المطيع لله ولرسوله الخ کہ زیارت مسلم بن عقیل میں ذکر
اس کا آچکا ہے اس جگہ دیکھ لے پس طرف پائے ہائے مقدس کے آوے اور ضریح
اقدس کے پاس کھڑا ہوکر یہ زیارت پڑھے۔ السلام عليك يا ابا الفضل
العباس ابن امير المؤمنين السلام عليك يا ابن سيد الوصيين
السلام عليك يا ابن اول القوم اسلاما واقدمهم ايمانا بدين الله
واحوطهم على الاسلام اشهد لقد نصحت لله ولرسوله و
لاخيك فنعم الاخ المواسي لاخيه فلعن الله امة قتلتك و
لعن الله امة ظلمتك ولعن الله امة استحلت منك المحارم
وانتهكت في قتلك حرمة الاسلام فنعم الصابر المجاهد المحامي

النَّاصِرُ وَالْاَخُ الدَّافِعُ عَنْ اَحِبَّتِهٖ وَالْمُجِیْبُ اِلٰی طَاعَةِ رَبِّهٖ الرَّاغِبُ فِیْمَا زَهِدَ غَیْرُهٗ مِنَ الثَّوَابِ الْجَزِیْلِ وَالثَّنَآءِ الْجَمِیْلِ فَاَلْحَقَكَ اللّٰهُ بِدَرَجَةِ اٰبَآئِكَ فِیْ دَارِ جَنَّاتِ النَّعِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَعَرَّضْتُ لِزِیَارَةِ اَوْلِیَآئِكَ رَغْبَةً فِیْ ثَوَابِكَ وَرَجَآءً لِمَغْفِرَتِكَ وَجَزِیْلِ اِحْسَانِكَ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَجْعَلَ رِزْقِیْ بِهِمْ دَارًّا وَّعَیْشِیْ بِهِمْ قَارًّا وَّزِیَارَتِیْ بِهِمْ مَّقْبُوْلَةً وَّحَیٰوتِیْ طَیِّبَةً وَّاَدْرِجْنِیْ اِدْرَاجَ الْمُكْرَمِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ مِنْ زِیَارَةِ مَشَاهِدِ اَحِبَّآئِكَ مُفْلِحًا مُّنْجِحًا قَدِ اسْتَوْجَبَ غُفْرَانَ الذُّنُوْبِ وَسَتْرَ الْعُیُوْبِ وَكَشْفَ الْكُرُوْبِ اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۔ اما فضیلت خاک تربت جناب امام حسین علیہ السّلام اور استعمال اس کا بسند معتبر کے حارث بن مغیرہ سے منقول ہے کہ وہ بیان کرتا ہے کہ میں نے حضرت صادق علیہ السّلام سے عرض کیا کہ یا بن رسول اللہؐ درد اور بیماریاں میں بہت رکھتا ہوں اور جس دوا کے ساتھ مداوا کرتا ہوں کچھ نفع نہیں پاتا ہوں۔ حضرتؑ نے ارشاد فرمایا کہ تو کس واسطے غافل ہے خاکِ قبر اطہر میرے جدّ مظلوم حسین بن علی علیہم السّلام سے کہ اِس میں شفا ہر درد کی ہے اور امینی ہر خوف سے ہے جب کہ تو قصد کرے کہ خاکِ تربت حسینؑ کی اٹھائے پس یہ دعا پڑھ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ هٰذِهِ التُّرْبَةِ الطَّیِّبَةِ وَبِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِیْ اَخَذَهَا وَبِحَقِّ النَّبِیِّ الَّذِیْ قَبَضَهَا وَبِحَقِّ الْوَصِیِّ الَّذِیْ حَلَّ فِیْهَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ بِیْ كَذَا وَكَذَا ۔ اور دوسری حدیث معتبر میں جناب صادقؑ سے منقول ہے کہ آپ نے فرمایا کہ حق سبحانہٗ و تعالےٰ نے خاکِ تربت میرے جدّ بزرگوار حسینؑ میں شفا ہر درد کی گردانی ہے اور امینی ہر خوف سے پس

جب کوئی تم میں سے چاہے کہ اُٹھائے خاک تربت کو تو اس پر بوسہ دے اور اپنی دونوں آنکھوں پر رکھے اور تمام اپنے جسم سے اس خاک کو ملے اور یہ دُعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ التُّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ فِیْھَا وَثَوٰی فِیْھَا وَبِحَقِّ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ وَاَخِیْهِ وَالْاَئِمَّةِ مِنْ وُلْدِہٖ وَبِحَقِّ الْمَلَائِكَةِ الْحَافِّیْنَ بِهٖ اِلَّا جَعَلْتَھَا شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَبُرْءً مِّنْ كُلِّ مَرَضٍ وَنَجَاةً مِّنْ كُلِّ اٰفَةٍ وَحِرْزًا مِّمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ پس استعمال اس کا کرے اور حدیث معتبر دیگر میں فرمایا کہ جب کوئی خاک تربتِ حسینؑ کو تناول کرنا چاہے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْمَلَكِ الَّذِیْ تَنَاوَلَهٗ وَالرَّسُوْلِ الَّذِیْ بَوَّاَهٗ وَالْوَصِیِّ الَّذِیْ ضُمِّنَ فِیْهِ اَنْ یَّجْعَلَهٗ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ پس اس درد کا نام لے۔ **طریق دیگر اُٹھانے خاکِ تربتِ پاک حسین علیہ السلام** بسند معتبر کے جابر جعفی سے منقول ہے کہ کہا اس نے کہ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ جب چاہے تو کہ خاک تربت میرے جد حسینؑ کی اٹھائے پس آخر شب میں متوجہ غسل کا ہو آب خالص سے اور بعد غسل جامہ ہائے پاکیزہ ترین پہن لے اور آپ کو خوشبو کر ساتھ سعد کے پس داخل روضۂ مبارک ہو نزدیک سر آنحضرتؑ کے اور چار رکعت نماز پڑھے رکعت اوّل میں بعد حمد گیارہ مرتبہ سورۂ قُل یا ایھا الکافرون اور رکعت دوم میں بعد حمد گیارہ مرتبہ سورۂ انا انزلناہ پڑھے اور قنوت میں یہ کلمات پڑھے لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ عُبُوْدِیَّةً وَّرِقًّا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ مَالِكِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِیْھِنَّ وَمَا بَیْنَھُنَّ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِی الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پس رکوع و سجود و تشہد بجا لا پھر دو رکعت دیگر بجا لا اور اس کی رکعت

اول میں بعد حمد قل ہو اللہ احد گیارہ مرتبہ اور رکعت دوم میں بعد از حمد سورۂ اذا جاءَ
نصرُ اللہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر وہی قنوت جو مذکور ہوا پڑھ اور بعد نماز کے سجدہ شکر کا کر
اور ہزار مرتبہ سجدہ میں شکراً شکراً کہہ پس اُٹھ اور ضریح مقدس سے لپٹ اور کہہ یا
مَوْلَایَ یَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اِنِّیْ آخِذٌ مِّنْ تُرْبَتِکَ بِاِذْنِکَ اَللّٰھُمَّ فَا
جْعَلْہَا شِفَآءً مِّنْ کُلِّ دَآءٍ وَّعِزًّا مِّنْ کُلِّ ذُلٍّ وَّاَمْنًا مِّنْ کُلِّ خَوْفٍ
وَّغِنًی مِّنْ کُلِّ فَقْرٍ لِّیْ وَلِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ پس اپنی انگلی سے
خاک تربت پاک سے اٹھا اور پارچہ پاکیزہ میں یا شیشہ میں نگاہ رکھ اور اس پارچہ
یا شیشہ کے سر پر مہر لگاوے ساتھ اس انگشتر عقیق کے کہ جس پر یہ کلمات نقش کئے
ہوں۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ پس اگر خداوند کریم
جانتا ہے کہ نیت تیری درست ہے تو تین قبضہ خاک پاک زیادہ سات مثقال سے
ہرگز نہ ہوگی۔ پس یہ خاک پاک واسطے جس علت و بیماری کے کھائی جائے اثر
تمام رکھتی ہے پس جب کہ زیارت کربلائے معلّٰی سے فارغ ہو تو قصد کر زیارت حضرت
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا اور اسی حکم میں ہے زیارت سفر اور زیارت حضرت
صاحب الزمانؑ کی پس رو بقبلہ کھڑا ہو اور زیارت ان بزرگواروں کی اس طرح سے
پڑھ۔ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَسَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ
الْمَعْصُوْمِیْنَ الرَّاشِدِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْاَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا وَلِیَّ
اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا مُوْدَعَ اَسْرَارِ السَّادَاتِ الْمَیَامِیْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بَقِیَّۃَ اللّٰہِ مِنَ الْبَرَرَۃِ الْمَاضِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَطَعْتَ اللّٰہَ کَمَا

اَمَرَكَ وَاتَّبَعْتَ الرَّسُوْلَ كَمَا نَدَبَكَ وَتَوَلَّيْتَ خَلِيْفَتَكَ كَمَا اَلْزَمَكَ وَدَعَوْتَ اِلَى الْاِيْتِمَامِ بِذُرِّيَّتِهٖ كَمَا وَقَفَكَ وَعَلِمْتَ الْحَقَّ يَقِيْنًا وَاعْتَمَدْتَهٗ كَمَا اَمَرَكَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ بَابُ نَبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَطَرِيْقُ حُجَّةِ اللّٰهِ الْمُرْتَضٰى وَاَمِيْنُ اللّٰهِ فِيْمَا اسْتَوْدَعْتَ مِنْ عُلُوْمِ الْاَصْفِيَاءِ اَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ النُّجَبَاءِ الْمُخْتَارِيْنَ لِنُصْرَةِ الْوَصِيِّ اَشْهَدُ اَنَّكَ صَاحِبُ الْعَشِيْرَةِ وَالْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَائِلِ الْقَاهِرَةِ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَنَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ جَحَدَ حَقَّكَ وَحَطَّ مِنْ قَدْرِكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَذَاكَ فِيْ مَوَالِيْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ اَعْنَتَكَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ لَامَكَ فِيْ سَادَاتِكَ لَعَنَ اللّٰهُ عَدُوَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَعَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى رُوْحِكَ الطَّيِّبِ وَجَسَدِكَ الطَّاهِرِ وَاَلْحَقَنَا بِمَنِّهٖ وَرَاْفَتِهٖ اِذْ تَوَفَّانَا بِكَ وَبِمَحَلِّ السَّادَاتِ الْمَيَامِيْنِ وَجَمَعَنَا مَعَهُمْ بِجِوَارِهِمْ فِيْ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الرَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى اِخْوَانِكَ الشِّيْعَةِ الْبَرَرَةِ مِنَ السَّلَفِ الْمَيَامِيْنِ وَاَدْخَلَ الرَّوْحَ وَالرِّضْوَانَ عَلَى الْخَلَفِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْحَقَنَا وَاِيَّاهُمْ

بِمَنْ تَتَوَلَّاهُ مِنَ الْعِتْرَةِ الطَّاهِرِيْنَ وَعَلَيْكَ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ
رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ۔ اما حصہ سوم میں اعمال و زیارات ورود مشہد کاظمین
علیہم السلام بسند معتبر حضرت امام علی نقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جب کوئی
چاہے کہ زیارت کرے موسیٰ بن جعفر علیہم السلام اور محمد بن علی علیہما السلام کی پس
غسل کرکے آپ کو پاکیزہ اور خوشبو کرے اور طاہر ترین کپڑے پہنے اور روانہ ہو تا
آنکہ پہنچے در شریف حرم محترم پر پس وہاں کھڑا ہو اور اذن دخول چاہے اور کہے۔
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى
هِدَايَتِهٖ لِدِيْنِهٖ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ
اَنْتَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ
بِابْنَيْ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوٰتُكَ عَلَيْهِمَا وَعَلٰى اٰبَائِهِمَا الطَّيِّبِيْنَ
وَاَبْنَائِهِمَا الطَّاهِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّلَا
تُخَيِّبْ سَعْيِيْ وَلَا تَقْطَعْ رَجَائِيْ وَاجْعَلْنِيْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
اور جب بالائے روضہ مبارک کے پہنچے تو کہے يَا سَيِّدِيْ يَا اٰلَ بَيْتِ الْمُصْطَفٰى
عَبْدُكُمَا وَابْنُ عَبْدَيْكُمَا الذَّلِيْلُ الْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمَا جَاءَكُمَا
مُسْتَجِيْرًا بِذِمَّتِكُمَا قَاصِدًا اِلٰى حَرَمِكُمَا مُتَوَجِّهًا اِلٰى مَقَامِكُمَا
مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمَا ءَ اَدْخُلُ يَا اللّٰهُ ءَ اَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
ءَ اَدْخُلُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ ءَ اَدْخُلُ يَا
اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ءَ اَدْخُلُ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةَ نِسَاءِ
الْعَالَمِيْنَ ءَ اَدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ ءَ اَدْخُلُ يَا
اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ ءَ اَدْخُلُ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ جَعْفَرَ بْنَ

مُحَمَّدٍ وَ اُدْخُلُ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ ءَ اُدْخُلُ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ مُوْسَى الرِّضَاءَ اُدْخُلُ يَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ نِ الْجَوَادِ وَ اُدْخُلُ يَا اَبَا الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ ءَ اُدْخُلُ يَا اَبَا مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ ءَ اُدْخُلُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ يَا حُجَّةَ اللهِ فِيْ اَرْضِهٖ ءَ اُدْخُلُ يَا اَيَّتُهَا الْمَلَائِكَةُ الْحَافُّوْنَ الْمُحْدِقُوْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پس داخل روضۂ مبارک ہو اور اثناء داخل ہونے کے یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ وَفِيْ سَبِيْلِ اللهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ رَبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيْرًا پس بالائے ضریح مقدس کے آوے اور کھڑا ہو کر یہ زیارت پہلے جناب موسیٰ کاظم علیہ السّلام کی پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللهِ وَابْنَ وَلِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللهِ وَابْنَ حُجَّتِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ وَابْنَ صَفِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْنَ اللهِ وَابْنَ اَمِيْنِهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُوْرَ اللهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اِمَامَ الْهُدٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ التُّقٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَازِنَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَوْصِيَاءِ السَّابِقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَعْدِنَ الْوَحْيِ الْمُبِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْبَةَ عِلْمِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الزَّاهِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْاِمَامُ الْعَابِدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا السَّيِّدُ الرَّشِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمَقْتُوْلُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ وَابْنَ وَصِيِّهٖ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا

مُوسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ عَنِ اللهِ مَا حَمَّلَكَ وَحَفِظْتَ مَا اسْتُوْدِعْتَ وَحَلَّلْتَ حَلَالَ اللهِ وَحَرَّمْتَ حَرَامَ اللهِ وَاَقَمْتَ اَحْكَامَ اللهِ وَتَلَوْتَ كِتَابَ اللهِ وَصَبَرْتَ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِ اللهِ وَجَاهَدْتَ فِي اللهِ حَقَّ جِهَادِهٖ حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَضَيْتَ عَلٰى مَا مَضٰى عَلَيْهِ اٰبَاؤُكَ الطَّاهِرُوْنَ وَاَجْدَادُكَ الطَّيِّبُوْنَ الْاَوْصِيَاءُ الْهَادُوْنَ الْاَئِمَّةُ الْمَهْدِيُّوْنَ لَمْ تُؤْثِرْ عَمًى عَلٰى هُدًى وَلَمْ تَمِلْ مِنْ حَقٍّ اِلٰى بَاطِلٍ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ نَصَحْتَ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِاَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَنَّكَ اَدَّيْتَ الْاَمَانَةَ وَاجْتَنَبْتَ الْخِيَانَةَ وَاَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَعَبَدْتَ اللهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَجَزَاكَ اللهُ عَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ اَتَيْتُكَ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ زَائِرًا قَبْرَكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ مُقِرًّا بِفَضْلِكَ مُحْتَمِلًا لِعِلْمِكَ مُحْتَجِبًا بِذِمَّتِكَ عَائِذًا بِقَبْرِكَ لَائِذًا بِضَرِيْحِكَ مُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَى اللهِ مُوَالِيًا لِاَوْلِيَائِكَ مُعَادِيًا لِاَعْدَائِكَ مُسْتَبْصِرًا بِشَأْنِكَ وَبِالْهُدَى الَّذِيْ اَنْتَ عَلَيْهِ عَالِمًا بِضَلَالَةِ مَنْ خَالَفَكَ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ وَنَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللهِ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا بِزِيَارَتِكَ اِلَى اللهِ وَمُسْتَشْفِعًا بِكَ اِلَيْهِ فَاشْفَعْ لِيْ عِنْدَ رَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ وَيَعْفُوَا عَنْ جُرْمِيْ وَيَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّئَاتِيْ وَيَمْحُوَا عَنْ خَطِيْئَاتِيْ وَيُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ الَّتِيْ لَابُدَّ لِيْ مِنْهَا وَيَتَفَضَّلَ عَلَيَّ بِمَا هُوَ اَهْلُهٗ وَيَغْفِرَ لِيْ وَلِاٰبَائِيْ وَاِخْوَانِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَالْمُؤْمِنَاتِ فِیْ مَشَارِقِ الْاَرْضِ وَمَغَارِبِهَا بِفَضْلِهٖ وَجُوْدِهٖ وَمَنِّهٖ وَکَرَمِهٖ پس ضریح مقدس کو بوسہ دے اور بالائے سر جناب موسیٰ کاظم علیہ السلام کے ضریح پاک سے پیچھے اور کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَوْلَایَ یَا مُوْسَی بْنَ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ اَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْهَادِیْ الْمَهْدِیُّ وَالْوَلِیُّ الْمُرْشِدُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مَعْدِنُ التَّنْزِیْلِ وَصَاحِبُ التَّاْوِیْلِ وَحَامِلُ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْعَالِمُ الْعَادِلُ وَالصَّادِقُ الْعَامِلُ یَا مَوْلَایَ اَنَا اَبْرَءُ اِلَی اللّٰهِ مِنْ اَعْدَائِكَ وَاَتَقَرَّبُ اِلَی اللّٰهِ بِمُوَالَاتِكَ فَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْكَ وَعَلٰی اٰبَائِكَ وَاَجْدَادِكَ وَاَبْنَائِكَ وَشِیْعَتِكَ وَمُحِبِّیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ پس دو رکعت نماز زیارت کی بجا لا اور تسبیح حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کے بعد جو دعا کہ چاہے تو حق تعالےٰ سے طلب کر لے۔ اس کے زیارت حضرت امام محمد تقی الجواد علیہ السّلام کی بجا لا کہ وہ حضرت اسی ضریح اطہر میں پشت سر مبارک اپنے جد بزرگوار امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے مدفون ہیں۔

پس اس طرح سے زیارت امام محمد تقی علیہ السّلام کی پڑھ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِیٍّ الْبَرَّ التَّقِیَّ الْاِمَامَ الْوَفِیَّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الرَّضِیُّ الزَّکِیُّ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَجِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَفِیْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سِرَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَنَاءَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا کَلِمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَحْمَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النُّوْرُ السَّاطِعُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْبَدْرُ الطَّالِعُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الطَّیِّبُ ابْنُ الطَّیِّبِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الطَّاهِرُ ابْنُ الطَّاهِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْاٰیَةُ الْعُظْمٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیَّتُهَا الْحُجَّةُ الْکُبْرٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا الْمُطَهَّرُ مِنَ الزَّلَّاتِ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ الْمُعْضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الرَّضِيُّ عِنْدَ الْاَشْرَارِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُوْدَ الدِّيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْاَئِمَّةِ الْمَعْصُوْمِيْنَ اَشْهَدُ اَنَّكَ وَلِيُّ
اللّٰهِ وَحُجَّتُهٗ فِيْ اَرْضِهٖ وَاَنَّكَ جَنْبُ اللّٰهِ وَخِيَرَةُ اللّٰهِ وَمُسْتَوْدَعُ
عِلْمِ اللّٰهِ وَعِلْمِ الْاَنْبِيَآءِ وَرُكْنُ الْاِيْمَانِ وَتَرْجُمَانُ الْقُرْاٰنِ وَ
اَشْهَدُ اَنَّ مَنِ اتَّبَعَكَ عَلَى الْحَقِّ وَاَنَّ مَنْ اَنْكَرَكَ وَنَصَبَ لَكَ
الْعَدَاوَةَ عَلَى الضَّلَالَةِ وَالرَّدٰى اَبْرَءُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكَ مِنْهُمْ فِي
الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مَا بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔ پس ضریح مقدس کو بوسہ دے اور کہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ نِ الزَّكِيِّ التَّقِيِّ الْبَرِّ
الْوَفِيِّ وَالْمُهَذَّبِ النَّقِيِّ هَادِي الْاُمَّةِ وَوَارِثِ الْاَئِمَّةِ وَخَازِنِ
الرَّحْمَةِ وَيَنْبُوْعِ الْحِكْمَةِ وَقَائِدِ الْبَرَكَةِ وَصَاحِبِ الْاِجْتِهَادِ
وَالطَّاعَةِ وَوَاحِدِ الْاَوْصِيَآءِ فِي الْاِخْلَاصِ وَالْعِبَادَةِ وَحُجَّتِكَ
الْعُلْيَا وَمِثَالِكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنَى الدَّاعِيْ اِلَيْكَ وَالدَّالِّ
عَلَيْكَ الَّذِيْ نَصَبْتَهٗ عَلَمًا لِعِبَادِكَ وَمُتَرْجِمًا لِكِتَابِكَ وَصَادِعًا
لِاَمْرِكَ وَنَاصِرًا لِدِيْنِكَ وَحُجَّةً عَلٰى خَلْقِكَ وَنُوْرًا تَخْرِقُ بِهِ
الظُّلَمُ وَتُدْرَكُ بِهِ الْهِدَايَةُ وَشَفِيْعًا تُنَالُ بِهِ الْجَنَّةُ اَللّٰهُمَّ
فَكَمَا اَخَذَ فِيْ خُشُوْعِهٖ لَكَ حَظَّهٗ وَاسْتَوْفٰى مِنْ خَشْيَتِكَ نَصِيْبَهٗ
فَصَلِّ عَلَيْهِ اَضْعَافَ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى وَلِيٍّ نِ ارْتَضَيْتَ طَاعَتَهٗ
وَقَبِلْتَ خِدْمَتَهٗ وَبَلِّغْهُ مِنَّا تَحِيَّةً وَّسَلَامًا وَاٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ
فِيْ مُوَالَاتِهٖ فَضْلًا وَّاِحْسَانًا وَّمَغْفِرَةً وَّرِضْوَانًا اِنَّكَ ذُو الْمَنِّ

الْقَدِيْمِ وَالصُّنْعِ الْجَمِيْلِ الْجَسِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ پس دو رکعت نماز زیارت کی پڑھ اور بعد نماز کے تسبیح حضرت فاطمہ زہرا کی پڑھ اور جو حاجت کہ رکھتا ہے خدائے تعالے سے اپنی طلب کر انشاء اللہ حاجت تیری برآوردہ ہوگی۔

اما حصہ چہارم میں اعمال و زیارات و دروود مشہورہ جن راستے بناء بر زیارات عسکریین علیہما السلام جب چاہے تو کہ زیارت کرے قبر شریف امام علی نقی اور امام حسن عسکری علیہما السلام کی اوّل غسل کر اور پاکیزہ ترین اپنے کپڑوں سے پہن اور رواں ہو جب در مقدس حرم محترم پہ پہنچے تو کھڑا ہو اذن دخول روضۂ مبارک کا پڑھ اور کہہ:۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى هِدَايَتِهٖ لِدِيْنِهٖ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا دَعَا اِلَيْهِ مِنْ سَبِيْلِهٖ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَفْضَلُ مَقْصُوْدٍ وَاَكْرَمُ مَاْتِيٍّ وَقَدْ اَتَيْتُكَ مُتَقَرِّبًا اِلَيْكَ بِابْنَيْ بِنْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِمَا وَعَلٰى اٰبَآئِهِمَا الطَّيِّبِيْنَ وَاَبْنَآئِهِمَا الطَّاهِرِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ بِهِمْ عِنْدَكَ وَجِيْهًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

پس داخل ہو اور نزدیک ضریح مقدس کے کھڑا ہو اور یہ زیارت پڑھ۔ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا وَلِيَّيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا حُجَّتَيِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا نُوْرَيِ اللّٰهِ فِيْ ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا مَنْ بَدَا لِلّٰهِ فِيْ شَاْنِكُمَا اَتَيْتُكُمَا زَائِرًا عَارِفًا بِحَقِّكُمَا مُعَادِيًا لِاَعْدَآئِكُمَا مُوَالِيًا لِاَوْلِيَآئِكُمَا مُؤْمِنًا بِمَآ اٰمَنْتُمَا بِهٖ كَافِرًا بِمَا كَفَرْتُمَا بِهٖ مُبْطِلًا لِمَآ اَبْطَلْتُمَا مُحَقِّقًا لِمَا حَقَّقْتُمَا اَسْئَلُ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمَا اَنْ يَّجْعَلَ حَظِّيْ مِنْ زِيَارَتِكُمَا الصَّلٰوةَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَنْ يَّرْزُقَنِيْ مُرَافَقَتَكُمَا

فِی الْجِنَانِ مَعَ اٰبَائِکُمَا الصَّالِحِیْنَ وَاَسْئَلُہٗ اَنْ یُّعْتِقَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَیَرْزُقَنِیْ شَفَاعَتَکُمَا وَیُعَرِّفَ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمَا وَلَا یَسْلُبَنِیْ حُبَّکُمَا وَحُبَّ اٰبَائِکُمَا الصَّالِحِیْنَ وَاَنْ لَّا یَجْعَلَہٗ اٰخِرَ الْعَھْدِ مِنْ زِیَارَتِکُمَا وَیَحْشُرَنِیْ مَعَکُمَا فِی الْجَنَّۃِ بِرَحْمَتِہٖ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ حُبَّھُمَا وَتَوَفَّنِیْ عَلٰی مِلَّتِھِمَا اَللّٰھُمَّ الْعَنْ ظَالِمِیْ اٰلِ مُحَمَّدٍ حَقَّھُمْ وَانْتَقِمْ مِنْھُمْ اَللّٰھُمَّ الْعَنِ الْاَوَّلِیْنَ مِنْھُمْ وَالْاٰخِرِیْنَ وَضَاعِفْ عَلَیْھِمُ الْعَذَابَ وَاَبْلِغْ بِھِمْ وَبِاَتْبَاعِھِمْ وَمُحِبِّیْھِمْ وَشِیْعَتِھِمْ اَسْفَلَ دَرْکٍ مِّنَ الْجَحِیْمِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ عَجِّلْ فَرَجَ وَلِیِّکَ وَابْنِ وَلِیِّکَ وَاجْعَلْ فَرَجَنَا مَعَ فَرَجِھِمْ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

بعد فراغتِ زیارت اِن دو معصوم علیہما السّلام کے قصد زیارت جناب حلیمہ خاتون ہمشیرہ جناب امام علی نقی وعمّہ امام حسن عسکریؑ و دختر جناب امام محمد تقی الجواد علیہما الصّلوٰۃ والسّلام کا کرا اور اُن کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِاللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ الْمَوْلُوْدِ فِیْ بَیْتِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ بِنْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَی الْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَلِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْاَئِمَّۃِ الرَّاشِدِیْنَ الْمُصْطَفَیْنَ الْاَخْیَارِ اُمَنَآءِ اللّٰہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ سَیِّدِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ سَیِّدِ الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ فَاطِمَۃَ الزَّھْرَآءِ سَیِّدَۃِ نِسَآءِ الْعٰلَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ الْاَئِمَّۃِ الطَّاھِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا بِنْتَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ نِ التَّقِیِّ الْجَوَادِ الْاَمِیْنِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا عَمَّۃَ الْاِمَامِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا مَنْ وُّلِدَ فِیْ حِجْرِھَا الْاِمَامُ

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا السَّيِّدَةُ الْجَلِيْلَةُ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَسِيْبَةُ النَّبِيْلَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَالِمَةُ
الْعَامِلَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا التَّقِيَّةُ النَّقِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا
الْكَرِيْمَةُ الْعَلِيْمَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَكِيْمَةُ الْحَلِيْمَةُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ وَبَدَنِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى
جِسْمِكِ وَجَسَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَوْلَاتِيْ وَابْنَةَ مَوْلَايَ وَ
سَيِّدَتِيْ وَابْنَةَ سَيِّدِيْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اَشْهَدُ اَنَّكِ
قَدْ اَقَمْتِ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتِ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتِ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتِ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَاَطَعْتِ اللهَ وَرَسُوْلَهُ وَصَبَرْتِ عَلَى الْاَذٰى فِيْ جَنْبِهِ
حَتّٰى اَتٰىكِ الْيَقِيْنُ فَلَعَنَ اللهُ مَنْ جَحَدَكِ وَلَعَنَ اللهُ مَنْ ظَلَمَكِ
وَلَعَنَ اللهُ مَنْ لَمْ يَعْرِفْ حَقَّكِ وَلَعَنَ اللهُ اَعْدَاءَ اٰلِ مُحَمَّدٍ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَضَاعَفَ عَلَيْهِمُ الْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ اَتَيْتُكِ يَا مَوْلَاتِيْ وَابْنَةَ مَوْلَايَ زَائِرًا قَاصِدًا وَافِدًا
تَكُوْنِيْ شَفِيْعًا اِلَى اللهِ تَعَالٰى فِيْ غُفْرَانِ ذُنُوْبِيْ وَقَضَاءِ حَوَائِجِيْ وَاِعْطَاءِ
سُؤَالِيْ وَكَشْفِ ضُرِّيْ فَاِنَّ لَكِ وَلِاَبِيْكِ وَاَجْدَادِكِ الطَّاهِرِيْنَ
جَاهًا عَظِيْمَةً وَشَفَاعَةً مَقْبُوْلَةً اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى اٰبَاءِكِ
الْمُطَهَّرِيْنَ وَعَلَى الْمَلَائِكَةِ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْحَرَمِ الشَّرِيْفِ
الْمُبَارَكِ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ پس جو دعا کہ چاہے تو حق سبحانہ تعالیٰ سے طلب
کر اس کے بعد زیارت حضرت نرجس خاتون والدہ ماجدہ جناب صاحب الامر علیہ السلام
کی بجالا اور اس طرح پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ الصَّادِقِ الْاَمِيْنِ
اَلسَّلَامُ عَلٰى مَوْلَانَا اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَى الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ

الحُجَجِ المَيَامِينِ اَلسَّلَامُ عَلىٰ وَالِدَةِ الْاِمَامِ وَالْمُوْدَعَةِ اَسْرَارَ الْمَلِكِ
الْعَلَّامِ وَالْحَامِلَةِ اَشْرَفَ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا شَبِيْهَةَ اُمِّ مُوْسٰى
وَابْنَةَ حَوَارِيِّ عِيْسٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْمَنْعُوْتَةُ فِي الْاِنْجِيْلِ الْمَخْطُوْبَةُ مِنْ رُوْحِ اللهِ
الْاَمِيْنِ وَمَنْ رَغِبَ فِيْ وَصْلَتِهَا مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْمُسْتَوْدَعَةُ
اَسْرَارَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى آبَائِكِ الْحَوَارِيِّيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى بَعْلِكِ وَوَلَدِكِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَعَلٰى رُوْحِكِ
وَبَدَنِكِ الطَّاهِرِ اَشْهَدُ اَنَّكِ اَحْسَنْتِ الْكَفَالَةَ وَاَدَّيْتِ الْاَمَانَةَ
وَاجْتَهَدْتِ فِيْ مَرْضَاتِ اللهِ وَصَبَرْتِ فِيْ ذَاتِ اللهِ وَحَفِظْتِ
سِرَّ اللهِ وَحَمَلْتِ وَلِيَّ اللهِ وَبَالَغْتِ فِيْ حِفْظِ حُجَّةِ اللهِ وَرَغِبْتِ
فِيْ وُصْلَةِ اَبْنَاءِ رَسُوْلِ اللهِ عَارِفَةً بِحَقِّهِمْ مُؤْمِنَةً بِصِدْقِهِمْ
مُعْتَرِفَةً بِمَنْزِلَتِهِمْ مُسْتَبْصِرَةً بِاَمْرِهِمْ مُشْفِقَةً عَلَيْهِمْ مُؤْثِرَةً
هَوَاهُمْ اَشْهَدُ اَنَّكِ مَضَيْتِ عَلٰى بَصِيْرَةٍ مِنْ اَمْرِكِ مُقْتَدِيَةً
بِالصَّالِحِيْنَ رَاضِيَةً تَقِيَّةً زَكِيَّةً فَرَضِيَ اللهُ عَنْكِ وَاَرْضَاكِ
وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَاْوَاكِ فَلَقَدْ اَوْلَاكِ مِنَ الْخَيْرَاتِ
مَا اَوْلَاكِ وَاَعْطَاكِ مِنَ الشَّرَفِ مَا بِهِ اَغْنَاكِ فَهَنَّاكِ اللهُ بِمَا
مَنَحَكِ مِنَ الْكَرَامَةِ وَاَمْرَاكِ۔ اور روایت میں وارد ہوا ہے کہ بعد زیارت
نرجس خاتون کے یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ اعْتَمَدْتُ وَلِرِضَاكَ طَلَبْتُ
وَبِاَوْلِيَائِكَ تَوَسَّلْتُ وَعَلٰى غُفْرَانِكَ وَحِلْمِكَ اتَّكَلْتُ وَبِكَ
اعْتَصَمْتُ وَبِقَبْرِ اُمِّ وَلِيِّكَ لُذْتُ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ
وَانْفَعْنِيْ بِزِيَارَتِهَا وَثَبِّتْنِيْ عَلٰى مَحَبَّتِهَا وَلَا تَحْرِمْنِيْ شَفَاعَتَهَا
وَشَفَاعَةَ وَلَدِهَا عَجَّلَ اللهُ فَرَجَهٗ كَمَا رَزَقَنِيْ مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِيْ مَعَهَا

وَمَعَ وَلَدِهَا عَجَّلَ اللّٰهُ فَرَجَهُ وَارْزُقْنِي مُرَافَقَتَهَا وَاحْشُرْنِي
مَعَهَا وَمَعَ وَلَدِهَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِمَا كَمَا وَفَّقْتَنِي لِزِيَارَتِهَا وَزِيَارَةِ
وَلَدِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّي اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِالْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِيْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ
عَلَيْهِمْ وَاَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِالْحُجَجِ الْمَيَامِيْنِ مِنْ اٰلِ طٰهٰ وَيٰسٓ اَنْ تُصَلِّيَ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَاَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ
الْفَائِزِيْنَ الْفَرِحِيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ الَّذِيْنَ لَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ
يَحْزَنُوْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِمَّنْ قَبِلْتَ سَعْيَهُ وَيَسَّرْتَ اَمْرَهُ وَكَشَفْتَ ضُرَّهُ
وَاٰمَنْتَ خَوْفَهُ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ
مُحَمَّدٍ وَّلَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ زِيَارَتِيْ اِيَّاهَا وَارْزُقْنِي الْعَوْدَ
اِلَيْهَا اَبَدًا مَّا اَبْقَيْتَنِيْ وَاِذَا تَوَفَّيْتَنِيْ فَاحْشُرْنِيْ مِنْ زُمْرَتِهَا
وَاَدْخِلْنِيْ فِيْ شَفَاعَةِ وَلَدِهَا وَشَفَاعَتِهَا وَاغْفِرْلِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلِلْمُؤْمِنَاتِ وَاٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سَادَاتِيْ وَرَحْمَةُ
اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ۔

## اما زیارت مولٰینا حضرت صاحب الامر علیہ السّلام عجّل اللّٰہ فرجہم

جب سردابہ شریفہ میں کہ صفہ آنحضرت علیہ السلام کا ہے حاضر ہو تو کہے۔ اَلسَّلَامُ عَلَى
الْحَقِّ الْجَدِيْدِ وَالْعَالِمِ الَّذِيْ عِلْمُهُ لَا يَبِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُحْيِي
الْمُؤْمِنِيْنَ وَمُبِيْرِ الْكَافِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰى مَهْدِيِّ الْاُمَمِ وَجَامِعِ
الْكَلِمِ اَلسَّلَامُ عَلٰى خَلَفِ السَّلَفِ وَصَاحِبِ الشَّرَفِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى حُجَّةِ الْمَعْبُوْدِ وَكَلِمَةِ الْمَحْمُوْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُعِزِّ الْاَوْلِيَاءِ وَمُذِلِّ

الْاَعْدَاۤءِ اَلسَّلَامُ عَلٰی وَارِثِ الْاَنْبِیَاۤءِ وَخَاتِمِ الْاَوْصِیَاۤءِ اَلسَّلَامُ
عَلَی الْقَاۤئِمِ الْمُنْتَظَرِ وَالْعَدْلِ الْمُشْتَهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَی السَّیْفِ
الشَّاهِرِ وَالْقَمَرِ الزَّاهِرِ وَالنُّوْرِ الْبَاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی شَمْسِ الظَّلَامِ
وَبَدْرِ التَّمَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَبِیْعِ الْاَیَّامِ وَنُصْرَةِ الْاَنَامِ اَلسَّلَامُ
عَلٰی صَاحِبِ الصَّمْصَامِ وَفَلَّاقِ الْهَامِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَاحِبِ
الدِّیْنِ الْمَاْثُوْرِ وَالْكِتَابِ الْمَسْطُوْرِ اَلسَّلَامُ عَلٰی بَقِیَّةِ اللّٰهِ فِیْ
بِلَادِهٖ وَحُجَّتِهٖ عَلٰی عِبَادِهِ الْمُنْتَهٰی اِلَیْهِ مَوَارِیْثُ الْاَنْبِیَاۤءِ وَلَدَیْهِ
مَوْجُوْدَةٌ اٰثَارُ الْاَصْفِیَاۤءِ الْمُؤْتَمَنِ عَلَی السِّرِّ وَالْوَلِیِّ لِلْاَمْرِ اَلسَّلَامُ
عَلَی الْمَهْدِیِّ الَّذِیْ وَعَدَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ الْاُمَمَ اَنْ یَّجْمَعَ بِهِ
الْكَلِمَ وَیَلُمَّ بِهِ الشَّعَثَ وَیَمْلَاَ بِهِ الْاَرْضَ قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا
مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا وَیُمَكِّنَ لَهٗ وَیُنْجِزَ بِهٖ مَا وَعَدَ الْمُؤْمِنِیْنَ
اَشْهَدُ یَا مَوْلَایَ اَنَّكَ وَالْاَئِمَّةَ مِنْ اٰبَاۤئِكَ اَئِمَّتِیْ وَمَوَالِیَّ فِی
الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَیَوْمَ یَقُوْمُ الْاَشْهَادُ اَسْئَلُكَ یَا مَوْلَایَ اَنْ
تَسْئَلَ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰی فِیْ صَلَاحِ شَاْنِیْ وَقَضَاۤءِ حَوَاۤئِجِیْ وَ
غُفْرَانِ ذُنُوْبِیْ وَالْاَخْذِ بِیَدِیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاٰخِرَتِیْ وَ
لِاِخْوَاتِیْ وَاِخْوَانِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَاۤفَّةً اِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ
پس بارہ رکعت نماز زیارت کی پڑھو اور جب فارغ ہو تو پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ حُجَّتِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَخَلِیْفَتِكَ فِیْ بِلَادِكَ وَالدَّاعِیْ اِلٰی
سَبِیْلِكَ وَالْقَاۤئِمِ الصَّادِعِ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَ
الصِّدْقِ وَكَلِمَتِكَ وَعَیْنِكَ فِیْ اَرْضِكَ وَالْمُتَرَقِّبِ الْخَاۤئِفِ الْوَلِیِّ
النَّاصِحِ سَفِیْنَةِ النَّجَاةِ وَعَلَمِ الْهُدٰی وَنُوْرِ اَبْصَارِ الْوَرٰی وَ

خَيْرِ مَنْ تَقَمَّصَ وَارْتَدٰى وَابُوتُرِ الْمَوْتُوْرِ وَمُفَرِّجِ الْكُرَبِ
وَمُزِيْلِ الْهَمِّ وَكَاشِفِ الْغَمِّ صَلَوٰةُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰبَائِهِ الْاَئِمَّةِ
الْهَادِيْنَ وَالْقَادَةِ الْمَيَامِيْنَ مَا طَلَعَتْ كَوَاكِبُ الْاَسْحَارِ وَاَوْرَقَتِ
الْاَشْجَارُ وَاَيْنَعَتِ الْاَثْمَارُ وَاخْتَلَفَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَغَرَّدَتِ
الْاَطْيَارُ اَللّٰهُمَّ انْفَعْنَا بِحُبِّهِ وَاحْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ وَتَحْتَ لِوَائِهِ
اِلٰهَ الْخَلْقِ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِ بَيْتِهِ وَصَلِّ
عَلٰى وَلِيِّ الْحَسَنِ وَوَصِيِّهِ وَوَارِثِهِ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالْغَائِبِ فِيْ
خَلْقِكَ وَالْمُنْتَظِرِ لِاِذْنِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَقَرِّبْ بُعْدَهٗ وَ
اَنْجِزْ وَعْدَهٗ وَاكْشِفْ عَنْ بَابِهٖ حِجَابَ الْغَيْبَةِ وَاَظْهِرْ لِظُهُوْرِهٖ
صَحَائِفَ الْمِحْنَةِ وَقَدِّمْ اَمَامَهُ الرُّعْبَ وَثَبِّتْ بِهِ الْقَلْبَ وَاَقِمْ
بِهِ الْحَرْبَ وَاَيِّدْهُ بِجُنْدٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ وَسَلِّطْهُ
عَلٰى اَعْدَاءِ دِيْنِكَ اَجْمَعِيْنَ وَاَلْهِمْهُ اَنْ لَّا يَدَعَ مِنْهُمْ رُكْنًا
اِلَّا هَدَّهٗ وَلَا هَامًا اِلَّا قَدَّهٗ وَلَا كَيْدًا اِلَّا رَدَّهٗ وَلَا فَاسِقًا اِلَّا
حَدَّهٗ وَلَا فِرْعَوْنًا اِلَّا اَهْلَكَهٗ وَلَا سِتْرًا اِلَّا هَتَكَهٗ وَلَا عَلَمًا
اِلَّا نَكَّسَهٗ وَلَا سُلْطَانًا اِلَّا كَبَسَهٗ وَلَا رُمْحًا اِلَّا قَصَفَهٗ وَلَا مِطْرَدًا
اِلَّا خَرَقَهٗ وَلَا جُنْدًا اِلَّا فَرَّقَهٗ وَلَا مِنْبَرًا اِلَّا اَحْرَقَهٗ وَلَا سَيْفًا اِلَّا
كَسَرَهٗ وَلَا صَنَمًا اِلَّا رَضَّهٗ وَلَا دَمًا اِلَّا اَرَاقَهٗ وَلَا جَوْرًا اِلَّا
اَبَادَهٗ وَلَا حِصْنًا اِلَّا هَدَمَهٗ وَلَا بَابًا اِلَّا رَدَمَهٗ وَلَا قَصْرًا اِلَّا
اَخْرَبَهٗ وَلَا مَسْكَنًا اِلَّا فَتَّشَهٗ وَلَا سَهْلًا اِلَّا اَوْطَنَهٗ وَلَا جَبَلًا
اِلَّا صَعِدَهٗ وَلَا كَنْزًا اِلَّا اَخْرَجَهٗ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

**امّا حصہ پنجم میں اعمال و زیارات ورودِ شہر طوس بنا بر زیارت امام**

رضا علیہ السّلام مرزی ہے کہ پاک ترین جامہائے اپنے سے پہن اور پابرہنہ باوقار تمام تکبیر پڑھتا ہوا اور تہلیل و تحمید کہتا ہوا اور قدم آہستہ اٹھاتا ہوا چلے اور جب داخل مشہد مقدس ہو تو ٹھہرے اور یہ دعا پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّ عَلِيًّا وَلِيُّ اللّٰهِ پس برابر ضریح مقدس کے روبرو امام علیہ السّلام کے کھڑا ہو اور قبلہ کو اپنے کتف پر رکھے اور کہے اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاَنَّهٗ سَيِّدُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَسَيِّدِ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ عَبْدِكَ وَاَخِيْ رَسُوْلِكَ الَّذِي انْتَجَبْتَهٗ بِعِلْمِكَ وَجَعَلْتَهٗ هَادِيًا لِّمَنْ شِئْتَ مِنْ خَلْقِكَ وَالدَّلِيْلَ عَلٰى مَنْ بَعَثْتَهٗ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ الدِّيْنِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَآئِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ وَالْمُهَيْمِنِ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَزَوْجَةِ وَلِيِّكَ وَاُمِّ السِّبْطَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الطُّهْرِ الطَّاهِرَةِ الْمُطَهَّرَةِ التَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ الرَّضِيَّةِ الزَّكِيَّةِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ وَاَهْلِ الْجَنَّةِ اَجْمَعِيْنَ صَلٰوةً لَّا يَقْوٰى عَلٰى اِحْصَآئِهَا غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سِبْطَيْ نَبِيِّكَ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ الْقَآئِمَيْنِ فِيْ خَلْقِكَ

وَالدَّلِيلِ عَلىٰ مَنْ بَعَثْتَهُ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَ
فَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَبْدِكَ
الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَالدَّلِيلِ عَلىٰ مَنْ بَعَثْتَ بِرِسَالَاتِكَ وَدَيَّانِ
الدِّينِ بِعَدْلِكَ وَفَصْلِ قَضَائِكَ بَيْنَ خَلْقِكَ سَيِّدِ الْعَابِدِينَ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَخَلِيفَتِكَ فِي اَرْضِكَ بَاقِرِ عِلْمِ
النَّبِيِّينَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ
دِينِكَ وَحُجَّتِكَ عَلىٰ خَلْقِكَ اَجْمَعِينَ الصَّادِقِ الْبَارِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلىٰ مُوسَى بْنِ جَعْفَرٍ عَبْدِكَ الصَّالِحِ وَلِسَانِكَ فِي خَلْقِكَ النَّاطِقِ
بِحُكْمِكَ وَالْحُجَّةِ عَلىٰ بَرِيَّتِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا
الْمُرْتَضىٰ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ الْقَائِمِ بِعَدْلِكَ وَالدَّاعِي اِلىٰ دِينِكَ
وَدِينِ آبَائِهِ الصَّادِقِينَ صَلٰوةً لَا يَقْوىٰ عَلىٰ اِحْصَائِهَا غَيْرُكَ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَبْدِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ بِاَمْرِكَ وَالدَّاعِي
اِلىٰ سَبِيلِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَوَلِيِّ دِينِكَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ
بْنِ عَلِيٍّ الْعَامِلِ بِاَمْرِكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ وَحُجَّتِكَ الْمُؤَدِّي عَنْ نَبِيِّكَ وَشَاهِدِكَ
عَلىٰ خَلْقِكَ الْمَخْصُوصِ بِكَرَامَتِكَ الدَّاعِي اِلىٰ طَاعَتِكَ وَطَاعَةِ رَسُولِكَ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلىٰ حُجَّتِكَ وَوَلِيِّكَ الْقَائِمِ فِي خَلْقِكَ صَلٰوةً تَامَّةً نَامِيَةً
بَاقِيَةً تُعَجِّلُ بِهَا فَرَجَهُ وَتَنْصُرُهُ بِهَا وَتَجْعَلُنَا مَعَهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِحُبِّهِمْ وَاُوَالِي وَلِيَّهُمْ وَاُعَادِي عَدُوَّهُمْ فَارْزُقْنِي بِهِمْ خَيْرَ الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ وَاصْرِفْ عَنِّي بِهِمْ شَرَّ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَاَهْوَالَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ پس آوے
طرف سر مبارک آنحضرتؑ کے اور یہ زیارت پڑھے اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَلِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نُورَ اللّٰهِ فِي ظُلُمَاتِ الْاَرْضِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمُودَ الدِّينِ اَلسَّلَامُ

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا وَارِثَ اِسْمٰعِيْلَ ذَبِيْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ وَلِيِّ اللّٰهِ وَوَصِيِّ رَسُوْلِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَآءِ سَيِّدَةِ نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
وَارِثَ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَاقِرِ عِلْمِ
الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدِنِ
الصَّادِقِ الصِّدِّيْقِ الْبَارِّ الْاَمِيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ اَبِي
الْحَسَنِ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرِنِ الْكَاظِمِ الْحَلِيْمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا
الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ السَّعِيْدُ الْمَظْلُوْمُ الْمَقْتُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
اَيُّهَا الْوَصِيُّ الْبَارُّ التَّقِيُّ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوةَ وَ
اٰتَيْتَ الزَّكٰوةَ وَاَمَرْتَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَيْتَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ
عَبَدْتَ اللّٰهَ مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰىكَ الْيَقِيْنُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا
الْحَسَنِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اِنَّهُ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ لَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً
قَتَلَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً اَسَّسَتْ اَسَاسَ
الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ وَالْبِدْعِ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ پس ضریح مقدس سے
لپٹے اور کہے اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ صَمَدْتُ مِنْ اَرْضِيْ وَقَطَعْتُ الْبِلَادَ رَجَآءَ
رَحْمَتِكَ فَلَا تُخَيِّبْنِيْ وَلَا تَرُدَّنِيْ بِغَيْرِ قَضَآءِ حَوَآئِجِيْ وَارْحَمْ تَقَلُّبِيْ

عَلٰی قَبْرِ ابْنِ اَخِیْ رَسُوْلِکَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَتَیْتُکَ زَائِرًا وَافِدًا عَائِذًا مِمَّا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَاحْتَطَبْتُ عَلٰی ظَهْرِیْ فَکُنْ لِیْ شَافِعًا اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی یَوْمَ حَاجَتِیْ وَفَقْرِیْ وَفَاقَتِیْ فَاِنَّ لَکَ عِنْدَ اللّٰهِ مَقَامًا مَحْمُوْدًا وَاَنْتَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِیْهٌ

پس دہنا ہاتھ اپنا اونچا کرے اور بایاں ہاتھ اوپر قبر شریف کے ملے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِحُبِّهِمْ وَبِوِلَایَتِهِمْ اَتَوَلّٰی اٰخِرَهُمْ بِمَا تَوَلَّیْتُ بِهٖ اَوَّلَهُمْ وَاَبْرَءُ مِنْ کُلِّ وَلِیْجَةٍ دُوْنَهُمْ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ الَّذِیْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَکَ وَاتَّهَمُوْا نَبِیَّکَ وَجَحَدُوْا بِاٰیَاتِکَ وَسَخِرُوْا بِاِمَامِکَ وَحَمَلُوا النَّاسَ عَلٰی اَکْتَافِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَقَرَّبُ اِلَیْکَ بِاللَّعْنَةِ عَلَیْهِمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ یَا رَحْمٰنُ۔

پس دوسرے طرف پلٹے منہ مبارک کے اور پڑھے صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ یَا اَبَا الْحَسَنِ صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی رُوْحِکَ الطَّیِّبِ وَبَدَنِکَ وَصَبَرْتَ وَاَنْتَ الصَّادِقُ الْمُصَدَّقُ قَتَلَ اللّٰهُ مَنْ قَتَلَکَ بِالْاَیْدِیْ وَالْاَلْسُنِ اس کے بعد

کیفیت زیارت حضرت معصومۂ قم کی ہے بسند معتبر کے منقول ہے کہ سعد بن سعد نے حضرت امام رضا علیہ السلام سے سوال کیا باب جناب فاطمہ دختر موسی بن جعفر علیہما السلام میں حضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص زیارت کرے قبر فاطمہ کی واسطے اس کے ہے بہشت اور بعض کتب زیارت میں بسند حسن کے روایت کی ہے کہ جناب امام رضا علیہ السلام نے سعد اشعری سے فرمایا کہ اے سعد تمہارے نزدیک ایک قبر ہم میں سے ہوگی۔ عرض کی سعد نے فدا ہوں میں آپ پر سے آپ قبر جناب فاطمہ کبری دختر امام موسی کاظم علیہ السلام کو فرماتے ہیں ؟ فرمایا کہ ہاں جو شخص کہ زیارت کرے گا اس کی اور حق اس کا پہچانے گا بہشت واسطے اس کے ہے اور بسند

معتبر دیگر کے امام محمد تقی علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص زیارت کرے عمہ محترمہ میری کی شہر قم میں پس واسطے اس کے بہشت ہے اور امام رضا علیہ السلام سے حدیث ہے مَنْ زَارَ الْمَعْصُوْمَةَ فِي الْقُمِّ كَمَنْ زَارَنِي پس فرمایا کہ جو متصل قبر شریف ان معصومہ کے پہنچے نزدیک در کے کھڑا ہوا رو بقبلہ اور چونتیس مرتبہ اللہ اکبر اور تنتیس مرتبہ الحمد للہ اور اسی قدر سبحان اللہ ساتھ خضوع اور خشوع کے اور باآہستگی اور حضور قلب کے پڑھے پھر زیارت پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى مُوْسٰى كَلِيْمِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى عِيْسٰى رُوْحِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِيْ طَالِبٍ وَصِيَّ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ الزَّهْرَاءُ سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا سِبْطَيْ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَسَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ سَيِّدَ الْعَابِدِيْنَ وَقُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ نِ الْبَاقِرَ الْعِلْمِ بَعْدَ النَّبِيِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ نِ الصَّادِقَ الْبَارَّ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُوْسَى بْنَ جَعْفَرٍ نِ الطَّاهِرَ الطُّهْرَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوْسَى الرِّضَا الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ نِ التَّقِيَّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ نِ النَّقِيَّ النَّاصِحَ الْاَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ اَلسَّلَامُ عَلَى الْوَصِيِّ مِنْ بَعْدِكَ اَلسَّلَامُ عَلٰى نُوْرِكَ وَسِرَاجِكَ

وَوَلِيِّ وَلِيِّكَ وَوَصِيِّ وَصِيِّكَ وَحُجَّتِكَ عَلٰى خَلْقِكَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ
يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ فَاطِمَةَ وَخَدِيْجَةَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ وَلِيِّ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا عَمَّةَ
وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ مُوْسَى بْنِ جَعْفَرٍ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ عَرَّفَ اللّٰهُ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ فِي الْجَنَّةِ
وَحَشَرَنَا فِيْ زُمْرَتِكُمْ وَاَوْرَدَنَا حَوْضَ نَبِيِّكُمْ وَسَقَانَا بِكَاْسِ
جَدِّكُمْ مِنْ يَدِ عَلِيِّ بْنِ اَبِيْ طَالِبٍ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَسْئَلُ اللّٰهَ
اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ
اَتَقَرَّبُ اِلَى اللّٰهِ بِحُبِّكُمْ وَالْبَرَاءَةِ مِنْ اَعْدَائِكُمْ وَالتَّسْلِيْمِ اِلَى اللّٰهِ
رَاضِيًا بِهٖ غَيْرَ مُنْكِرٍ وَلَا مُسْتَكْبِرٍ وَعَلٰى يَقِيْنِ مَا اَتٰى بِهٖ مُحَمَّدٌ
نَطْلُبُ بِذٰلِكَ وَجْهَكَ يَا سَيِّدِيْ اَللّٰهُمَّ وَرِضَاكَ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ يَا فَاطِمَةُ اشْفَعِيْ لِيْ فِي الْجَنَّةِ فَاِنَّ لَكِ عِنْدَ اللّٰهِ شَاْنًا
مِنَ الشَّاْنِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَخْتِمَ لِيْ بِالسَّعَادَةِ فَلَا
تَسْلُبْ مِنِّيْ مَا اَنَا فِيْهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لَنَا وَتَقَبَّلْهُ مِنَّا بِكَرَمِكَ وَعِزَّتِكَ وَبِرَحْمَتِكَ
وَعَافِيَتِكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ اس کے بعد قصد زیارت شاہزادہ عبد العظیم کا کرے، اور اس طرح
سے زیارت اس شاہزادے کی پڑھے۔ اَلسَّلَامُ عَلٰى اٰدَمَ صِفْوَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى نُوْحٍ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى

موسی کلیم الله السلام علی عیسی روح الله السلام علی محمد
رسول الله و خاتم النبیین السلام علی امیر المؤمنین و
سید الوصیین السلام علی فاطمة الزهراء سیدة نساء
العالمین السلام علی الامامین الهمامین الحسن و الحسین
سیدی شباب اهل الجنة اجمعین السلام علی سید
الساجدین ابی محمد علی بن الحسین زین العابدین السلام
علی ابی جعفر محمد بن علی باقر علوم النبیین السلام علی ابی
عبد الله جعفر بن محمد الصادق البار الامین السلام علی ابی
ابراهیم موسی بن جعفر الکاظم امام العارفین السلام علی علی
بن موسی الرضا معاذ الصدیقین السلام علی ابی جعفر محمد بن
علی التقی جواد العالمین السلام علی ابی الحسن علی بن محمد هادی
المضلین السلام علی ابی محمد الحسن العسکری صفوة
المعصومین السلام علی بقیة الله فی الارضین صاحب الزمان
صلوات الله و سلامه علیه و علیهم اجمعین و رحمة الله و
برکاته السلام علیک یا بن رسول الله السلام علیک یا بن سید
الاولیاء و ابن سیدة نساء العالمین و ابن الحسن المجتبی السلام
علیک ایها السید العلیم السلام علیک یا ابا القاسم یا عبد
العظیم صلی الله علیک و علی روحک و بدنک و اشهد انک
امنت بالله و ملائکته و کتبه و رسله و عملت فی دین الله
بقسطاس هدایته و تلوت کتاب الله حق تلاوته و اتبعت
سنة جدک رسول الله و اقتدیت بهدی ابائک المعصومین

وَاسْتَقَمْتَ عَلٰى هُدٰى اَجْدَادِكَ الطَّاهِرِيْنَ وَعَرَضْتَ دِيْنَكَ عَلٰى اِمَامِ زَمَانِكَ فَصَدَّقَكَ وَدَعَالَكَ وَوَفَيْتَ بِمِيْثَاقِ وَلَاتِهِمْ وَوَعَيْتَ اَخْبَارَهُمْ وَنَشَرْتَ اٰثَارَهُمْ صِدْقًا وَعَدْلًا وَعَبَدْتَ اللّٰهَ خَالِصًا مُخْلِصًا حَتّٰى اَتَاكَ الْيَقِيْنُ فَاُشْهِدُ اللّٰهَ وَاُشْهِدُ اٰبَاءَكَ وَالْمَلَآئِكَةَ الْحَافِّيْنَ حَوْلَ مَشْهَدِكَ اَنِّيْ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ لِمَنْ عَادَاكُمْ لَعَنَ اللّٰهُ اَعْدَآءَكُمْ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لَعْنًا وَبِيْلًا بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ يَا سَيِّدِيْ مِمَّنْ اَمَرَنَا بِصِلَتِهٖ وَبِرِّهٖ وَدَلَّنَا عَلٰى فَضْلِهٖ وَحُجَّتِهٖ وَهَدَيْنَا اِلٰى طَلَبِ الْحَوَآئِجِ مِنْ عِنْدِهٖ فَهَا اَنَا ذَا اَمَّمْتُكَ بِالْوِفَادَةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الرِّفَادَةِ زَآئِرًا لَكَ مُنْقَطِعًا اِلَيْكَ وَاِلٰى اٰبَآئِكَ عَارِفًا بِحَقِّكَ وَحَقِّهِمْ مُعْتَرِفًا بِعِظَمِ شَانِكَ وَمَنْزِلَتِكَ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَهُمْ فَاَسْئَلُكَ اَنْ تَشْفَعَ لِيْ فِيْ فَكَاكِ رَقَبَتِيْ وَرَقَبَةِ وَالِدَيَّ وَاِخْوَانِي الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ مِنَ النَّارِ وَالدُّخُوْلِ فِي الْجَنَّةِ مَعَ شِيْعَتِكُمُ الْاَخْيَارِ وَقَضَآءِ حَوَآئِجِنَا وَشِفَآءِ مَرْضَانَا وَمَغْفِرَةِ مَوْتَانَا اِنَّكَ مِنْ اَهْلِ بَيْتٍ لَا يَشْقٰى مَنْ تَوَلَّاهُمْ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ يَهْوَاهُمْ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ اَتَاهُمْ فَاَسْئَلُ اللّٰهَ اَنْ يُرِيَنَا فِيْكُمُ السُّرُوْرَ وَالْفَرَجَ وَاَنْ يَجْمَعَنَا وَاِيَّاكُمْ فِيْ زُمْرَةِ جَدِّكُمْ وَاَنْ لَا يَسْلُبَنَا مَعْرِفَتَكُمْ وَاَنْ يَرْزُقَنَا شَفَاعَتَكُمْ اِنَّهٗ وَلِيٌّ قَدِيْرٌ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى اَرْوَاحِكُمْ وَاَجْسَادِكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ۔

قسم سوم اس میں بھی پانچ حصے ہیں اول حصہ اول میں واسطے دریافت عافیت امور کے اور تفول بقرآن مجید و ترکیب استخارہ جات۔ اما فالنامہ اول علی بن قاضی اسلمی

مترجم رسالہ امامیہ اپنی تالیفات میں لکھتے ہیں کہ ایک وقت مامون رشید عباسی نے خدمتِ اقدس امامِ مظلوم الشہید مسموم عالم بعلم مکتوم جناب ابوالحسن علی بن موسی الرضا علیہ السلام میں عرض کی کہ میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لئے کوئی کتاب ایسی تصنیف فرمادیں کہ میں اس کو ہمیشہ اپنے پاس رکھوں تاکہ پھر مجھے کوئی تقویم منجم یا دوسری کتاب درکار نہ ہو یعنی مجھے اس کتاب سے عاقبت کار اپنے امور کا دریافت ہو جایا کرے۔ پس حضرت نے ایک کتاب تصنیف فرمائی اور نام اس کا امامیہ رکھا۔ چونکہ وہ کتاب مقدس زبان عربی میں تھی اور ہر کس وناکس اس کو سمجھ نہ سکتا تھا لہذا میں نے زبان فارسی میں ترجمہ کیا تاکہ خاص وعام اس سے بہرہ مند ہوں چنانچہ اب یہ مؤلف حقیر اس رسالہ کے مطالب ما یحتاج کو حسب رواج زبان اردو وعام فہم میں ترجمہ کرکے درج رسالہ ہذا کرتا ہے۔ واضح ہو کہ جب کوئی شخص کسی امر میں متردد ہو یا کچھ مقصود ومطلوب رکھتا ہو اور چاہیے کہ نیک وبد اس کا معلوم کرے۔ اول باطہارت ہو از روئے یقین و اخلاص سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر نیت کرے اور نقشۂ ذیل چہار گانہ پر کہ اس میں چھ درجے ہیں نظر کرے اور اپنے مطلب کو اس نقشہ میں تلاش کرلے اور دیکھے کہ آخر اس درجہ کے کونسا حرف لکھا ہے، اس حرف کو یاد رکھے بعد اس کے دوسری جدول پر کہ بائیں نقشۂ اولے کے ہے نظر کرے اور اس دائرہ سے بھی وہی مطلب پیدا کرے اور دیکھے کہ یہ مطلب کس حرف سے متعلق ہے پس حرف اول اور دوم کو جمع کرکے دائرہ کلاں کو کہ جس میں اسماء مقدس انبیاء واولیاء علیہم السلام کے لکھے ہیں ملاحظہ کرے اور ہر دو حرف کو دیکھ لے کہ وہ کس پیغمبر یا امام یا ولی سے نسبت رکھتے ہیں نام مقدس ان بزرگواروں کا یاد رکھے اس کے بعد اپنی انگلیاں ایک ہاتھ کی دوسرے ہاتھ سے پس پشت پکڑ لے جس قدر چاہے ایک سے تا پنج پکڑے اور دوسرا شخص کہ وہ بھی باطہارت ہو اس سے بھی انگلیاں پس پشت

اسی طرح پکڑ والے پس عدد ہر دو شخص کی انگلیوں کے جمع کر کے نام مبارک ان ہی پیغمبر یا امام یا ولی سے کہ جن کے محاذ میں وہ دونوں حرف مذکور مرقوم ہیں موافق عدد انگشتان ہر دو کس کے بطرف بائین شمار کرے اور جس پیغمبر یا امام یا ولی کے اسم مقدس تک وہ شمار ختم ہو نام ان بزرگوار کا یاد رکھ پس اوراق آئندہ سے نام ان کا تلاش کر کے موافق عدد انگشتان کے بطرف بائین سطر بن گن لے کہ وہاں جواب اپنے مطلب کا پاوے گا۔ مگر چاہیئے کہ بے طہارت مجوز اس امر کا نہ ہووے اور نامحرم سے پوشیدہ رکھ جو مقصود اور سوال کہ تیرے دل میں ہے اور اس میں تو متردد ہے بعون اللہ تعالیٰ وفضلہ پورا جواب اس کا تجھ کو ملے گا بار ہا مؤلف نے تجربہ اس کا کیا ہے تو اس عمل کو بمنزلہ استخارہ پایا ہے چونکہ یہ عمل ایک الہام ہے منجانب ملک العلام بطرف سے معصوم کے ہے۔
لہذا مخفی و مستور رکھنا اس کا نا اہل سے پر ضرور ہے۔

## دائرۂ اول

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فلاں سفر کروں میں انجام کیا ہوگا | فلاں ملک کو خریدوں میں انجام کیا ہوگا | اس ملک کو میں فروخت کروں انجام کیا ہوگا | پیش آمدہ احوال میرا کیا ہوگا | میں نوکری فلاں شخص کی اختیار کروں تو انجام کیا ہوگا | میں غم سے نجات پاؤں گا یا نہیں | ا |
| فلاں کام میں ترک کروں انجام کیا ہوگا | فلاں نوکری کو میں ترک کروں انجام کیا ہوگا | اس مرد کی مصاحبت اختیار کروں میں انجام کیا ہوگا | فلاں عورت سے نکاح کروں میں انجام کیا ہوگا | اس عورت کو طلاق دوں میں انجام کیا ہوگا | اس دختر کا عقد اس مرد سے کروں انجام کیا ہوگا۔ | ب |
| میری اولاد ہوگی یا نہ ہوگی امید فرزند کی ہے۔ | یہ عورت حاملہ ہے کیا جنے گی | میں ضامن اس مرد کا ہوں یا نہ ہوں | تعبیر اس خواب کی کیا ہوگی | مجھے علم میسر ہوگا یا نہ ہوگا | مجھے حج نصیب ہوگا یا نہ ہوگا | ج |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مجھے زیارت کربلا کی نصیب ہوگی یا نہ ہوگی۔ | میں اپنے دشمنوں پر فتح پاؤں گا یا نہیں | اس ملک اجارہ میں لوں تو انجام کیا ہوگا | اس ملک کا اجارہ میں دوں تو انجام کیا ہوگا | اس ملک کو دوسری دکان میں جاؤں تو انجام کیا ہوگا | اس دکان سے دوسری دکان میں جاؤں تو انجام کیا ہوگا | اس مرد کو قاضی کے پاس لیجاؤں تو انجام کیا ہوگا | د |

## جدول پائین دائرۂ اولیٰ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مجھے زیارت [illegible] نصیب ہوگی یا نہیں | فلاں سفر کروں میں انجام کیا ہوگا<br>ح<br>میرے اولاد ہوگی یا نہ ہوگی امید فرزند ہے | فلاں کام کو میں شروع کروں انجام کیا ہوگا | [illegible] | فلاں ملک کو خریدوں میں انجام کیا ہوگا<br>ط<br>یہ عورت حاملہ کیا جنے گی | فلاں نوکری کو میں ترک کروں انجام کیا ہوگا |
| اس مرد کو [illegible] | اس ملک کو فروخت کروں میں انجام کیا ہوگا<br>ہ<br>تعبیر اس خواب کی کیا ہوگی۔ | فلاں عورت سے نکاح کروں انجام کیا ہوگا | [illegible] | میں ضامن اس مرد کا ہوں یا نہ ہوں؟<br>ی<br>بیشتر مدہ احوال میں کیسا ہوگا | اس مرد کی مصاحبت کا انجام کیا ہوگا |
| اس [illegible] | میں نوکری فلاں شخص کی اختیار کروں کیا انجام ہوگا<br>و<br>مجھے علم میسر ہوگا یا نہیں | اس عورت کو طلاق دوں انجام کیا ہوگا | [illegible] | میں غم سے نجات پاؤنگا یا نہیں<br>ز<br>مجھے حج نصیب ہوگا یا نہیں | اس [illegible] انجام کیا ہوگا |

## دائرۂ دوم

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| میں سلطان سے بہرہ پاؤں گا یا نہیں | عاشق اپنے معشوق سے ملیگا یا نہیں | قرض میرا ادا ہوگا یا نہ ہوگا | اس مرکب کو فروخت کروں یا نہ کروں | اس مرکب کو مول لوں یا نہ لوں | اس مرد کو قرض دوں یا نہ دوں | ک |
| رفاقت اس مرد کی کروں یا نہ کروں | اس غلہ کو خریدوں یا نہیں | اس غلہ کو میں بیچوں یا نہیں | اس دوا کو کھاؤں یا نہیں | طرف وطن کے جاؤں یا نہ جاؤں | امسال میری معاش کیونکر گزریگی | ل |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے وطن سے جاؤں یا نہ جاؤں | اس متاع کو میں خریدوں یا نہ خریدوں | اس متاع کو میں فروخت کروں یا نہ کروں | اس غلام کو میں خریدوں یا نہیں | اس غلام کو میں بیچوں یا نہیں | شرکت اس مرد کے ساتھ کروں یا نہیں | م |
| تجارت کروں یا میں تو کیا انجام ہوگا | نقل مکان کروں یا نہ کروں | مراد میری بر آوے گی یا نہیں | غائب آوے گا یا نہ آوے گا | گم شدہ پیدا ہوگا یا نہیں | بیمار شفا پاوے گا یا نہیں | ن |

## جدول دوم پائین دائرہ دوم

[illegible] تجارت کروں [illegible] ہوگا
میں سلطان سے بہرہ پاؤں گا یا نہیں
س
اپنے وطن سے جاؤں یا نہ جاؤں
[illegible] اس مرد کی [illegible] کروں یا نہ کروں

[illegible] مراد میری [illegible] یا نہیں
قرض میرا ادا ہوگا یا نہ ہوگا
ف
اس متاع کو فروخت کروں یا نہ
اس غلام کو میں بیچوں یا نہیں

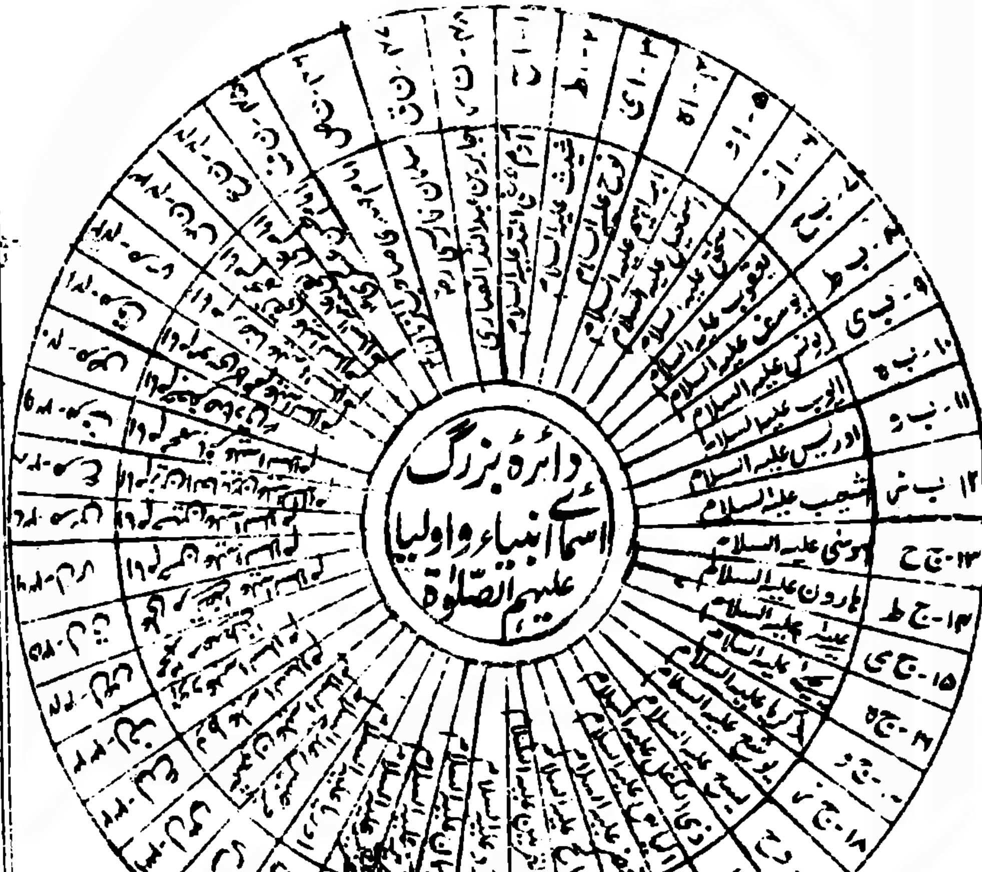
[illegible]
اس مرکب کو میں فروخت کروں یا نہ
ق
اس غلام کو میں فروخت کروں یا نہ
اس دوا کو میں کھاؤں یا نہیں

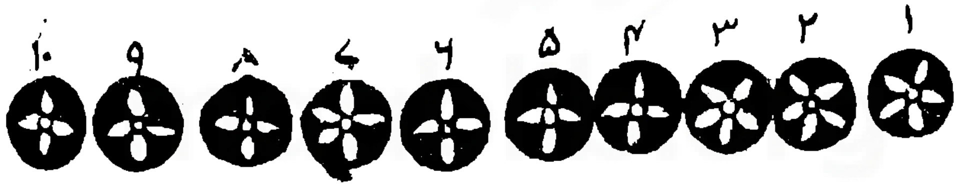
[illegible] کروں یا نہ کروں
عاشق اپنے معشوق سے ملیگا یا نہیں
ع
اس متاع کو میں خرید کروں یا نہ
اس غلام کو خریدوں یا نہیں

[illegible] آوے گا یا نہیں
اس مرکب کو مول لوں یا نہیں
ص
شرکت اس مرد کے ساتھ کروں یا نہ
طرف وطن جاؤں یا نہ جاؤں

بیمار شفا پاوے گا یا نہیں
اس مرد کو قرض دوں یا نہ
ر
اس غلام کو میں خریدوں یا نہ
اس سال کا حال [illegible] کس طرح سے گزریگی

# دائرۂ ثالثہ کہ اعظم دوائرہی مشتمل براسمائے
# انبیاء واوصیائے علیہم الصلوٰۃ والسلام



## حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام

۱ ارادہ تیرا سفر کا ہے بہت مبارک ہے درست کام ہوگا انشاء اللہ تعالے

۲ حال بیمار کا پوچھتا ہے بہت جلد شفا پائیگا انشاء اللہ تعالے

۳ گمشدہ کا سوال کرتا ہے تو جو چیز تیرے پاس سے جاتی رہی ہے پیدا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ

۴ سوال تیرا غائب سے ہے جلد آویگا انشاء اللہ تعالے

۵ مراد اپنی چاہتا ہے تو مراد تیری بر آویگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ، نمازیں تقصیر مت کر کہ خوب نہیں ہے۔

۶ ارادہ نقل مکان اور حرکت کا رکھتا ہے تو دو روز صبر کر کہ طالع تیرا قوی ہو۔

۷ ارادہ تجارت کا رکھتا ہے تو مبارک ہو نفع بہت پاوے گا تو انشاء اللہ۔

۸ رغبت غلام خریدنے کی رکھتا ہے تو اس غلام کو خرید کر کہ قدم اس کا مبارک ہے۔

۹ قصد بیچنے غلام کا رکھتا ہو تو اس قصد سے درگزر کر کہ پشیمانی اُٹھائیگا البتہ مت بیچ۔

۱۰ قصد شرکت کا تو کسی کے ساتھ رکھتا ہے۔ مبارک اور مفید ہے۔

## حضرت شیث علیہ السلام

۱ ارادہ ملک خریدنے کا تو نے کیا مبارک ہے خرید لے کہ اس سے نفع بہت اٹھائیگا انشاء اللہ تعالے

۲ قصد سفر کا تو نے کیا روانہ ہو کر با فیض مراجعت کریگا اور پشیمان نہ ہوگا انشاء اللہ تعالے

۳ مریض کا سوال کیا تو نے اس کو صحت ہوگی لیکن مریض کو آگاہ کر کہ وہ گناہوں سے توبہ کرے۔

۴ گمشدہ چیز کا سائل ہے تو بڑی زحمت کے ساتھ وہ چیز تجھ کو ملے گی۔

۵ غائب کے حال سے سوال کرتا ہے تو خبر خوش یا اس کا خط تیرے پاس پہنچے گا۔

۶ اپنی مراد بر آنے کا تو سائل ہے البتہ جلد مراد تیری حاصل ہوگی انشاء اللہ۔

۷ قصد نقل مکان کا رکھتا ہے تو مبارک ہے مگر جلدی مت کر تا کہ پشیمان نہ ہو۔

۸ قصد تجارت کا تو نے کیا ہے البتہ تجارت کر کہ نقصان نہیں ہے بلکہ نفع اُٹھاوے گا۔

۹ قصد رکھتا ہے تو کہ اس غلام کو مول لے ہرگز اس کو مت خرید کہ مال تیرا ضائع ہوگا۔

۱۰ قصد غلام بیچنے کا رکھتا ہو تو بیچ ڈال کہ اس سے فیض نہ پاوے گا تو۔

## حضرت نوح علیہ السلام

۱ قصد ملک بیچنے کا رکھتا ہے تو ہرگز مت بیچ کہ بد ہے پشیمان ہوگا تو۔

۲ قصد ملک خریدنے کا رکھتا ہے تو بہتر و خوب ہے کوئی تجھ کو پشیمان نہ کرے گا۔

۳ قصد سفر کا رکھتا ہے تو مت جا کہ خوب نہیں ہے چند روز صبر کرنا چاہیئے کہ فائدہ ہوگا۔

۴ مریض سے سوال رکھتا ہے تو اسکے وارثوں سے کہہ کہ ایک ہفتہ صدقہ موافق مقدور کے دیں تا شافی مطلق شفا دے۔

۵ گمشدہ سے سائل ہے تو شئے گمشدہ تیرے ہاتھ آویگی عبث جفا مت کھینچ کہ بے فائدہ ہے۔

۶ غائب سے سوال کرتا ہے تو دل خوش رکھ کہ جلد آوےگا انشاء اللہ تعالٰے

۷ یہ مراد جو تو رکھتا ہے تو یہ دیر تمام کے پاویگا تو اور مراد خدا سے چاہ کہ جلد بر آوے۔

۸ ارادہ نقل مکان کا رکھتا ہے تو زنہار اس فکر سے درگزر جس جگہ رہتا ہے وہیں رہ

۹ واسطے تجارت کے سوال کرتا ہے تو یہ سودا نہایت نفع رکھتا ہے البتہ کر کہ خوب ہے۔

۱۰ قصد غلام خریدنے کا رکھتا ہے تو اس کے خریدنے میں سعی کر کہ مبارک قدم ہے آسودہ ہوگا تو۔

## حضرت ابراہیم علیہ السلام

۱ پیش آمد احوال سے سوال ہے سب سالوں سے بہتر و خوب ہوگا انشاء اللہ تعالٰے

۲ قصد بیع ملک کا رکھتا ہے تو البتہ اس کو بیچ کہ نگاہ رکھنے سے اس کے فائدہ نہیں ہے۔

۳ خواہش ملک خریدنے کی رکھتا ہے تو ہرگز مت خرید کہ اس میں فتنہ بہت ہے پشیمان ہوگا تو

۴ قصد سفر کا رکھتا ہے تو روانہ ہو کہ خوب ہے منافع کثیر اس سفر سے تجھے پہنچے گا۔

۵ مریض سے سوال کرتا ہے تو دل خوش رکھ کہ جلد صحت پاویگا انشاء اللہ تعالٰے

۶ گمشدہ سے سوال رکھتا ہے تو ہاتھ آوے گا مگر کچھ نقصان ہو کر ملیگا۔

۷ غائب سے سوال کرتا ہے تو بہت جلد خبر خوشی یا خط اس کا تیرے پاس پہنچیگا دل خوش رکھ

۸ برآنے مراد اپنی سے سوال رکھتا ہے تو غم مت کھا کہ مراد تیری بر آوے گی۔

۹ ارادہ نقل مکان رکھتا ہے تو البتہ نیک ہے دوسرے مکان میں جاکہ آزار نہ کھینچے گا تو۔

واسطے تجارت کے سائل ہے تو بہت خوب ہے کہ اس سودے سے تجھ کو نفع پہنچیگا انشاء اللہ تعالیٰ

## حضرت اسمٰعیل علیہ السلام

١ سوال نوکری کا ہے نوکری کر مگر خدمت میں تقصیر نہ کر

٢ پیش آمد احوال سے سوال ہے احوال تیرا روز بروز خوب ہوگا

٣ قصد ملک بیچنے کا رکھتا ہے خوب ہے البتہ بیچ کہ پشیمان نہ ہوگا۔

٤ قصد خریداری ملک کا رکھتا ہے خرید کر نفع ہوگا اور سعی کر۔

٥ قصد سفر ہے خوب مبارک ہے روانہ ہو کہ فیض پاویگا

٦ مریض کا سوال ہے شفا ہوگی صدقہ دینے میں کوتاہی نہ کر۔

٧ گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہوگا مگر بہت جستجو کرنی چاہئے

٨ حال غائب سے سوال ہے چند روز میں پیدا ہوگا۔

٩ یہ مراد کہ رکھتا ہے تو بر آویگی لیکن کردار بد سے توبہ کر

١٠ قصد نقل مکان رکھتا ہے خوب نہیں پشیمان ہوگا

## حضرت اسحاق علیہ السلام

١ غم سے نجات پانے کا سوال ہے مژدہ ہو کہ نجات پائے گا انشاء اللہ تعالیٰ

٢ قصد نوکری رکھتا ہے تو میانہ ہے یعنی نہ اچھا ہے نہ برا دست آقا صاحب خیر نہیں۔

٣ پیش آمد احوال سے سوال ہے بعد اسکے حال اچھی ہوگی

٤ قصد فروخت ملک کا ہے اگر فروخت کرے تو بہتر ہے

٥ قصد خریداری ملک ہے خرید کر فائدہ پاویگا۔

٦ قصد سفر ہے قدم راہ میں رکھ کہ مقصود مدعا پاویگا

٧ حال مریض سے سوال ہے ہنوز قدرے بیماری رکھتا ہے پرہیز کر کہ شفا پاوے گا۔

٨ چیز گمشدہ تیرے ہاتھ سے گئی ہے اب ہاتھ نہ آویگی بیہودہ رنج مت کر۔

٩ غائب سے سوال ہے انہی روزوں میں بہت جلد دیدار اس کا دیکھے گا تو

١٠ مراد تیری بعد چند روز کے بر آویگی انشاء اللہ

## حضرت یعقوب علیہ السلام

١ سوال ترک شغل کا رہے زنہار مت کر

٢ غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ غم سے نجات پاویگا

٣ نوکر ہونے کا سوال ہے بہت خوب ہے پشیمان نہ ہوگا تو انشاء اللہ تعالیٰ

٤ پیش آمد احوال سے سوال ہے امسال احوال تیرا نیک ہوگا۔

٥ فروخت کرنا ملک کا چاہتا ہے تعجیل فروخت کر کہ نقصان نہیں ہے۔

٦ ملک خریدنے کا سوال ہے خرید کر کہ منفعت تجھے پہنچے گی۔

۷ ارادہ سفر کا ہے روانہ ہو کہ اس سفر سے منافع بہت پائے گا۔

۸ بیمار کا سوال ہے بیمار اچھا ہو جائیگا مگر صدقہ موافق خورش بیمار کے دینا چاہیئے۔

۹ شے گمشدہ کا سوال ہے پیدا ہوگی مگر کبھی قدر اس سے تیرے ہاتھ نہ آئے گا۔

۱۰ غائب کا سوال ہے عنقریب خبر اس کی تیرے پاس پہنچے گی اور وہ بسلامتی ہے۔

## حضرت یوسف علیہ السلام

۱ ارادہ ترک نوکری ہے زنہار ترک نہ کر پشیمان ہوگا

۲ ارادہ ترک شغل و کار کا ہے مت کر کہ ترک اس کا خوب نہیں وگرنہ شرمسار ہوگا۔

۳ غم سے نجات چاہتا ہے دل خوش رکھ کہ نجات پائیگا

۴ قصد نوکری کا رکھتا ہے یہ آقا خوب نہیں نوکری اس کی مت کر کیونکہ پشیمان ہوگا۔

۵ پیش آمد احوال سے سوال ہے محنت بہت کھینچی تو نے اب خوب ہوگا مژدہ ہو تجھ کو۔

۶ قصد فروخت ملک کا ہے مت بیچ کہ خوب نہیں

۷ قصد خرید ملک کا ہے خرید کر کہ نفع بہت پاویگا

۸ قصد سفر رکھتا ہے خوب ہے روانہ ہو کہ نفع کثیر پائیگا۔ انشاء اللہ تعالے۔

۱۱ بیمار کا سوال ہے شفا پائیگا مگر صدقہ دینے میں تاخیر نہ کر

۱۲ شے گمشدہ کا سوال ہے ہاتھ آویگی مگر بعد زحمت بسیار

## حضرت یونس علیہ السلام

۱ قصد مصاحبت کسی سے رکھتا ہے تو اگر مومن ہے خوب ہے اور جو کہ کافر و منافق ہے محترز رہ۔

۲ سوال ترک نوکری کا ہے خوب ہے ترک کر اور کوئی اور کام اختیار کر۔

۳ ارادہ ترک شغل و کار کا ہے زنہار ترک مت کر۔

۴ سوال غم سے نجات کا ہے جو کچھ تیری قسمت میں ہے تجھے پہنچے گا۔

۵ نیت نوکری کی ہے بہتر ہے کہ اوقات عیش سے گزریگی

۶ قصد بیع ملک کا ہے خوب ہے بیچنا اس کا تیرے حق میں بد نہ ہوگا۔

۷ ارادہ خرید ملک کا ہے خرید کر کہ بہت خوب ہے۔

۸ پیش آمد احوال سے سوال ہے گزرا جو کچھ گزرا اب روز بروز بہتر ہوگا۔

۹ ارادہ سفر کا رکھتا ہے خوب نہیں اس سفر میں رنج و آزار بسیار ہے۔

۱۰ مریض کے احوال سے سوال ہے بدیر صحت پائیگا رنج اس کا بہت سخت ہے صدقہ دیتا رہ۔

## حضرت ایوب علیہ السلام

پہلے عقد زن رکھتا ہے واللہ خوب ہے درکار
غیر حاجت ہیچ استخارہ نیست قدم اس عورت کا
مبارک ہے۔

قصد[۲] کسی کی مصاحبت کا رکھتا ہے خوب ہے
مصاحب ہو کہ بہت نیک ہے۔

نیت[۳] ترک نوکری ہرمت کر کہ ترک اسکو نہ کر سکے گا۔
عبث زحمت مت کھینچ۔

قصد[۴] ترک شغل درکار ہے اگر ترک کرے تو بہتر ہوگا۔

سوال[۵] غم سے نجات کا ہے نجات پائیگا چند روز صبر کر۔

قصد[۶] نوکری کا ہے البتہ کر کہ بغایت مبارک ہے

پیش[۷] آمد احوال سے سوال ہے محنت گزری اب
روز بروز بہتر ہے۔

قصد[۸] خرید ملک کا ہے بہت خوب ہے اس میں
تقصیر مت کر۔

قصد[۹] ملک بیچنے کا ہے جلد بیچ کہ خوب ہے۔

سفر[۱۱] کو جاتا ہے جا کہ نہایت خوب ہے نفع پاویگا۔

## حضرت ادریس علیہ السلام

سوال[۱] طلاق زن ہے زن را گزاری کہ پریشاں گردی
آشفتہ و بدحال و پشیماں گردی

ارادہ[۲] نکاح زن کا ہے یہ عورت خوب ہے عقد کر لے
اور اندیشہ نہ کر۔

نیت[۳] مصاحبت کسی مرد سے بصفایت نیک ہے۔

قصد[۴] ترک نوکری ہے بغایت مبارک ہے۔

قصد[۵] ترک شغل درکار ہے خوب نہیں جس کام میں
ہے اس کو ترک نہ کر۔

سوال[۶] غم سے نجات کا ہے نجات پاوے گا۔

سوال[۷] نوکری کا ہے بہتر ہے خوشحال رہے گا۔

پیش[۸] آمد احوال سے سوال ہے آئندہ خوب ہوگا

ملک[۹] کو بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ قیمت اس کی
تیرے ہاتھ سے جاتی رہے گی۔

قصد[۱۰] خریداری ملک ہے مت خرید کہ اس میں خرخشہ
ہے خوب نہیں۔

## حضرت شعیب علیہ السلام

نیت[۱] تزویج دختر کی ہے اس مرد سے خوب نہیں
کہ موافقت نہ رہے گی۔

طلاق[۲] زن چاہتا ہے ؎

زن را چو طلاق می دہی از شوئی
از عیش و نشاط زانشا محرومی

قصد[۳] نکاح کا اس عورت سے ہے ایسی عورت
سے درگزر کہ جفا کھینچے گا۔

قصد[۴] ترک نوکری ہے ترک کر کہ تیرے حق میں بہتر ہے

قصد[۵] مصاحبت اس مرد سے رکھتا ہے ترک

مصاحبت کرکہ خوب نہیں۔

قصد ترک شغل وکار رکھتا ہے ہرگز ترک نہ کرکہ بسیار مدت بیکار رہیگا۔

غم سے نجات کا سوال ہے طمع دل سے دور کر کہ ہرگز غم نہ دیکھے گا۔

قصد نوکری کا ہے قدم راہ میں رکھ اس نوکری سے مرتبہ تیرا بڑھے گا۔

پیش آمد احوال سے سوال ہے جو کچھ مقدر ہے غیر اس کے نہ ہوگا۔

سوال فروخت ملک ہے ہرگز فروخت نہ کرکہ پشیمان ہوگا۔

## حضرت موسیٰ علیہ السلام

سوال اولاد کا ہے آید پسرے ز عالم غیب بروں
رو خندان و پاکیزہ چو در مکنوں

سوال نکاح دختر اس مرد سے بسیار خوب مبارک ہے۔

سوال طلاق زن کا ہے مگیرم کہ زن تا ابد با تو لنفاق
سہل است کہ بر زبان بری نام طلاق

سوال مصاحبت اس مرد کا ہے دوستان نیک سے مصاحبت خوب بہتر ہے۔

سوال ترک نوکری کا ہے آرام چاہتا ہے تو نوکری ترک کر

نیت ترک شغل ہے ترک کر کہ ایک مدت سرگردانی کھینچیگا۔

سوال غم سے نجات کا ہے اگر تو با خدا رہے گا تو نجات پائیگا۔

ارادہ نوکری کا ہے مت کر اور کوئی دوسرا کار اختیار کر نفع ہوگا۔

پیش آمد یعنی آئندہ کے احوال سے سوال ہے طالع تیرا خوب ہے۔ روز بروز بہتر ہوگا۔

سوال ملک خریدنے کا ہے خرید کر کہ پشیمان نہ ہوگا۔

## حضرت ہارون علیہ السلام

عورت کیا جنے گی ز زن حاملہ در وجود آید پسرے
شیریں دہن و شکر لب سیم برے

سوال فرزند کا ہے اگر دوسری عورت سے نکاح کرے گا فرزند ہوگا۔

سوال ہے کہ اس دختر کو اس مرد کو دوں یا نہ دوں خوب ہے باہم موافقت رہے گی۔

سوال طلاق زن ہے تعجیل مت کر کہ پشیمان ہوگا۔

نیت خواستگاری زن ہے جلدی نکاح کر لے کہ رستگار ہوگا

مصاحبت سے سوال ہے اس مرد کی مصاحبت نہ کر کہ آزار پائیگا تو۔

نیت ترک نوکری ہے ترک مت کر کہ آزار پائیگا اور سرگردان ہوگا۔

نیت ترک شغل وکار ہے ایسے کام سے دل خوش

رکھ چندروز یہی شغل نیک ہے۔

غم سے نجات کا سوال ہے دنیا میں کوئی بے غم نہیں ہے مگر یہ کہ ترک دنیا کرے تو

نیت ترک نوکری کی ہے ترک کر کے اوقات گزاری اور بے فائدہ نہ ہوگا۔

## حضرت عیسٰی علیہ السلام

نیت کسی کی ضامن ہونے کی رکھتا ہے اس ضامنی سے آزار کھینچے گا تو

سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی دل خوش رکھ لڑکا جنے گی۔

امید فرزند سے سوال ہے مژدہ ہو کہ اللہ تجھ کو بیٹا دیگا

سوال نکاح دختر کا اس مرد سے ہے نکاح کردے کہ یہ مرد خوب ہے تو بھی جانتا ہے۔

قصد طلاق زن ہے خوب ہے طلاق دیدے کہ آزار کھینچتا ہے تو

قصد خواستگاری زن ہے سازگار نہیں آزار پائے گا عبث سعی نہ کر۔

نیت مصاحبت کسی مرد کی ہے آخر رنجش پہنچے گی۔ خوب نہیں۔

قصد ترک نوکری ہے اگر ہو سکے تو بہتر ہے اور خوب ہے۔

سوال ترک شغل و کار ہے ترک کر کہ اس شغل سے فائدہ نہیں۔

غم سے نجات کا سوال ہے نجات پائیگا مگر نماز میں تقصیر نہ کر۔

## حضرت یحیٰی علیہ السلام

تعبیر خواب کا سوال ہے اس سے آزار دیکھے گا تو استغفار کر۔

ضامنی ہونا اس مرد کا چاہتا ہے زنہار ضامن اپنے بھائی کا بھی مت ہو۔

زن حاملہ سے سوال از حاملہ مژدہ ترا می آید۔ غمناک مشو کہ دختر سے می زاید۔

سوال پیدا ہونے فرزند کا ہے اگر دوسری عورت سے نکاح کرے گا تو لڑکا تولد ہوگا۔

سوال عقد دختر اس مرد سے ہے اگر اس مرد کو دختر نہ دے تو خوب ہے۔

نیت طلاق زن ہے زنہار طلاق نہ دے کہ پریشان ہوگا تو

اس عورت سے نکاح چاہتا ہے مت کر صبر بہتر ہے ورنہ پریشان ہوگا تو۔

واسطے مصاحبت اس مرد کے پوچھتا ہے حذر کرتا پشیمان نہ ہو تو

نیت ترک نوکری مانع ہے تجھ کو نہ چھوڑے گا مگر

نوکری چھوڑ دے۔

نیت[۱۱] ترک شغل و کار اپنے کی رکھتا ہے زبان سے کہتا ہے مگر ترک نہ کرے گا۔

## حضرت زکریا علیہ السلام

علم[۱] کا سوال ہے از روئے اخلاص جہد کر البتہ علم میسر ہوگا۔ السعی منی والاتمام من اللہ۔

خواب[۲] تو نے دیکھا ہے نیک ہے عاقبت بخیر ہے دل جمعی کر۔

نیت[۳] ضامنی کی رکھتا ہے بہت خوب ہے نقصان تجھ کو نہ پہنچیگا۔

حاملہ[۴] عورت سے سوال ہے کہ کیا جنے گی مژدہ ہو تجھ کو کہ لڑکا جنے گی انشاءاللہ تعالیٰ۔

امید[۵] فرزند کی رکھتا ہے فرزند ہوگا انشاءاللہ۔ دل خوش رکھ۔

چاہتا[۶] ہے تو کہ یہ دختر اس مرد کے نکاح میں دوں بہت خوب ہے یہ مرد نیک ہے۔

ارادہ[۷] طلاق زن رکھتا ہے طلاق مت دے کہ پشیمان ہوگا تو

نیت[۸] خواستگاری اس عورت سے ہے بسیار خوب ہے مگر اس کے خویشوں سے آزار پائیگا۔

سوال[۹] مصاحبت اس مرد سے ہے بہت نیک ہے مصاحب ہو۔

نیت[۱۰] ترک نوکری ہے مت ترک کر ورنہ خانہ تیرا خراب ہوگا۔

## حضرت یوشع علیہ السلام

نیت[۱] حج ہے قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہوگا اے آنکہ تو عزم رفتن حج داری ؛ نیکوست رواں قدم برگذاری

نیت[۲] طلب علم ہے سعی و جہد کر کہ طالب علم ہوگا تو اس لئے کہ جوئندہ یابندہ

تعبیر[۳] خواب کا سوال ہے پوشیدہ رکھ کہ یہ خواب خوب نہیں۔

ضامن[۴] ہونیکا سوال ہے زنہار ضامن مت ہو ورنہ زحمت کھینچے گا۔

زن[۵] حاملہ سے سوال ہے یہ حاملہ دختر جنیگی کہ خانہ دار ہو

امید[۶] اولاد کی رکھتا ہے خدا تجھ کو فرزند دے گا مگر ہاتھ ظلم سے کوتاہ کر۔

سوال[۷] عقد دختر اس مرد سے ہے عقد کر دے اس میں تقصیر مت کر۔

طلاق[۸] یعنی اپنی عورت کو چاہتا ہے اس فکر سے درگزر پشیمان ہوگا۔

نیت[۹] نکاح کی کسی عورت سے ہے بسیار نیک ہے نکاح کر لے۔

چاہتا[۱۰] ہے تو کہ مصاحب اس مرد کا ہو بہتر ہے مصاحب ہو۔

## حضرت یسع علیہ السلام

1. زیارت کربلا کا سوال ہے قدم آگے رکھ کہ زیارت نصیب ہوگی
2. حج کا سوال ہے بڑا کیا تو نے کہ نہیں گیا روانہ ہو کہ حج نصیب ہوگا۔
3. علم کا سوال ہے کوشش کر کہ دولتِ دنیا و دین پائیگا اطلبوا العلم ولو کان بالصین۔
4. قصد ضامن ہونے کا رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ پشیمان ہوگا۔
5. تعبیر خواب کا سوال ہے خوشنود ہو کہ عاقبت بخیر ہو۔
6. زن حاملہ سے سوال ہے لڑکا مبارک قدم پیدا ہوگا
7. آرزو اولاد کی رکھتا ہے رحمت مت کھینچ کہ خدائے تعالےٰ سے فرزند پائیگا۔
8. دختر کو اس مرد کے عقد میں دینے کا سوال ہے زنہار مت دے کہ پشیمان ہوگا تو
9. عورت کو طلاق دینی چاہتا ہے دیدے کہ عورت بدخو ہے اس سے عورت سے نکاح کر لے کہ قدم اس کا مبارک ہوگا

## حضرت ذی الکفل علیہ السلام

1. سوال فتح اوپر دشمن کے ہے فتح پائیگا مگر صلح بہتر ہے۔
2. زیارت کربلا کا سوال ہے روانہ ہو کہ زیارت نصیب ہوگی۔
3. نیت حج کی ہے قدم راہ میں رکھ کہ حج نصیب ہوگا۔
4. حصول علم کا سوال ہے بصدق تمام کوشش کر۔

5. تعبیر خواب کی پوچھتا ہے یہ خواب اچھا نہیں ہے
لیکن خواب کہ دیدہ نگو ذکر مکن ، مارا بنماز تو جوابی بنویس
6. نیت ضمانت اس مرد کی رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے
7. سوال ہے کہ زن حاملہ کیا جنے گی شاد باش کہ فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔
8. سوال فرزند کا ہے حق تعالیٰ فرزند خوب تجھے دیگا۔
9. نیت عقد دختر ساتھ اس مرد کے ہے زنہار مت کر کہ بد ہے ناسازگار ہوگا۔
10. نیت طلاق زن ہے مت دے کہ پشیمان ہوگا۔

## حضرت الیاس علیہ السلام

1. سوال کہ اس مرد کو پاس قاضی کے لیجاؤں ہے
تا از تو خداوند خلق باشند راضی ، تا بہ توانی مرو به پیش قاضی
2. سوال ظفر اوپر دشمن کے ہے ہر چند ظفر پائیگا تو مگر در صلح زدن بہتر ہے۔
3. نیت زیارت کربلا کی ہے روانہ ہو کہ زیارت تجھکو نصیب ہوگی
4. قصد حج کا ہے روانہ ہو کہ خدائے تعالیٰ تیرے ہمراہ ہے پہنچیگا۔
5. واسطے علم کے سوال ہے بصدق دل کوشش کر علم نصیب ہوگا
6. تعبیر خواب سے سائل ہے تو خواب اچھا ہے خوشی دیکھے گا تو
7. نیت ضامن ہونیکی رکھتا ہے زنہار ضامن مت ہو کہ بد ہے
8. سوال ہے کہ حاملہ کیا جنے گی لڑکا تو تند ہوگا۔
9. سوال فرزند کا ہے کہ نصیب ہوگا یا نہ خدا سے سوال

کر کہ شاید تجھ کو دے

نیت عقد جو عقد اس مرد سے ہے ہرگز مت کر کہ بد ہے۔

## حضرت خضر علیہ السّلام

ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے تو میانہ ہے نہ خوب ہے

نہ بد ہے۔ تو مختار ہے چاہے لے چاہے نہ لے۔

دعویٰ پیش قاضی کے لے جانا چاہتا ہے تو جہاں

تک ہو سکے مت جا۔

سوال ہے کہ دشمن پر فتح پاویگا یا نہ ساتھ دشمن کے

دوستی کر کہ شاید اس پر ظفریاب ہو تو

نیت زیارت کربلا ہے البتہ تجھ کو زیارت نصیب ہوگی۔

نیت حج کی رکھتا ہے توفیق خدا سے چاہ کہ اس درگاہ

سے کوئی محروم نہیں۔

علم کا سوال ہے اس جگہ بہتر ہوگا سفر تجھے کرنا چاہئے۔

تعبیر خواب کا سوال ہے خواب تیرا بد ہے کسی سے مت

کہہ اور پوشیدہ رکھ۔

ضامن ہونا اس مرد کا چاہتا ہے تو ہرگز مت ہو کہ

پشیمان ہوگا۔

زن حاملہ سے سوال ہے دختر جنے گی توقع قطع مت کر۔

فرزند کا سوال ہے مژدہ ہو تجھ کو کہ امید رہے گی۔

## حضرت صالح علیہ السّلام

ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے تو دیدے کہ نفع اٹھائیگا تو

ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے لیلے کہ نفع بہت اٹھاویگا تو

مدعی کو لے کر پاس قاضی کے جانا چاہتا ہے اگر

ہو سکے تو صلح کر لے کہ بہتر ہے۔

سوال ظفریابی کا اوپر دشمن کے ہے ترک دشمنی کر

ورنہ تجھ کو ضرر پہنچیگا۔

نیت زیارت کربلا کی رکھتا ہے اچھے لوگوں کے

ساتھ رفاقت کر کہ زیارت نصیب ہوگی۔

نیت حج کی رکھتا ہے اگر استطاعت حج کی رکھتا

ہے تو جا کہ نصیب ہوگا۔

سوال نیت طاب علم ہے سعی کر کہ فیض کو نین پاویگا تو

سوال ضامن ہونیکا ہے کسی کی ضمانت نہ کر کہ آزار پائیگا تو

تعبیر خواب کا سوال ہے دل خوش رکھ کہ نیک خواب ہے

احوال زن حاملہ سے سوال ہے مژدہ ہو کہ لڑکا جنے گی۔

## حضرت ذوالقرنین علیہ السّلام

نیت حرکت کی اس دوکان سے ہے زنہار حرکت مت

کر کہ بد ہے۔

نیت اجارہ دینے ملک کی ہے خوب ہے اجارہ دینے

میں سعی کر۔

نیت اجارہ لینے ملک کی ہے جو کچھ نفع نہیں سربسر ضرر ہوگا

واسطے دعویٰ لے جانے پیش قاضی سوال ہے بہتر

ہے کہ رفع خصومت ہو۔

۵ واسطے ظفر اوپر دشمن کے سوال ہے ظفر پائے گا تو اندیشہ مت کر۔

۶ واسطے زیارت کربلا کے سوال ہے قدم راہ میں رکھ کہ نصیب ہو۔

۷ نیت حج کی ہے نصیب ہے قدم راہ میں رکھ۔

۸ نیت طلب علم ہے اگر آرزو ہائے دیگر کو قطع کریگا تو مقصد کو پہنچے گا۔

۹ تعبیر خواب سے سوال ہے خوش ہو کہ با خیر و سعادت ہے۔

۱۰ ضامن ہونا چاہتا ہے میانہ ہے ورنہ سری کھینچیگا۔

## حضرت داؤد علیہ السلام

۱ واسطے ملازمت کے سوال ہے روانہ ہو کہ بسیار خوب ہے

۲ ارادہ نقل دوکان کا رکھتا ہے نہایت نیک ہے۔

۳ نیت اجارہ لینے کی ہے مت لے نقصان ہے۔

۴ نیت اجارہ دینے کی ہے خوب ہے پشیمان نہ ہوگا تو

۵ دعویٰ پیش قاضی لے جانا چاہتا ہے خوب ہے قضیہ انفصال ہوگا۔

۶ دشمن پر ظفر کا سوال ہے اس دشمن سے حذر بہتر ہے

۷ نیت زیارت کربلا ہے انشاء اللہ نصیب ہوگی۔

۸ نیت حج ہے قدم راہ میں رکھ کر حاصل ہے۔

۹ نیت طلب علم ہے اگر سعی کرے تو دانشمند ہوگا۔

۱۰ تعبیر خواب کا سائل ہے تو مژدہ ہو کہ با خیر و سعادت ہے

## حضرت سلیمان علیہ السلام

۱ معشوق سے ملنا چاہتا ہے معشوق تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا۔

۲ سلطان سے ہو چاہتا ہے مت جا در باخدا رہ کہ فائدہ نہیں،

۳ قصد نقل دوکان ہے خوب نہیں ہرگز مت جا۔

۴ قصد اجارہ دینے ملک کا ہے دیری بسیار خوب ہے البتہ نفع دیکھے گا۔

۵ اجارہ لینا چاہتا ہے لیلے کہ نفع پائیگا اور خوشحال ہوگا

۶ نیت رکھتا ہے کہ پیش قاضی جائے [illegible] نامرد ہے

۷ سوال دشمن پر فتح پانے کا ہے فتح پائیگا تو انشاء اللہ

۸ نیت زیارت کربلا ہے قدم راہ میں رکھ کہ نصیب ہوگی۔

۹ نیت حج ہے نارث مانع ہونگے کوشش انکے منع پر نہ رکھ

۱۰ نیت طلب علم ہے نصیب ہے کوشش کر کہ بہرہ یاب ہوگا۔

## حضرت عزیز علیہ السلام

۱ سوال ادائیگی قرض کا ہے دل خوش رکھ کہ قرض تیرا ادا ہوگا

۲ سوال معشوق سے ہے یہ معشوق تیرا بہت خریدار رکھتا ہے

۳ قصد سلطان کے پاس جانیکا ہے دل خوش رکھ بہرہ یاب ہوگا

۴ نیت نقل دوکان کی ہے چند روز صبر کر۔

۵ واسطے اجارہ دینے ملک کے سوال ہے البتہ خوب ہے نفع پائیگا تو

۶ واسطے اجارہ لینے ملک کے سوال ہے خوب نہیں

اس اندیشہ سے باز رہ۔

نیت پاس قاضی کے نالش کی ہے ہرگز مت جا مدعی کے ساتھ صلح کرے۔

واسطے فتحیابی کے دشمن پر سوال ہے دشمن تیرا شوم ہے اس پر فتح نہ پائے گا تو

نیت زیارت کربلا کی ہے جدکر کہ زیارت نصیب ہوگی

نیت حج ہے اگر خالص واسطے خدا کے نیت کرے تو حج نصیب ہوگا ورنہ فلا

## حضرت عُزیر علیہ السلام

قصد خریداری مرکب ہے خرید کر انشاءاللہ راحت پائیگا تو

سوال ادائے قرض ہے بے سعی کوئی چیز پیدا ہوگی کہ قرض تیرا ادا ہوگا۔

حال عاشق و معشوق سے سوال ہے دل خوش رکھ کہ آخر مرادان کی برآویگی اور باہم مواصل ہونگے۔

سلطان سے بہرہ پانے کا سوال ہے اس وقت بہرہ سلطان سے دشوار ہے۔

قصد اس دوکان سے دوسری دوکان کا ہے جس دوکان میں چاہے رہ ہر دو مساوی ہیں۔

ملک کو اجارہ دینے کا سوال ہے مت دے کہ امسال ملک سے بہرہ یاب ہوگا تو

واسطے اجارہ لینے ملک کے پوچھتا ہے لیلے کہ اس سے نفع بہت پاوے گا۔

قصد جانے کا پاس قاضی کے رکھتا ہے اپنے حق کے ساتھ راضی رہ اور بس۔

دشمن پر ظفریاب ہونیکا سوال ہے کار اپنا خدا تعالے کے سپرد کر البتہ فتح پائے گا تو

ارادہ زیارت کربلا کا رکھتا ہے تو سعی کر زیارت نصیب ہوگی۔

## حضرت اُوریا علیہ السلام

ارادہ مرکب کے بیچنے کا رکھتا ہے مت بیچ کہ پشیمان ہوگا تو

ارادہ مول لینے مرکب کا ہے لیلے کہ نقصان نہیں رکھتا

ادائیگی قرض کا سوال ہے ذکر الٰہی لازم پکڑ اور نماز میں قصد رمت کر ادا ہوگا۔

معشوق کا سوال ہے مطلوب تیرا نہایت مشتاق ہے

ملازمت سلطانی سے سوال ہے البتہ کرلے کہ فائدہ بسیار اور منافع بے شمار ہوگا۔

قصد انتقال دوسری دوکان پر ہے مت جا کہ پشیمان ہوگا۔

قصد اجارہ دینے ملک کا ہے دیدے کہ نفع بہت پائیگا

قصد جانیکا پیش قاضی ہے البتہ جا کہ ظفر پاویگا۔

۹ قصد اجارہ لینے ملک کا ہے لیلے خوب ہے و منافع بسیار ہے
۱۰ دشمن پر فتحیابی کا سوال ہے مت ڈر البتہ ظفر پائیگا۔

## حضرت جرجیس علیہ السلام

۱ قصد قرض دینے کا ہے دیدے مگر ساتھ گروی کے دے کہ پشیمان نہ ہو تو
۲ ارادہ فروخت مرکب ہے مت پوچھ جلد بیچ ڈال والا عیب بہم پہونچائے گا۔
۳ مرکب خرید کرنا چاہتا ہے خرید کرلے کہ خوب ہے اس سے تجھ کو راحت ہوگی۔
۴ ادائیگی قرض کا سوال ہے دل قوی رکھ کہ ادا ہوگا انشاء اللہ تعالےٰ۔
۵ حال معشوق کا سوال ہے اس معشوق کو ترک کر البتہ
۶ ملازمت شاہ سے سوال ہے مژدہ ہو کہ جلد جاہ و مرتبہ پائے گا۔
۷ قصد انتقال دکان ہے بہت خوب ہے البتہ نقل کر
۸ ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ نقصان ہو
۹ ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے لیلے نفع و نفع پائیگا تو
۱۰ پاس قاضی کے جانا چاہتا ہے اگر مدعی کے ساتھ صلح کر لے تو بہتر ہے۔

## حضرت شمعون علیہ السلام

۱ قصد رفاقت اس مرد کا ہے البتہ رفاقت اس مرد کی نہ کر بلکہ اس جماعت کو ترک کر کہ تجھ کو دکھ پہنچیگا
۲ کسی کو قرض دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے مگر بغیر گروی کے مت دے ورنہ پریشان ہوگا
۳ مرکب کا بیچنا چاہتا ہے بیچ ڈال اور نگاہ مت رکھ
۴ مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خرید لے کہ مرکب بہت خوب ہے۔
۵ ادائیگی قرض کا سوال ہے خاطر جمع رکھ البتہ یہ قرض تیرا ادا ہوگا۔
۶ حال معشوق سے سوال ہے یہ معشوق تیرے ساتھ وفا نکرے گا۔
۷ قصد خدمت سلطانی ہے باخسارہ اور چند روز گرد اس کام کے مت جا۔
۸ انتقال اس دکان سے دوسری پر چاہتا ہے جانے سے نہ جانا بہتر ہے۔
۹ ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے ہرگز نہ پشیمان لا دے گا۔
۱۰ ملک کا اجارہ لینا چاہتا ہے ہرگز مت لے کہ نقصان رکھتا ہے۔

## حضرت لوط علیہ السلام

غلہ کا بیچنا چاہتا ہے اے صاحب مال اس سودے سے آپ کو مقصد رکھے۔

رفاقت اس مرد کی چاہتا ہے بہت خوب ہے البتہ
رفاقت کر۔
قرض دینا کسی کو چاہتا ہے دیدگر بے گفتگو ادا نہ ہوگا
آگے تو جان۔
مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے بہت خوب فروخت کر دے
مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خرید لے کہ نہایت خوب ہے۔
ادائیگی قرض کا سوال ہے دل خوش رکھ ادا ہوگا۔
معشوق سے سوال ہے محبت مردان خدا کی بہتر ہے۔
خدمت سلطان سے سوال ہے خوب ہے البتہ جا
کر عزت و جاہ پائے گا۔
نقل دوکان کی چاہتا ہے ہرگز مت جا کہ پشیمان ہوگا
ملک کا اجارہ دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے
البتہ دینا چاہیئے۔

## حضرت ہود علیہ السلام

غلہ کا بیچنا چاہتا ہے بیچ خوب ہے کہ نفع پائے گا۔
ارادہ خریدنے غلہ کا ہے بقدر احتیاج خرید کر زیادہ
مت لے کہ پشیمان نہ ہو تو
سوال رفاقت جماعت کا ہے بہت خوب ہے مگر
دست و زبان کو نگاہ رکھ۔
میل قرض دینے کا رکھتا ہے ظاہر اپنی درویشی پر
نازاں ہوتا ہے تو۔

واسطے فروخت مرکب کے سوال ہے بہت خوب
ہے تعجیل کرنی چاہیئے۔
واسطے خریداری مرکب کے سوال ہے تامل کر کر
بازی دہاسے تو
سوال قرض کی ادائیگی کا ہے قرضخواہ تیرے پاس
پہنچے گا ادا ہوگا۔
حال عاشق و معشوق سے سوال ہے یہ معشوق
تیرے ساتھ وفا نہ کرے گا۔
خدمت سلطان سے سوال ہے باخبر رہ اور
چند روز تک اس کا رسے مت جا۔
قصد نقل دوکان ہے خوب ہے نقل کر۔

## حضرت محمد مصطفے صلے اللہ علیہ وآلہ

سوال وطن جانے کا ہے خوب ہے البتہ جا کہ
غربت میں جفا کھینچتا ہے تو
ارادہ غلہ بیچنے کا ہے اگر نفع دنیا کا مطلوب ہے
تو ابھی صبر کر۔
ارادہ غلہ خریدنے کا ہے بہت خوب ہے خرید کر کہ
تجھ کو راحت پہنچے گی۔
نیت رفاقت کی رکھتا ہے بہت خوب ہے البتہ
رفاقت کر۔
سوال ہے کہ بعوض قرض دینا خوب ہے مگر بغیر گرو کے نہ دے

مرکب کا بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ پشیمانی اٹھاویگا تو
مرکب کا خریدنا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ دولت
عظیم تجھے پہنچے گی۔
نیت رکھتا ہے کہ قرض اپنا وصول کرے صبر کر کہ
دروازہ تیرے واسطے کھولا جائے گا۔
حال عاشق و معشوق سے سوال ہے اس عاشق
و معشوق سے مقصد نہ پاویگا۔
سوال جانے کا نزدیک سلطان کے ہے عزت کا
کہ سامنے آگے سلطان کے جاکہ تجھ پر عنایت کریگا۔

## حضرت امیرالمومنین علیہ السلام

میل رکھتا ہے تو کہ دوا کھائے تو صبر کر کہ راحت
پاوے گا تو چند روز دیگر صبر بہتر ہے۔
دلی جانے کا ارادہ ہے مت جاکہ خوشی دشمنوں
کی ہوگی اور تو پشیمان ہوگا۔
ارادہ غلہ بیچنے کا ہے اگر بیچے تو بہتر ہے اس کے کلو نہ بیچے
ارادہ غلہ خریدنے کا ہے خرید کر بہت خوب ہے
خیر دیکھے گا تو۔
سوال رفاقت کرنے کا ہے البتہ رفاقت کر۔
واسطے قرض دینے کے سوال ہے بہت خوب ہے
گر کسی کو ضامن رکھتا ہے تو۔
مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے فروخت کر کہ
خوب ہے البتہ
ارادہ مرکب خریدنے کا ہے صبر کرنا چاہیئے کہ
نقصان تجھکو نہ پہنچیگا۔
نیت ادا ہونے قرض کی ہے خدائے تعالیٰ غیب سے
تیرا قرض ادا کرے گا۔
حال معشوق سے سوال ہے دل بدوستان خدا
باندھنا اولیٰ ہے۔

## حضرت امام حسن علیہ السلام

حال معاش امسال سے سوال ہے اس برس معاش
تیری خوب ہوگی انشاء اللہ تعالےٰ
دوا کھانے کا سوال ہے نیک ہے شروع کر کہ نفع پاویگا تو
وطن جانیکا سوال ہے جا مگر استقامت نیک ہے
کہ راحت پاتا ہے۔
غلہ خریدنا چاہتا ہے البتہ خریدنے میں تقصیر مت کر۔
غلہ بیچنا چاہتا ہے مت بیچ کہ بہت پشیمانی کھینچے گا تو
واسطے رفاقت اس مرد کے سوال ہے خوب ہے مگر
سیاہ چہرے سے حذر کر۔
قرض دینا چاہتا ہے بہت خوب ہے قرضخواہ مومن ہے
مرکب بیچنا چاہتا ہے چند روز اور توقف کر دیکھ۔
مرکب کا خریدنا چاہتا ہے خرید کر کہ اس سے بہتر پائیگا تو
واسطے ادائیگی قرض کے پوچھتا ہے ادا ہوگا انشاءاللہ

## حضرت امام حسین علیہ السلام

۱ وطن سے جانے کا سوال ہے اگر ہوسکے تو البتہ جا

۲ معاش امسال سے سوال ہے معاش تیری امسال خوب ہوگی انشاء اللہ۔

۳ دوا کھانے کا سوال ہے بہت خوب ہے کہ نفع تجھ کو پہنچے گا۔

۴ وطن کا جانا چاہتا ہے اگر چند روز صبر کرکے جا تو بہتر ہوگا

۵ غلہ کا بیچنا چاہتا ہے بیچ کہ نگاہ رکھنے سے بہتر ہے۔

۶ غلہ کو خریدنا چاہتا ہے خرید کہ بہت خوب ہے نقصان نہیں رکھتا۔

۷ رفاقت اس جماعت کی چاہتا ہے بہتر ہے رفاقت کر مگر زبان کو نگاہ رکھ۔

۸ قرض دینا چاہتا ہے کہ نیک ہے ادا ہوگا۔

۹ مرکب کا بیچنا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ بہت خوب ہے

۱۰ مرکب کا خریدنا چاہتا ہے چند روز صبر کر کہ بہتر اس سے پائے گا۔

## حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

۱ سوال خریداری متاع کا ہے مت خرید کہ نفع بہت نہیں ہے۔

۲ وطن سے جانا چاہتا ہے بہت خوب ہے اس فکر سے مت پھر کہ بہتر ہے۔

۳ معاش امسال سے سوال ہے اس برس معاش تیری خوب گذرے گی انشاءاللہ تعالےٰ۔

۴ دوا کھانے کو پوچھتا ہے کچھ اندیشہ اور وسوسہ مت کر دوا کھا البتہ نفع پائیگا۔

۵ وطن کا جانا چاہتا ہے اگر تیرے ہاتھ میں کچھ چیز ہے تو جا ورنہ صبر کر۔

۶ غلہ بیچنا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ قیمت زیادہ نہ ہوگی۔

۷ غلہ مول لینا چاہتا ہے بقدر احتیاج کے خرید کر زیادہ لینے میں پشیمان ہوگا۔

۸ رفاقت کرنی چاہتا ہے ان رفیقوں سے بھاگ کہ صحبت ان کی ضرر رکھتی ہے۔

۹ اس مرد کو قرض دینا چاہتا ہے زنہار اس شخص کو قرض نہ دیجیو۔

۱۰ مرکب کا فروخت کرنا چاہتا ہے مت فروخت کر کہ پشیمان ہوگا اور نفع نہیں رکھتا۔

## حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

۱ اس متاع کا بیچنا چاہتا ہے صبر کر کہ اس کے بیچنے میں نقصان ہے۔

۲ اس متاع کا مول لینا چاہتا ہے مت لے کہ نفع نہیں رکھتا پشیمانی کھینچے گا۔

۳ وطن سے جانا چاہتا ہے اگر ہندوستان کا قصد

ہے تو خوب ہے البتہ جا۔

حال معاش امسال سے سوال ہے سال گذشتہ میں جفا اٹھائی تو نے آئندہ خوب ہے۔

پیش آمدہ احوال سے سوال ہے جو کچھ کہ بد ہو گا گزرا کہ آئندہ خوب ہے۔

دوا کھانا چاہتا ہے صبر کر کہ مرض تیرا دفع ہوگا۔

وطن کا جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ طالع تیرا وطن میں قوت رکھتا ہے۔

بیچنا غلہ کا چاہتا ہے مت بیچ کہ بیچنے سے نگاہ رکھنا بہتر ہے

مول لینا غلہ کا چاہتا ہے مت لے کہ زیان رکھتا ہے

رفاقت کرنی چاہتا ہے ناحق آزار مت کھینچ کہ رفقاء ساتھ تیرے ایک دل نہیں ہیں۔

## حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

شرکت چاہتا ہے شراکت اس مرد سے خوب نہیں کہ خائن ہے

بیچنا متاع کا چاہتا ہے البتہ بیچ کہ نفع نگاہ رکھنے میں نہیں

خریدنا متاع کا چاہتا ہے خرید کہ بہت خوب ہے نفع تجھ کو ہوگا

وطن سے جانا چاہتا ہے زنہار مت جا کہ آزار پائے گا تو

معاش امسال سے سوال ہے خرچ اور دخل تیرا آسمان برابر ہوگا۔

دوا کا کھانا چاہتا ہے البتہ کھا کہ نفع دیگی۔

اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ عزیزان چشم براہ ہیں۔

خریدنا غلہ کا چاہتا ہے البتہ خرید کہ نفع میں تفصیل مت کر۔

بیچنا غلہ کا چاہتا ہے مت بیچ کہ پشیمانی ہوگی۔

رفاقت کرنی چاہتا ہے اگر نہ کرے تو بہت خوب ہے ورنہ پشیمانی ہو۔

## حضرت امام موسی کاظم علیہ السلام

چاہتا ہے کہ غلام کو بیچے البتہ بیچ کہ حرامزادہ ہے

شرکت چاہتا ہے البتہ کر کہ بسیار خوب ہے۔

بیچنا متاع کا چاہتا ہے چند روز دیگر صبر کر۔

مول لینا متاع کا چاہتا ہے مول لے کہ نفع پائیگا تو

وطن سے جانا چاہتا ہے زنہار وطن سے باہر مت جا

معاش امسال سے سوال ہے اس سال میں در فیض الہی اوپر تیرے مفتوح ہوگا۔

کھانے دوا سے سوال ہے اس ماہ میں صبر کر کہ آئندہ خوب ہے

وطن کو جانا چاہتا ہے اگر دسترس رکھتا ہے تو جا کہ ساتھ دشمن کے ہم کلام ہوگا۔

بیچنا غلہ کا چاہتا ہے زنہار مت بیچ کہ پشیمان ہوگا تو

مول لینا غلہ کا چاہتا ہے بقدر احتیاج خرید کر زیادہ خریدنا خوب نہیں ہے۔

## حضرت امام موسی علی رضا علیہ السلام

خریدنا غلام کا چاہتا ہے خرید کر کہ یہ غلام مبارک ہے

بیچنا غلام کا چاہتا ہے بیچ ڈال کہ دند ناکارہ ہے

حرکت کرنی چاہتا ہے زنہار مشارکت اس مرد کی نہ کر کر پشیمان ہوگا۔

بیچنا اس متاع کا چاہتا ہے ابھی صبر کر کہ بعد چند روز کے بہتر ہے۔

مول لینا متاع کا چاہتا ہے اس کے لینے میں سعی کر اور تقصیر مت کر۔

وطن سے جانا چاہتا ہے جب تک ضرورت نہ ہو مت جا کہ پشیمان ہوگا تو

معاش امسال سے سوال ہے خرچ با اندازہ دخل کے کرنا چاہیئے۔

چاہتا ہے کہ دوا کھائے بہت خوب ہے اگر نہ کھاویگا بیماری کھینچے گا تو۔

اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے ہر چند زود تر جاویگا نیک تر ہوگا۔

فروخت کرنا غلہ کا چاہتا ہے اگر فروخت نہ کرے تو بہتر ہے۔

## حضرت امام محمد تقی علیہ السّلام

سوال تجارت سے خوب ہے کہ نفع کثیر رکھتی ہے۔

اس غلام کو خریدنا چاہتا ہے خرید کہ خدمتگار خوب ہے

غلام کا فروخت کرنا چاہتا ہے مت فروخت کر کہ مثل اسکی خرید نہ کرسکیگا پشیمانی اُٹھائیگا۔

شرکت کرنی چاہتا ہے خوب ہے کچھ ضرر نہیں ہے۔

بیچنا متاع کا چاہتا ہے دلگیر نہ ہو کہ خریدار خوب بہم پہنچیگا۔

خریدنا متاع کا چاہتا ہے خرید کہ نفع کثیر پاویگا لینے میں سعی کر۔

وطن سے جانا چاہتا ہے اگر قصد ہندوستان کا ہے خوب ہے والّا فلا۔

معاش امسال سے سوال ہے طالع تیرا اس سال میں نحوست سے باہر نہ جائیگا۔

دوا کھانی چاہتا ہے البتہ کھا کہ بسیار نفع پہنچیگا۔

اپنے وطن کو جانا چاہتا ہے البتہ جا کہ بہت خوب ہے

## حضرت امام علی نقی علیہ السّلام

نقل مکان چاہتا ہے خوب ہے مکان اول کو ترک کر۔

قصد تجارت ہے بہت خوب ہے اس سودے سے دولت ملے گی۔

قصد خریداری غلام ہے اگر خرید کرے تو نیک ہے

قصد فروخت کرنے غلام کا ہے فروخت کر کہ بہتر ہے

قصد شرکت ہے خوب ہے شرکت کر۔

قصد فروخت متاع ہے ابھی صبر کر کہ آئندہ فروخت کرنا بہتر ہے۔

قصد خریداری متاع ہے البتہ خرید نہ کر کہ نقصان

بہت سکتا ہے۔

وطن سے جانے کا سوال ہے رہنے سے جانا بہتر ہے البتہ جا۔

معاش امسال سے سوال ہے معاش تیری روز بروز بہتر ہوگی انشاء اللہ تعالے۔

چاہتا ہے کہ دن کھا دے ہرگز مت کھا اس قصد کو دل سے دور رکھ ہلاکت لاوے گی۔

## حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام

برآنے مراد کا سوال ہے البتہ مراد بر آوے گی۔ مگر طاعت میں تقصیر مت کر۔

نقل مکانی چاہتا ہے ابھی اس مکان میں رہ باہر مت جا۔

سوال تجارت ہے اس سودے سے نفع تجھے پہنچیگا البتہ تجارت کر۔

سوال خریداری غلام ہے اس غلام کو خرید کر کہ قدم اس کا نیک ہے۔

سوال فروخت غلام ہے فروخت کر دے کہ اس کے رکھنے میں نفع نہیں۔

نقد شرکت ہے اس مشارکت سے حذر کر کہ نقصان اٹھائے گا۔

سوال فروخت متاع ہے خوب ہے البتہ اس کے فروخت کرنے میں تعجیل کر۔

سوال خریداری متاع ہے مت خرید کہ نفع نہ پاوے گا تو۔

وطن سے جانے کا سوال ہے زنہار اس ارادہ سے درگذر کر کہ پشیمان ہوگا۔

سوال معاش امسال ہے معاش تیری اس برس بہتر ہوگی

## حضرت صاحب الامر علیہ السلام

غائب سے سوال ہے غائب بسلامتی ہے مگر ہاتھ اس کا خالی ہے۔

برآنے مراد کا سوال ہے دیر اور بر نہ آوے گی عبث تشویش نہ کر۔

نقل مکان کا سوال ہے نقل کرنی چاہیئے بہتر ہے۔

سوال تجارت ہے البتہ تجارت کر کہ نفع پاوے گا۔

خریداری غلام کا سوال ہے مت خرید کر کہ بہت پشیمان ہوگا۔

فروخت کرنے غلام کا سوال ہے البتہ فروخت کر کہ فروخت کرنا بہتر ہے۔

سوال شرکت ہے زنہار شرکت مت کر پشیمان ہوگا

فروخت کرنے متاع کا سوال ہے مت فروخت کر کہ پشیمان ہوگا۔

خریداری متاع کا سوال ہے مت خرید کہ نفع نہ پاویگا

وطن سے جانا چاہتا ہے جب تک چارپایہ نہ ہو مت جا کہ ریاضت کھینچے گا۔

## حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ

گمشدہ سے سوال ہے ہاتھ نہ آوے گا بے فائدہ رنج مت اُٹھا۔

غائب کے حال سے سوال ہے اچھا ہے جلد خبر اس کی تیرے پاس پہنچے گی۔

برآنے مراد کا سوال ہے مژدہ ہو تجھ کو مراد تیری آبر آویگی

چاہتا ہے تو کہ نقل مکان کرے جلدی کر کہ بہت خوب ہے

سوال تجارت ہے توکل بخدا کر کے کار تجارت جاری کر کہ نفع پاوے گا۔

خریداری غلام کا سوال ہے خرید کر کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں۔

فروخت کرنے غلام کے سوال ہے فروخت کر کہ بہت خوب ہے۔

سوال شرکت اس مرد سے ہے عین صواب ہے شرکت کر۔

فروخت کرنا متاع کا چاہتا ہے فروخت کر نیکی دیکھے گا۔

اس متاع کا خریدنا چاہتا ہے مت خرید کر نفع نہ پائے گا تو

## حضرت جابر بن عبداللہ انصاری

شفائے بیمار سے سوال ہے بیمار شفا پائے گا۔ انشاء اللہ صدقہ دیا کر۔

گمشدہ سے سوال ہے اس میں کوشش بے فائدہ ہے رنج مت کھینچ۔

حال غائب سے سوال ہے حال اس کا خوب نہیں خیر اس سے مشکل ہے۔

مراد برآنے سے سوال ہے مراد نہ برآوے گی جب تک طاعت میں کمر مستحکم نہ باندھے گا۔

نقل مکان سے سوال ہے فی الحال اسی مکان میں رہ باہر مت جا۔

تجارت کا سوال ہے مت کر کہ نقصان اُٹھاویگا۔

خریداری غلام کا سوال ہے مت خرید کہ بدقدم و منحوس ہے مبارک نہ ہوگا۔

فروخت کرنا غلام کا چاہتا ہے مت بیچ کہ اس کے رکھنے میں نفع ہے۔

سوال شرکت میں مضائقہ نہیں لیکن فائدہ بدیر ہوگا۔

فروخت کرنا متاع کا چاہتا ہے خوب ہے اس کے بیچنے میں تعجیل کر

تنبیہ:۔ اس فالنامہ میں جو مذکور ہوا کسی مطلب میں ایک مرتبہ فال دیکھے دوبارہ اسی مطلب میں ہرگز نہ دیکھے گا اگر مکرر دیکھنے کی ضرورت ہو تو کچھ عرصہ ایام کے فصل سے دیکھے اور ایک رباعی فارسی کے واسطے دریافت حال غالب و مغلوب کے عجیب و غریب ہے اس رباعی کو مشہور کرتے ہیں من کلام جناب امیر علیہ السلام اس کا ترجمہ کسی نے فارسی میں کیا ہے البتہ یہ قابل اعتماد و اعتقاد ہے بارہا کے تجربے سے نہایت صحیح و درست پایا ہے کیونکہ اس طرح کا علم مکنون و غیب دانی سوائے معصوم علیہ السلام کے غیر پر قیاس نہیں ہوسکتا رباعی یہ ہے۔ رُبَاعِی

در فرد و زوج نصرت اعداد کمتر است		در مختلف بدانکہ درین فتح اکثر است
مطلوب [مدعا علیہ] غالب است اگر زوج مستوی است		باشد چو فرد مستوی طالب [مدعی] مظفر است

ضرورت اس کی اکثر مقامات میں ہوا کرتی ہے پس جس کسی کو دریافت کرنا فتح و شکست تھا اس کا منظور ہو جانا چاہیے کہ مدعی و مدعا علیہ دونوں ناموں کے عدد بحساب ابجد علیحدہ علیحدہ قائم کرکے نو پر تقسیم کرے۔ جو عدد باقی رہے اسکو دیکھے کہ وہ فرد ہے یا زوج ہے، اگر دونوں ناموں میں فرد خواہ زوج برابر برابر آویں تو بموجب مضمون رباعی اعداد کمتر کی فتح ہوگی اور اگر مختلف عدد یعنی ایک کے نام کے فرد اور دوسرے کے نام کے زوج آویں تو فتح اعداد کثر کی ہے اور اگر دونوں ناموں سے زوج مستوی ہوگا تو مدعا علیہ فتح پائیگا اور جو فرد مستوی ہوگا تو فتح مدعی کی ہوگی اور زوج مستوی اور فرد مستوی سے مراد یہ ہے کہ دونوں ناموں میں بعد طرح دینے کے مثلاً دو یا چار یا چھ اور آٹھ برابر باقی رہے تو یہ زوج مستوی ہے اس میں فتح مدعا علیہ کی ہے اور جو مثلاً ایک یا تین یا پانچ یا سات برابر باقی بچے تو یہ فرد مستوی ہے، اس میں فتح مدعی کی ہوگی اور بروئے تجربہ آخر کی فتح اور شکست کا اعتبار ہوگا واللہ اعلم اسی طرح اور بھی چار مصرعے مشہور بزبان فارسی ہیں ماہرین اس فن کے کہتے ہیں کہ یہ چاروں مصرعے بھی کلام معصوم سے ترجمہ ہوئے اس کے عنوان میں یہ عبارت لکھی ہے

کہ ایک نقش مربع بنام یا علیؑ اس نمونہ کے موافق لکھے یا علی اور اس کے درمیان میں تین سطروں میں نقطے بے تعداد دے جائے پھر ان لفظوں کو آٹھ آٹھ گن کر طرح دیتا جائے اور موافق اس رباعی کے عمل کرے۔ رباعی

یکے نیک دو و بد باشد سوم محنت بہ آید کار　　چہارم نحس پنجم سعد ششش نیکو ولے دشوار
بہفتم می شود مقصود تو از فضل حق حاصل　　بہشتم می شود مقصد ولی با مدت بسیار

واللہ اعلم بالصواب اور ایک قاعدہ ارباب تجربہ لکھتے ہیں کہ اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ زن اور شوہر میں موافقت رہیگی یا نہ رہیگی قبل از عقد زن و مرد کے ناموں کے عدد بحساب ابجد نکال کر جمع کرے پھر ان کو پانچ پانچ کی طرح دیتا جائے آخر میں اگر عدد طاق رہیں گے تو موافقت ہوگی اور جفت میں ناتفاقی ہوگی واللہ اعلم دوسرا قاعدہ کہ پہلے شوہر مریگا یا زوجہ اس میں بھی دونوں ناموں کے عدد نکالے اور تین تین شمار کر کے چھوڑتا جائے اگر ایک یا تین باقی رہیں گے تو پہلے مرد اور جو دو باقی رہیں گے تو عورت مرے گی واللہ اعلم بالصواب۔

اما تفول بقرآن مجید مجلسی علیہ الرحمۃ نے اپنے رسالہ مفاتیح الغیب میں چند اقسام فال من کلام اللہ متعال لکھے ہیں ان میں سے قدرے استخراج کر کے یہ حقیر مؤلف درج رسالہ ہذا کرتا ہے اول خلاصہ حدیث جناب صادق علیہ السلام ہے کہ ہرگاہ تم میں سے کوئی حاجت یا قصد رکھتا ہو اور چاہے کہ نیک و بد اس کا معلوم کرے اول چاہیئے کہ نماز حضرت جعفر طیار رضی اللہ عنہ کی بجالائے اور دعا متعلقہ اس نماز کی پڑھے جب فارغ ہو تو قرآن شریف کو ہاتھ میں لیکر نیت فرج آل محمدؐ کی کرے اور خیال کرے کہ وقت ظہور آل محمد عجل اللہ فرجہم نزدیک ہے انشاء اللہ تعالے پس یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدَرِکَ اَنْ تُفَرِّجَ عَنْ وَلِیِّکَ وَحُجَّتِکَ فِیْ خَلْقِکَ فِیْ عَامِنَا ھٰذَا اَوْ فِیْ شَھْرِنَا ھٰذَا فَاَخْرِجْ لَنَآ اٰیَةً مِّنْ کِتَابِکَ نَسْتَدِلُّ بِھَا عَلٰی ذٰلِکَ پس مصحف مجید کو کھولے اور سات ورق شمار کرے اور پشت ورق ہفتم سے دس سطریں گنے پس گیارھویں سطر

نظر کرے وہاں اشارہ اس مطلب کا ظاہر ہوگا جس کے واسطے قرآن مجید کھولا گیا اس کے بعد قرآن شریف کو بند کرکے اور دوبارہ پھر قصد اپنی حاجت کا کرکے کلام مجید کو کھولے اور یہی عمل کرے تا حاجت اس کی ظاہر ہو اس تفؤل میں بقول سید ابن طاؤس علیہ الرحمۃ احتمال استخارہ و فال دونوں امر کا ہے دوسرے تفؤل باسم جلالہ ہے کہ قرآن مجید کو کھولے اور صفحہ دستِ راست پر نظر کرے اور لفظ اللہ جس قدر اس صفحہ میں ہوں شمار کر جائے۔ پس ہم عدد اس کے طرف چپ سے ورق شمار کرے پھر موافق اسی عدد کے صفحہ دست چپ سے سطریں گن جائے پس جو کچھ آخر سطر میں ظاہر ہو وہی فال ہے اور اگر مرتبہ اول میں اسم جلالہ یعنی لفظ اللہ صفحہ اول میں نہ پائے تو بار دگر نیت کرکے قرآن شریف کھولے اور دیکھے تا کہ اسم جلالہ ظاہر ہو اس کو شمار کرکے بطریق مذکورہ عمل کرے مگر پہلے سورۂ حمد و قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور آیۂ وَعِنْدَہٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَا تا کِتَابٌ مُّبِیْنٌ اور سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ اور قُلْ یَا اَیُّهَا الْکَافِرُوْنَ اور مُعَوَّذَتَین ہر ایک تین تین بار پڑھے پس متوجہ ہو طرف قرآن مجید کے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ مِنْ فَاتِحَتِهٖ اِلٰی خَاتِمَتِهٖ وَفِیْهِ اسْمُکَ الْاَکْبَرُ وَکَلِمَاتُکَ التَّامَّاتُ یَا سَامِعَ کُلِّ صَوْتٍ وَیَا جَامِعَ کُلِّ فَوْتٍ وَیَا بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ یَا مَنْ لَا تَغْشَاہُ الظُّلُمَاتُ وَلَا تَشْتَبِهُ عَلَیْهِ الْاَصْوَاتُ اَسْئَلُکَ تُخَیِّرَ لِیْ بِمَا اَشْکَلَ بِهٖ عَلَیَّ بِهٖ فَاِنَّکَ عَالِمٌ بِکُلِّ مَعْلُوْمٍ غَیْرُ مُعَلَّمٍ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیِّ ابْنِ الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدِ نِ الْبَاقِرِ وَجَعْفَرِ نِ الصَّادِقِ وَمُوْسَی الْکَاظِمِ وَعَلِیِّ الرِّضَا وَمُحَمَّدِ نِ الْجَوَادِ وَعَلِیِّ الْهَادِیْ وَالْحَسَنِ الْعَسْکَرِیِّ وَالْخَلَفِ الْحُجَّةِ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ وَعَلَیْهِمُ السَّلَامُ اس کے بعد بطریق مذکور تفؤل باسم جلالہ کرے پس سطر آخر میں جو کچھ ظاہر ہوگا وہ بمنزلۂ وحی کے ہے تیسرے سید رضی فتح الابواب میں ذکر کرتے ہیں کہ

مصحف مجید کو ہاتھ میں لے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ فِیْ قَضَآئِکَ وَقَدَرِکَ اَنْ تَمُنَّ عَلٰی اُمَّۃِ نَبِیِّکَ بِظُھُوْرِ وَلِیِّکَ وَابْنِ بِنْتِ نَبِیِّکَ فَعَجِّلْ ذٰلِکَ وَسَھِّلْہُ وَیَسِّرْہُ وَکَمِّلْہُ وَاَخْرِجْ لِیْ اٰیَۃً اَسْتَدِلُّ بِھَا عَلٰی اَمْرٍ وَنَھْیٍ فَانْتَھِیْ فِیْ عَاقِبَۃٍ اور اپنے مطالب کا ذکر کرے پس کھولے مصحف مجید کو اور سات ورق گنے اور ورق ہفتم کے دوسرے صفحہ سے عدد اسم جلالہ شمار کرے۔ جس قدر ہوں اسی قدر سطریں ورق ہشتم کے دوسرے صفحے سے شمار کرے پس سطر آخر میں جو کچھ ظاہر ہو اس پر عمل کرے، اما استخارہ مجلسی علیہ الرحمہ رسالہ مذکور میں چند اقسام استخارہ کے نقل کرتے ہیں مگر دو قسم کو جملہ اقسام استخارہ پر ترجیح دی ہے اول استخارہ برقاع کہ مشہور و متعارف ہے کہ چھ رقعے کاغذ پر دعائے ماثورہ مشہور مع نام اپنے اور اپنی ماں کے نام کے یعنی فلاں ابن فلاں لکھے تین پر اِفْعَلْ اور تین پر لَا تَفْعَلْ اور زیر سجادہ رکھ کر دو رکعت نماز جس سورہ سے چاہے بعد حمد پڑھ کر بجالائے اور سجدہ میں سو مرتبہ حق سبحانہٗ و تعالیٰ سے طلب خیر کرے۔ یعنی اَسْتَخِیْرُ اللّٰہَ بِرَحْمَتِہٖ خِیَرَۃً فِیْ عَافِیَۃٍ سو مرتبہ سجدہ میں پڑھے پھر سجدہ سے سر اٹھا کر درست بیٹھے اور اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ فِیْ یُسْرٍ مِّنْکَ وَعَافِیَۃٍ پڑھے اور ان رقعوں کو زیر مصلا باہم مخلوط کرکے ایک ایک نکالے، اگر تین متواتر اِفْعَلْ آویں تو وہ بہتر ہے اس پر عمل کرے اور اس کے برعکس کو ترک کردے اور جو بعضے اِفْعَلْ اور بعضے لَا تَفْعَلْ برآمد ہوں تو پانچ رقعے تک نکالے، زیادہ پر عمل اور کم کو ترک اور یہ صورت استخارہ مساوی کی ہے مگر لَا تَفْعَلْ کے زیادہ نکلنے میں ترک اولےٰ ہے اور دعائے ماثورہ مشہورہ یہ ہے جو چھ رقعوں پر لکھی جاتی ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ خِیَرَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ لِفُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ اِفْعَلْ لَا تَفْعَلْ اور نیز بسند کلینی و شیخ مفید و سید ابن طاؤس وغیرہ علیہم الرحمۃ لکھتے ہیں کہ ایک شخص نے

اصحاب علیہم السلام سے خدمت میں اپنے مولائے معصوم کے عرض کی کہ یا ابن رسول اللہ جب میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہوں کہ اس کو عمل میں لاؤں تو کسی کو میں نہیں پاتا کہ اس سے مشورت کروں پس ایسی حالت میں کیا کیا جائے۔ حضرت نے فرمایا کہ تو اپنے پروردگار سے مشورت کر پوچھا کہ میں خدا سے کس طرح مشورہ کروں۔ فرمایا کہ جس کار کا ارادہ رکھتا ہے اس کا قصد کر کے دو رقعہ کاغذ کے لے ایک پر لا اور دوسرے پر نعم لکھ اور دونوں رقعوں کو علیحدہ علیحدہ بند کر کے قدرے مٹی طاہر کو خمیر کر اور ایک ایک رقعہ مٹی میں رکھ کر دو گولیاں برابر ادرہم وزن بنالے مگر اس قدر مٹی کو تر نہ کرے کہ رقعہ یا حرف اس کے ضائع ہوں پس دو رکعت نماز بقصد استخارہ پڑھ اور اُن ہر دو گولی کو اپنے زیر دامن رکھ لے اور یہ دعا پڑھ۔ يَا اَللّٰهُ اِنِّيْ اُشَاوِرُكَ فِيْ اَمْرِيْ هٰذَا وَاَنْتَ خَيْرُ مُسْتَشَارٍ وَّمُشِيْرٍ فَاَشِرْ عَلَيَّ بِمَا فِيْهِ صَلَاحٌ وَّحُسْنُ عَاقِبَةٍ پس ہاتھ اپنا نیچے دامن کے داخل کر اور ایک کو اِن ہر دو گولی سے باہر لا اور توڑ کر دیکھ اگر نعم نکلے تو اس کام کو کر کہ وہ بہتر ہے اور جو لا نکلے تو منع ہے ہرگز ہرگز اس کار کو مت کر کہ وہ برا ہے پس اس طرح سے مشورہ ساتھ پروردگار عالم کے ہوتا ہے دوسرے استخارہ تسبیح ہے کہ بطریق متعارف بعد درود دعا کے ہے کہ تسبیح کو درمیان سے پکڑ کر دو دو دانے طرح دیتا جائے آخر میں اگر ایک دانہ رہے تو راہ اور جفت میں منع ہے اگر منع ہے تو دوبارہ دیکھنے کی ضرورت نہیں اور جو راہ ہے تو بقصد نہ کرنے اِس کار کے جس کا راہ ہے مکرر بعد درود دعا کے دیکھے اِس مرتبہ گردانے جفت رہیں تو واجب اور طاق میں مساوی مگر اس واجب اور مساوی کو مجلسی علیہ الرحمہ نے اپنے استخارہ میں نہیں لکھا اور ایک استخارہ تسبیح کا مشہور ہے کہ بعد درود دعا کے تسبیح خاک تربت امام حسین علیہ السلام کو درمیان سے لے جو دانہ ہاتھ میں آئے اس پر سبحان اللہ دوسرے دانہ پر الحمد للہ اور تیسرے پر لا پڑھتا جائے آخر دانہ تک اگر سبحان اللہ یا الحمد للہ آوے تو راہ ہے اور بہتر ہے۔ اور جو آخر دانہ پر لا آوے تو بد ہے ترک کرے اور ہر حالت میں قصد و

نیت ملحوظ رکھے اس کو بھی مجلسی علیہ الرحمہ نے رسالہ استخارہ میں نہیں لکھا مگر اور صورت سے بسند حدیث جناب صادق کے لکھا ہے کہ سورۂ حمد ایک مرتبہ اور قل ہو اللہ احد تین مرتبہ اور درود محمد و آلِ محمد پر پندرہ مرتبہ پڑھے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِحَقِّ الْحُسَیْنِ وَجَدِّہٖ وَاَبِیْہِ وَاُمِّہٖ وَالْاَئِمَّۃِ مِنْ ذُرِّیَّتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ الْخِیَرَۃَ فِیْ ھٰذِہِ السُّبْحَۃِ وَاَنْ تُرِیَنِیْ مَا ھُوَ الْاَصْلَحُ لِیْ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ الْاَصْلَحُ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فِعْلَ مَا اَنَا عَازِمٌ عَلَیْہِ فَاْمُرْنِیْ وَاِلَّا فَانْھَنِیْ فَاِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پس تسبیح کو درمیان سے پکڑے اور شمار کرے اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھتا جائے اگر دانہ آخری سُبْحَانَ اللّٰہِ آوے تو مساوی ہے چاہے اس کار کو کرے چاہے نہ کرے اور اگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ تو واسطے عمل کرنے کے راہ ہے اور اگر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ دانہ اخیر پر آئے تو منع ہے ہرگز اس کام کو نہ کرے۔ فائدہ۔ جب کوئی شخص اپنے کسی امر کا دریافت کرنا بطریق فال یا استخارہ کے چاہے تو بعد دعائے درود معمولی یا قبل اس کے دعائے دہم سمرقدسیہ کو پڑھے جو رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصہ اول میں بذیل ادعیہ سمرقدسیہ درج ہے تاکہ بموجب اسناد دعائے مذکورہ حق سبحانہ تعالیٰ آسان کرے واسطے اس کے اس امر کو جس میں وہ متردد ہے اور اختیار نہ کرے واسطے اس کے دونوں امر سے اس کو جو کہ واسطے اس کے نفع ہے چنانچہ مجلسی علیہ الرحمہ نے بھی اپنے رسالہ استخارہ میں بہمیں اسناد اس دعائے عالیہ کو بوقت استخارہ لکھا ہے۔

## اما حصہ دوم میں چند نقوش و تعویذات مجرب منقولہ واسطے رفع شدائد

وکفایت مہمات وحصولِ حسنات کے رسالہ حرز الامان من فتن الزمان زبان فارسی میں کہ نہایت

معتبر و موثق رسالہ ہے اس میں بہت سے تعویذات منقولی حضرات معصومین علیہم السلام سے اقسام ہیں اس رسالہ خواص مقالے سے چند تعویذات و نقوش استخراج کرکے درج رسالہ ہذا کیے جاتے ہیں چنانچہ نقش عدد کسر اسم یا ہو کہ نہایت مؤثر و مفید ہے اول مع اسناد کے لکھا جاتا ہے جو شخص کہ اس نقش معظم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے بلیات سے نجات پائے اور اپنی مراد کو پہنچے اور رکھنے والے اس مربع کو کوئی چیز ضرر نہیں پہنچا سکتی مجرب ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳ | ۷ | عوا | ۱۵ |
| ۱۵ | ۱۹ | عو | ۲۶ |
| ۸ | ۱۲ | ۱۹ | ۵ |
| ۱۸ | ۶ | ۴ | ۱۴ |

دیگر لوح عدد کسر اسم الملک کا ہے رکھنے والا اس نقش معظم کا خلق خدا سے مستغنی ہوگا اور محتاج نہ ہوگا اور درویشی سے نجات پائے گا اگر حروف لوح کے اوپر عقیق کے کندہ کرا کر اپنی انگشتری میں رکھے بدرجہ بزرگی پہنچے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۷ | ۳۵ | ۴۳ | ۲۵ |
| ۲۷ | ۱۶ | ۳۱ | ۲۶ |
| ۲۲ | ۳۵ | ۳۸ | ۲۵ |
| نحو۲ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۹ |

دیگر لوح تسبیہ واسطے رفع دشمنان قوی کے لکھ کر اپنے پاس رکھے اور واسطے دفع وسوسہ شیطانی کے بہت مفید ہے اور رکھنے والا اس نقش کا ہر درندہ و گزندہ سے حفظ و امان خدا تعالےٰ میں رہے گا۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمٰن | الرحیم |
| الرحیم | الرحمٰن | الله | بسم |
| الله | بسم | الرحیم | الرحمٰن |
| الرحمٰن | الرحیم | بسم | الله |

دیگر نقش آیہ کریمہ لقد جاءکم الخ پاس رکھنے والا اس نقش معظم کا صادق القول ہووے نظر سلاطین میں بزرگ باہیبت دکھلائی دے جاہ و دولت مزید ہو اور قبول عامہ میں اثر عظیم رکھتا ہے۔

| ولقد جاءکم رسول من | انفسکم عزیز علیہ ما | عنتم حریص علیکم | بالمؤمنین رؤف رحیم |
|---|---|---|---|
| ۱۲۱ | ۷۷۶ | ۵۸۶ | ۵۰۰ |
| ۷۷۵ | ۱۳۰ | ۵۰۲ | ۵۸۷ |
| ۵۰۲ | ۵۸۸ | ۷۷۵ | ۱۲۲۱ |

**دیگر** واسطے دفع شر شیطان دائمی جو رسلطان و دفع غمازان وحسدان و بدگویان کے آزمودہ و مجرب ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| لبحر | ۳۹ | لو | ۳۳ |
| ۳۷ | لب | ۷ | کح |
| ۳۱ | لد | المو | لح |
| ر | ۲۹ | ل | ۳۵ |

**دیگر** نقش مربع اسم مبارک حیطقودش کا اگر کوئی ایسے مرض میں مبتلا ہو کہ دوا اس کی نہو سکے چاہیئے کہ یہ عبارت لکھے اول نام مرض کا پھر نام مریض کا فلاں بن فلاں حیطقودش شفا پاوے اور روز یکشنبہ یا چہارشنبہ مجموعہ ان حروف کا ساتھ اس اسم مقدس کے اعداد میں ڈالکر مربع بنا دیں اور اس مربع کو وہ مریض اپنے پاس رکھے البتہ شفا پائے بعون اللہ تعالیٰ بہ برکت اس اسم کے اور وہ مربع حاضرات اسم مبارک حیطقودش کا یہ ہے۔

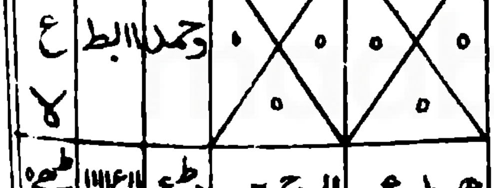
| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۵۳ | ۱۶۷ | ۱۶۳ | ۱۶۰ |
| ۱۶۴ | ۱۵۹ | ۱۵۴ | ۱۰۶ |
| ۱۵۸ | ۱۶۱ | | ۱۵۵ |
| ۱۶۸ | ۱۵۶ | ۱۵۷ | ۱۶۲ |

**دیگر** واسطے خلاصی عورت کے دردزہ سے

اوپر تین پارچہ سفال آب نا رسیدہ کے اس نقش مبارک کو لکھے دو کو ان میں سے اپنے ہر دو پا کے نیچے رکھے کہ وہ ٹوٹ جائیں اور ایک کو ہاتھ میں لے کر اس پر نظر کرے۔ نقش معظم یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| د | ج | ح |
| ط | ہ | ا |
| ب | ز | و |

**دیگر** واسطے دیکھنے اور نظر کرنے کے بنا بر حصول ثواب آخرت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا کہ جو کوئی اس نقش معظم کو ایکبار دیکھے آتش دوزخ اس پر حرام ہو اور جو دوبارہ اس پر نظر کرے ماں باپ اس کے آتش دوزخ سے نجات پاویں اور گناہ ان کے حق تعالیٰ بخشے اور اگر تمام عمر میں اپنی تین بار اس نقش مقدس کو دیکھے بے حساب داخل بہشت ہو وہ نقش مکرم یہ ہے۔



دیگر اسی اسناد و صفات کے چند نقوش رسالہ نور العیون میں کہ ترجمہ ضیاء العیون مطبوعہ طہران ہے سید جواد علی رضوی اثنا عشری نے لکھے ہیں اس میں سے کسی قدر نقوش واسطے معائنہ مومنین و مومنات و حصولِ حسنات کے استخراج کر کے درج رسالہ ہذا کئے جاتے ہیں۔ روایت میں وارد ہے حضرت سید المرسلین صلے اللہ علیہ و آلہ سے کہ جو کوئی اس نقشِ معظم کو اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے خداوند عالم تمام گناہ اس کے عفو فرماتا ہے اور حاجت دُنیا کی بَر لاتا ہے۔ وہ نقش مبارک یہ ہے:۔

| |
|---|
| بسم اللہ الرحمٰن الرحیم |
| صور حمسط الودر یا محمد |
| یا محمد مرمر فردی |
| حدسطاوودر یا علی |

دیگر نقوش ہفتہ جو کوئی اس نقش اول کو بروز یکشنبہ دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے دوسرے شنبہ تک حفاظت پروردگار عالم میں محفوظ رہیگا اور سامنے بادشاہوں کے اور بزرگوں کے بعزت رہیگا، اور جو اس پر نگاہ کریگا دوست اس کا ہوگا اور مرگ مفاجات اور طاعون سے محفوظ رہیگا وہ نقش یہ ہے۔

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| محمد علی | ۵۳ | ۶ | ۲۲ | ۲ |
| ۱۷۳ | سے | ۱۲ | ع | ۱۷ |
| ۶ | ۷۵ | ۱۷۵ | ۱۹ | ۱۷ |
| ۱۸ | ۱۷ | عه | ع | ۱۷۱ |
| لَا | اِلٰہَ | اِلَّا اللہُ | مُحَمَّدٌ | رسول اللہ |
| | روز | | یکشنبہ | |

جو کوئی اس نقش دویم کو یکشنبہ کے دن دیکھے۔ آتشِ دوزخ سے نجات پائیگا اور تمام کام دُنیا کے اس پر آسان ہوں گے اور دوسرے یکشنبہ تک حفاظت پروردگار میں رہیگا اور نظر میں بادشاہوں اور بزرگوں کی بحرمت رہیگا۔ وہ نقش یہ ہے۔

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۱۶۱ | ۹۷ | ۱۸۱ | ۲۵۸ |
| ۸۲ | ۷ | ۲ | ۵۹۵ | عه |
| ع | ۱۲ع | ۱۹۲ | ۵عه | ۵۵ع۵ |
| ۱۹۲ | عه | ع | ۱ع | ۱۸ |
| لَا | اِلٰہَ | اِلَّا اللہُ | مُحمد | رسول اللہ |
| | روز | | دوشنبہ | |

جو کوئی اس نقش سوم کو دوشنبہ کے دن دیکھے انواع و اقسام کی آفتوں اور بلاؤں سے ارضی اور سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا اور جو اس کو دیکھے گا دوست اس کا ہوگا اور جو دعا مانگیگا مستجاب ہوگی وہ نقش مکرم و معظم یہ ہے

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۸۱ | ۸ | ۲ | ۱۵ |
| م | ع | ۷ | ۱۷۲ | ۵عـه |
| ع | ع۱ | ۲۷۲ | | ۸۶ |
| ۶۲ | ۱۸ | ۳۲ | ۱۸۲۶ | ۷۱۶ |
| لا | اِلٰہَ | اِلّا اللہ | محمد | رسول اللہ |

روز چہارشنبہ جو شخص اس نقش پنجم کو بروز چہارشنبہ دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں اور بیماریوں سے اس مہینہ میں محفوظ رہیگا اور نظر میں بزرگوں اور بادشاہوں اور امیروں کے باحرمت و عزت رہیگا وہ نقش مکرم یہ ہے۔

| یا اللہ | [illegible] | یا رحیم | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۸۱ | ۸۱ | ۱۱۸ | ۹۸ |
| ۱۸ | ۱۸ | ۷ | ۳ | ۳ |
| ع | ع | ۲۱ | ۲۸۲ | ۳ |
| ۱۴ لا | عـه اِلٰہَ | ع اِلّا اللہ | عـه محمد | ۵۲۵ رسول اللہ |

روز سہ شنبہ جو کوئی اس نقش چہارم کو سہ شنبہ کے دن دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں سے دوسرے سہ شنبہ تک پناہ پروردگار میں رہیگا اور گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے حق تعالیٰ عفو فرمائیگا اور جو مراد کہ درگاہ باری سے طلب کریگا قبول ہوگی وہ نقش مکرم یہ ہے۔

| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۹۱ | ۱۸ | ۸۷۱ | ۸۶ | وع و |
| ۵۶۳ | ۶ | ۲۶ | ۲ | ۲لا |
| ۲۲ | ۲۲ | ۵۱ | ۲ | ۵۶۳ |
| ۲۹ | ۵ع۶ | ع۱ | عـه | ۳۴عـه |
| لا اِلٰہَ | اِلّا اللہ | محمدٌ | رسول | اللہ |

روز پنجشنبہ جو شخص کہ اس نقش ششم کو پنجشنبہ کے دن دیکھے نظر میں تمام خلائق کے عزیز ہووے اور دولت غیب سے پاوے اور تمام آفتوں اور بلاؤں اور بیماریوں سے حمایت حق سبحانہٗ تعالیٰ میں رہیگا وہ نقش مکرم یہ ہے:۔

| [illegible] | یا ودود | یا اللہ | یا فتاح | [illegible] |
|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲۲ | ۱۵۵ | ۲ | ۲ |
| ۲۱ | ۲ | ۱۳ | ۳ | ۲ |
| ۶۰ | ۷ | ۱۳ | ۳ | ۳ |
| عـه | ۹۲۵ | ۹ع | ۹ع | ۱۹۹ |
| لا اِلٰہَ | اِلّا اللہ | مُحمّدٌ | رسولُ | اللہِ |

روز جمعہ جو کوئی اس نقش معظم کو جمعہ کے دن دیکھے اس دن سے تمام دشمن دوست اسکے ہوں اور جو گناہ صغیرہ و کبیرہ کہ اس ہفتہ میں کیا ہی حق تعالے اپنی رحمت کاملہ سے بخشدیگا وہ نقش مبارک یہ ہے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| علیقا | علیقا | انت تعلم | ما فی قلوبہم | علیقا |
| ۱۰ | ع۱ | ۲ | ع | ۱۸ |
| فی ۵ | عشد | ۵۵۷۵ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۷۲ | ع | ۱۵۱ع | ع۵ | ۱۳ |
| ۵۲۵ | ۵۲۶۵ | ۱۳۵ | محمدہا | ای |
| لا | الٰہ | الا اللہ | محمد رسول اللہ | |

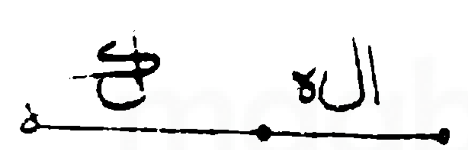
جو شخص کہ اس نقشِ معظم کو ہر روز ایک مرتبہ دیکھے اگر نہ ہو سکے ہر مہینہ میں ایک مرتبہ دیکھے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو سال بھر میں ایک مرتبہ ورنہ تمام عمر میں ایک بار دیکھے خداوند کریم سب گناہ گزشتہ اور آئندہ عفو کرتا ہے اور گویا حضرتِ رسولؐ کی زیارت سے وہ مشرف ہوا نقش محترم یہ ہے۔

| |
|---|
| ۱۸ ۱۲ ۲۲۱ ۳۱۱ ع ۱ ۱۳۱۱۷۱۱۸ |
| ۲۱۲۱ ع۸۱ ۱۲۲۳۱۱۵۵ ع۷۱ ع۱۸ |
| ۱۹ ع ۷۲ ع۱۱۴۲۱۹۱۱۱۷۱۱ |
| ۱۱ ۱۹۸۱ ۱۱ص ۹۵۱۱حی ۹۹ ۱۹ |
| ۱ لا۱ ۱۱۳۹۱و۱۲ ۱۱ ۱۱ ۱۱ ۶ ۲۱۵ |
| لا۱ ۱۱ ع۱۱ ۹۹ ۱۲۰ ۶ ع۱۱ |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی بکثرت ورد بھی دعائے سیفی پڑھے اور اپنے پاس رکھے اور ہر روز ایک مرتبہ اس نقش کو دیکھے کوئی حربہ اور ہتھیار لڑائی کا اس پر کارگر نہ ہوگا۔ اور ہمیشہ میدانِ جنگ میں مظفر و فتحمند رہیگا اور دیکھنے والا اس نقش بزرگ کا ساتھ عزت اور حرمت کے عمر بسر کریگا اور برتر مرتبہ پر متمکن ہوگا اور اصل دعائے سیفی رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصہ چہارم میں مرقوم ہوچکی ہے اور مشہور بحرز یمانی ہے نقش مکسر اس دعائے سطر کا یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۹۱۴۳۳ | ۱۹۱۴۷ | ۱۹۱۴۸۹ | ۱۹۱۴۰۴ |
| ۱۹۱۴۸۴ | ۱۹۱۴۰۲ | ۱۹۱۳۷ | ۱۹۱۴۸۸ |
| ۱۹۱۴۹۲ | ۱۹۱۴۸۴ | ۱۹۱۴۹۱ | ۱۹۱۴۰۸ |
| ۱۹۱۴۹۷ | ۱۹۱۴۸۹ | ۱۹۱۴۲۵ | ۱۹۱۴۸۹ |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی ہر روز پانچ مرتبہ بعد ادائے نماز پنجگانہ اس شکل کو دیکھے تمام حاجتیں اس کی بر آدیں گی وہ شکل مکرم و معظم یہ ہے۔




دیگر منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک

کو دیکھے خداوند عالم اس کو روزی زیادہ عنایت کریگا اور تمام گناہ اسکے بخشدیگا وہ شکل مبارک یہ ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| ۵۰ | ب ب | و بر |
| | سال | د |
| لابہوکہ بر | سال | یرو |

دیگر مروی ہے کہ جو شخص اس نقش معظم کو دیکھے خداوند عالم اسکو چار چیزیں عطا کرتا ہے۔ اوّل روشنی چشم زیادہ کرتا ہے دوسرے کشادگی قبر۔ تیسرے آگ دوزخ کی اس پہ حرام کرتا ہے۔ چوتھے تمام گناہ اس کے بخشدیتا ہے۔

| | | |
|---|---|---|
| سلام | و ب | ومین |
| وہای | الف | مرن |
| سان | مرد | بحرمت |

دیگر مروی ہے کہ جو شخص اس نقش مربع کو صبح کے وقت دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہیگا اور اگر لڑائی میں جائے مظفر و منصور رہے گا اور اگر کوئی شخص اس نقش معظم کو اپنی تمام عمر میں ایکدفعہ دیکھے آتش دوزخ اس پر حرام ہوگی اور نہ مریگا وہ شخص جبتک مقام اپنا بہشت میں نہ دیکھے گا۔ وہ نقش یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ح | ف | ی | ظ |
| ی | ظ | ح | ف |
| ظ | ی | ف | ح |
| ف | ح | ظ | ی |

دیگر بسند معتبر کے روایت ہے کہ جو شخص ہر صبح کو یہ نقش مبارک دیکھے تمام آفتوں اور بلاؤں سے ارضی و سماوی کی حفظ حافظ حقیقی میں رہیگا وہ نقش مبارک یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱ | ۱۵ | ۱۴ | ۴ |
| ۱۲ | ۶ | ۷ | ۹۱ |
| ۸ | ۱ | ۱۱ | ۵ |
| ۱۲ | ۳ | ۲ | ۱۲ |

دیگر روایت کی ہے حضرت امیرالمومنینؑ سے کہ پیغمبر خداؐ نے فرمایا کہ جو شخص میری اُمت سے چاند دیکھ کر طرف اس شکل کے نگاہ کرے وہ مہینہ اس پر مبارک ہوتا ہے اور صحت و سلامتی وہ مہینہ اس پہ گزرتا ہے۔ پس چاہیئے کہ جب اس نقش معظم کو دیکھے تین مرتبہ سورہ فاتحہ اور تین مرتبہ درود محمد و آل محمد پر بھیج کر حاجت اپنی طلب کرے خداوند عالم حاجت اس کی قبول کرے گا۔ واللہ اعلم بالصواب وہ نقش یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لَآ اِلٰهَ | اِلَّا | اللّٰہ | مُحَمَّدٌ | رسول اللّٰہ |
| لاح | ابر | برح ١٢٢ | ١٢٢ | ١٢٢ |
| دادیر | ٧٨ | ٧ | وا ٣٢٢٢ | ٣٢٢٥ |
| ٣٥١ | ٧٨ | | ار٧لاا | ١١ |
| ١٣ | ٧١ | ٢٢٠١ | ٣١٥ | ٥١ |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش محترم کو ہر روز ایکبار دیکھے حق تعالےٰ تمام گناہ صغیرہ و کبیرہ اس کے بخش دیتا ہے اور ایسا ہے کہ گویا اس نے زیارت جناب رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وآلہ کی کی اور اگر ہر روز نہ دیکھ سکے تو ہر ہفتہ میں ایک مرتبہ دیکھے اور یہ بھی نہ ہوسکے تو ہر مہینہ میں ایکبار دیکھے اگر بیمار ہو تو خداوند عالم اس کو شفا دے گا وہ نقش معظم و مکرم یہ ہے :-

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ٨١١٨ | ٨٨ع | اع ا ص ص | ١٣٢١ | ٨١١٢ |
| اع ا لی | ١١٥٥ع | ١٢٢٢ | ع٨٢ | ١٢١٢ |
| ٢٨١٢ | ٩١١ | ١١٥٢١ | م٢ع | ١٠٩ع |
| ٩١٩ | ٩١١ق | ق ١١ | ٨٠١٢ | ١١١٩ |
| ٣٢٥ | ١١١ ١١١ | ١٢ق١ | ق ١١٣ | ١الله |
| ١٣١٢ | ١١٢١ | ١٢٩٩ | | ١الله١ |

دیگر جناب علی بن موسیٰ الرضا علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی اس نقشِ مبارک کو ایک مرتبہ دیکھے ببرکت اس نقش کے سو ہزار گناہ اس بندے کے حق تعالےٰ

بخش دیتا ہے، اور جو بیماری ہو شافی حقیقی شفائے کامل اس کو عطا کرتا ہے۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۲۱۱۸ | ۳۸۱ | اع۸مص | ۱۳۲۱ | ۷۱۱۲ | ۲۱ع لاے |
| ۱۱۵۵ع | ۱۲۲۲ | ع۸۱ | ۱۳۲۱ | ع۱۱لا۲ | ۹۱۱ |
| ۱۱۲۲۹ | ع۳۶ | ع ۱۹ | ۹۱۹ | ق۱۱ ۹۹ | ق۱۱ |
| ۸۱۴ | ۱۱۱۹ | ۲۲۱۵ | ۱۱۱ ۱۱۱ | ۱و۱۲ | ۱۱۳۹ |
| الا | ۲۱۴۱ | ۱۱۲۱ | ۳۱لا | اع لا | الا |

دیگر بعض نسخوں میں خواص بسیار اور فوائد بیشمار واسطے دیکھنے اس شکل کے لکھے ہیں۔

| سَیُطِیعُ ا لـــنور | | | | |
|---|---|---|---|---|
| لا رسول | الہ اللہ | الا علی ولی | اللہ اللہ | محمد لاوع |
| ۹۸ | ۹ | ۲ع۲ | ۱۱۲ | ۳۴ |
| ۷۸ | ۹۲ | لالا | ۲۲۲ | اع |
| را۲مر | ی | الا | ۲۴۱ | ۱۲۱۲۱ |
| ۷ | ۱۲ | ۵۱ | ۲۰ | واللہ |

دیگر بعض مشائخ کرام سے منقول ہے کہ جو کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک پر نظر کرے دل میں تمام خلائق کے محبوب ہوگا اور تمام مرادیں اسکی برآویں گی، در دشمن اس کے ذلیل و خوار رہیں گے والسلام وہ شکل معظم

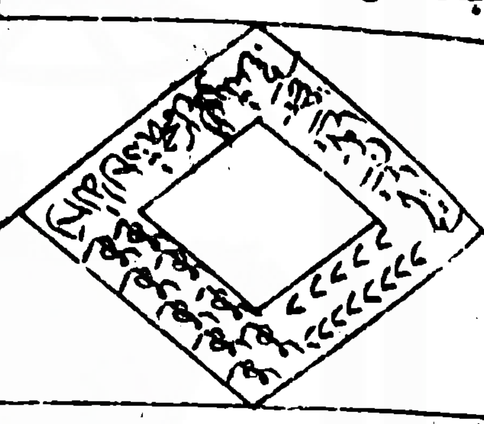
وکرم یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۳۸۲ | ۱۲۹۷ | ۱۲۰۹۴ | ۱۲۹۱ |
| ۱۲۰۹۵ | ۸۲۹ | ۱۲۸۵ | ۱۲۹۶ |
| ۲۱۰۹۸ | ۱۲۸۲ | ۱۲۹۹ | ۱۲۰۸۶ |
| ۱۲۹۸ | ۱۲۰۲۸ | ۱۲۰۸۸ | ۱۲۰۹۴ |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی آیۂ شریف ثم انزل علیکم سے مافی الصدور تک کسر کر کے اس طرح نقش مربع میں لکھے و ہر روز اسکو ملاحظہ کرے یا اپنے پاس رکھے تمام مطالب دین و دنیا اسکے حاصل ہونگے اور نظر خلائق میں محترم رہیگا اور زبان دشمنوں کی بند رہے گی والسلام یہ ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۵۵۳۲ | ۵۵عہ | ۵۵۴۳ | ۵۵۳۹ |
| ۵۵عہ | ۵۵۳۸ | ۵۵۳۴ | ۵۵۴۵ |
| ۵۵۳۹ | ۵۵۴۱ | ۵۵۴۳ | ۲۵۲۳ |
| ۵۵عہ۷ | ۵۵۳۵ | ۵۵۳۶ | ۵۵۴۴ |
| لاحول | ولاقوۃ | الا باللہ | العلی العظیم |

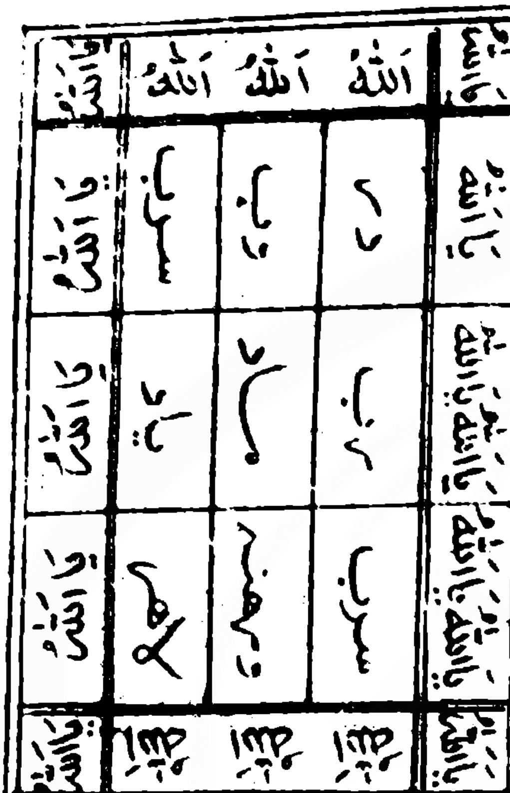
دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مکرم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے خدا تعالیٰ تمام گناہان گذشتہ و آئندہ اس کے بخش دیتا ہے وہ نقش مبارک یہ ہے۔



دیگر منقول ہے امیر المومنین علی ابن ابی طالبؑ سے کہ جو کوئی اس نقش مبارک کو دیکھے خداوند عالم ستر برس کے گناہ اس کے عفو فرماتا ہے وہ نقش مکرم یہ ہے۔

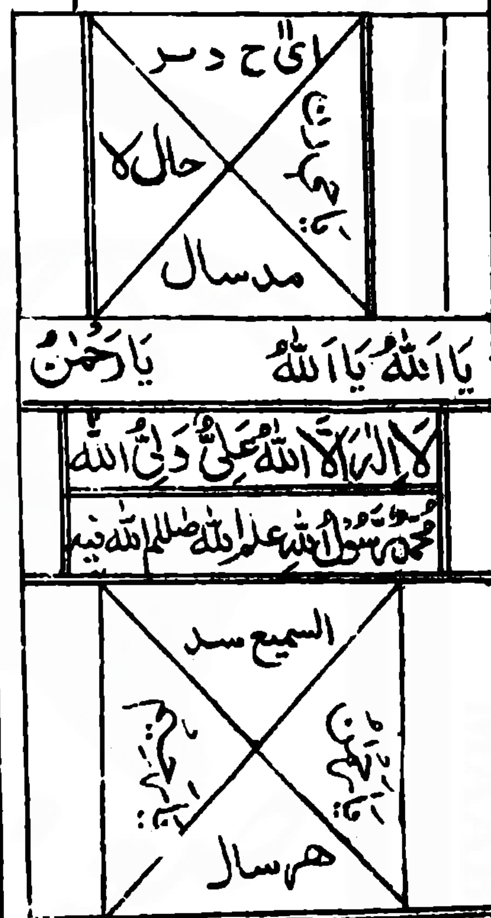
| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| دم | ن | د | مرسو | دو | مر |
| ص | | ع | ط | دو | ت |

دیگر اور بھی ہیں اسناد اسی امام عالی نہاد سے منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو ایک مرتبہ دیکھے تو ستر برس کے گناہ اس کے حق سبحانہ تعالیٰ بخش دیتا ہے۔

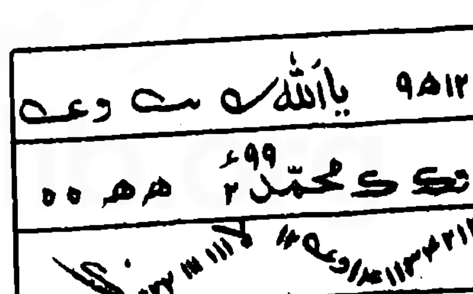


دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مبارک کو بعد نماز صبح کے نگاہ کرے ایسا ہے کہ اس نے ساٹھ حج کئے مانند حج حضرت آدم علیہ السلام کے اور اگر بعد نماز ظہر کے دیکھے تو گویا تین سو حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ادا کئے۔ اور اگر بعد نماز عصر کے نگاہ کرے تو گویا ہزار حج مانند حضرت یونس علیہ السلام کے عمل میں لایا ہوا اور اگر بعد نماز مغرب نگاہ کرے ایسا ہے۔ کہ گویا اس نے ہزار بندے راہ خدا میں آزاد کئے اور اگر بعد نماز عشا کے نگاہ کرے تو گویا ہزار حج وہ مانند حج حضرت محمد صلے

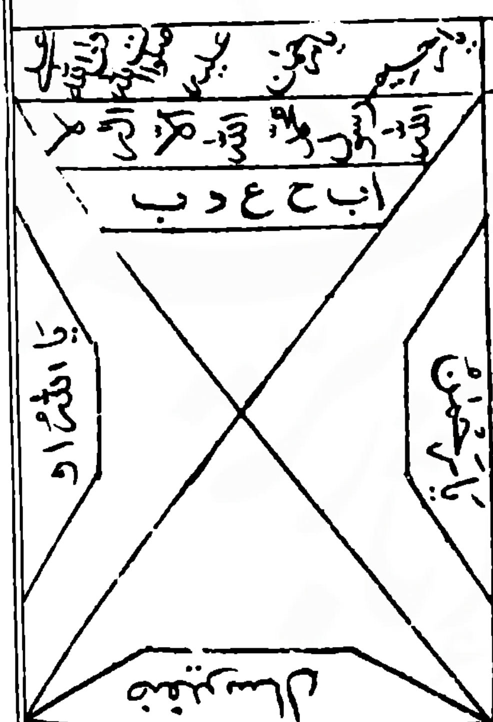
اللہ علیہ وآلہ کے بجالایا وہ نقش معظم یہ ہے۔




دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش معظم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھے۔ تمام گناہ گذشتہ اس کے محو ہوتے ہیں اور جو شخص ہر روز ایک مرتبہ دیکھے جو مطلب و مقصد درگاہ پروردگار سے مانگے البتہ حاصل ہو نقش یہ ہے۔

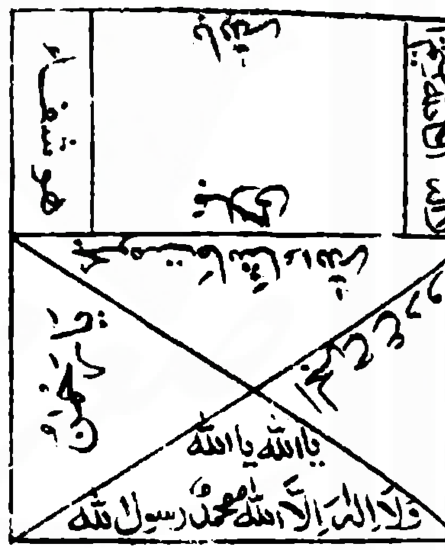



دیگر منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش مکرم کو بعد نماز پنجگانہ کے دیکھے تمام بلاؤں اور آفتوں دنیا سے حفاظت پروردگار عالم میں رہیگا اور کلام اس کا نزدیک بادشاہوں اور بزرگوں کے مقبول ہوگا اور سحر و مکر سے بے خوف اور دشمن اس کا ہمیشہ مغلوب رہے گا اور اگر کوئی شخص قرضدار ہو چاہیئے کہ شب پنجشنبہ یا شب جمعہ میں اس نقش معظم کو شفیع اپنا کرے قرض سے نجات پاوے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو لڑائی میں فتحمند ہوگا۔

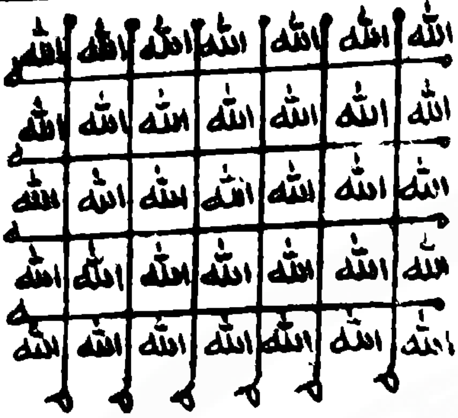



دیگر جناب امیر المومنینؑ سے منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش کو صبح کے وقت دیکھے ایسا

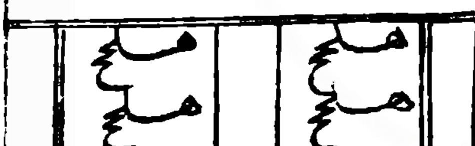
ہے گویا اس نے پچاس حج مانند حضرت آدمؑ کے ادا کئے اور اگر بعد ظہر کے دیکھے تو گویا سو حج اس نے مانند حج حضرت ابراہیمؑ کے ادا کئے اور جو کوئی بعد نماز عصر و مغرب وعشا کے دیکھے تو گویا اس نے سو حج مانند حضرت یونسؑ و موسیٰؑ و حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کے ادا کئے اور وہ نقش یہ ہے۔



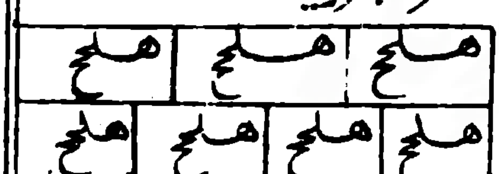

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی ان نامہائے مقدس کو اپنی عمر بھر میں ایک مرتبہ دیکھے تمام گناہ گزشتہ اس کے حق تعالیٰ بخش دیتا ہے۔ اور اگر ہر روز ایک مرتبہ دیکھے جو دعا کہ درگاہ قاضی الحاجات سے مانگے وہ بدرجہ اجابت کو پہنچے۔ وہ یہ ہے۔



دیگر منقول ہے خاتم المجتہدین شیخ بہاء الدین محمد آملی رضوان اللہ علیہ سے کہ جو کوئی تمام عمر میں اپنی ایک مرتبہ اس شکل مقدس کو دیکھے گا آگ دوزخ کی اوپر اسکے حرام ہوگی اور جو شخص ہر روز طرف اس شکل مکرم کے نگاہ کریگا تمام عمر محتاج خلق کا نہ ہوگا۔



اور بھی انہیں بزرگوار سے بہیں اسناد یہ نقش دیگر منقول ہے اور یہ بھی اسکے اسناد میں لکھتے ہیں کہ جو ہر مہینہ ایک مرتبہ دیکھے وہ مہینہ بعیش و عشرت بسر کریگا۔

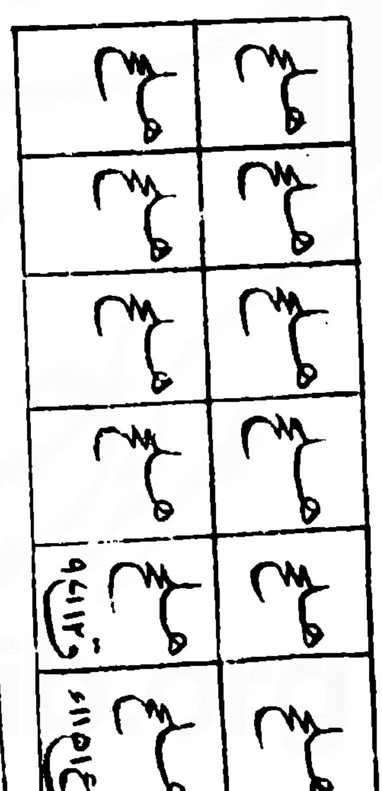


نقش دیگر انہی بزرگوار سے منقول ہے کہ جو کوئی اپنی تمام عمر میں ایکبار بھی اس نقش

کو ملاحظہ کرے آگ دوزخ کی اوپر اس کے
حرام ہوتی ہے وہ نقشِ مبارک یہ ہے:-

| | |
|---|---|
| ھلج | ھلج |
| ھلج | ھلج |

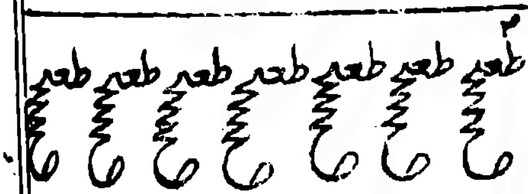
دیگر اور بھی ان ہی بزرگوار شیخ بہاء الدین
آملی علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو شخص تمام
عمر میں ایک مرتبہ طرف اس شکل معظم کے
نظر کرے حق تعالےٰ آگ دوزخ کی اس پر
حرام کرتا ہے اور قیامت کے دن نامۂ عمل
اس کے داہنے ہاتھ میں عنایت ہوگا اور دنیا
میں محتاج طرف خلق کے نہ ہوگا وہ شکل معظم
یہ ہے۔



دیگر منقول ہے کہ جو کوئی غرہ لبشر ایک دفعہ طرف
اس شکل کے نگاہ کرے بہ برکت اس شکل
محترم کے آگ دوزخ کی نہ دیکھے گا اور اگر
ہر روز اول روز اس پر نگاہ کرے تو تمام
دن ساتھ خوشی کے گذریگا اور جو کوئی اول
ہر ماہ اس نقش معظم کو دیکھے تو تمام ساتھ
خوشی کے گذریگا والسلام وہ یہ ہے۔

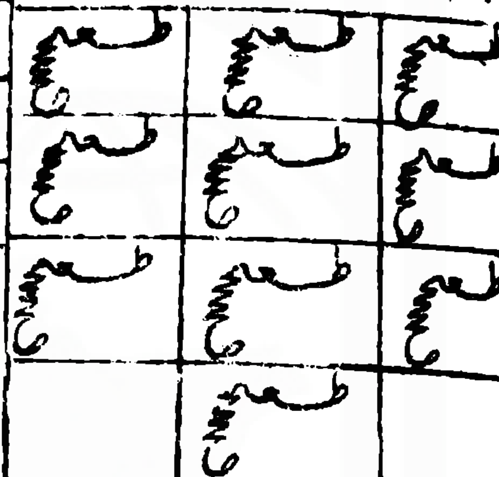
| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ھلج | ھلج | ھلج | ھلج | ھلج |
| ھلج | ھلج | ھلج | ھلج | ھلج |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی طرف ان اسمائے
مبارک کے صبح و شام نگاہ کرے خوف دشمنوں
سے محفوظ رہے گا اور نظر خلائق میں محترم ہوگا
وہ اسمائے مبارک یہ ہیں۔

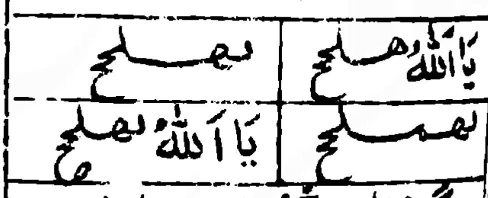


یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
مشلج صلجحاد عانج مهر اسکندا کالجهلا
۳۱۱۹ ۷ ۵۷۹ ۹۹ع ۴۴۳ ۹۹
الادبنا × ۱۳ ۱۱
دیگر منقول ہے کہ جو کوئی صبح و شام ان اسموں

کی طرف دیکھے مغافلت پروردگار عالم میں رہیگا اور اگر چالیس روز صبح کو برابر دیکھے تو عجائب وغرائب مشاہدہ کریگا وہ یہ ہے۔

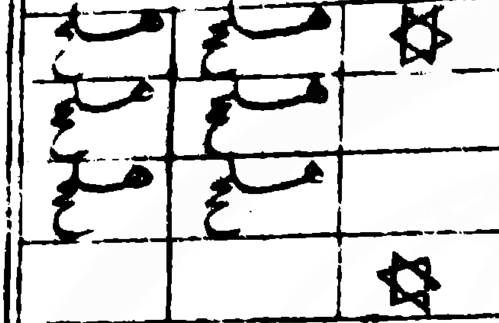


دیگر منقول ہے کہ جو کوئی شخص ہر روز بعد نماز پنجگانہ اس نقش معظم کو دیکھے خداوند تعالےٰ ببرکت اس نقش کے گناہ اس کے عفو فرماتا ہے اور اپنی رحمت کے ساتھ اسے داخل بہشت کریگا وہ نقش معظم مکرم یہ ہے۔




دیگر منقول ہے شیخ بہاء الدین آملی سے کہ جو اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ اس نقش متبرک کو دیکھے آتش جہنم اس پر حرام ہوگی اور اگر ہر روز ایک مرتبہ دیکھے محتاج طرف کسی کے نہ ہوگا اور اگر وقت دیکھنے ماہ نو کے

اس شکل مبارک کو دیکھے تو وہ مہینہ خوشی کے ساتھ اس پر گذریگا وہ نقش مبارک یہ ہے



دیگر یہ نقش جہت افزونی مال و دولت نگین انگوٹھی پر کندہ کرا کر اپنے پاس رکھے بہت مفید ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| ب ۲ | و ۲ | ط ۶ | ح ۸ |
| ح ۸ | و ۱۶ | س ۲ | ب ۲ |
| س ۲ | ب ۲ | ح ۸ | و ۶ |
| و ۶ | ح ۸ | ب ۸ | س ۲ |

دیگر اگر اس نقش کو علی الصباح قبل از دیکھنے منہ کسی شخص کے دیکھے تمام دن اس پر بخوشی و خورمی گزرے گا چاہیئے کہ اس نقش متبرک کو دیوار خوابگاہ میں چسپاں کرے نقش یہ ہے۔

| بسم ۵ | اللہ ۴ | الرحمن ۹ | الرحیم ۱۹ |
|---|---|---|---|
| ۱۰ | ۱۵ ۱۱ | ۶ | ۳ |
| ۸ | ۱ | ۱۲ | ۱۳ |
| ۱۱ | ۱۴ | ۷ | ۲ |
| | | | |

دیگر واسطے رفع ہونے تپ ولرزہ کے یہ نقش ساعت نیک میں لکھ کر مریض کی گردن میں باندھے۔

صحح صحح صحح

دیگر یہ نقش مقدس اسماء پنجتن علیہم الصلوٰۃ والسلام کا ہی جو شخص اس نقش متبرک کو حسب حال موکلان و اسماء مقدس الٰہی کے ساعت نیک میں صاف قطع کاغذ پر تازہ روشنائی طاہر اور قلم جدید سے لکھ کر بازوئے راست پر باندھے روز بروز مرتبہ اس کا بالا اور دولت سے بہرہ مند ہوگا چنانچہ اعداد نام محمدؐ کے بانوے ۹۲ اور نام علیؑ کے ایک سو دس ۱۱۰ اور نام فاطمہؑ کے ۱۳۵ اور نام حسنؑ ۱۱۸ اور نام حسینؑ کے ۱۲۸ ہیں اور یہ مشتمل ہیں اوپر پانچ اسماء مبارک پروردگار کے کہ یَاحَلِیْمُ یَاکَرِیْمُ یَارَحِیْمُ یَاقَدِیْمُ یَاعَظِیْمُ ہیں مع نام موکلوں کے نقش مبارک یہ ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حلیم<br>حسنؑ ۱۰۴<br>تنکفیل | قدیم<br>محمدؐ ۱۲۹<br>عطرائیل | کریم<br>علیؑ ۱۲۳<br>خوزرائیل | عظیم<br>فاطمہؑ ۱۱۷<br>یومائیل | رحیم<br>حسینؑ ۱۱۰<br>امواکیل |
| کریم<br>علیؑ ۱۱۸<br>خوزرائیل | عظیم<br>فاطمہؑ ۱۱۱<br>یومائیل | رحیم<br>حسینؑ ۱۰۵<br>امواکیل | حلیم<br>حسنؑ ۱۲۵<br>تنکفیل | قدیم<br>محمدؐ ۱۲۴<br>عطرائیل |
| رحیم<br>حسینؑ ۱۲۶<br>امواکیل | حلیم<br>حسنؑ ۱۲۰<br>تنکفیل | قدیم<br>محمدؐ ۱۱۹<br>عطرائیل | کریم<br>علیؑ ۱۱۲<br>خوزرائیل | عظیم<br>فاطمہؑ ۱۰۶<br>یومائیل |
| قدیم<br>محمدؐ ۱۱۳<br>عطرائیل | کریم<br>علیؑ ۱۰۷<br>خوزرائیل | عظیم<br>حسینؑ ۱۲۷<br>امواکیل | رحیم<br>فاطمہؑ ۱۲۱<br>یومائیل | حلیم<br>حسنؑ ۱۱۵<br>تنکفیل |
| عظیم<br>فاطمہؑ ۱۲۲<br>یومائیل | رحیم<br>حسینؑ ۱۱۶<br>امواکیل | حلیم<br>حسنؑ ۱۰۹<br>تنکفیل | قدیم<br>محمدؐ ۱۰۸<br>عطرائیل | کریم<br>علیؑ ۱۲۸<br>خوزرائیل |

اسناد نقش تمام کلام اللہ کے صاحب رسالہ نورالعیون مترجم رسالہ ضیاء العیون لکھتے ہیں کہ جو کوئی شخص تمام قرآن شریف کو مکسر کر کے مربع دہ در دہ میں لکھے اور باعتقاد درست اپنے پاس رکھے دن قیامت کو اس کی شفاعت پیغمبر خدا کرینگے اور تمام گناہ صغیرہ اور کبیرہ اسکے پروردگار عالم بخشدیگا اور بلیات ناگہانی اور مرگ مفاجات اور زلزلہ اور بجلی سگ دیوانہ اور تپ لرزہ وغیرہ سے حفاظت خدا تعالیٰ میں رہیگا اور نظر میں بادشاہوں اور خلائق کے معزز ہوگا پس چاہیئے کہ بروقت دیکھنے اس نقش مبارک کے با وضو ہو رہے وہ نقش مبارک یہ ہے۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] | [illegible] |

الارض من ذا الذی یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیہم وما خلفہم ولا

اما صفت و خواص بعض آیات و سورہائے قرآنی کو مکسر کر کے نقوش و تعویذ بنانا جناب امیر المومنین سے منقول ہے کہ ایک دن جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ مسجد مدینہ میں تشریف فرما تھے کہ ناگاہ جبرئیل بحکم

الحمد لله رب العالمین

رب جلیل نازل ہوئے اور عرض کی کہ یارسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفۂ سلام کے ارشاد فرماتا ہے کہ جو کوئی تمہاری امت سے سورۂ حمد کو مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ایک مرتبہ ہر روز دیکھے اگر عمر اس کی انتہا کو پہونچی ہو تو خدا تعالیٰ اسی برس اسکی عمر میں زیادہ کرتا ہے اور وہ مربع یہ ہے۔

[illegible]

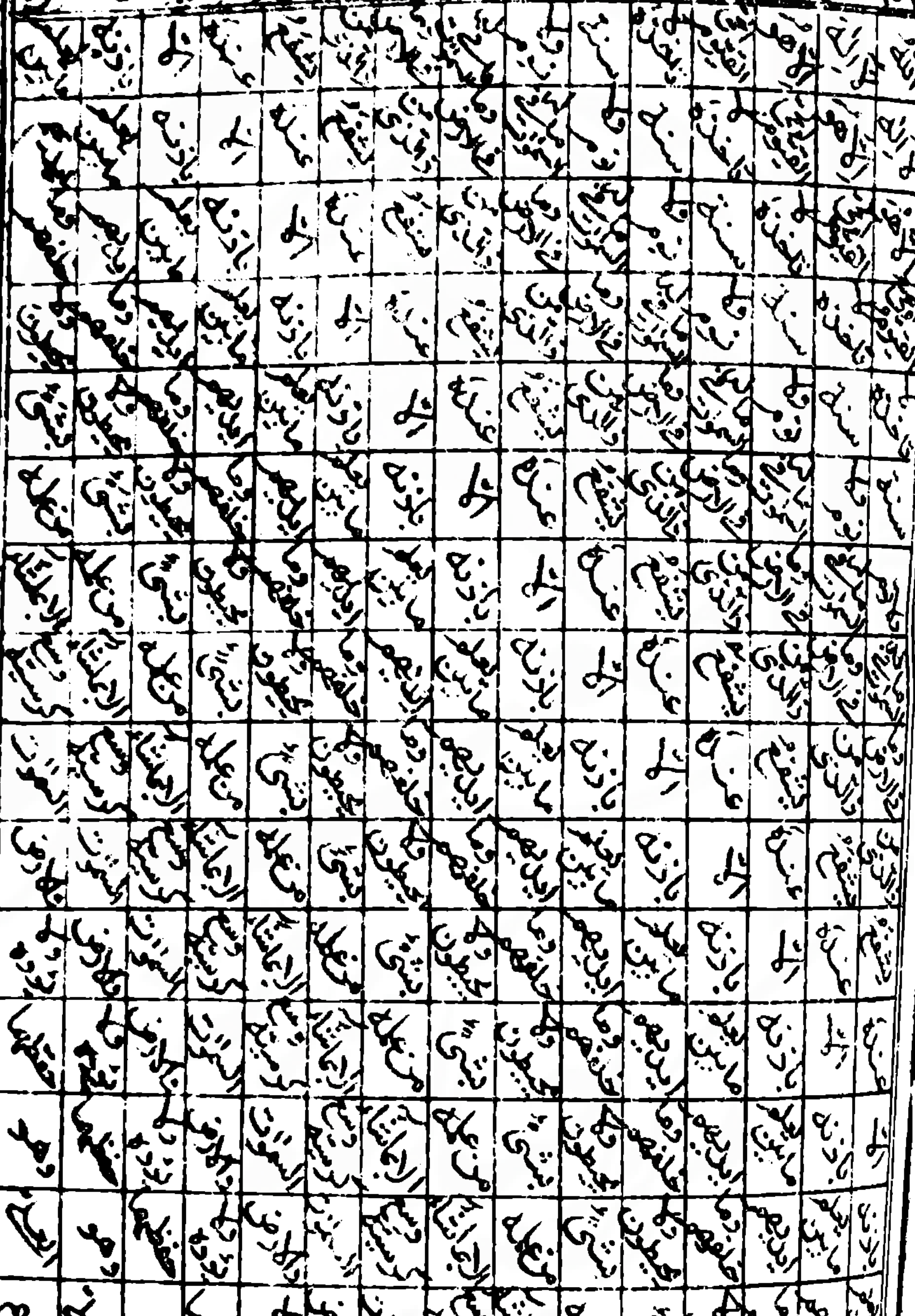
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحيم | الحمد | لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد |
| الله | الرحمن | الرحيم | الحمد | لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك |
| الرحمن | الرحيم | الحمد | لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين |
| الرحيم | الحمد | لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا |
| الحمد | لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط |
| لله | رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم |
| رب | العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط |
| العالمين | الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين |
| الرحمن | الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت |
| الرحيم | مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم |
| مالك | يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم | غير |
| يوم | الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم | غير | المغضوب |
| الدين | اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم | غير | المغضوب | عليهم |
| اياك | نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم | غير | المغضوب | عليهم | ولا |
| نعبد | واياك | نستعين | اهدنا | الصراط | المستقيم | صراط | الذين | انعمت | عليهم | غير | المغضوب | عليهم | ولا | الضالين |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی آیۃ الکرسی کو تکسیر کر کے مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو ایک مرتبہ دیکھے تو گویا ثواب ہزار بار کا اسکو حاصل ہوگا اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہیگا اور جو حاجت

کہ خدائے تعالےٰ سے طلب کرے فوراً وہ حاجت بر آویگی وہ نقش معظم و محترم یہ ہے۔

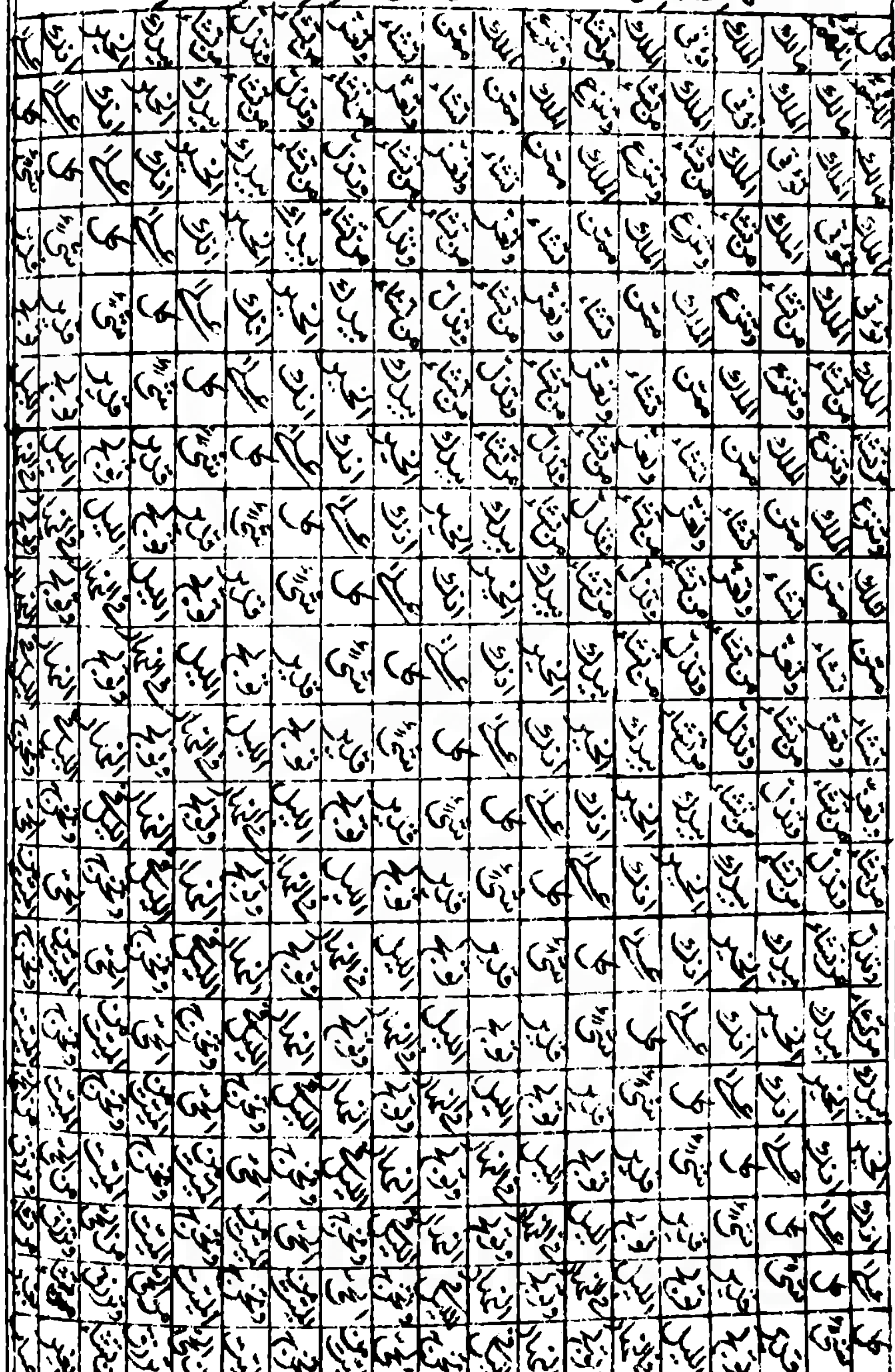
اذا جاء نصر الله و الفتح ورایت الناس یدخلون فی دین الله افواجا فسبح بحمد ربک واستغفره انه کان توابا



دیگر روایت ہے حضرت رسالتمآب صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے کہ میں نے سنا جبرئیل سے کہ جو کوئی آیہ ملک کو

تکسیر کرکے مربع میں لاوے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو ایکمرتبہ دیکھے تو نظر میں بادشاہوں اور امیروں اور بزرگوں کے عزیز ہوگا۔ اور سب اسکے مطیع و فرمانبردار رہینگے اور تمام عمر بخوشی و خرمی بسر کریگا اور کوئی آفت و بلا اسکے نزدیک نہ آویگی وہ نقش یہ ہے

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ علیؑ ولی اللہ



دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ قدر کو مکرر کر کے مربع پانزدہ در پانزدہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اسکو ثواب ہر شب مثل شب قدر کے حاصل ہوگا اور ساری فراخی کی اسپر ام ہوگی اور ہرگز محتاج طرف خلق کے نہوگا اور گزند دیو و پری و جن و شیاطین سے حفاظت خدا میں رہیگا اور جس لڑائی پر جاوے یہ فتحمندی اپنے مکان پر آوے وہ نقش معظم و محترم یہ ہے۔

اذا جاء نصر الله والفتح

ورایت الناس یدخلون فی دین الله افواجا فسبح بحمد ربک واستغفره

انه کان توابا

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم الله | الرحمن | الرحیم | انا | انزلناه | فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف |
| الرحمن | الرحیم | انا | انزلناه | فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر |
| الرحیم | انا | انزلناه | فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل |
| انا | انزلناه | فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة |
| انزلناه | فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح |
| فی لیلة | القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها |
| القدر | وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن |
| وما | ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم |
| ادراک | ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل |
| ما لیلة | القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر |
| القدر | لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر | سلام |
| لیلة | القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر | سلام | هی |
| القدر | خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر | سلام | هی | حتی |
| خیر | من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر | سلام | هی | حتی | مطلع |
| من الف | شهر | تنزل | الملائکة | والروح | فیها | باذن | ربهم | من کل | امر | سلام | هی | حتی | مطلع | الفجر |

اسناد تکسیر سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَالْفَتْحُ بر نقش معظم واسطے فتحمندی اور مقہوری اعداء کے مؤثر ہے منقول ہے علماء دین اور خلفاء راشدین آئمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے کہ جو کوئی سورۂ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ کو مکسر کر کے نقش مربع دہ در دہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اس نقش معظم کو دیکھے بہ برکت اس نقش معظم کے روشنی آنکھ کی زیادہ ہوگی اور عوارض چشم کو دفع کریگی اور نار جہنم اس پر حرام ہوگی اور نظر میں بادشاہوں اور بزرگوں کے محترم ہوگا اور جس کام کو کرے گا تمام کو پہنچے گا اور جو کوئی اس کو دیکھے شفقت اور مہربانی سے پیش آوے گا اور جس شخص کے پاس جاوے گا احتیاج اس کی رفع ہوگی لڑائی میں دشمن پر فتحیاب ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِذَا | جَآءَ | نَصْرُ | اللّٰہِ | وَالْفَتْحُ | وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ |
| جَآءَ | نَصْرُ | اللّٰہِ | وَالْفَتْحُ | وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ |
| نَصْرُ | اللّٰہِ | وَالْفَتْحُ | وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا |
| اللّٰہِ | وَالْفَتْحُ | وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ |
| وَالْفَتْحُ | وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ |
| وَرَاَیْتَ | النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ | رَبِّکَ |
| النَّاسَ | یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ | رَبِّکَ | وَاسْتَغْفِرْہُ |
| یَدْخُلُوْنَ | فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ | رَبِّکَ | وَاسْتَغْفِرْہُ | اِنَّہٗ |
| فِیْ | دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ | رَبِّکَ | وَاسْتَغْفِرْہُ | اِنَّہٗ | کَانَ |
| دِیْنِ | اللّٰہِ | اَفْوَاجًا | فَسَبِّحْ | بِحَمْدِ | رَبِّکَ | وَاسْتَغْفِرْہُ | اِنَّہٗ | کَانَ | تَوَّابًا |

منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ کوثر کو تکسیر کر کے مربع ہفت در ہفت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو ایک مرتبہ دیکھے پروردگار عالم اس کو قیامت کے دن ایک جام کوثر عطا

کریگا اور نظرِ خلائق میں پسندیدہ ہوگا اور روزی اس کی زیادہ وسیع ہوگی پریشان نہ ہوگا اور جس گھر میں یہ نقش معظم رہے گا شئی آب سے محفوظ رہیں گے اور آفت آتش سے بحالتِ خدا میں رہیں گے وہ نقشِ معظم یہ ہے۔

## نقش سُورۂ کوثر

وھو السمیع العلیم ونحن علٰی ذٰلک من الشاھدین والشاکرین والحمد للّٰہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم اللّٰہ | الرحمٰن | الرحیم | انا | اعطینٰک | الکوثر | فصل |
| الرحمٰن | الرحیم | انا | اعطینٰک | الکوثر | فصل | لربک |
| الرحیم | انا | اعطینٰک | الکوثر | فصل | لربک | وانحر |
| انا | اعطینٰک | الکوثر | فصل | لربک | وانحر | ان |
| اعطینٰک | الکوثر | فصل | لربک | وانحر | ان | شانئک |
| الکوثر | فصل | لربک | وانحر | ان | شانئک | ھو |
| فصل | لربک | وانحر | ان | شانئک | ھو | الابتر |

منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ کافرون کو مربع پانزدہ و شانزدہ میں لکھ کر اپنے پاس رکھے یا ہر روز اس کو ایک مرتبہ دیکھے ثواب جہاد کا اس کو حاصل ہوتا ہے اور وسوسۂ شیطان سے محفوظ رہتا ہے اور جو حاجت درگاہِ حق تعالےٰ سے طلب کرے وہ خداوندِ عالم قبول کرے گا۔

وہ نقشِ معظم یہ ہے۔

یدخلون فی دین اللّٰہ افواجا فسبح بحمد ربک واستغفرہ

| | | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحيم | قل | يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما |
| الله | الرحمن | الرحيم | قل | يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد |
| الرحمن | الرحيم | قل | يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا |
| الرحيم | قل | يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا |
| قل | يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد |
| يا ايها | الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما |
| الكافرون | لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم |
| لا | اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا |
| اعبد | ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم |
| ما | تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون |
| تعبدون | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما |
| ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد |
| انتم | عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | لكم |
| عابدون | ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | لكم | دينكم |
| ما | اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | لكم | دينكم | ولي |
| اعبد | ولا | انا | عابد | ما | عبدتم | ولا | انتم | عابدون | ما | اعبد | لكم | دينكم | ولي | دين |

دیگر منقول ہے بزرگانِ دین سے کہ جو کوئی سورۂ توحید کو تکسیر کرکے مربع ہشت در ہشت میں لکھے اور اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اس کو دیکھے تو ہمیشہ وسوسۂ شیطان اور جمیع علتوں سے محفوظ رہے اور سحر وغیرہ اس پر اثر نہ کریگا اور روشنی چشم

اور ترقی ایمان کی زیادہ ہوگی اور ثواب اس کو ایک قرآن مجید کے برابر ملے گا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

یَا مَاجِدُ یَا وَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قل | ھو | اللہ | احد | اللہ | الصمد | لم | یلد |
| ھو | اللہ | احد | اللہ | الصمد | لم | یلد | ولم |
| اللہ | احد | اللہ | الصمد | لم | یلد | ولم | یولد |
| احد | اللہ | الصمد | لم | یلد | ولم | یولد | ولم |
| اللہ | الصمد | لم | یلد | ولم | یولد | ولم | یکن |
| الصمد | لم | یلد | ولم | یولد | ولم | یکن | لہ |
| لم | یلد | ولم | یولد | ولم | یکن | لہ | کفوا |
| یلد | ولم | یولد | ولم | یکن | لہ | کفوا | احد |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ فلق کو مکسّر کرکے مربع چہاردہ در چہاردہ میں لکھے اور اپنے پاس رکھے تمام آفتوں اور بلاؤں دنیا سے حفاظت پروردگارِ عالم میں رہیگا اور اگر چاند دیکھ کر اس نقشِ مکرم کو دیکھے تو تمام مہینہ بخوشی و خرّمی گذریگا اور آگ اور مرگ مفاجات اور طاعون سے محفوظ رہیگا اور لڑائی میں فتحیاب ہوگا اور گزند دیو و پری سے محفوظ رہیگا واللہ اعلم بالصواب۔ نقش مبارک یہ ہے۔

بِالصَّوَابِ وَحُسْنِ مَآبِ

| | | | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم | الله | الرحمن | الرحیم | قل | اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر |
| الله | الرحمن | الرحیم | قل | اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق |
| الرحمن | الرحیم | قل | اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا |
| الرحیم | قل | اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب |
| قل | اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن |
| اعوذ | برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر |
| برب | الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات |
| الفلق | من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی |
| من | شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد |
| شر | ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد | ومن |
| ما | خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد | ومن | شر |
| خلق | ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد | ومن | شر | حاسد |
| ومن | شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد | ومن | شر | حاسد | اذا |
| شر | غاسق | اذا | وقب | ومن | شر | النفاثات | فی | العقد | ومن | شر | حاسد | اذا | حسد |

دیگر منقول ہے کہ جو کوئی سورۂ مبارکہ قل اعوذ برب الناس کو مکسّر کر کے مربع دوازدہ در دوازدہ کے لاوے اور لکھ کر اپنے پاس رکھے یا ہر روز ایک مرتبہ اس کو دیکھے حق سبحانہٗ تعالیٰ اس شخص کو شر شیطان اور چور اور ڈاکو اور بادشاہ اور دشمنوں اور جانوران درندہ و گزندہ وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے اور آگ دوزخ کی اوپر اس کے حرام کرتا ہے۔ وہ نقش معظم مربع یہ ہے۔

یا ساجدُ یا احدُ یا صمدُ

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسم الله | الرحمن | الرحیم | قل | اعوذ | برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من |
| الرحمن | الرحیم | قل | اعوذ | برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر |
| الرحیم | قل | اعوذ | برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس |
| قل | اعوذ | برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس |
| اعوذ | برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی |
| برب | الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس |
| الناس | ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی |
| ملک | الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی | صدور |
| الناس | اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی | صدور | الناس |
| اله | الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی | صدور | الناس | من |
| الناس | من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی | صدور | الناس | من | الجنة |
| من | شر | الوسواس | الخناس | الذی | یوسوس | فی | صدور | الناس | من | الجنة | والناس |

دیگر منقول ہے بزرگان دین اور علماء اہل یقین سے کہ جو کوئی اس ناد علی کو تکسیر کر کے مربع ہشت در ہشت میں لکھے یا اپنے پاس رکھے یا ہر روز اسکو دیکھے بہ برکت اس نقش معظم کے تمام آفتوں ارضی و سماوی سے محفوظ رہیگا۔ اور لڑائی میں بفتح و نصرت رہیگا اور نظر خلائق میں عزیز ہوگا اور جو کوئی کہ طرف اسکی نظر کریگا محترم رہیگا اور وہ جو دعا طلب کریگا قبول ہوگی اور جادو وغیرہ اس پر اثر نہ کرے گا۔ وہ نقش مبارک یہ ہے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نادِ | علیا | مظهر | العجائب | تجده | عونا لک | فی النوائب | کل هم |
| علیا | مظهر | العجائب | تجده | عونا لک | فی النوائب | کل هم | و غم |
| مظهر | العجائب | تجده | عونا لک | فی النوائب | کل هم | و غم | سینجلی |
| العجائب | تجده | عونا لک | فی النوائب | کل هم | و غم | سینجلی | بنبوتک |
| تجده | عونا لک | فی النوائب | کل هم | و غم | سینجلی | بنبوتک | یا محمد |
| عونا لک | فی النوائب | کل هم | و غم | سینجلی | بنبوتک | یا محمد | بولایتک |
| فی النوائب | کل هم | و غم | سینجلی | بنبوتک | یا محمد | بولایتک | یا علی |
| کل هم | و غم | سینجلی | بنبوتک | یا محمد | بولایتک | یا علی | یا علی |

یہ نقش اعداد ناد علی کا ہے دافع جمیع آفات و بلیات ہے بازو یا گردن میں باندھے۔ یہ نقش کتاب معتبر سے نہیں ملا مگر صاحبان تجربہ کہتے ہیں کہ یہ نقش مبارک نہایت مفید مجرب ہے

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۱۱۲۸ | ۱۱۳۲ | ۱۱۳۵ | ۱۱۲۱ |
| ۱۱۳۴ | ۱۱۲۲ | ۱۱۲۷ | ۱۱۳۳ |
| ۱۱۲۳ | ۱۱۳۷ | ۱۱۳۰ | ۱۱۲۶ |
| ۱۱۳۱ | ۱۱۲۵ | ۱۱۲۴ | ۱۱۳۶ |

اب ایک عمل خاتمہ پر اس مقصد کے دو اسماء مقدس الہٰی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ سے لکھا جاتا ہے چاہیئے کہ عمل اور معمول کو سفہاء قوم سے نگاہ رکھیں اور جو لوگ اہلیت اور استحقاق نہ رکھتے ہوں ان سے مخفی رکھیں صاحب حرز الامان اپنے رسالہ میں دو اسم مبارک کے خواص اور فضائل بہت کچھ لکھتے ہیں ان میں سے کسی قدر استخراج کرکے درج رسالہ ہذا کیئے جاتے ہیں یہ دو اسم شریف حیات قلب اور صفائی باطن کے لئے اثر عظیم رکھتے ہیں اور اسم اعظم الٰہی ان ہی دو اسم شریف سے ہے جو شخص کہ چالیس روز اوپر تکرار ان دونوں ناموں کے مداومت کرے اس طریق سے کہ ہر صبح درمیان نماز سنت و فریضہ کے چالیس بار پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ دل قاری کو ایسی حیات حاصل ہو کہ ہرگز دل اس کا مردہ نہ ہو اور بحوالہ کتاب دار النظیم کے بسند کتاب شمس المعارف کے لکھتے ہیں کہ جو شخص بروز سہ شنبہ و چہار شنبہ و پنجشنبہ روزہ رکھے اور جب صبح جمعہ آوے تو نماز اول وقت ادا کرے اور بعد سلام کے کسی شغل یا ورد یا کلام میں قولاً یا فعلاً مشغول نہ ہو اور ذکر یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کا متصل رکھے تاوقتیکہ آفتاب طلوع کرے بے اسکے کہ درمیان میں ساکت ہو یا مکث کرے یہی ذکر پڑھتا رہے اور چاہیئے کہ دوات و قلم و کاغذ و سامان بخور و خوشبو پہلے سے مہیا رکھے جس وقت کہ آفتاب طلوع کرے فوراً عقب ذکر کے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اس کاغذ پر لکھے کہ بخور لائق کے ساتھ اس کو خوشبو کیا ہو اور لپیٹ کر اپنے پاس نگاہ رکھے برکت اور جمعیت اور وسعتِ رزق اور اقبال و خیرات سے ایسا عجائب مشاہدہ کریگا کہ لوگ اسکے دیکھنے سے تعجب شگفت میں آوینگے اور نیز بحوالہ شمس المعارف کے لکھتے ہیں کہ ان دو اسم شریف کے واسطے ایک لوح شش در شش کی ہے کہ اگر کاتب

اور قابی ان دو ناموں کا حامل اس لبِ معظم کا ہو تو عمل اس کا اتم اور اکمل اور نتیجہ بردجہ احسن والیسر میسر ہو اور اس نقش مربع کے رکھنے میں بھی خواص عجیب و بسیار لکھے ہیں مثل رفع قساوت قلب و رفع احتیاج در ہائے حبس و خلاصی فقر و فاقہ سے وہ الواح معظم و محترم یہ ہیں :-

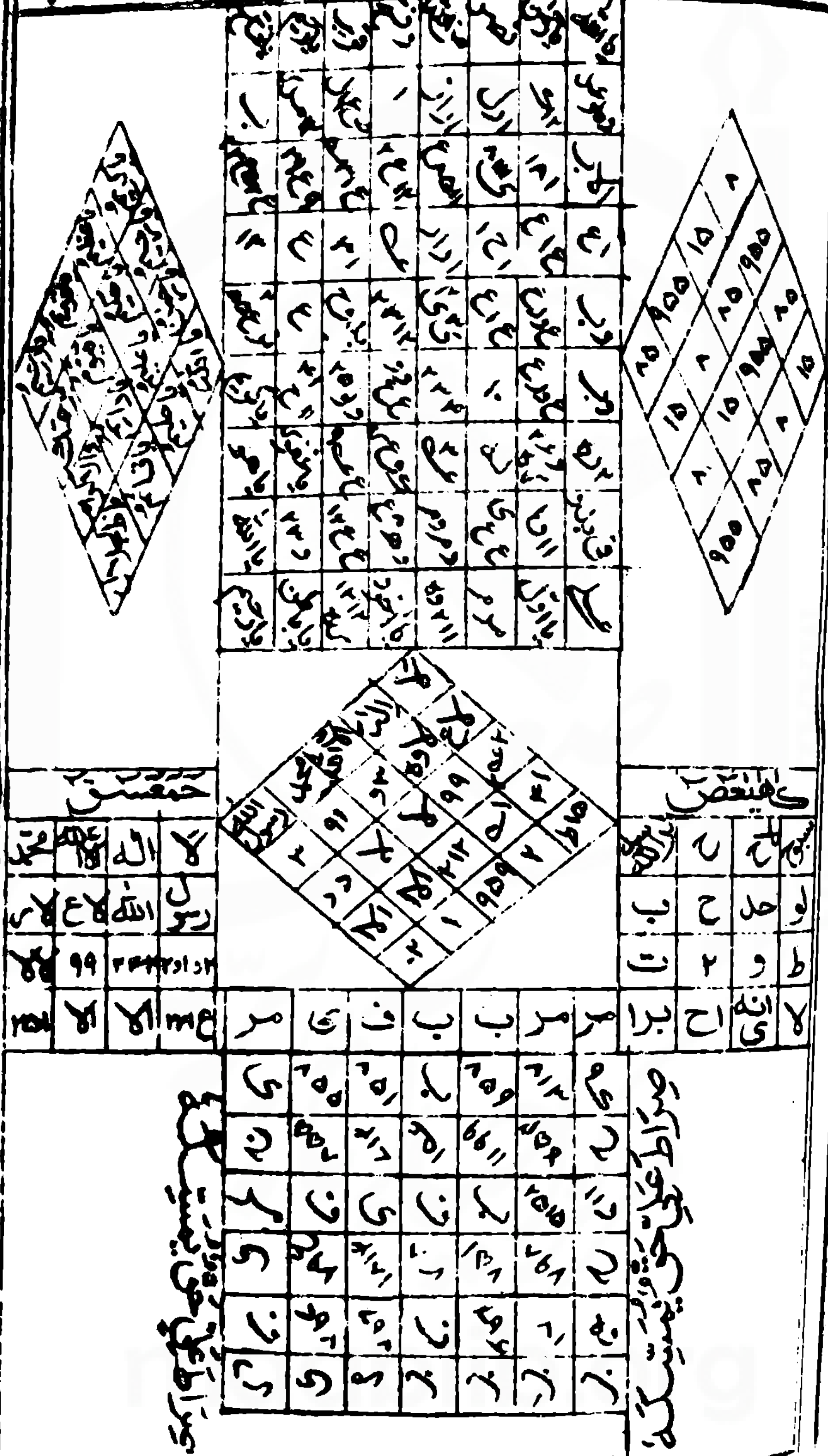
| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ح | ی | ق | ی | و | م |
| و | ی | ح | م | ق | ی |
| ق | م | ی | و | ح | ی |
| م | و | ی | ق | ی | ح |
| ی | ح | و | ی | م | ق |
| ی | ق | م | ح | ی | و |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ۸ | ۱۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۶ | ۴۰ |
| ۶ | ۱۰ | ۸ | ۴۰ | ۱۰۰ | ۱۰ |
| ۱۰۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۶ | ۸ | ۱۰ |
| ۴۰ | ۶ | ۱۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۸ |
| ۱۰ | ۸ | ۶ | ۱۰ | ۴۰ | ۱۰۰ |
| ۱۰ | ۱۰۰ | ۴۰ | ۸ | ۱۰ | ۶ |

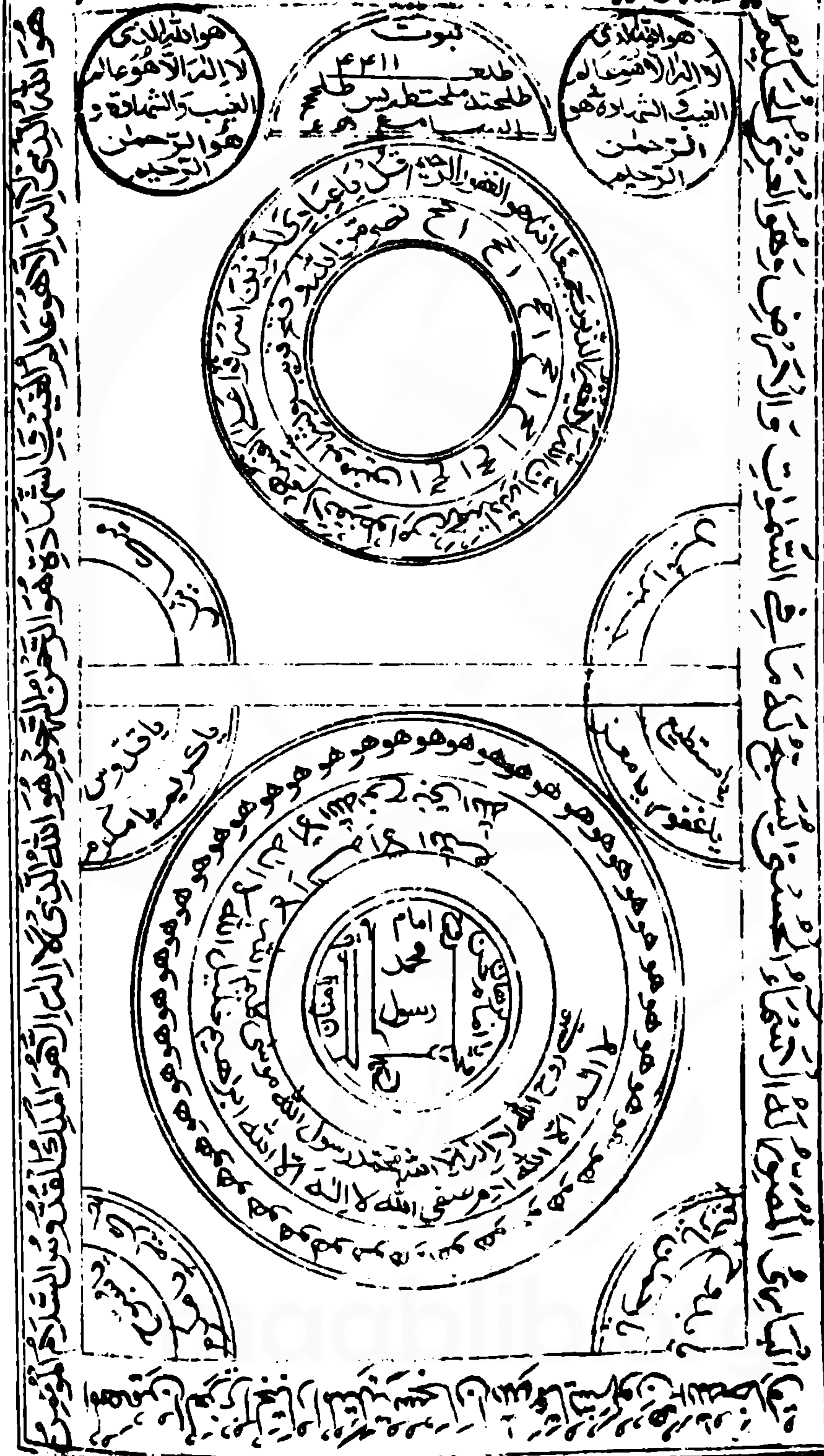
اما حصہ سوم میں صورتیں مہر نبوت کی اور نقوش نعلین مبارک جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم واسطے زیارت و مشاہدہ مومنین و مومنات بنا بر حصولِ برکت و حسنات و ثواب آخرت صاحب رسالہ نور العیون لکھتے ہیں کہ حضرت علی ابن ابی طالبؑ سے منقول ہے کہ مُہر نبوت رسولخدا کو جو دیکھے بعد نماز صبح کے تو ثواب پچاس حج حضرت آدم علیہ السلام کا پائے اور اگر بعد نماز ظہر کے دیکھے تو دو سو حج حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ثواب پاوے اور اگر بعد نماز عصر کے دیکھے تو پانچ سو حج حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ثواب پاوے اور اگر بعد مغرب کے دیکھے تو ساٹھ حج حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ثواب حاصل کرے اور اگر بعد نماز عشاء کے دیکھے تو اس قدر ثواب پائے کہ اس نے ہزار حج حضرتِ رسولِ مقبول کے ساتھ ادا کئے ہوں اور ہزار بندے آزاد کئے اور ہزار بھوکوں کو سیر کیا ہو واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔ چونکہ کتب میں صورتیں مُہر نبوت کی بنقوش مختلف نظر سے گذری ہیں لہٰذا سب نقوش مہر نبوت کے موافق تحریر اہل کتاب کے اس رسالہ میں لکھی جاتی ہیں چنانچہ نقشِ اوّل مُہر نبوت کا اس شکل سے دیکھا گیا ہے :


صورت بسم اللہ الرحمن الرحیم مہر نبوت
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی ولی اللہ
بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین الرحمن الرحیم
مالک یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین اھدنا الصراط المستقیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم انا اعطینک الکوثر فصل لربک وانحر ان شانئک ھو الابتر
اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم لا تاخذہ سنۃ ولا نوم لہ ما فی السموت وما فی الارض من ذا الذی یشفع
عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم ولا یحیطون بشیء من علمہ الا بما شاء
وسع کرسیہ السموت والارض ولا یؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم
بسم اللہ الرحمن الرحیم اذا جاء نصر اللہ والفتح ورایت الناس یدخلون فی دین اللہ افواجا فسبح بحمد
ربک واستغفرہ انہ کان توابا قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد
یشفع عندہ الا باذنہ یعلم ما بین ایدیھم وما خلفھم

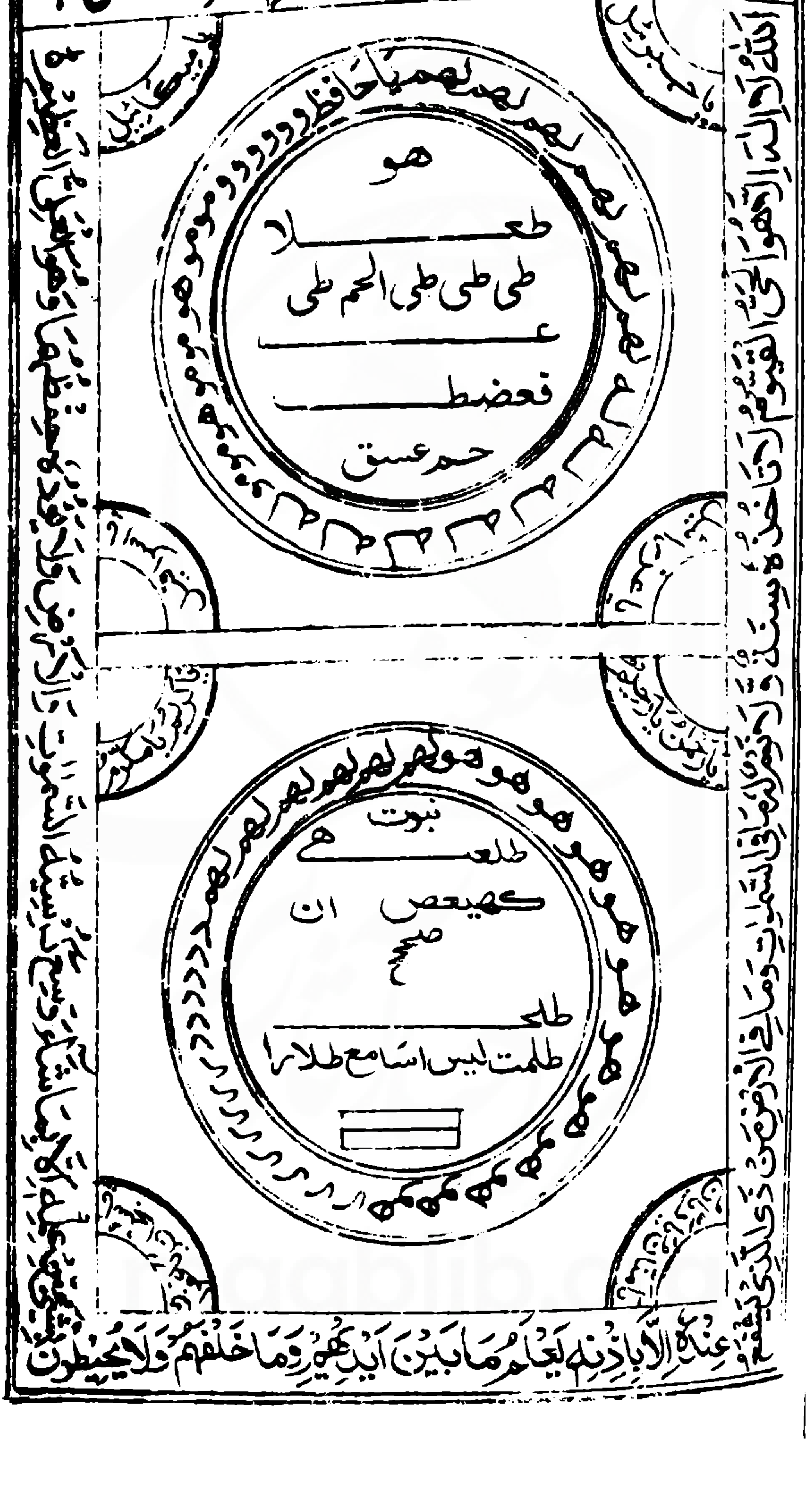
## بعض نسخوں میں نقش مہر نبوت کا یہ شکل نظر سے گذرا ہے



دیگر یہ بھی ایک شکل کتب اخبار میں منقول ہوئی ہے



اور یہ شکل مہر نبوت کی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نظر سے گذری ہے



# ایضاً صورت مہر نبوت

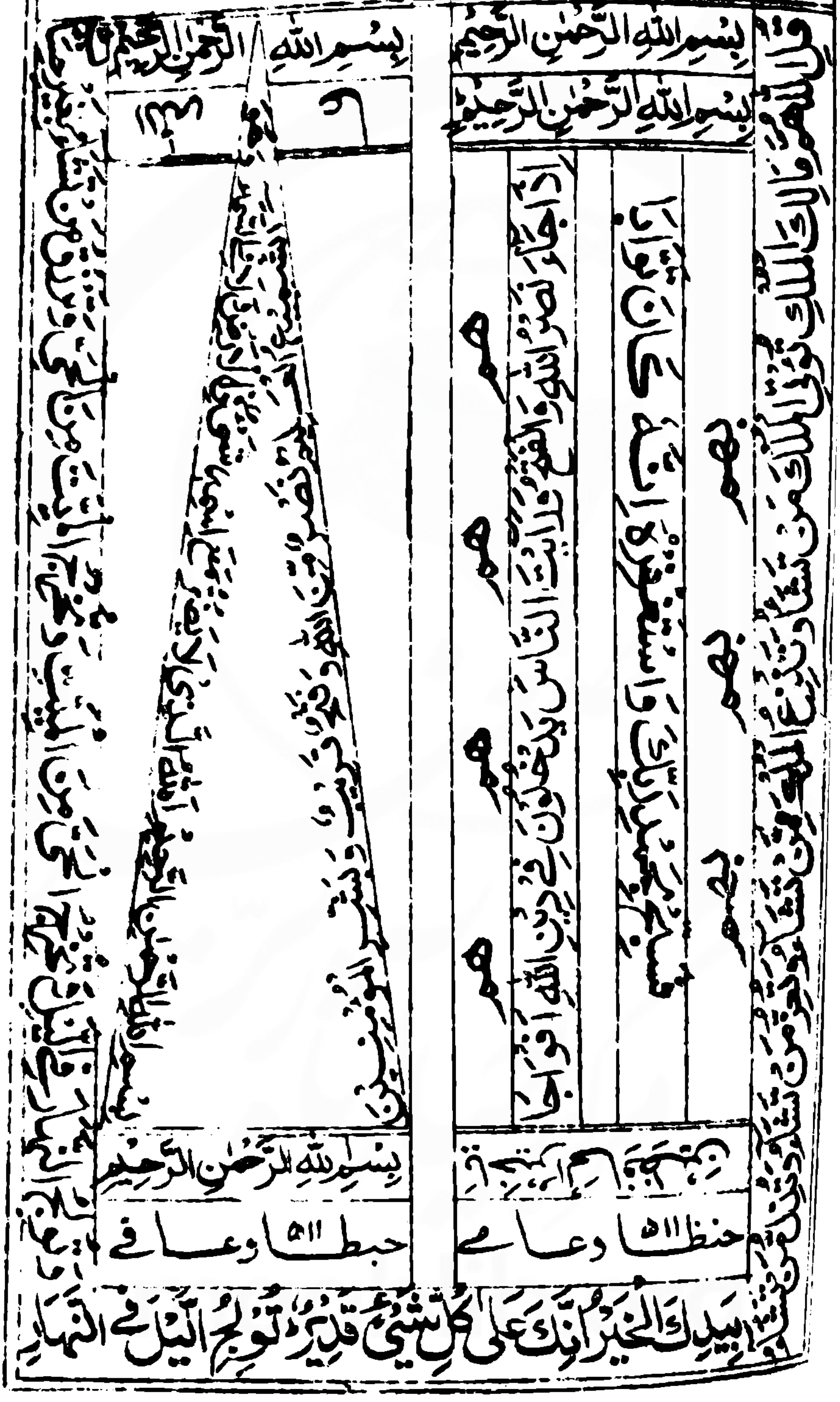
| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ١٤ | ٢١ | ٢٨ | ٢٥ | سائیل قبائیل | ١٩ | ١٢ | ٨٩٨ | ٧٨ |
| ٦٧ | و | و | ١٣ | صنائیل ممائیل | ١٩٧ | ف | ح | ١٣ |
| ١٨ | ٥ | ی | ٩٩ | وطائیل بطائیل | ٨١ | ظ | ی | ٧ |
| ١١ | ١٩٨ | ٨٧ | ٧٩ | مهرد ائیل | ١١ | ٤ | ٨٢ | ٨٩٨ |




| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٨١ | ٣ | ٢٩٨ | ٩ | علوصی فانیل هم | ع | ٢ | ٢٨ | ٨ |
| رم | ی | عب | ع | وانیل تھہائیل | ٨٢ | ح | ب | ع |
| ٢٧١ | ٣ | ١٠ | ٢٩ | طوطائیل موطائیل | ٩ | ب | ١ | ٢٩٩ |
| ٣ | ١٨ | ١٢ | ١٩٩ | | ٢ | | | ٢٩ |

المؤمن المهيمن العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون هو الله

## ایضاً صورت مہر نبوت



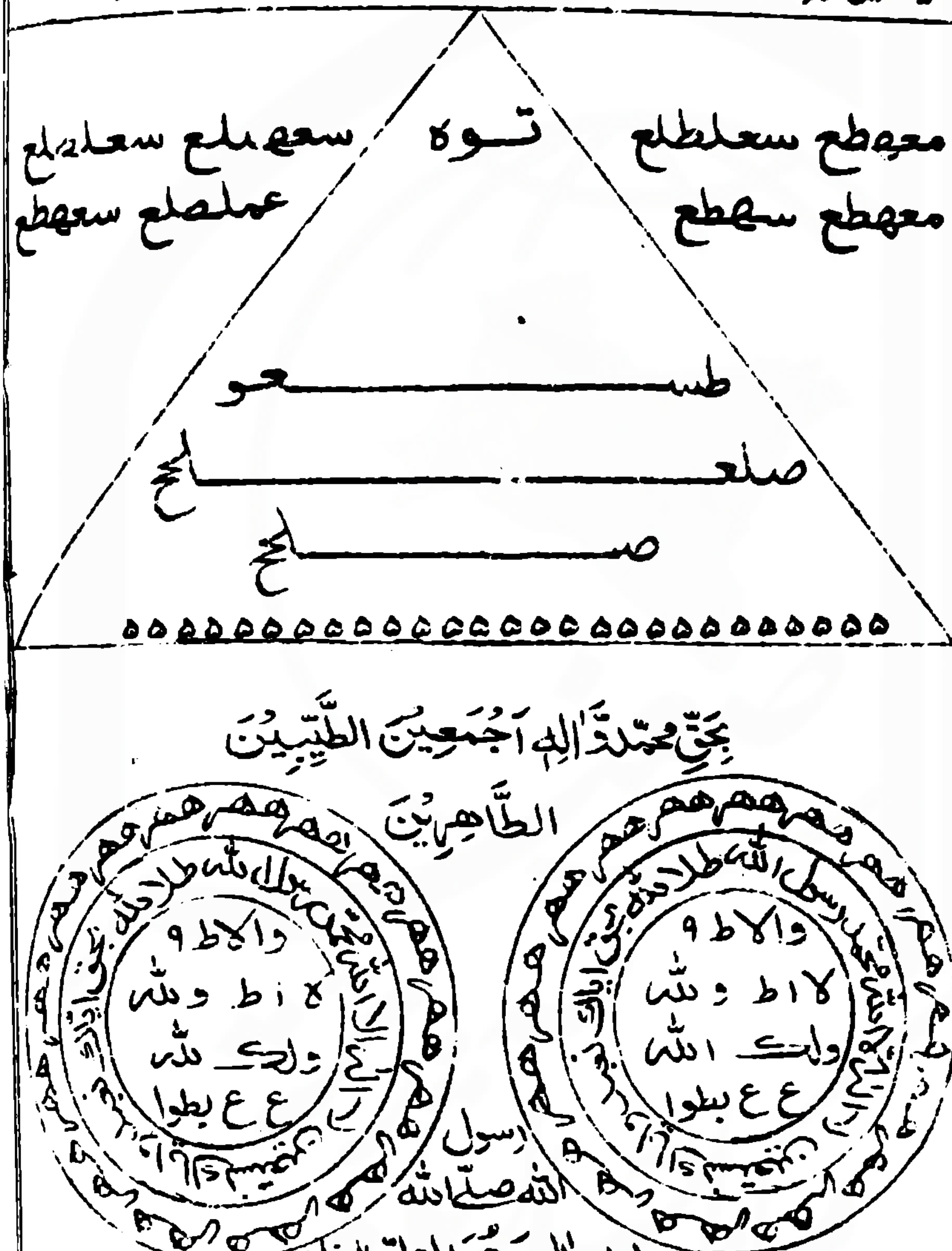
بعض نسخوں میں شکل مہر نبوت کی اس طرح پر لکھی ہے وہ یہ ہے



## ايضاً نقش مهر نبوت



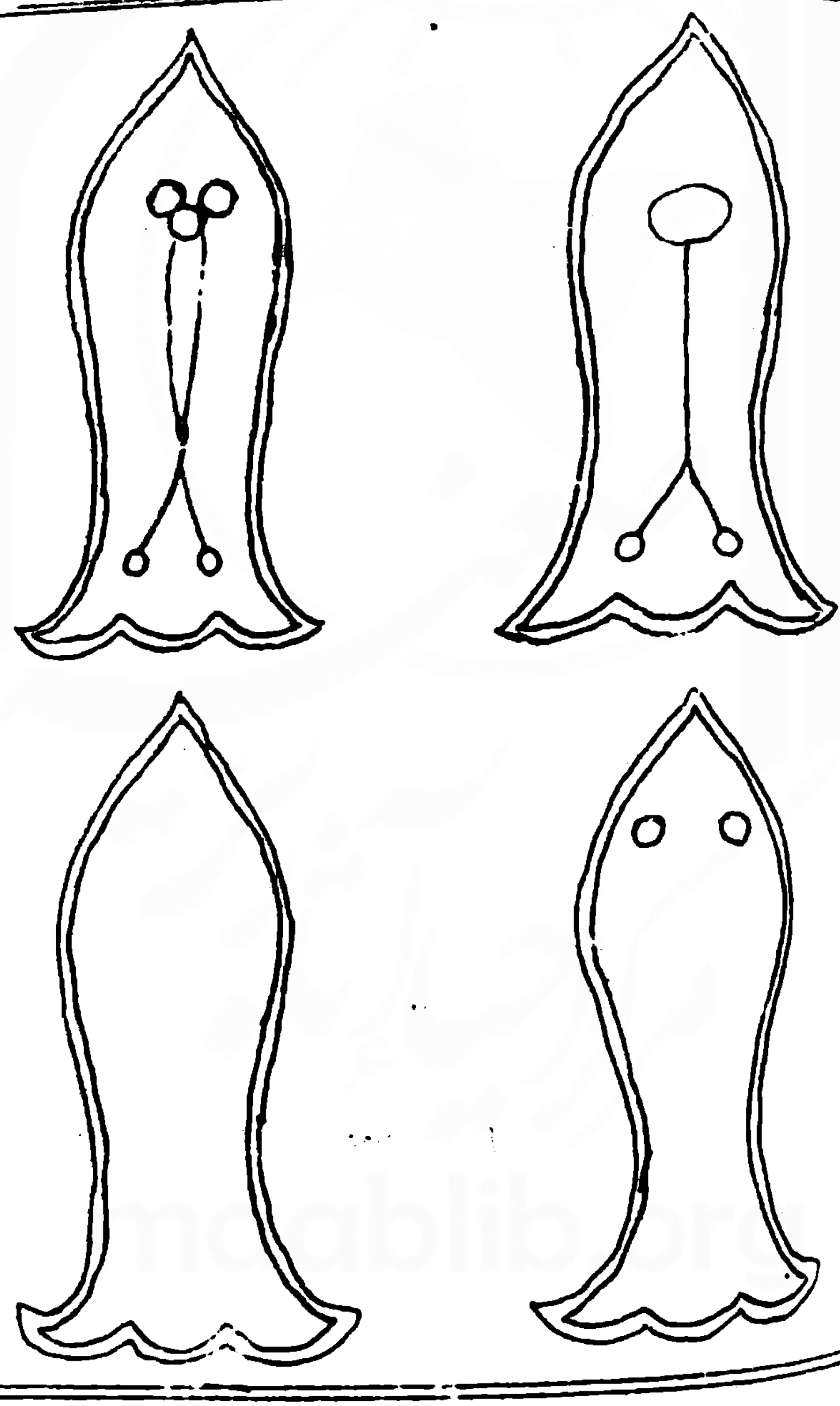
یہ شکل مبارک مشہور ہے ساتھ شانوں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور اس کے دیکھنے میں فوائد بسیار اور خواص بے شمار لکھے ہیں اور وہ نقش مبارکہ یہ ہے۔




عملطع سعہلع عملطع عمہطلع ا بح صعہطع

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ ، تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ
كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَنْجَلِي ، بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

منقول ہے کہ جو کوئی اس شکل مبارک کو دیکھے کہ مشابہ ہے نعلین شریف جناب رسول خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ سے تو گویا اس نے ہزار بندے راہ خدا میں آزاد کئے اور ہزار دینار تصدق
کئے اور ہزار حج بجا لایا یعنی جس قدر کہ ان تینوں عملوں کا ثواب ہے اسی قدر دیکھنے
والے ان نقوش مقدس کے نامہ اعمال میں ثبت ہوگا وہ نقوش معظم یہ ہیں:-



دیگر نقش مُہر نبوت صاحب رسالہ حرز الامان لکھتے ہیں کہ جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم نے فرمایا کہ جو شخص بعد نماز صبح کے اس مُہر مبارک کو دیکھے تو اس کو پچاس حج کا ثواب عطا ہوگا اور جو کہ بعد نماز ظہر کے دیکھے گویا اس نے تین سو حج ادا کئے ہوں اور جو بعد نماز عصر کے دیکھے تو چار سو حج کا ثواب پائے اور جو شخص بعد نماز مغرب کے دیکھے تو ایسا ہے کہ گویا اس نے چھ سو حج ادا کئے اور جو بعد نماز عشا کے اس مہر مقدس کو ملاحظہ کرے تو سو ہزار حج کا ثواب اس کو ملیگا اور جو شخص اس میں شک لائے وہ شکوکنہ ہے اور جو کوئی اس مُہر خاتم کو ساتھ اپنے رکھے جمیع بلیّات و آفات سے بے خوف ہو اور حضرت مرتضےٰ علیہ السلام ہمیشہ مہر خاتم رسولخداؐ کو اپنے پاس رکھتے تھے چنانچہ برکت اس مُہر مبارک کے لڑائیوں میں دشمن پر فتح پاتے تھے اور اس مُہر مقدس کی خاصیت یہی ہے کہ رکھنے والا اس مُہر نبوت کا ہر طرح کی بلاؤں سے ایمن ہوگا۔ بہ برکت اس مُہر خاتم کے وہ نقش مبارک یہ ہے :۔

یَا رَحِیْمُ

یَا رَحِیْمُ

یَا رَحِیْمُ

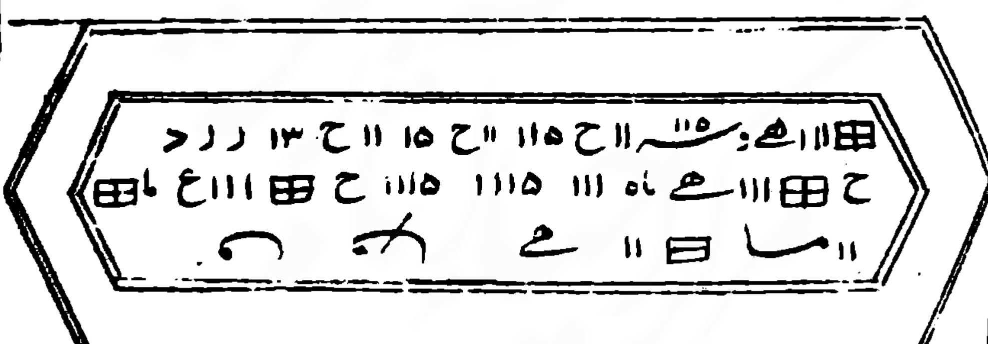
یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ

یَا رَحِیْمُ یَا رَحِیْمُ
یَا اَللّٰہُ ۶ ء لوم یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ

| | | | |
|---|---|---|---|
| عو | ع | ٥ | ع |
| ۶ | موع | ۳ | ۲ |
| ۸ | ۳۶ | ۳ | ۳ |
| حو | ء | ۷ | ۸ |

دیگر کتاب مذکور میں مسطور ہے کہ بروئے اخبار مہر نبوت درمیان دو کتف رسول مختار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور ماہ و خورشید سے زیادہ تر روشن تھی اور اس مہر مبارک ہی کی

روشنی کا باعث تھا کہ سایہ قامت باکرامت کا شب ماہ یا دھوپ میں زمین پر نہ پڑتا تھا جو شخص کہ ہر روز اس نقش مُہر نبوت پر نظر کرے گویا اس نے جمال باکمال حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ و آلہ پر نظر کی ہوگی اور پاس رکھنے والا اس مہر نبوت کا اس دنیا سے باہر نہ جائیگا جبتک کہ جگہ اپنی بہشت میں نہ دیکھے گا اور دارندہ اس نقش کا آنحضرتؐ کو خواب میں دیکھے گا اور جو شخص پیغمبر خدا کو خواب میں دیکھے گناہوں سے پاک ہوگا اور آنحضرتؐ نے اپنی اُمت کو وصیت فرمائی ہے کہ اس مہر کو آپس میں پہنچادیں اور مسلمانوں سے باز نہ رکھیں اور فاسق کو بھی سکھادیں، اور جو شخص اس مہر نبوت کو عزیز رکھے اور ساتھ اپنے نگاہ رکھے یہ نقش مقدس اس کو نظر میں بادشاہوں اور سلاطین کی عزیز و محترم رکھے گا۔ اور رکھنے والا اس مہر نبوت کا جا خوف و خطر اور جمیع بلیات سے امین ہوگا اور زبان خلائق اس پر بستہ ہوگی اور سحر جادو اس پر کارنہ ہوگا اور اگر منہ اپنا طرف قبلہ کی کرکے اس نقش مقدس کو درمیان دو کتف اپنے کے باندھے اور کسی لڑائی میں آوے اگر سو ہزار آدمی اس کے دشمن ہونگے بہ برکت اس مہر نبوت کے وہ سلامت رہیگا اور اگر بادشاہ کسی کے واسطے حکم قتل کا دے پس اس نقش مبارک کو لکھے اور اپنے بازو پر باندھے اور سامنے اس بادشاہ کے جاوے تو غضب بادشاہ کا مبدل بہ لطف و شفقت کے ہوگا اور قصد قتل اس کے سے گذرے گا وہ نقش مبارک یہ ہے:۔



اور ایک نقش مُہر نبوت کتاب ضیاء العیون مطبوعہ طہران سے استخراج ہوا ہے اس کی اسناد میں جناب امیرالمومنینؑ سے وارد ہے کہ جو کوئی مُہر نبوت کو دیکھے بعد نماز صبح کے تو گویا اس نے ۵ حج ساتھ

آدمؑ کے ادا کئے اور اگر بعد نماز ظہر کے نگاہ کرے تو گویا سو حج مانند
حضرت ابراہیمؑ کے بجالایا اور جو کوئی بعد نماز عصر کے دیکھے تو گویا تین سو حج
مانند حضرت یونسؑ کے ادا کئے اور بعد نماز مغرب کے سات سو حج مثل حضرت
موسیٰؑ بجالایا ہو اور بعد عشا کے ہزار حج مانند حضرت عیسیٰؑ کے بجالایا ہو اور
مرگ مفاجات اور تنگی قبر سے بچے گا وہ نقش معظم یہ ہے :-

الا تعلوا علی وأتونی مسلمین ○ انه من سلیمان وانه

اشهد ان لا اله الا الله محمد رسول الله علی ولی الله




یشفع عنده الا باذنه یعلم ما بین ایدیهم وما خلفهم ولا یحیطون بشیء

دیگر ایک نقش معظم ہے اسکی اسناد میں بحوالہ کتاب السنون شیخ ابو عبداللہ الجانی نے نقل کیا ہے کہ جو
کوئی ہر روز سترہ مرتبہ طرف اس شکل کے نگاہ کرے اور وقت دیکھنے کے آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے
خداوند عالم اس کو نظر خلائق میں معزز و مکرم کرتا ہے اور اگر کوئی اس شکل کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔
خدائے تعالیٰ اس کو شر سے ظالموں اور دشمنوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے اور وہ یہ ہے:-



## قسم سوم سے حصہ چہارم

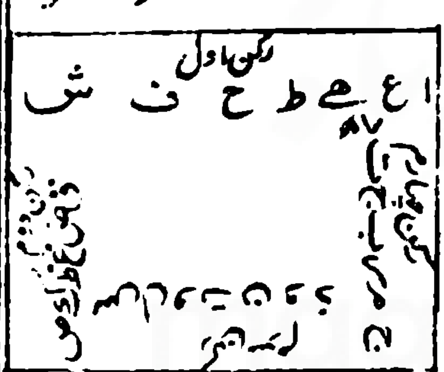
اما حصۂ چہارم میں صفات وخواص حروف تہجی وترکیب حروف وخواص حروف مقطعات قرآنی و نقوش چند بنا بر رفع شدائد وحصول فوائد عالمان علم حروف نے صفات وخواص حروف کے الف سے یائے تحتانی تک جداگانہ تحریر کئے ہیں اور تاثیر وطبائع حروف کو مفصل لکھا ہے چنانچہ بعض ان حروف سے بالطبع بارد و بعض حار و بعض یابس و بعض مرطوب اور بعض مرکب لقوی ہیں اور جسم و روح رکھتے ہیں چنانچہ باعتبار جسم کے تو الف یا جیم دال وغیرہ ہیں اور باعتبار روح کے اعداد ان کے ہیں پس وہ اٹھائیس حرف علم الٰہی واسرار نامتناہی سے مملو و پُر ہیں۔ علم جفر مشتمل بہ حقائق وخواص ان حروف کے مخصوص بحضرت آئمہ اطہار علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ہے چنانچہ جفر و جامع کہ دو کتب شریف ہیں اس فن میں واضع ان کے جناب امیر علیہ السلام ہیں اور فضل وصفات ان حروف بابرکات میں یہی بس ہے کہ قرآن مجید ان حروف میں نازل ہوا اور اسماء مقدس الٰہی اور اسماء برگزیدان انبیاء واوصیاء و ملائکہ اور نام جنیات وانسان ان ہی حروف سے مرکب ہوئے اور جمیع امور دنیوی واُخروی وعلوم دینی ودنیوی نظاماً

وفعلاً ہیں حروف مستعمل ہیں پس برائے نقل بروئے عقل یہی ثابت ہوتا ہے کہ فوائد و نتائج
حروف کے بروز گار عمل کنندگان باحسن وجوہ عائد ہوں گے مگر بشرط رعایت آداب و
شرائط کو جو واسطے عامل کے معین ہیں اور کچھ ان میں سے بنظر ایجاز و اختصار خاتمہ کتاب
میں درج کئے گئے پس اگر ہر ایک حرف کی صفت و خواص کو الف سے یا تک جداگانہ شرح
دی جائے تو ایک مجلد کتاب تیار ہو لہذا حسب مناسبت مقام جو فوائد و خواص ضروری ہیں
بنا بر فیض عام درج کئے جاتے ہیں اول خواص حروف نواطق و صوامت جاننا چاہیئے کہ
حاملان علم حروف نے حروف تہجی کو دو قسم پر منقسم کیا ہے اول نواطق دوم صوامت' نواطق وہ
ہیں جو کہ منقوط ہیں اور وہ پندرہ حروف ہیں ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق
ن ي' پس ان پندرہ حروف سے پانچ اسم مرکب ہوتے ہیں بتث جخذ زشض
ظغف قني صاحب در مکنون لکھتے ہیں کہ جو شخص ان ناموں کو بروز یکشنبہ
وقت طلوع آفتاب مشک و زعفران و گلاب سے لکھے اور زیر بالین نائم کے رکھ
دے اور اپنی زبان پر یہ کلمات بالحاح بے نہایت جاری کرے یا مکلم یا مکلم
یا معجّل یا معجّل یا مسخّر یا مسخر یا لابد یا لابد یا مابہ یا مابہ
وَیَا ھَابِہٖ وَیَا ھَابِہٖ کلم پس وہ نائم خواب میں کلام کرنا شروع کرے گا' اور
مافی الضمیر اپنا باتمام ظاہر کرے گا اور وہ اس حالت میں محض بے خبر ہوگا کہ میں کیا کہتا
ہوں اما حرف صوامت وہ تیرہ حروف ہیں اور اگر لام الف کو بھی بقول بعض علماء کے
شامل کیا جائے تو چودہ حرف ہیں اور وہ مہملہ بے نقط کے یہ ہیں ا ح د ر س ص
ط ع ک ل م و ہ لا ی اور ان حروف سے چار اسم مرکب ہیں احدر سصطع کل
موھلا صاحب کتاب مذکور لکھتے ہیں کہ جو شخص ان ناموں کو تاریخ انتیسویں ماہ
کے یا وقت چاند گرہن یا سورج گرہن کے جست سیاہ کی لوح پر کتابت کرے اور
اس کو نگین انگشتری کے نیچے دبا کر پنہاں کر لے اور اپنے پاس نگاہ رکھے تو زبان

بندی کے واسطے بہت نافع ہے جس قدر حاسد اور غماز اور مفسد اور بد گو اس کے ہونگے یا غیر حاضری میں اس کی بدی کریں یا کوئی تہمت اُسے لگاویں یا اہانت اس کو پہنچاویں جب تک وہ خاتم اس کے پاس ہوگی حال اسی منوال پر رہیگا؛

عمل دیگر علمائے اس فن نے حروفِ تہجی کو پھر دو قسم کیا ہے اول مفاصلات دوم مواصلات اما قسم اول مفاصلات کے چھ حروف ہیں اد ذ ر ز و امان کو حروف خواتیم بھی کہتے ہیں۔ صاحب کتاب در مکنون لکھتے ہیں کہ جو شخص حروفِ خواتیم کو بتاریخ مہ اکسی ماہ اپنے گھر کی دیوار پر رقم کرے یا کاغذ پر لکھ کر گھر میں محفوظ کرے وہ گھر چور اور جلنے سے بے خطر رہیگا اور اگر چوب کشتی پر ان حروف کو نقش کرے اہل کشتی غرق سے سالم رہیں گے اور اگر ان حروف کو بشرائط معینہ کتابت کرے اور درمیان اپنے رخت یا مال تجارت کے رکھے مزاحمت قطاع الطریق وغیرہ سے محفوظ رہیگا اور اگر کیسہ وصندوق یا دفینہ یا خزینہ پر رقم کریں تو محفوظ اور مضبوط رہیگا اور اگر خاتم ذہب و فضہ پر نقش کرے، صاحب خاتم جمیع امراض و اعراض سے سالم رہیگا باقی بائیس حروف مواصلات کے خواص مناسب ذکر اس مقام کے نہ تھے لہذا واگذاشت کئے گئے؛

عمل دیگر صاحب درمکنون نے اپنی کتاب میں ایک شکل مربع وضع کرکے نام اس کا متساوی الارکان رکھا ہے اور ان حروف کو منازل قمر پر قسمت کیا ہے اور ایک ایک رکن میں سات منزلیں اور سات حروف کہ وہ منسوب اور مخصوص اس منزل قمر کے ساتھ ہیں لکھا ہے اور واسطے حروف ہر رکن کے اس ارکانِ اربعہ سے خواص اور فوائد بیان کئے ہیں اور وہ مربع متساوی الارکان کہ اس میں ذکر منازل قمر کا نہیں لکھا یہ ہے۔




ترکیب حروف رکن اول کی یہ ہے اعےطحفش خواص میں اس شکل کے فرمایا ہے کہ جو شخص

اس شکل کو چوب خشک پر لکھے اور کسی جگہ کا نام لے کر اس چوب کو آگ پر رکھے تو خود بخود اس موضع میں آگ لگ جاویگی اور اگر بنام کسی بادشاہ کے اس شکل کو بشرائط معینہ جتنا سطے تحریر اعمال کے معین ہیں لکھے وہ بادشاہ مطیع و فرماں بردار اس کا ہووے خواص حروف رکن دوم یہ ہے قمضغظ کص فرماتے ہیں کہ جو شخص آب ریحاں کے ساتھ کاغذ سفید پر اسکو بنام کسی غائب کے لکھے اور غائب کی ماں کا نام زبان سے کہے یا ذیل حروف میں لکھدے بعون اللہ تعالے اس غائب کی صحیح خبر ملیگی اور کسی نہ کسی وجہ سے احوال غائب پر مطلع ہوگا اور جو شخص کہ حروف رکن سوئم کو کہ ترکیب اس کی یہ ہے سلو تنوذ پوست برہ کے اوپر شیر گو سفند کے ساتھ لکھے اور موم میں پیچیدہ کر کے جال میں باندھ دے حیوانات دریائی ماہی وغیرہ اس جال میں بکثرت گرفتار ہونگے اور اگر پانی کے اندر کوئی موقع ہو اور خانہ بنایا جائے اور اس شکل کو لکھ کر اس خانہ میں رکھا جائے اور چار دیوار خانہ پر بھی اندر اور باہر یہ حروف رقم کئے جائیں تو حیوانات صحرائی مثل آہو وغیرہ گرد اس خانے کے بکثرت جمع ہونگے اور اژدہام کریں گے اور جس قدر حیوانات کو اس موقع سے ہٹایا جائیگا نہ ہٹیں گے متفرق ہو کر پھر جمع ہو جائیں گے جبتک وہ رقم گھر میں ہوگی اس وقت تک ان حیوانات کو بآسانی پکڑ سکتے ہیں اور جو کہ حروف رکن چہارم کو کہ ترکیب اس کی یہ ہے جمو بجتدع بہت پڑھے اور زبان پر جاری رکھے تو جذب رطوبات کرے جو کہ وقت خواب کے رطوبت دہن سے سیلان کرتی ہے اور بدن کو قوت دے اور تمام قوائے ظاہر و باطن کو تقویت بخشے ۔

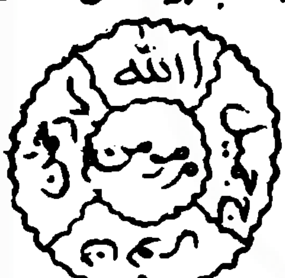
عمل دیگر صاحب کتاب تعلیقہ کبرا نے مزاج حروف اور طبائع ان کے بروئے علم جفر قائم کر کے سات امتزاج ظاہر کئے ہیں اور اس سبعہ ممتزجہ کے خواص منافع بیان فرمائے ہیں چنانچہ اب ت ث ج ح خ یہ سات حروف آتشی ہیں اور د ذ ر ز ط ظ ک یہ سات حروف بادی ہیں اور ل م ن ص ض ع غ یہ سات حروف آبی ہیں اور ف ق س

ش ہ ذ ی یہ سات حروف خاکی ہیں طریق امتزاج کا یہ ہے کہ حروف ہر عنصر سے ایک ایک حرف لیکر ایک جگہ لکھتا جائے مثلاً حروف آتشی سے الف اور حروف بادی سے دال اور حروف آبی سے لام اور حرف خاکی سے ف یہ امتزاج اول ہو بس جو شخص ا د ل ف کو جام زجاجی یا قدح چینی پر مشک زعفران و گلاب سے نقش کرے اور ماء العسل سے دھو کر پی جائے واسطے زیادہ ہونے حرارت غریزی کے نافع ہوگا۔ امتزاج دوئیم دوسرا حرف ہر عنصر سے لیکر لکھے یعنی ب ذ م ق یہ واسطے ازالہ بلغم اور دفع رطوبت معدہ کے مفید ہے بدیں نہج کہ ان حروف کو لوح چوبی یا سیمیں یا مسی وغیرہ پر نقش کرے اور پیش سینہ آویزاں کرے کہ محاذی فم معدہ کے رہے یہ عاجل النفع ہے۔

امتزاج سوئیم ت ر ن س واسطے دفع ہونے ہوام و حشرات کے نافع ہے اس طریق سے کہ ان حروف کو شاخ گوزن پر ثبت کرے اور اس کو آگ پر رکھ کر جلائے ہر گزندہ کہ اس حوالی میں ہوگا فرار کرے گا مار و عقرب و زنبور حتیٰ کہ پشہ و پسو اور کھٹمل تک دفع ہوں گے، امتزاج چہارم ث ہ ص ش واسطے محبت و الفت اور قبول قلوب کے نافع ہے اس طرح پر کہ ان حروف کو لوح نقرہ پر نقش کرے مگر طالع جوزا و قوت عطارد میں بشرطیکہ قمر برج سنبلہ میں ہو اور یہ امر تقویم منجم سے معلوم ہو سکتا ہے ایسے وقت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھے اپنے مقصود پر واصل ہوگا۔ امتزاج پنجم ج ط ض ہ ہے واسطے دفع اوجاع اور تسکین غموم کے نافع ہے بدیں طریق کہ ان حروف کو کسی ظرف پاکیزہ پر بقلم فولاد نقش کرے اور ہمیشہ اس ظرف سے پانی و شربت پیتا رہے یا اس ظرف میں طعام نوش کیا کرے اگر مریض ہوگا صحت پاویگا' اور جو صحیح ہوگا تو کبھی مریض نہ ہوگا اور کوئی درد و الم اس کو نہ پہنچے گا۔ امتزاج ششم ح ظ ع ذ بنابر طلب رزق و نیل خیرات و برکات اور واسطے زراعت و تجارت کے نافع ہے اس طریق سے کہ ان حروف کو سونے یا چاندی کی تقطیع پر لکھے مگر اس وقت کہ قمر برج دلو

میں ہو اور دلو طالع میں اور یہ وقت تقویم منجم سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے پس لوح کو اپنے پاس نگاہ رکھے جو فوائد کہ مذکور ہوئے بالیقین مترتب ہوں گے امتزاج ہفتم خ ث غ ی واسطے دفع خوف اور خشیت اور اطفائے غضب سلاطین و حاکم ظالم کے نافع ہے، اس طرح سے کہ ان حروف کو اپنی کفِ دست راست پر لکھے اور اگر دونوں کفِ دستِ چپ و راست پر لکھے تو بہتر ہوگا۔ مگر ساعتِ مشتری میں ہو تو واسطے ہے۔ جب سامنے بادشاہ ظالم یا قہار یا دشمن قوی کے آئے اور نظر اس جبار کی اس پر پڑے قہر و غضب اس کا مبدل بہ لطف و رحمت کے ہوگا، اور حاجت اس کی روا ہوگی، اور بخیر و خوبی ساتھ انعام و اکرام کے پیش آوے گا۔ عمل دیگر خواص حروفِ متواخیہ وجہ تسمیہ متواخیہ کی یہ ہے کہ وہ حروف باہمد گر مثل اخوان کے ہم شبیہ و مماثل یک دیگر کے ہیں، اور محو و اثبات نقاط سے صورت ان کی مبدل نہیں ہوتی اور وہ اٹھارہ حروف ہیں ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ صاحب کتاب درمکنون لکھتے ہیں کہ جو شخص ان حروف کو مشک و زعفران و شیر زنان کے ساتھ صفحہ کاغذ پر لکھے اور عورت اس نوشتہ کو اپنے پاس جامہ میں باندھے اور ہمیشہ رکھے خاصتاً وقتِ مباشرت اپنے شوہر کے البتہ وہ عورت لڑکا جنے گی اور خواص ان حروف کا واسطے محبت و الفت اور اخوت کے بغایت نافع ہے جب شرائط و آداب کما ینبغی کے جو واسطے عامل کے معین ہیں قیام کیا جائے۔ عمل دیگر خواص حروف الجان صاحبِ کتاب مذکور لکھتے ہیں کہ وہ دس حروف ہیں اور ان کو حروف الجان اس لئے کہتے ہیں کہ ان حرفوں سے چار نام ترکیب پاتے ہیں اور وہ چار اسم پیشانی پر بعض جنوں کے ثبت ہیں اور دس حروف بعد اسقاط مکررات کے یہ ہیں د ذ ص ض ف ق ک ل ھ ر پس وقت ترکیب اسماء اربعہ کے ذال اور لام مکرر ہوں گے اور دال تین بار باقی یک اور وہ اسمائے اربعہ یہ ہیں خلذل صد ضدٗ قف کل۳ مو پس جو شخص ان حروف اور ناموں کو اپنے پاس نگاہ رکھے، پس مضرت جن اور علت صرع اور جنون

اور خوف و رعب و امثال اس کے سے محفوظ رہیگا اور جو طفل کہ خواب میں ڈرتا ہو اور چونک پڑتا ہو یہ نام و حروف لکھ کر اس طفل پر باندھے جاویں ترس و ہراس اس کا زائل ہوگا اور اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو پس ان ناموں اور حرفوں کو پاس اپنے نگاہ رکھے پس دغدغہ اور اضطراب اس سے برطرف ہوگا۔ اور طمانیت تمام پاوے۔ **عمل دیگر خواص حروف خمسہ** صاحب در مکنون لکھتے ہیں کہ منجملہ اٹھائیس حروف کے پانچ حرف اصول حروف عربیہ ہیں اور وہ الف و جیم و رائے و میم و نون ہیں اور ہر حرف سے ایک ایک نام اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ سے مرکب ہے الف سے اللہ اور جیم سے جمیل اور رائے سے رحمٰن میم سے مومن نون سے نور جب عامل قصد عمل کا کرے چاہیئے کہ ان اسماء



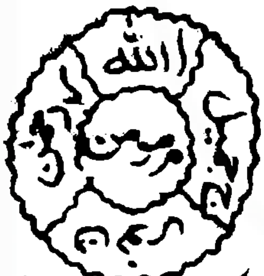

مقدس کو ساتھ ان حرفوں کے جمع کرے بدیں صورت پس جو شخص کہ اس شکل کو اوپر ورق آہو کے مشک و زعفران سے لکھے اپنے پاس نگاہ رکھے تمام آفات اور عاہات سے حفظ و امان خدائے تعالےٰ میں رہے اور جو کہ اس شکل کو خاتم عقیق پر نقش کرے اور ہمیشہ اپنی انگشت میں رکھے مگر جائے خلا میں علیحدہ کرلے سحر جو اس کے کارگر نہ ہوگا اور اگر کسی کو سحر کیا ہو اور اس خاتم کے ساتھ تختم کرے سحر باطل ہوگا اور بہت خواص اس شکل مبارک کے مرقوم ہیں۔ بلحاظ طول اسی قدر پر اکتفا کیا گیا۔ مگر صاحب کتابِ موصوف نے ایک شکل دوسری لکھی ہے کہ وہ جامع حروف خمسہ اور اسمائے حُسنیٰ جو ان حرفوں سے ہیں مشتمل ہے اور اس نقش میں چودہ الف اور سات جیم اور تین رائے اور چھ نون اور دو میم اور موافق ان ہی اعداد کے اسمائے حسنیٰ ہیں اور وہ شکل یہ ہے۔ (دیکھو بر صفحہ آئندہ)

فرمایا ہے کہ جو شخص اس صورتِ پُر سرورت کو مشک و زعفران و شنجرف اور گلاب

بس ہو اور دلو طالع میں اور یہ وقت تقویم منجم سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے پس لوح کو اپنے پاس نگاہ رکھے جو فوائد کہ مذکور ہوئے بالیقین مترتب ہوں گے امتزاج ہفتم خ ل ث غ ی واسطے دفع خوف اور خشیت اور اطفائے غضب سلاطین و حاکم ظالم کے نافع ہے، اس طرح سے کہ ان حروف کو اپنی کفِ دست راست پر لکھے اور اگر دونوں کفِ دست چپ و راست پر لکھے تو بہتر ہوگا۔ مگر ساعتِ مشتری میں ہو تو اولیٰ ہے۔ جب سامنے بادشاہ ظالم یا قہار یا دشمن قوی کے آئے اور نظر اس جبار کی اس پر پڑے قہر و غضب اس کا مبدل بہ لطف و رحمت کے ہوگا، اور حاجت اس کی روا ہوگی، اور بخیر و خوبی ساتھ انعام و اکرام کے پیش آوے گا۔

**عمل دیگر** خواص حروفِ متواخیہ وجہ تسمیہ متواخیہ کی یہ ہے کہ وہ حروف باہمدگر مثل اخوان کے ہم شبیہ و مماثل یک دیگر کے ہیں، اور محو و اثبات نقاط سے صورت ان کی مبدل نہیں ہوتی اور وہ اٹھارہ حروف ہیں ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز س ش ص ض ط ظ ع غ صاحب کتاب درمکنون لکھتے ہیں کہ جو شخص ان حروف کو مشک و زعفران و شیر زنان کے ساتھ صفحہ کاغذ پر لکھے اور عورت اس نوشتہ کو اپنے پاس جامہ میں باندھے اور ہمیشہ رکھے خاصتاً وقتِ مباشرت اپنے شوہر کے البتہ وہ عورت لڑکا جنے گی اور خواص ان حروف کا واسطے محبت و الفت اور اخوت کے بغایت نافع ہے جبکہ شرائط و آداب کما ینبغی کے جو واسطے عامل کے معین ہیں قیام کیا جائے۔ **عمل دیگر** خواص حروف الجان صاحبِ کتاب مذکور لکھتے ہیں کہ وہ دس حروف ہیں اور ان کو حروف الجان اس لئے کہتے ہیں کہ ان حرفوں سے چار نام ترکیب پاتے ہیں اور وہ چار اسم پیشانی پر بعض جنوں کے ثبت ہیں اور دس حروف بعد اسقاط مکررات کے یہ ہیں د ذ ص ض ف ق ک ل ع و پس وقت ترکیب اسماء اربعہ کے ذال اور لام مکرر ہوں گے اور دال تین بار باقی یک یک اور وہ اسمائے اربعہ یہ ہیں ذلذل صدضد۲ قفکل۳ مو پس جو شخص ان حروف اور ناموں کو اپنے پاس نگاہ رکھے، پس مضرت جن اور علت صرع اور جنون

اورخوف ورعب و امثال اس کے سے محفوظ رہیگا اور جو طفل کہ خواب میں ڈرتا ہو
اور چونک پڑتا ہو یہ نام و حروف لکھ کر اس طفل پر باندھے جاویں ترس و ہراس
اس کا زائل ہوگا اور اگر کسی کے دل میں قلق و اضطراب ہو، پس ان ناموں اور
حرفوں کو پاس اپنے نگاہ رکھے پس دفعۃً اور اضطراب اس سے برطرف ہوگا۔
اور طمانیت تمام پاوے۔ عمل دیگر خواص حروف خمسہ صاحب در مکنون لکھتے ہیں۔
کہ منجملہ اٹھائیس حروف کے پانچ حرف اصول حروف عربیہ ہیں اور وہ الفؔ و جیم
و رائے و میمؔ و نونؔ ہیں اور ہر حرف سے ایک ایک نام اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ
سے مرکب ہے الفؔ سے اللہ اور جیمؔ سے جمیل اور رائے سے رحمٰن میم
سے مومن نون سے نور۔ جب عامل قصد عمل کا کرے چاہیئے کہ ان اسماء
مقدس کو ساتھ ان حرفوں کے جمع کرے بدیں صورت




پس جو شخص کہ اس شکل کو اوپر ورق آہو کے مشک
و زعفران سے لکھے اپنے پاس نگاہ رکھے تمام آفات
اور عاہات سے حفظ و امان خدائے تعالےٰ میں رہے اور جو کہ اس شکل کو خاتم عقیق
پر نقش کرے اور ہمیشہ اپنی انگشت میں رکھے مگر جائے خلا میں علیحدہ کرلے سحر وجہ
اس کے کارگر نہ ہوگا اور اگر کسی کو سحر کیا ہو اور اس خاتم کے ساتھ تختم کرے۔ سحر
باطل ہوگا اور بہت خواص اس شکل مبارک کے مرقوم ہیں۔ بلحاظ طول اسی قدر
پر اکتفا کیا گیا۔ مگر صاحب کتابِ موصوف نے ایک شکل دوسری لکھی ہے کہ وہ
جامع حروف خمسہ اور اسمائے حُسنیٰ جو ان حرفوں سے ہیں مشتمل ہے اور اس نقش
میں چودہ الف اور سات جیم اور تین رائے اور چھ نون اور دو میم اور موافق ان
ہی اعداد کے اسمائے حسنیٰ ہیں اور وہ شکل یہ ہے۔ (دیکھو بر صفحہ آئندہ)
فرمایا ہے کہ جو شخص اس صورتِ پُرسرورت کو مشک و زعفران و شنجرف اور گلاب



کے ساتھ روز یکشنبہ کو وقتِ طلوع آفتاب کے لکھ کر پاس اپنے نگاہ رکھے اطفائے غضب عامل و معمول کے لئے نہایت نافع ہے جانبین سے صلاح و سداد پیدا ہوگا اور کدورت و نفاق درمیان سے اُٹھ جائے گا اور جو کوئی اس شکل معظم کو اپنے پاس رکھے ابواب رزق و روزی کے اس پر مفتوح ہوں گے اور اسباب و سامان دنیوی اس کے واسطے مہیا ہوگا اور حامل اس شکل کا آفات و مخافات اور حوادث و نوازل سے خصوص مرگ مفاجات سے سالم و ایمن رہیگا اور اگر کوئی شخص اس نقش معظم کو نگین ذہب پر شرف آفتاب میں نقش کرے اثر اس کا اعمال مذکور میں قوی ہوگا۔ **اعمال دیگر** صاحب کتاب دار النظیم لکھتے ہیں کہ سات حرف ہیں حروف تہجی سے کہ وہ سورۂ حمد میں نہیں آئے اور وہ ث و ج و خ و ذ و ش و ظ و ف پس یہ حروف سبعہ ایک آیۂ شریفہ کلام مجید میں جمع ہوئے ہیں اور وہ آیۂ مبارکہ سورۂ انعام میں ہے اور وہ یہ ہے وَاِذَا جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ (الی الآخر الآیۃ) بمذہب اہل تحقیق کے اسم اعظم الٰہی اس آیۂ کریمہ میں ایک جگہ مکرر واقع ہوا ہے پس ان حروف سبعہ کی صفات و خواص منجملہ اٹھائیس ۲۸ حروف تہجی کے اس مقام پر ضرور ہے پہلے جاننا چاہیئے کہ واسطے ہر حرف کے ان حروفِ سبعہ سے ایک دن ایام ہفتہ سے اور ایک خادم ملک موکل روحانیان سے متعین ہے اور واسطے ہر ایک حرف کے ایک ذکر اسماء حسنیٰ الٰہی سے نامزد فرمایا ہے پس جب عامل عمل کسی حرف کا حروف سبعہ سے شروع کرے تو اس دن سے شروع کرے جو دن متعلق اس حرف سے ہے اور نام اس مؤکل کا لے جو واسطے اس حرف

کے خادم ہے اور اس سے استمداد ڈھونڈے اور متذکر اس اسم الٰہی کا بشرائط و آداب معینہ کے ہوتا کہ نتائج کلی واسطے عمل عامل کے متفرع ہوں اور بعض شرائط و آداب آخر کتاب میں درج ہیں، صاحب کتاب موصوف لکھتے ہیں کہ ایام ہفتہ سے یوم پنجشنبہ تعلق بحرف ثا کے رکھتا ہے اور نام اس کے موکل کا صرقیائیل یا صرفیائیل ہے اور اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ سے ذکر اس کا اَلثَّابِتُ ہے اکابر اس علم کے خواص حرف ثا میں لکھتے ہیں کہ اگر پانسو اُناسی بار اس حرف مفرد کو لوح صدف پر نقش کرے اور سفر دریا میں اپنے پاس رکھے تو ٹوٹ جانے کشتی او غرق وغیرہ سے ایمن رہے اور بسلامتی ساحل پر پہنچے اور اگر کوئی موم سے لوح بنادے اور اس حرف کو بعدد مذکورہ یا بعدد اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اس لوح پر نقش کرے اور اپنی ملکیت کے چاہ یا دیگر آبریز میں کہ پانی ان چشموں کا کم ہوا ہو اس لوح کو ڈالے تو پانی اس چشمہ کا ٹھہر جائے گا بہ برکت اس اسم کے فراواں ہوگا اور کبھی کم نہ ہوگا اور اگر اکیس بار اس حرف کو پوست جوز سہ پہلو پر کہ درست اور پُر مغز ہو نقش کرے اور جلائے جماعت مفسدین و فاسقین میں۔ اس جوز سہ پہلو کو دفن کرے بہت جلد وہ جماعت پریشان و جائے بجائے حیران و متفرق ہو اور اثر اس کا نہ رہے اور کتاب سکاکی میں مذکور ہے کہ اگر کوئی شخص ہر روز بعدد مذکورہ یعنی پانسو مرتبہ کہ مجمل عدد اس کے ہیں اس حرف کو اوپر زبان کے جاری کرے واسطے احداث محبت کے نظیر اپنا نہیں رکھتا، اور اگر بہمیں کاغذ پر لکھے اور نیچے گہوارۂ طفل کے رکھے تو خواب و بیداری میں وہ بچہ نہ ڈریگا اَمَّا خواص حرف جیم اور یہ بھی ایک حرف حروف سبعہ سے ہے کہ آیۂ اسم اعظم میں واقع ہے روز جمعہ ایام ہفتہ سے تعلق بحرف جیم رکھتا ہے اور نام اسکے موکل کا اوعیائیل ہے اور اسمائے حسنیٰ الٰہی سے ذکر اس کا اَلْجَبَّارُ ہے محققان علم حروف نے اس حرف کے خواص میں لکھا ہے کہ اگر

اس کو چوبیس بار اوپر نبات (مصری) کے لکھیں اور صاحب درد قولنج کو کھلائیں بعون اللہ تعالیٰ شفا پاوے اور اگر اعداد مفصل جیم کو کہ ترپین عدد ہوتے ہیں۔ قدح چینی وغیرہ پر لکھیں اور آب طاہر سے محو کرکے پیویں دفع ہر مرض کرا رکھتا ہے کریگا، بعون اللہ تعالیٰ اور بعض کتب خواص میں مذکور ہے کہ اگر کسی نو داماد پر جادو کیا ہو اور وہ ازالۂ بکارت عروس سے عاجز ہو اس حرف کو ہزار بار اوپر طشت نو وطاہر کے یا قلعی کئے ہوئے طاہر کے لکھے بصورت مفرد اور آب شیریں کے ساتھ محو کرکے پیوے قوت مباشرت کی عود کرے گی اور مراد حاصل ہوگی اور سکاکی نے لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص حرف جیم کو نو ہزار مرتبہ اوپر زبان کے جاری کرے تو اسی شب میں جناب رسولخدا صلے اللہ علیہ وآلہ کو خواب میں دیکھے گا اَمّا خواص حرف خا یہ بھی آیت اسم اعظم میں جس کا ذکر اوپر گذرا داخل ہے روز یکشنبہ ایام ہفتہ سے تعلق بحرف خا کے رکھتا ہے اور نام ملک خادم کا ددقائیل ہے اور اسماء حسنیٰ الہی سے ذکر اس کا اگر شغل عامل کا قہریات میں مثل دفع دشمن وغیرہ کے الخافض ہے اور اگر لطفیات سے مثل محبت والفت یا دیگر حوائج ہے تو الخالق اور الخبیر ہے اور نزدیک بعضوں کے ذکر اس کا وہی آیہ کریمہ اسم اعظم کی ہے یہ حرف واسطے ہبوط اور مذلتِ دشمن کے نہایت نافع ہے اور اس حرف کے خواص میں لکھا ہے کہ اگر بارہ خشتِ پختہ آب نا رسیدہ پر اس حرف کو نقش کریں اور گذرگاہ اس آب میں دفن کریں جو پانی باغ اور کھیتوں میں دیا جاتا ہے وہ موضع بہ برکت اِس عمل کے جمیع آفات ارضی وسماوی سے ایمن رہیگا اور خیر و برکت اس جگہ حاصل ہوگی اور سکاکی نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ جو کوئی چاہے اپنے کسی غائب سے خبر پائے چاہیئے کہ اس حرف کو بعدد جمل اس کے کہ چھ سو عدد ہیں پڑھے اور اس جانب کو پھونکے جس جانب میں وہ غائب ہے بزودی خبر اس کی پاویگا اور اگر نہیں جانتا کہ وہ کس جانب

میں ہے تو ہمیں عدد اس عدد کو لکھے اور اپنے زیر بالیں رکھ کر سو دے اس غائب کو خواب میں دیکھے گا اور احوال اس کا معلوم کریگا۔ اور اگر اسم اَلْخَبِیْرُ کو اسی عدد سے اضافہ کرے تو حصولِ مقصود میں ابلغ اور ادخل ہوگا انشاء اللہ اپنی مراد کو پہنچے گا۔

اما خواص حرف ذال یہ بھی آیہ اسم اعظم میں داخل ہے اور متعلق یوم خمیسہ سے ہے اور نام ملک موکل کا اذرائیل ہے بقول بعض طائفہ اس فن کے حرفِ ذال اعمال میں واسطے بُعد و مفارقت کے موثر ہے تفریق ظلمہ و فسقہ میں تاثیر عظیم رکھتا ہے پس جب اس حرف کو سات سو بار ساتھ اسم اَلْمُذِلُّ کے ساعتِ منحوسہ میں کتابت کرے اور اس مکتوب کو منزل میں ایسے کسی ظالم کے دفن کرے کہ جس کے ظلم و فسق سے خلائق زحمت و محنت میں ہو تو بہت جلد وہ منزل ویران ہوگی اور وہ ظالم و فاسق سرگرداں ہوگا اور اگر اس حرف کو ساتھ اپنے اسی اسم بزرگوار کے اوپر ظرفِ زجاجی کے اس مقدار عدد سے لکھے اور کسی ایسے چاہ کا پانی لاوے کہ نام جس کے صاحب و مالک کا معلوم نہ ہو اس پانی سے نوشتہ کو محو کرے اور منزل میں اس فاسق و ظالم کے جاکر وہ پانی دیواروں اور زمین پر چھڑک دیوے تب بھی وہی خاصیت مذکورہ ظاہر ہوگی اور اگر دونوں عمل بجالاوے نتیجہ قوی تر دیوے گا اور بزودی صاحب منزل آوارہ و بیچارہ ہوگا، اور اگر کوئی اس حرف کا ورد کرے اور ہر روز پڑھتا رہے برکت اس حرف کے اس کی دولت کو زوال نہ پہنچے گا اور روز بروز عزت و اقبال اس کا زیادہ ہوگا اور اگر اس حرف کو بعدد مجمل اس کے سات سو بیس کوئی پڑھے اور نان و شیرینی پر نفث کرے اور کتوں کو وہ روٹی اور شیرینی کھلاوے محبوب القلب ہوگا اور حاضرین اس کی طرف جذب ہوں گے۔ اما خواص حرف شین من حروف آیہ اسم اعظم یہ حرف ایام ہفتہ سے تعلق بہ یوم دوشنبہ کے رکھتا ہے اور نام اس کے ملک کا ھمزائیل و بقول دیگر جبرائیل ہے اہل خاصیت لکھتے ہیں کہ یہ حرف اعمال میں واسطے ہلاک اعداء کے انفع ہے

اور اعمال قہریہ میں نہایت مؤثر ہے کتب اہل خواص میں مشہور ہے کہ اس حرف کو تینتالیس بار اوپر پترہ قفل کے لکھیں اور تینتالیس دانہ خرما پر ایک ایک ش لکھیں پس اس قفل اور خرما کو ایسی دختر بکر کے دامن چادر میں رکھیں جس کا بخت بیدار نہ ہوا ور اس دختر کو رہگزر عوارات اور مردان محرم میں بٹھا دیں جب کوئی عورت یا مرد آئے اور اس قفل کو کھولے اور ان خرموں میں سے تناول کرے بخت اس دختر کا کھلے گا اور بیدار ہوگا اور اسے دولت و ثروت حاصل ہوگی اور اگر بنام کسی دشمن و غماز یا نمام و غیبت کنندہ کے حرف ش کو اوپر انچاس ۴۹ پارۂ کاغذ کے لکھے اور انچاس روٹیاں خورد پکائے اور ایک پارۂ کاغذ کو ہر ایک روٹی کی تہ میں رکھ کر پکانا جائے اور ہر نان کو ایک ایک کتے کو کھلانا شروع کرے زبان اس غماز کی خود بخود بند ہو جائے گی اور اگر کوئی چاہے کہ معلوم کرے کہ فلاں عورت حاملہ لڑکا جنے گی یا لڑکی، چاہیئے کہ رات کو اپنے فرش خواب پر تین سو بار بعدد مجمل حرف شین کو اپنی زبان پر جاری کرے اور سو رہے خواب میں اس کو معلوم ہو جائے گا کہ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی اور واسطے آسانی حمل کے بہمیں عدد حرف شین کو اوپر طعام یا شیرینی کے پڑھکر حاملہ کو کھلائے سرعت اور سہولت سے بچہ پیدا ہوگا۔ **اما خواص حرف ظا** یہ بھی حروف سبعہ سے ہے جو آیہ اسم اعظم میں واقع ہے ایام ہفتہ میں سے روز چہار شنبہ اس حرف سے متعلق ہے اور نام اس کے ملک کا نوطائیل اور بقول دیگر رمینکائیل ہے۔ اہل خاصیت لکھتے ہیں کہ یہ حرف اعمال میں واسطے ایجاد محنت و عقوبت و مشقت کے ہے۔ سکاکی نے اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ جو کوئی کسی ظالم سے ڈرتا ہو ہر روز بعد نماز صبح و ظہر نو سو بار بعدد مجمل کے حرف ظ کو اوپر زبان کے جاری کرے اور بجانب منزل دشمن نفث کرے بزودی وہ ظالم دفع ہوگا اور اگر اسی قدر کاغذ پر لکھے اور مصروع پر باندھے بعون اللہ شفا پاویگا، **اما خواص حرف فا** یہ حرف بھی داخل آیہ اسم اعظم ہے اور روز شنبہ اس حرف سے متعلق ہے اور نام اس کے موکل

کا سرّ حَمَاکیل و بقول دیگر حصہ نمائیل ہے بعض اہل خاصیت لکھتے ہیں کہ یہ حرف اعمال میں واسطے خواری و مذلت اعداء کے مقرر ہے صاحب کتاب تیسیر المطالب لکھتے ہیں کہ جو کوئی اکیاسی بار حرف فا کو بعدد مفصل یعنی ف کے ۸۰ اور الف کا ایک ساتھ اس اسم کے کہ یَا فتّاح ہے یا اور کوئی نام باری تعالےٰ کا اس حرف سے موہ پڑھے جس مقصد و مراد کے لئے پڑھے گا اس پر فائز ہی ہوگا بعون اللہ تعالےٰ اور جو کہ مداومت کرے اس حرف کی اور اس کے اسماء مقدس کی خصوصاً اسم مبارک یَا فَتّاح کو تو اس کے واسطے انواع معارف و حقائق و لطائف و دقائق علوم خفیہ نفسیہ سے اوپر دل کے مفتوح و مکشوف ہونگے اور ابواب مرادات ظاہری و باطنی واسطے اس کے کشادہ ہوں گے اور تمام دشواریاں اس کی مبدل بہ آسانی ہوں گی اور اگر اس حرف فا کو اکیاسی بار اوپر جام زجاجی یا قدح چینی کے لکھے اور نیچے ہر حرف فا کے اسم شریف الفتّاح لکھا جائے اور اس نوشتہ کو آب طاہر سے محو کر کے حاملہ عورت کو پلاوے جس پہ آثار وضع حمل کے ظاہر ہوں بسرعت و سہولت بچہ پیدا ہوگا بعون اللہ اور اگر اس عمل کو ایسے وقت میں بجا لاوے کہ قمر درجۂ نحوس سے طرف سعود کے ناظر ہو تو نہایت اولےٰ ہوگا، چاہیئے کہ ایسے وقت سعید میں پہلے سے لکھ کر اس کا نسخہ چینی یا جام زجاجی کو نگاہ رکھے اور وقت پر عمل میں لائے اور اگر کوئی محبوس تلاوت اس حرف میں مع اسم مبارک الفتاح کے قیام کرے بزودی خلاصی ہو بعونہ تعالےٰ اور تمام کاموں میں فرد بستہ و اوضاع درہم شکستہ کے واسطے اس اسم کی مواظبت مع اسم یا فتاح بغایت نافع ہے اور سکاکی نے اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ اگر کوئی شخص اسّی روز تک برابر ہر روز متصل اس حرف کو پڑھے اور طرف دشمن کے نفث مارے تو وہ دشمن نابود اور ضائع ہو اور جو کہ بنام کسی غائب کے نو ہزار بار اوپر قطعۂ کرپاس نو طاہر کے حروف فا کو کتابت کرے اور اس پارچہ کو آگ میں ڈالے اگر وہ معمول غائب مغرب میں ہو اور عامل مشرق میں بزودی تمام پاس

عامل کے آپ کو پہنچا دیگا، تمام ہوئی صفت و خواص حروف سبعہ آیہ اسم اعظم اب خواص و اسناد ان اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ کا لکھا جاتا ہے جو کہ ان حروف سے ہیں اول حرف ثا سے اسم مبارک اَلثَّابِتُ ہے ذکر اس کا ذیل حرف ثا میں گذرا۔ دوئم حرف جیم سے اسم مبارک الجلیلُ تحصیل جاہ و عزت و حرمت کے واسطے ورد اس کا بہت نافع ہے شرح اسماء اللہ میں مولانا یعقوب لکھتے ہیں کہ جو اس اسم شریف کو مشک و زعفران و گلاب سے ساعت سعید میں اوپر قدح چینی کے لکھے، اور آب طاہر سے دھو کر پیئے درمیان خلق خدا کے عزیز و بزرگ ہو اور اگر بعدد مجمل کے اسم مبارک کو جس طرح مذکور ہوا لکھے اور دھو کر پیوے اثر و خاصیت اس کی بدرجہ اتم و اکمل کے ہو اور عدد مجمل اس کے تہتر ہیں، ج کے تین اور ہر دو لام اور ی کے ستر سوم حرف خا سے اَلْخَافِضُ، اَلْخَبِیْرُ، اَلْخَالِقُ ہے، ذکر ان کا ذیل حرف خا میں گذرا چہارم حرف ذال سے نو اسم ہیں ذُوالْاِنْتِقَامِ۔ ذُوالْبَطْشِ۔ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔ ذُوالطَّوْلِ۔ ذُوالْعَرْشِ۔ ذُوالْفَضْلِ۔ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ۔ ذُوالْمَعَارِجِ۔ ذُوالْمَنِّ یہ اسمائے صفاتیہ الٰہی ہیں جو کوئی بعدد مجمل یا مفصل ان اسماء مقدس کا ورد کرے۔ جس مطلب و مراد کے لئے پڑھیگا کامیاب ہوگا۔ پنجم حرف شین سے چار اسم باری تعالیٰ کے ہیں۔ اَلشَّافِیْ اَلشَّہِیْدُ اَلشَّکُوْرُ۔ اَلشَّدِیْدُ مگر شدید کہنا نہ چاہیئے بلکہ شدید العقاب کہے جیسا کہ حرف سین سے نام باری تعالیٰ سریع ہے تو اس کو صرف لفظ سریع سے یاد نہ کرے بلکہ سریع الحساب کہے، علمائے علم حروف لکھتے ہیں کہ جو کوئی وقت صبح کے منہ اپنا طرف آسمان کے کرے اور ۱۲ بار یَاشَہِیْدُ کہے۔ جس جگہ کوئی نافرمان اس کا ہوگا اولاد یا خدام اور خواص و عوام سے فرماں بردار اس کا ہوگا باذن اللہ تعالیٰ اور تکمیل اعداد اسم شریف کی بحروف مکتوبی یہ ہے کہ ش ہ ی د جس کے تین سو انیس عدد

ہوتے ہیں اسے کو عدد مجمل کہتے ہیں اول طلوع فجر سے ہمیں اعداد تکرار کرے بعد اس کے رعایت ان آداب کے جو طریق کلام و اذکار کے لئے معین ہیں اور ریاء خطاب کے پڑھے تو یہ اسم مقدس واسطے تسخیر خلائق اور تاثیر بواطن کے اثر تمام رکھتا ہے اور اگر تاثیر قوی تر چاہیئے تو بعدد حروف مبسوط کہ شین یا نون الف دال ہیں اور اسی کو عدد مفصل کہتے ہیں اور وہ چار سو بارہ ہوتے ہیں بطریق مذکور کے مواظبت کرے تو بالیقین اور مقصود کے فائز ہوگا باقی اسمائے حرف شین بعدد مفصل یا مجمل واسطے ہر مقاصد و مطالب کے نافع تر ہے۔ششم حرف ظا سے ایک اسم ہے الظاہر بعض اہل خاصیت نے جناب امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم الہٰی اَلظَّاہِرُ ہے پس جو کوئی بعدد مجمل یا مفصل اس اسم مبارک کا ورد واسطے ہر مقصود و مطلوب کے کرے بعون اللہ فائز المرام ہو۔ ہفتم حرف فا سے اَلْفَتَّاحُ ہے۔جس کا ذکر ذیل خواص حرف فا میں گذر چکا ہے باقی نو اسم مقدس اس حرف سے اور بھی ہیں اور وہ اَلْفَالِقُ وَ الْفَارِجُ وَالْفَائِزُ وَ الْفَارِقُ وَالْفَاضِلُ وَالْفَاصِلُ وَالْفَرْدُ وَ الْفَعَّالُ وَالْمُفَرِّقُ صاحب درالنظیم لکھتے ہیں کہ جو کوئی بسبب خاطر ردیہ اور وسواس رذیلہ کے مغموم و پریشان خاطر رہتا ہو چاہیئے کہ مداومت کرے اوپر تکرار یَا فَعَّالُ کے اور جب شروع کرے تو ایک سو اکیاسی بار بعدد مجمل کے پڑھے اگر تین سو ترانوے بار بعدد مفصل کے مداومت کرے تو اثر قوی تر ہوگا چاہیئے کہ بطور کامل کے اس عمل کو بجا لاوے اور قولاً یا فعلاً کوئی حرکت اجنبی درمیان اس عمل کے واقع نہ ہو اور رعایت جملہ شرائط جو واسطے عامل کے معین اور ملحوظ ہیں دل اس کا بعون اللہ تعالے وسواس سے اور خاطر اندیشہائے پریشاں سے اور جمیع حزن و اندوہ سے نجات پاوے گا مگر وقت تکرار اس اسم مقدس کے صرف لفظ فَعَّال نہ کہے بلکہ یَا فَعَّالُ لِمَا یُرِیْدُ کہے کیونکہ اہل خاصیت نے بعض اسماء الٰہی کو بے الحاق کلمہ

دوسرے کے پڑھنا ترک ادب جانا ہے باقی اسماء الٰہی حروف کو بعد دعمل یا مفصل با شرائط
وآداب پڑھنے کا اثر تمام ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ بسبب اختصار کے اسی پر اکتفا کیا گیا
اور کسی قدر اسماء الحسنیٰ مع ترکیب عمل و اسناد قسم اول کے حصۂ اول میں لکھے گئے ہیں۔
**اما خواص بعض حروف مقطع قرآنی** اور وہ تیس کلمے ہیں بشرطیکہ حٰمٓ عٓسٓقٓ
کے دو کلمے اعتبار کئے جائیں۔ بقول بعض مفسرین کے اور اگر مثل کٓھٰیٰعٓصٓ کے ایک
کلمہ بقول بعض اہل معرفت سمجھا جائے تو انتیس ۲۹ کلمے ہیں اور وہ قرآن مجید میں الٓمٓ
(بقرہ) سے تا نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ کے واقع ہیں اور وہ کلمات علم مکنون
الٰہی سے مملو و مامور ہیں سوائے حضرت چہاردہ معصومین علیہم الصلوات والسلام کے
کوئی بشر ان کلمات کے رموز و اسرار سے آگاہ نہیں مگر اسی قدر کہ جس کی خبر معصوم نے
دی ہے بعض اکابرین سے فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص حروف مقطع قرآنی کو اس ترتیب
سے پڑھے کہ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ الٓمٓ ذٰلِكَ الْكِتَابُ وَبِحَقِّ الٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اسی طرح تا نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ پڑھے بعد اس کے جو حاجت کہ حاجات
دینی یا دنیوی سے چاہے طلب کرے کہ حق سبحانہ تعالیٰ بزودی روا فرمائیگا اور اگر
ان حروف کو بطریقیکہ نزد اہل اعداد کے مقرر ہے تکسیر کرے اور اپنے پاس نگاہ رکھے
تو یہی خاصیت بخشے جو مذکور ہوئی مگر اس عمل کو ساعت اول میں بروز یکشنبہ یا چوتھی
تاریخ دوشنبہ یا ساتویں سہ شنبہ یا تیسری چہارشنبہ یا چھٹی پنجشنبہ یا دوسری جمعہ
جب کسی مہینے میں یہ تاریخیں واقع ہوں بجا لائے تاکہ اثر کلی و نتیجہ اتم ہو صاحب
کتاب درالنظیم لکھتے ہیں کہ خواص ان حروف مقطعات قرآنی کا یہی ہے کہ جو کوئی
ان حروف کو لکھ کر شرائط و آداب جو کہ واسطے نقش و تحریر از کار کے معین ہیں اپنے
پاس رکھے۔ سفر و حضر میں جمیع آفات و بلیات سے بواسطۂ حمل ان حروف کے حفظ
و امان میں خدائے تعالیٰ کی رہیگا اور ابواب رزق کے اس پر کشادہ ہوں گے اور

جو کوئی حاجت رکھتا ہوگا بغیر انتظار کے بغیر اجابت کو پہنچے گی اور دشمنوں کے مکر و غدر سے مصئون و محفوظ رہیگا جب کوئی سفر کو جاوے تو بوقت وداع اہل و عیال کے ان کلمات کو پڑھے بیرکت ان حروف کے خدائے تعالیٰ بصحت و سلامتی و عزت کے اس کو وطن میں پہنچا دے گا اور خواص ان حروف میں ابن شہی نے نقل کی ہے کہ جو شخص مجموع حروف اوائل سورۂ قرآنی کو اوپر نگین نقرہ یا عقیق کے بساعت نیک نقش کرے اور ساتھ اس کے تختم کرے مقبول و محبوب خلائق ہوگا اور صاحب کتاب موصوف لکھتے ہیں کہ اگر نقاش دن پنجشنبہ و جمعہ کے روزہ رکھے اور ساعت اول روز جمعہ کو ان حروف کو نقش کرے اور اس وقت اس نے غسل بھی کیا ہو اور جامۂ پاک بھی پہنے ہوئے ہو اور بخور لائق بھی اس نے جلایا ہو البتہ تاثیر اور قوت ان امورات کی جو مذکور ہوئے بہتر اور بیشتر ہوگی اور فائدہ اور نتیجہ زیادہ ہوگا، یہ خلاصہ خواص تو کل حروف مقطعات کا تھا کہ بنظر ایجاز و اختصار اسی پر کیا گیا، اَمّا خواص بعض حروف دیگر صاحب کتاب موصوف لکھتے ہیں کہ جو کوئی ترساں ہو کسی سبب سے مثل دشمن یا حاکم ظالم سے ڈرتا ہو تو اس حالت میں کہے کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پس جس چیز سے ڈرتا ہوگا بہ برکت قرأت ان کلمات کے امین ہوگا اور یہ امر بکرات و مرات کے آزمایا گیا ہے نہایت صحیح و مجرب ہے دیگر صاحب دار النظیم لکھتے ہیں کہ پانچ آیتیں قرآن مجید میں ایسی ہیں کہ جن کے منافع و فوائد حد حصر سے متجاوز ہیں، ان سب خواص اور فوائد میں سے ایک یہ ہے کہ جو کوئی ان آیات کو تلاوت کرے ایسی حالت میں کہ مہیا ہو سامنے جانے عنید اور ظالم کے جو طریق صلاح سے بعید ہو تو بہ برکت ان آیات بینات کے شر اس ظالم کا کفایت ہو کیفیت قرأت آیات کی یہ ہے کہ وقت تلفظ بحروف کٓهٰيٰعٓصٓ کہ اوائل آیات کے ہے اپنے دہنے ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور وقت تکلم بحروف حٰمٓعٓسٓقٓ کہ اواخر ان آیات رحمت

کے بعد اپنے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے پس چاہیئے کہ اول انگشت ابہام دست راست بند کرنے کے کہے کَمَاءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيَاحُ پس کہے حروف ح اور رکھنے میں حرف حا کے دست چپ کے انگشت ابہام کو بند کرے بعد اس کے وقت عقد مسبحہ یمنی کے کہے هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ م اور رکھنے میں میم کے عقد مسبحہ یسری کرے بعد اس کے عقد انگشت وسطی دست راست کی کرے اور کہے يَا يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ع اور رکھنے میں حرف عین کے عقد انگشت وسطے دست چپ کا کرے بعد اس کے عقد انگشت خنصر دست راست کرے اور کہے عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ س اور رکھنے میں حرف سین کے عقد انگشت خنصر دست چپ کرے اور بعد اس کے عقد بنصر دست کرے اور کہے صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ق اور رکھنے میں حرف قاف کے عقد انگشت بنصر دست چپ کرے اور بعد اتمام اس عمل سے ہر دو مشت بستہ سامنے اس بادشاہ عدو یا ظالم جابر کے آوے بعون اللہ اس ظالم جبار سے کوئی ضرر و نقصان اس کو نہ پہنچیگا بہ برکت اس عمل کے سلامت و باکرامت باہر آویگا۔ عمل دیگر صاحب کتاب موصوف لکھتے ہیں کہ بصرہ میں ایک مرد رہتا تھا اور دعائی درد دنداں جانتا تھا اور اس دعا سے معالجہ آدمیوں کا کرتا تھا اور لوگ شفا پاتے تھے مگر وہ اس عمل کے بتلانے میں نہایت بخیل تھا اور ہر ایک سے مخفی رکھتا تھا۔ جب وفات اس کی نزدیک پہنچی تو اپنے مصاحب سے اس نے کہا اس وقت دوات و قلم اور کاغذ تو لاوے تو ایک چیز تیرے واسطے لکھوں میرے عمل میں ایک دعا ہے درد دنداں ہے کہ ایک عرصہ سے میں

اس پر عمل کرتا تھا اور لوگ اس سے شفا پاتے تھے اور اب تک میں نے اس عمل کو سب سے مخفی رکھا تھا لیکن اب کہ میں دنیا سے جاتا ہوں یہ بھی روا نہیں رکھتا کہ وہ دعا پوشیدہ رہے اور لوگ اس سے منتفع نہ ہوں جب اس نوشتہ کو دیکھا تو اس میں لکھا تھا کہ جب کسی کو درد دندان کا عارضہ لاحق ہو چاہیئے کہ اس پر ان حروف کو پڑھے اور اگر وہ خود پڑھنا جانتا ہو تو آپ تلاوت ان حروف کی کرے الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ کٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اُسْكُنْ كٓهٰيٰعٓصٓ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا اُسْكُنْ سَكَّنَ سَكَّنَ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ دیگر پھر اسی کتاب میں ابو حامد سے روایت کی ہے کہ بعض عارفوں میں سے ایک کنیزک رکھتے تھے اس کو علت صرع کی عارض تھی، ایک روز وہ عارف اس کنیزک کے پاس آئے اور کان میں اس کے یہ کلمات پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الٓمٓصٓ طٰسٓمٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ بعد اس عمل کے پھر کبھی اثر اس صرع کا ہرگز کنیز پر ظاہر نہ ہوا، اور بہ تمامی اس مرض سے نجات پائی دیگر ابن تمیمی نے خواص میں ان آیات کے لکھا ہے کہ جو کوئی الٓمٓ بقرہ سے تا هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ اور الٓمٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الٓمٓصٓ كٓهٰيٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ يٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ قٓ نٓ اس مجموعہ کو ساتھ سورۂ فاتحہ کے اوپر ورق آہو بڑہ کے مشک زعفران اور گلاب کے ساتھ بروز جمعہ چودہویں یا پندرہویں جس مہینہ میں کہ جمعہ واقع ہو بعد نماز عشا کے لکھے اور اس نوشتہ کو ایک نئے کے غلاف میں کہ ایک طرف سے وہ نئے بند ہو اور دوسری طرف کو بعد رکھنے نوشتے کے موم کافوری کے ساتھ بند کرے پس ہرگاہ کہ اس نئے کو اپنے بازوئے راست پر باندھے بشرطیکہ باطہارت کامل و لباس پاکیزہ کے ہو تو عزت وجاہت اور قبول نظروں اور دلوں میں خلائق کے بدرجۂ اتم ہو اور باطن اس کا قوت پکڑے اور دل اس کا ثابت و مطمئن اور

دلیر ہو اور ہیبت عظیم اس سے اوپر دلوں کے سرایت کرے اور اگر فقیر ہو تو غنی ہو اور اگر محزون ہو تو مسرور ہو اور اگر اس نے کو اوپر طفل کے باندھیں تو وہ طفل خواب و بیداری میں ڈرتا ہو اور بہت روتا ہو تو ترس اور گریہ اس کا زائل ہو باذن اللہ تعالےٰ دیگر پھر اسی کتاب میں شیخ شرف الدین بونی سے نقل کی ہے کہ جو شخص ان حروف مقطعات کو کہ مسمی ہیں ساتھ حروف نورانی کے اور وہ یہ ہیں، الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓرٰ الٓمٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ اس شنبہ کے دن کہ وہ شنبہ معروف بہ بست النور ہے وہ ایک ایام البیض میں سے کبھی واقع ہوتی ہے کہ تیرھویں چودھویں پندرھویں جس مہینے کی ہو اوپر ظرف چینی یا زجاجی کے ساتھ مشک و زعفران و گلاب کے کتابت کرے اور آب طاہر سے محو کر کے پیوے اور قدرے اس سے آنکھوں میں میل سرمے کے ساتھ کھینچے اس سال میں علت رمد سے ایمن ہوگا بہ برکت نورانیت ان حروف مبارک کے دیگر اور بھی اسی کتاب نایاب میں مرقوم ہے کہ حروف الٓمٓ الٓرٰ المٓصٓ المٓرٰ کٓھٰیٰعٓصٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ قٓ نٓ کو اول پنجشنبہ ماہ رجب کو اوپر خاتم نقرہ کے نقش کرے اور انگشت میں رکھے اگر کسی جبار قہار ظالم سے خائف ہوگا تو بہ برکت ان حروف کے ایمن ہوگا، اور حامل اس خاتم کا جب سامنے بادشاہ کے جاوے اسکی نظر میں بزرگ دکھائی دے اور مہابت صاحب خاتم کی دل میں بادشاہ کے اثر کرے اور جو مراد کہ بادشاہ سے چاہے بے توقف وہ بر لائے اور اگر اس خاتم کو کسی خشمناک پر غضبناک کو دکھلائے غصہ اس کا فرو ہو اور آرام پکڑے اور خوشنود ہو اور اگر اس خاتم کو کوئی تشنہ اپنے دہن میں لے اور چوسے تو سیراب ہو، اور اگر اس خاتم کو کوئی یکشبانہ روز آب باراں میں تر رکھے بعد اس کے اس پانی کو نتھار کر نہار منہ پیوے تو قوت حافظہ اس کی زیادہ ہو اور اگر کوئی معزول اور بیکار شخص اس تختم پر مواظبت کرے تو اسکے برکت اس خاتم کے عمل و شغل پیدا ہو اور صاحب تصرف ہو اور اگر کوئی عورت بے شوہر حامل اسکی

ہو تو زوجہ تماس کو شوہر ملے اور اگر اس خاتم کو اوپر مصروع کے باندھیں باذن اللہ تعالیٰ افاقہ پاوے۔

دیگر صاحب کتاب موصوف لکھتے ہیں جس کسی کو داعیہ کسی منصب کا ہو مثل قضا وغیرہ اور چاہیئے کہ اقوال وافعال اس کے مقرون باصلاح وسداد کے ہوں اور زبان اسکی صدق وصواب پر جاری ہو اور مصالح امور مسلمین اس کے ہاتھ سے باتمام پہنچیں اور اخلاق اس کے مہذب ہوں چاہیئے کہ حروف المص تا مَا تَذَكَّرُوْنَ کو اوپر صفحہ نقرۂ خالص کے نقش کرے اور اس کو زیر نگین خاتم کے رکھے اور ہمیشہ باطہارت بدن ولباس طاہر اس خاتم سے تختم کرے تا مقصود حاصل ہو۔

دیگر خواص الرٰ کہ اول سورۂ یونس کے ہے صاحب کتاب دار النظیم لکھتے ہیں کہ جو کوئی چاہے کہ امر اس کا براستی وصلاح کے ہو اور قول اس کا نافذ اور مطیع ومنقاد اس کے ہوں چاہیئے کہ ایام بیض ماہ شعبان میں روزہ رکھے و نمک و نانِ جو اور سرکہ و تر کے ساتھ افطار کرے اور جب شام روز سیوم ہو روزہ کھول لے، اور بعد نماز شام سے رو بقبلہ بیٹھے اور حسب دوام درود اور ذکر میں اشتغال رکھے تا فرض ونافلہ عشا بجا لاوے اس کے بعد دو رکعت نماز بطریق نماز تسبیح کہ مشہور ہے ادا کرے جب نماز تسبیح سے فارغ ہو ان حروف کو ساتھ تین آیات کے کہ بعد اس کے ہیں تا اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ اوپر کاغذ پاک کے کتابت کرے ساتھ پانی آس اور زعفران کے اور بعض نسخوں میں بجائے آس کے گلاب ہے اس کے بعد اپنے فرشِ خواب پر آوے اور نوشتہ کو زیر بالین رکھے اور سو رہے اور جب صبح ہو تو بعد ادائے فریضہ بامداد کے اس مکتوب کو اپنے بازو پہ باندھے اور باہر آئے قدر اس کی درمیان خلق کے زیادہ ہوگی مرتبہ اس کا رفیع ہوگا اور زبان اس کی صدق وصواب اور جس میں صلاح مسلمانوں کی ہے جاری ہوگی اور نظر خلائق میں باہیبت ہوگا اور مقبول و مطاع ہوگا۔ دیگر خواص الرٰ کہ اول سورۂ ہود کی ہے جو کوئی ان حرفوں کو ساتھ چار

آیتوں کے کہ بعد اسکے ہیں کلمۂ قدیر تک اوپر برگ سبز کے لکھے وقت طلوع فجر ساتھ مشک
اور گلاب کے اور ساتھ پانی چاہ شیریں طاہر کے محو کرکے پیئے اور چار روز پئے در پئے ہر روز
صبح و شام پئے بعد اتمام عمل کے دل اس کا مستعد قبول علوم الٰہی اور حکمت کا ہوگا اور حفظ
و فہم اس کا اشیاء دقیقہ میں نہایت قوی ہوگا اور حفظ کرنا ان اشیائے دقیقہ کا اس پر آسان ہوگا
دیگر خواص المرٓ کہ اول سورۂ رعد کے ہے کہ جو کوئی ان حروف کو ساتھ تین آیتوں کے
کہ بعد اس سے ہیں تا یتفکرون اوپر چہار برگ زیتون کے لکھے اور کسی ایسی منزل کے چاروں
گوشوں میں دفن کرے جس کا آباد ان رہنا چاہتا ہو یا چاروں گوشوں میں باغ یا کھیت
یا دوکان کے دفن کرے حق سبحانہ تعالیٰ خیر و برکت اور جمعیت اس موضع میں بہت عطا
فرماوے اور میوہ باغ اور دانہ کھیت کا وافر کرے اور آفت ارضی و سماوی سے اس کو نگاہ
رکھے، دیگر خواص حروف مقطع خاص کہیٰعصٓ اور خواص اس کے خاتم کا حکیم فاضل
ابن وحشیہ نے اپنی کتاب ہیاکل و تماثیل میں ایسی نقل کی ہے کہ اعتقاد حکماء مصر کا یہ ہے کہ
حروف کہیٰعصٓ کو وضع کریں لوح مخمس میں بقلم طبیعی و عربی و ہندی ساتھ اس ہیئات کے
کہ آخر اسناد میں ان حروف و خاتم کے قلمی ہے پس جو شخص کہ حامل اس کا ہوگا فوائد و منافع بہت
پاویگا چاہیئے کہ وقت عمل کے طالع برج ثور میں ہو اور زہرہ برج حوت میں ہو اوپر درجۂ شرف
کے اور سالم ہو رجعت و احتراق سے اور یہ امر تقویم منجم سے بخوبی معلوم ہو سکتا ہے اور
اس وقت میں بخور بھی جلانا چاہیئے ساتھ عنبر کے اور بعد اتمام عمل سے اس لوح کو خرقہ
پاک و سفید میں لپیٹے اور چاہیئے کہ اس لوح کو اوپر خاتم زر یا نقرہ خالص یا مس زرد باہم
ملا کر رقم کریں پس جو شخص کہ اس لوح اور اس خاتم کو ساتھ اپنے نگاہ رکھے ایسا عجائب و
غرائب مشاہدہ کریگا کہ زبان ادائے بیان اس کے سے عاجز و قاصر ہوگی اور الفت و محبت
میں تاثیر اس کی نہایت قوی ہو اور قضائے حوائج اور طلب رزق و قبول قلوب و حلول
مسرات دل حامل میں و حصول فرح و سرور کثرت خیر و برکت امور دنیا و آخرت کے واسطے

نہایت نافع و مفید ہوگا پس سزاوار یہ ہے کہ حامل اس خاتم رفیع کا ہمیشہ پاک و طیب و طاہر ہو۔ اور ہر وقت باوضو اور لطافت لباس کے ساتھ ہو اور حال جنابت اور عدم طہارت میں البتہ نزدیک اس خاتم کے نجائے اور اپنے ساتھ خانہ خلا میں نہ لیجائے کہ وہ منجملہ اسماء اعظم باری تعالیٰ ہے اور اسم مخزونہ و مکنونہ الٰہی سے ہے کہ خلائق سے مخفی رکھا ہے اور جملہ خواص اس خاتم مبارک سے یہ ہے کہ جو کوئی اس کو بوقت خواب اپنے سر کے نیچے رکھ کر سوئے تو خواب میں کسی ایسے شخص کو دیکھے گا جو کچھ امور مخفیۂ عالم سے اس کے سوال کرے گا جواب شافی سُنے گا اور اگر زیر سینہ کسی نائم کے اس کو رکھے جو اس نے حال بیداری میں کیا ہوگا بحالتِ خواب ظاہر کردیگا اور اگر اوپر کسی کے دریافت حال غائب مشکل ہو اور نہ جانے کہ وہ مُردہ ہے یا زندہ جب اس خاتم کو زیر سر رکھ کر سوئیگا درحالیکہ باوضو و طہارتِ کامل کے ساتھ سووے خواب میں کسی کو دیکھے گا کہ حال اس غائب سے صحیح خبر دیگا اور سوائے غائب کے جو کچھ اور اس سے سوال کرے گا جواب معقول دیگا کہ خاطر جمع ہوگی اور اگر عاقبت کار کسی امر سے پوچھے گا۔ جو کچھ شدنی ہے خبر صحیح دے گا کہ اگر دریافت خبر دفینہ و خزینہ میں کسی جگہ پر شک رکھتا ہو عالم خواب میں بہ برکت اس خاتم بزرگوار کے حقیقت حال ہونے یا نہ ہونے دفینہ یا خزانہ سے اس کو آگاہی ہوگی اور واسطے حل ہونے ہر مشکل کے پیش آدے امور دین یا دُنیا سے جب اس عمل کو بجا لاویگا اور باطہارت کامل کے جب اس خاتم کو زیرِ سر رکھ کر سووے گا مخبر غیب اس مشکل کو حل کرے گا اشد یہ خاتم استخراج کنوز و خزائن و مخفیات میں اثر عظیم رکھتی ہے کہ جز تحریر و حیطۂ تقریر میں نہیں آسکتا۔ پس عامل کو چاہیئے کہ تجربہ میں مشغول ہوتا حقیقت ہمارے مقول کی اس پر مکشوف ہو اور اگر اثر متفرع نہ ہو تو وہ تقصیر سے عامل کے ہوگا شرائط و آداب یہ ہیں پس شرائط کتابت کرنے اس لوح بزرگوار کی یہ ہے کہ دفق حرفی کو اوپر ظاہر کے لکھیں کہ فعل اور اثر اس کا ساتھ خصوصیت کے ہو اور لکھنا اس لوح کا کچھ موقوف اوپر اختیار

کرنے اوقات وساعات کے بھی ہیں اور وقفِ عددی کواوپر باطن کے لعنی پشت پرلکھیں کرفعل اس کا ساعت طبیعت کے ہے اور کتابت اس کی مبوط باختیار نظریات علویات ورعایت ساعت اور صورتِ الواح کی یہ ہے۔

| لوح طبیعی | | | | باختلاف | | | لوح طبیعی | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ح | ھ | ف | 〃 | | ع | ع | ھ | ف | |
| ف | 〃 | ع | ح | ھ | | ن | ۱۰۱ | ع | م | |
| ۸ | ۹ | ف | ، | ع | | ۸ | ۸ | ف | ۱۰۱ | |
| ، | ع | ۸ | ھ | ف | | ۱۰۱ | ع | ۸ | ھ | |
| ھ | ف | ، | ع | ھ | | ھ | ف | ۱۰۱ | ع | |

| لوح عربی | | | | | | لوح ہندی | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ک | ھ | ی | ع | ص | | ۲۰ | ۵ | ۱۰ | ۷۰ | ۹۰ |
| ع | ص | ک | ھ | ی | | ۷۰ | ۹۰ | ۲۰ | ۵ | ۱۰ |
| ھ | ی | ع | ص | ک | | ۵ | ۱۰ | ۷۰ | ۹۰ | ۲۰ |
| ص | ک | ھ | ی | ع | | ۹۰ | ۲۰ | ۵ | ۱۰ | ۷۰ |
| ی | ع | ص | ک | ھ | | ۱۰ | ۷۰ | ۹۰ | ۲۰ | ۵ |
| ک | ھ | ی | ع | ص | | | | | | |

دیگرخواص حروف طٰہٰ میں صاحب کتاب دارالنظیم لکھتے ہیں کہ جو شخص نقش کرے اوپر لوحِ ذہب کے شرف آفتاب میں نو حرف طا اور پانچ حرف ھا بعدد مجمل ان کے بدیں صورت ططططططططط ھ ھ ھ ھ ھ اور اس لوح کواپنے پاس نگاہ رکھے اور سامنے جباروں اور قہاروں کے آئے وہ جبار وقہار ربعون ایزد غفار مغلوب ومقہور اس کے ہوں اور جملہ اعمالِ خیر مجیب ومرغوب حاصل ہیں

لوح کے ہوں اور افعال شر باعث نفرت اور اگر صاحب صداع اس لوح کو اپنے اوپر باندھے شفا پائے باذن شافی مطلق اور اگر اس لوح کو تھوڑی دیر درمیان شربت قند یا مصری کے تر رکھیں اور کوئی اس شربت کو پئے باطن اس کا منشرح ہو۔ اور امراض باطنی سے نجات پائے اور اپنے نفس و مال میں خیر و برکت و جمعیت بہت مشاہدہ کرے اور لائق یہ ہے کہ اس لوح کو بتاریخ نہم یا ہیجدہم یا بست و ہفتم ماہ کے کتابت کرے اور حامل اس کا مضرت ہوام اور مار و عقرب سے محفوظ و محروس رہیگا، اور جو شخص کہ بے طہارت بدن و لباس نجس حامل اس لوح کا ہوگا۔ مرض تپ اور قے میں مبتلا ہوگا اور جو شخص کہ ان حروف کو اوپر ورق آہو کے لکھے اور ایسی جگہ میں کہ جہاں وہ معیشت کرتا ہے بشرطیکہ وہ جگہ طاہر ہو رکھے تو حق سبحانہ تعالے اسباب معاش اس کا سہل وجہ کے میسر کرے اور اگر وقت نیچے سر کے رکھ کر سوئے تو خوابہائے پریشاں سے امین ہو اور خواب نیک دیکھے کہ موجب فرح و سرور کا ہو اور کبھی ویسا بھی ہو کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ کو خواب میں دیکھے اور ابن تیمی نے خواص حروف طٰہٰ میں لکھا ہے کہ جو کوئی حروف طٰہٰ کو مع سات آیات کے کہ بعد اس کے ہیں الحسنیٰ تک ساتھ مشک و زعفران و کافور اور گلاب کے اوپر ظرف مرمر یا چینی یا بلور یا زجاج کے لکھے اور اس نوشتہ کو ساتھ ہر روغن خوشبو مثل روغن گل یا بنفشہ یا جو روغن خوشبو کہ میسر ہو محو کرے پس اس روغن معمول سے غالیہ بنائے اور قدرے عنبر و کافور اس میں اضافہ کرے پس وقت ضرورت اپنی پیشانی اور درمیان دو ابرو کو اس سے چرب کرے اور باہر آوے بعون اللہ بقبول قلوب خلائق ہوگا اور عزت و جاہ و کرامت عظیم پائے گا اور جس کسی کی نظر اس پر پڑے گی اس کو دوست رکھے گا اور مطیع و منقاد اس کا ہوگا۔ عمل دیگر صاحب کتاب موصوف ابی امامہ سے نقل کرتے ہیں کہ اس نے روایت کی ہے حضرت رسالت مآب صلے اللہ علیہ و آلہ سے کہ فرمایا اسم اعظم اللہ تعالے

کا یہ خواص ہے کہ جب ساتھ اس اسم مقدس کے دعا کریں تو دعا مستجاب ہوتی ہے۔ اور دعا کرنے والا ساتھ اس اسم پاک کے عطایائے الٰہی دیکھتا ہے اور وہ اسم اعظم الٰہی کلام مجید میں تین سورہ ہائے شریف میں آیا ہے الٓمٓ بقرہ اور الٓمٓ آلِ عمران اور سورۂ طٰہٰ ابوجعفر دمشقی کہتا ہے کہ جب نظر کی اور ان سورہائے شریف کی ان آیات کو دیکھا کہ مثل ان کے تمام قرآن مجید میں سورۂ بقر میں اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور آل عمران میں الٓمٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور طٰہٰ میں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ہے پس بنا بر اس حدیث کے محقق ہوا کہ اسم اعظم الٰہی اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ہے اور دلیل اس پر یہ ہے کہ علامہ رازی تفسیر کبیر میں حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے نقل کرتا ہے کہ بروز جنگ بدر ہم مشغول بقتال اہل ضلال تھے اور رسولؐ خدا خیمہ میں تھے جب مجھ پر شوق دیدار آنحضرتؐ غالب ہوا تو حوالی خیمہ آنحضرتؐ پر آ کر دیکھا کہ آپ سجدہ میں ہیں اور زبان آنحضرتؐ پر جاری ہے کہ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ یہ دیکھ کر میں پھر واپس گیا اور رو بجنگ لایا پھر دوبارہ میں گرد خیمہ کے آیا اور بدستور پایا یہاں تک کہ میں چند بار گیا اور آیا یہی دیکھا اور سُنا کہ آنحضرتؐ ان ہی کلمات کے ساتھ متذکر تھے آخر میں حق سبحانہٗ تعالٰے نے آیۂ نصرت نازل فرمائی اور وہ فتح بہت جلد حاصل ہوئی دوسرے یہ کہ بصحت تمام کے پہنچا ہے کہ آنحضرتؐ صلعم نے فرمایا کہ آصف بن برخیا نے جس اسم بزرگوار کے ساتھ دعا کی اور تخت بلقیس کو بیک طرفۃ العین پیش سلیمان بن داؤد علیہما السّلام کے حاضر کیا وہ اسمائے پاک یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ تھے باقی ذکر اور خواص ان دو اسم مقدس کا رسالۂ ہذا کے اسی قسم سوم کے حصہ دوم کے آخر میں مع نقش درج ہو چکا ہے۔ امانقشے چند بنا بر رفع شدائد و حصول فوائد اول خواص اشکال سبعہ اسم اعظم حق سبحانہ تعالٰے صاحب کتاب شمس المعارف لکھتے ہیں کہ حضرت امیر المومنینؑ و

امام المتقین علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے صفات خواص ان اشکال سبعہ میں گیارہ بیت انشا فرمائے ہیں چنانچہ چند شعر اس میں سے قسم اول کے حصہ پنجم میں مرقوم ہو چکے ہیں مع اسناد اور اسکے ابتدا میں لکھا ہے کہ یہ طلسم واسطے صداع یعنی درد سر کے نافع ہے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص ان اشکال سبعہ کو سفر بحر و بر میں درمیان اپنے متاع و اسباب کے رکھے غرق و حرق و سرق سے ایمن و سالم رہے اور وہ اشکال معظم یہ ہیں رباعی

سہ الف کشیدہ مد برسر — میم کیکر و نرد بلنے دو دور
با چار الف و ہا ؤ واو معکوس — این اعظم اسم است خدائے اکبر

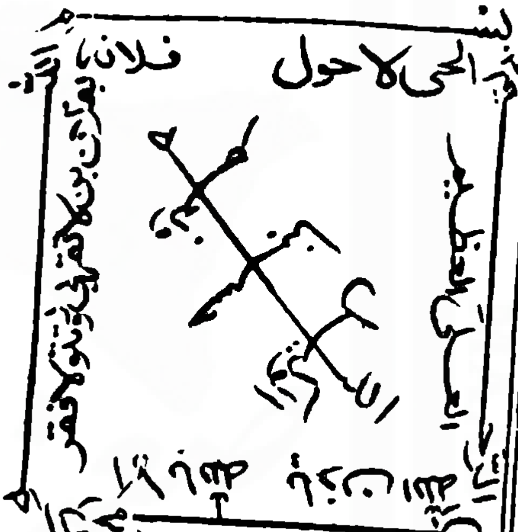
دیگر منقول ہے کہ اللہ تعالےٰ نے دنیا کو پیدا کیا اور برد شاخ گاؤ کے اور گاؤ کو اوپر پشت ماہی کے اور ماہی کو اوپر پانی کے اور پانی کو اوپر ہوا کے اور ہوا کو اوپر سنگ کے اور سنگ کو اوپر فرشتہ کے اور فرشتہ کو اوپر بازو پشہ کے اور اس پشہ کو بقوت ان سات ناموں کے قائم کیا پس جو شخص کہ ان ناموں کو لکھ کر اپنے پاس رکھے زبان دشمنوں کی اوپر اس کے بستہ ہوگی اور دلوں میں خلق کے حامل ان اسماء کا با ہیبت ہوگا اور فراخ روزی ہوگا۔ اور کار بستہ اس کے کشادہ ہوں گے اور اگر سفر کو جاویگا بسلامت واپس آئے گا اور ہر ایک بلا سے ایمن اور بے خطر ہوگا وہ ہفت نام بزرگوار یہ ہیں دسعطقون تر۔ الاحماما باریقا هنالك شميثا ملمهما لك سقمسا۔

دیگر رسالہ حرز الامان میں منقول ہے کہ جو کوئی اس طلسم کو لکھ کر اپنے پاس رکھے کسی طرح کی دشواری نہ دیکھے اور ہمیشہ شاد رہے اور غم سے فرح پاوے وہ طلسم یہ ہے۔

١١٩٩ ع ع ٥ ح — ١١ ١١ خ ع ا ع ا ع لط ١١ ١

دیگر جو اس طلسم کو اپنے پاس رکھے درمیان سلاطین کے مقرب ہو اور دشمن اس کا مقہور
ہو اور نزدیک خلائق کے محترم ہو ۱۱۱-۱۱۷م ۱۸۹۰ دیگر جو کہ اس طلسم کو اپنے
پاس نگاہ رکھے جو مراد کہ چاہے پاوے شک نہ لاوے وہ یہ ہے۔ ۹۱ ۱۱ ۔۔۔
دیگر جو کہ اس طلسم کو اپنے پاس رکھے غرق دریا سے امان پائے ۱۱۱۲م ۸ ۵ قہ ۴
دیگر جو کہ اس طلسم کو اپنے ساتھ رکھے جان و مال اس کا دستِ ظالم و ستمگر سے امان خدا
میں رہے وہ یہ ہے ... ۱۱۱۱۱۱۱ ۹ ۱۱۹ ۲۹۶ دیگر اسناد بازو بند جناب
رسول خدا صلے اللہ علیہ و آلہ جو کہ اس تعویذ مقدس کو اپنے نگاہ رکھے پانی میں غرق نہ ہو آگ
میں نہ جلے تیر و شمشیر اس پر کارگر نہ ہو مار و کژدم اس پر ظفر نہ پائیں اور دشمن اس سے
بھاگیں اور آگے بادشاہ کے عزیز و مکرم ہو۔ منقول ہے کہ یہ تعویذ مبارک اوپر بازوئے
راست اطہر آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ کے رہتا تھا۔ اور دس ہزار مثقال نقرہ دیکر لکھوایا
اور فرمایا کہ اس نسخہ کو میری امت پاس اپنے نگاہ رکھے تا کہ بہ برکت اس تعویذ کے بلیات
و آفات آخر زمانہ سے امان خدا میں رہیں شرح اس تعویذ معظم کی بہت ہے بنظر اختصار
اسی پر اکتفا کیا کلاھم ااھ ااھ لح اھ ااا ۳۳ ھاھ لا ۹ ۲۱۱ ۱۱۲ لا
یا رحمن ھ ۹۹ ۱۱ اھ اھ ااا ھ طد ۱۱ یا رحیم ک ا ۸ ا ۱۱ ط ۹ ۲۱ ۲ ط ۱۱
مح ۹۹ ۱۱ ۱۱ ۸ ااا ۲ ۱۱ لا ۹ لا صی لا یخاف درکا و لا یخشی عھ ط ع ۸ ۲ ۳ ۱۱ ۱۱
ھطدمح دم ۱۱۱۱ ۱۰۰ دمرب ادمر وصالح ماما مرب س ب الکر
دلہ وادك ی ب ا ع یا رب اھیاشت اھیا بحق محمد و آلہ اجمعین
طلسم دفع تپ صاحب کتاب دار النظیم لکھتے ہیں کہ ابو حامد رازی سے منقول ہے۔
وہ کہتا ہے کہ میں مسجد ابی الیمان بن حکم بن نافع اصفہانی کے تھا کہ مجھے یکایک تپ آگئی
اور گرفتار شدائد ہوا اس عرصہ میں ابی الیمان باہر آیا اور مجھے اس حال میں مبتلا دیکھ کر
میرے نزدیک آیا اور پوچھا کیا قضیہ رکھتا ہے میں نے کہا اے ابی الیمان مجھے تپ نے

لکھا ہے کہا تو طلسم سے تپ کی خبر نہیں رکھتا ہے میں نے کہا کہ میں نہیں جانتا پس اس نے ایک ورق پر لکھا اس شکل کو اور میرے سر کے نیچے رکھا جب وہ چلا گیا تو فی الحال تپ میری زائل ہو گئی اور میں اچھا ہو گیا۔ پس میں نے اس نوشتہ کو اپنے سر کے نیچے سے اٹھایا تو یہ شکل اس پر مرقوم تھی۔ پس ابن الیمان میرے پاس آیا اور مجھے آسودہ پایا اور کہا کہ اس نوشتہ کو اٹھالے اور لوگوں کو سکھلا کہ انشاء اللہ تعالےٰ نافع ہوگا



اما حصہ پنجم میں ترکیب ادویہ چند مجرب واسطے حصول فلاح و خاتمہ کتاب مشتمل بفوائد و شرائط آداب عمل کے کہ جس کی رعایت عامل کو وقت بجا آوری کسی عمل کے ضرور ہے اول ترکیب عجیب ہے شیر و گرگ وغیرہ درندگان پر قابو حاصل کرنا جس مقام پر شیر وغیرہ آدمیوں یا جانوروں کو مارتا ہو تو وہاں ایک بکرا لا کر میخ آہنی سے باندھیں اور ہر چہار طرف اس کے پیال جس کو درم کا خوب کوٹ کر دس دس قدم کی چوڑائی میں بچھا دیں اور نسخہ ذیل کو تیار کر کے جا بجا اس پر پیال چھڑک دیں اور جملہ تماشائی اس جگہ سے علیحدہ ہو جائیں صرف چند اشخاص مضبوط مع حربہ کے کسی درخت یا نشیب وغیرہ میں نزدیک واسطے نگہبانی کے پوشیدہ بیٹھ جائیں جبکہ شیر یا بھیڑیا وغیرہ درندہ آکر قصد بکرے کا کرے تو اول قدم اس کا پیال پر پڑے گا گرتے ہی اندھے کے وہ خود قدم قدم اپنا منہ پر رگڑے گا، پھر منہ پیال پر رگڑ کر لوٹ جائیگا۔ پس تھوڑے عرصہ میں پیال سے لپٹ کر اندھا ہو سکے گا، اس وقت اس پر بخوبی قابو حاصل کر کے جس طور سے چاہیں اس کو ماریں خواہ زندہ گرفتار کریں۔ نسخہ یہ ہے:۔ شیر درخت تھوہر خاردار ۲ سیر پختہ، سال سندھی آدھ سیر پختہ، روغن

کنجد تین پاؤ پختہ باہم گرم کرکے بجا بجا پیال پر چھڑک دیں. دیگر کھٹمل اور مکھیوں کے دُور کرنے کا علاج۔ بیخ نرگس و گندھک و کھوڑ بچ دعاقرقرعا پانی میں ہموزن پیس کر زمین اور دیواروں پر مکان کے چھڑک دیویں مکھیاں وہاں سے علیحدہ ہوجائیں گی۔ دفع کھٹمل تھوڑا پودینہ کو یکشنبہ کے دن بنجور او بان کا دیکر پلنگ کے چار شل پایہ سے باندھ دیں کھٹمل وہ چارپائی چھوڑ دیں گے۔ دیگر مچھلی پکڑنے کی ترکیب خون خرگوش سے چنے کا آٹا اور سینگ ملاکر ایک یا دو گولی کو پانی میں چھوڑ کر بآسانی جال سے مچھلیاں پکڑلے دیگر خمیر بنانا بے پانی کے اور جلد تیار ہوجانا اس کا آرد گندم آدھ سیر لیکر اس میں تھوڑی سی شکر تری بقدر ضرورت اس میں ملادیں اور دو پھلیاں کیلہ کی پختہ اس میں ملادیں خمیر بدون پانی کے بہت جلد تیار ہوجائیگا۔ دیگر رطب تر یعنی تازہ چھوارہ بنانے کی ترکیب، ایک کھیرہ کو تراش کر بیج اس کے اندر سے نکال لیں اور چند دانے خرمائے خشک کے درمیان اس کھیرے کے بھر کر اور اسے بند کرکے گل حکمت کر دیویں اور دیگچی میں رکھ کر تھوڑا پانی اس میں ڈالیں اور منہ دیگچی کا بند کرکے جوش دیں تھوڑی دیر میں رطب تر ہوجائیں گے گویا ابھی درخت سے چن کر لائے ہیں. دیگر محفوظ رہنا غلہ کا کرمخوری سے آوند و ظروف گلی وغیرہ جس میں غلہ رہتا ہے اس کے حوالی و اطراف میں ہینگ کا پانی چھڑک دیویں کیڑے سے غلہ محفوظ رہیگا مگر جانب اندرونی وہ پانی چھڑکیں دوسرے سینگ بز کوہی کا درمیان غلہ کے رکھیں کیڑا نہ لگیگا دیگر شعبدہ جمنا میتھی کا دو پہر کے عرصہ میں سرکہ انگوری بقدر یک پاؤ کھار نخود دو دام پھلی کو بیخ کی بقدر ضرورت ان تین اجزاء کو باہم ملاوے اور میتھی اس قدر لے کہ بخوبی ان اجزائے مذکورہ میں تر ہوجائے پس سرگین بز کو خشک کرکے مٹی میں ملادے پھر کسی چمن یا اور زمین کو درست کرکے وہ مٹی اس پر پھیلا دے اور اس میں میتھی مذکورہ کو بودے دو پہر کے عرصہ میں سبز ہوجاوے گی اس کا تجربہ عمل میں آچکا ہے۔

**دُوسری ترکیب سے میتھی جمانا** روغن تخم اکواں یا تخم خیارکے روغن میں میتھی کو چرب کرکے بودے یہ بھی تھوڑے عرصہ میں سبز ہوگی اس کا بھی تجربہ ہوچکا ہے۔

**تیسری ترکیب سے میتھی جمانا** خون فصد میں میتھی کو تر کرکے سایہ میں خشک کرے پھر چمن میں بودے فوراً سبز ہوگی، اس کا تجربہ ابھی تک عمل میں نہیں آیا۔ **دیگر شعبدہ روشنائی** کا دُور کرنا کاغذ پرسے اور پھر بجائے اسکے دوسرا حرف لکھنا سم الفار اور بول موش دونوں کو مساوی کرکے قلم سے حرفوں پر پھیر ادے سیاہی بالکل دُور ہوجائیگی اور کاغذ صاف سادہ رہ جائیگا، پھر جو چاہے لکھ سکتا ہے موش کو پکڑ کر شیشہ کے ظرف میں بند کر دے اور بلی کو اس کے سامنے کرے ہیں دہشت گربہ سے وہ موش پیشاب کردیگا، پھر چوہے کو شیشے سے باہر کرے اور اس کے بول سے کارروائی کرے۔ **دیگر شعبدہ پتھر** پرحروف نمایاں کرنا پتھر کو گرم کرکے موم سے اس پر لکھے اور دو میاں سرکہ کے اس پتھر کو دوپہر تر رکھے پھر دھو ڈالے حروف نمودار ہوجائیں گے۔ **شعبدہ دیگر** لکھنا حروف کا اندر شیشہ کے اوّل شیشہ میں گوند ھ کیکر کا بقدر ضرورت کے تر کرکے ڈالیں اور ہلادیں تاکہ اندر شیشہ کے اثر گوند کا ہو جاوے اور جو باقی رہے اسکو نکال کے پھینک دے اس کے بعد جو کچھ لکھنا منظور ہو اچھے پُرکار قلم سے کاغذ صاف پر لکھے اور حرفوں کو مقراض سے آہستہ آہستہ کترے کہ سیاہی حروف کی کتری جائے اور حروف بنے رہیں پھر بانس کی تیلی سے بطور کمان کے موڑ کر اس کاغذ کو شیشہ کے اندر آہستہ سے اتاریں اور حرفوں کی سیدھ کو نگاہ رکھیں، پھر ایک طرف شیشہ کے اس تیلی کے ذریعہ سے حرفوں کو چپاں کریں حروف شیشہ کے اندر نمایاں ہوں گے۔ **دیگر شعبدہ** کاغذ کی کڑاہی میں گلگلے پکانے مشہور ہیں پہلے کاغذ کی کڑاہی مقراض سے حلقہ دار کترے اور اسکے نیچے کی طرف ملیستہ ابرک کی دیدے اور ابرک پر بھی کاغذ جما دے تاکہ ابرک دکھائی نہ دے پھر اس کو کوئلوں کی آگ پر رکھ کر روغن کچھ ڈالکر بے تکلف گلگلے پکا دے یہ تماشا عجیب ہے۔

**شعبدہ دیگر** خشکہ چاول کا شیشہ میں پکانا پہلے شیشہ کو ملتانی مٹی سے لیپ کردے اور کوئلوں پر رکھ کر خشکہ پکاوے **دیگر** ترکیب ایک مستی کی ہے کہ بدون مستی کے دانت وہونٹھ رنگین ہوجاویں اور جب چاہیں رنگ اس کا زائل ہوجاوے نیلا تھوتھا چار رتی، ہیراکسیس ایک دام، لونگ تین ماشہ ان ہر سہ ادویہ کو پانی سے پیس کر اس میں کپڑا تر کرلیں اور اس کو خشک کرکے رہنے دیں جب ضرورت ہو اس کپڑے کو لب و دنداں پر ملیں اور اس کے بعد پان کھاویں، رنگ مثال مستی کے لب و دنداں پر ظاہر ہوگا اور جب اس رنگ کو دُور کرنا چاہیں قدرے ترشی انبہ خام یا لیمو وغیرہ کی لب و دنداں پر ملیں رنگت دُور ہوگی اور ایک **شعبدہ عجیب** ہے اگر چاہیں کہ ہاتھ کی پانچوں انگلیاں مثل شمع کے روشن ہوجائیں اور آگ ان پر اثر نہ کرے تو ملتانی مٹی اور ملٹھی و کباب چینی ہر سہ اجزا کوٹ کر پانی سے انگلیوں پر طلا کریں اور اس کے اوپر تھوڑا سا کافور چھڑک دیویں اور بے خطر آگ سے روشن کر لیویں انگلیاں روشن رہیں گی اور آگ اثر نہ کرے گی۔ **دیگر شعبدہ** چراغ بجائے روغن پانی میں روشن رہے اور ہوا سے نہ بجھے کافور کی بتی بنا کر رکھ لیویں، جب منظور ہو کسی چراغ میں پانی بھر کر وہ بتی کافور کی روشن کریں دوسرے سنگ کسوٹی کو باریک پیس کر بتی روشن پر چھڑکیں باد تند سے چراغ گل نہ ہوگا تیسرے کافور کو شراب دو آتشہ سے خوب حل کرکے چراغ میں ڈالیں اور بتی کو روغن سے تر کرکے اس میں روشن کریں چراغ بخوبی روشن رہیگا، چوتھے گندھک و کافور و ہڑتال ہموزن باریک پیس کر رکھ لیویں جب منظور ہو چراغ جلا کر سیدھا رکھیں تاکہ تیل زیادہ بتی تک نہ پہنچے اس کو بجھا کر قدرے سفوف مذکور اس پر چھوڑ دیں، پھر روشن ہوجائیگا۔ بشرطیکہ گل میں چراغ کے آگ باقی رہیگی پانچویں گندھک و موم گرم کرکے ایک باریک کپڑا اس میں تر کرلے اور جب ضرورت ہو اس کپڑے کا ایک فتیلہ بنا کر اور چراغ پانی

سے بھر کر کے اس میں روشن کر دیں ہمابہ چراغ روشن رہیگا چھٹے سمندر پھین و گندھک
باہم ملا کر روئی میں لپیٹے اور اس کی بتی بنا کر روغن کنجد سیاہ سے چراغ روشن کرے ہوا سے
تند و صدمہ بارش سے کہ زیادہ نہ برستا ہو گل نہ ہوگا۔ سرمہ واسطے دھند آنکھ کے
سنگ بصری ۹ ماشہ مامیران چینی ۶ ماشہ، سمندر جھاگ ۳ ماشہ تخم نیل دشتی ایک تولہ سرمہ
سیاہ چار تولہ گل کنجد ۳۰۰ عدد گل چنبیلی ۳۰۰ عدد فلفل سیاہ ۵ ماشہ جست کشتہ ۹ ماشہ
ان سب ادویہ کو آب باراں میں کھرل کرے جب کہ خوب باریک و چکنی ہو جائے شیشے
میں بھر کر رکھ لیں اور کام میں لاویں ایک منجن واسطے صفائی دندان کے جن آدمیوں
کے دانت میلے رہتے ہوں ان کو چاہیئے کہ منہ دھونے کے وقت ایک دو انگلیاں بھر کر
دانتوں سے مل لیا کریں بفضلہ تعالٰے دانت بہت صاف رہیں گے سنگجراحت ۲ تولہ
سونٹھ ا تولہ نوشادر ۳ ماشہ زیرہ سفید ایکتولہ مرچ سیاہ ایک تولہ کتھا سفید ایکتولہ نیلا تھوتھا
بریاں ۳ ماشہ مصطگی ایکتولہ دارچینی ایکتولہ ان سب ادویہ کو کوٹ چھان کر منجن تیار کریں اور
بحفاظت رکھیں۔ نسخہ خضاب دانہ انبہ ۲۰ عدد لے مگر وہ انبہ لے جس میں جالی ابھی پڑی
ہو اور پختگی پر نہیں آیا ان کو درمیان سے تراشئے اور ان کے درمیان میں ہڑ بہیڑا آملہ برابر
وزن کر کے خوب باریک پیس کر سرسوں کے تیل میں ملا کر بھر دیں اور انبہ کی کیریوں کو
جست کے تار سے باندھ کر جست کے کسی برتن میں سب کیریوں کو بھر دیں اور
اوپر سے روغن سرشف اتنا ڈالو کہ کیریوں کے اوپر تک آجائے پھر اسکو سرپوش سے بند
کر کے کوڑے میں دبا دے اور بعد چالیس روز کے اسکو کوڑے سے نکال لے ثفل اس کا
دور کر کے صرف تیل کو چھان کر سفید بالوں پر لگاوے سیاہ ہو جائیں گے۔

**خضاب دیگر** بیخ بادنجان سیاہ بیخ انار ترش بیخ بیل خشک علیحدہ علیحدہ خشک
کر کے اور کوٹ چھان کر تلوں کے تیل میں بھگو کر ایک لوہے کے برتن میں بھر کر تالاب کے
کنارے پر دفن کر دیں پندرہ روز متواتر دفن رہنے دیں سولھویں دن اکھاڑ کے اس طرق

سے استعمال کریں کہ اول قدرے چاول منہ میں رکھ لیں پھر تیل سفید بالوں پر ملیں جبکہ منہ کے اثر سے چاول سیاہ ہو جائیں اس وقت آملہ کے پانی سے بالوں کو دھو ڈالیں بال سیاہ ہوں گے اور ایک ہفتہ تک سیاہ رہیں گے ؛

نسخہ روغن برائے قوت باہ واسطے مالش اعضاء تناسل و انثیین کے پیاز عنصل ایک تولہ پیاز نرگس ایکتولہ فتہ خام ایکتولہ آب خالص آدھ سیر روغن بابونہ ۱۰ تولہ ان سب دواؤں کو ایک جا کر کے شب بھر بھیگا رہنے دے وقت صبح کڑاہی آہنی میں پکاوے جب پانی جل جاوے اور تیل باقی رہے اور پیاز وغیرہ بھی سُرخ ہو جاویں اس وقت کڑاہی کو اُتار کر چھان لو ثفل دُور کر کے تیل رہنے دو اور ادویہ ذیل کو خوب باریک پیسکر تیل تیار شدہ میں ملاؤ اور خوب گھونٹو، یہانتک کہ سب اشیاء ایک ذات ہو جائیں پھر کام میں لاؤ۔ یہ نسخہ ایک بہت بڑے حکیم کے تجربہ کا ہے باہ زیادہ کرتا ہے عضو تناسل کو دراز وفربہ کرتا ہے رگ و پٹھے کو قوی کرتا ہے استعمال اس کا موسم سرما میں ہوتا ہے اس طرح سے کہ تمام عضو اور انثیین پر مالش کر کے آہستہ آہستہ سینکیں کسی چیز کے باندھنے کی ضرورت نہیں ادویہ ذیل جو تیل تیار شدہ میں ملائی جائیں گی۔ تخم انجرہ، عاقرقرحا، خردل سُرخ دارچینی زنجبیل قسط تلخ، بیر بہوٹی ہر ایک چھ چھ ماشہ بچھناک، جب سفید تین تین ماشہ؛

ایضاً روغن باہ مجرب یہ نسخہ بھی مجرب ہے باہ کو بہت قوت دیتا ہے سم الفار، زہر تیلیا سہاگہ تیلیا، گن رک آملسار ہر ایک ایک تولہ ان چاروں ادویہ کو مثل غبار کے خوب باریک پیسے پھر اسکو پانچ تولہ روغن زرد میں ملا دے اور اس کو صاف کپڑے پر مَل دے اور اس کپڑے کی بتی بنا دے اور روشن کرے اور سیماب ایک تولہ کھرل میں ڈال کر کھرل کو اس روشن بتی کے نیچے رکھ دے جو کچھ روغن بتی سے ٹپکے اس کھرل میں گرنے دے جب کہ تمام بتی جل جائے کھرل علیحدہ کرلے بلکہ جس قدر جلتی جاوے اس کو تراشتا جاوے تاکہ سیاہی بتی کی کھرل میں نہ گرے چار پہر متواتر اس تیل کو مع سیماب کے کھرل کرے بعد

اسکے قدرے پان پر لگاکر اسکو سات روز برابر باندھے نسخہ شربت شیشم یہ شربت واسطے
صفائی خون کے خواص اکسیکار رکھتا ہے پانچ تا آب باراں میں آدھ سیر بُرادہ شیشم بھگودیں
علی الصباح جوش دے کر چھان لیں اور قند سفید سیر چند ڈال کر بطریق متعارف شربت پکا
لیں اور ہر روز ۲ تولہ شربت استعمال کریں فساد سوداوی کو نہایت مفید ہے۔ ایضاً
شربت صندل سفید دل کو قوت دیتا ہے پیاس بجھاتا ہے دستوں کو بند کرتا ہے برادہ
صندل ساڑھے سات تولہ ایک رات دن پانی میں بھگوئیں دوسرے دن جوش دے کر
شیرہ اس کا نکالیں اور ایک سیر قند سفید ڈال کر بطریق متعارف شربت بناویں سفوف
ہاضم طعام بارہا آزمایا گیا ہے اور کتب طب میں اس سفوف کی بڑی صفت مرقوم ہے۔
سونف سناکی ہلیلہ خورد۔ ہلیلہ کلاں ہر ایک ایک تولہ نمک دو تولہ نوشادر اجوائن سونٹھ
باؤبرنگ سیاہ مرچ، آنولہ، پودینہ خشک ہر ایک چھ چھ ماشہ جملہ ادویہ کو مثل میدہ کے
باریک پیس کر چھوڑیں، بعد اکل طعام ہر روز چھ ماشہ کھالیا کریں۔ سفوف مقوی باہ
وپشت۔ تج خراسانی، موصلی سفید دکھنی، ستاور، بہمند، تالمکھانہ، گوکھرو، اسگندھ ناگوری
لسوڑہ، گوند ڈھاک، گوند سینبھل، بالچھڑ، موچرس، تخم اٹنگن۔ تخم کونچ، سروالی، تخم
املی، سمندرسوکھ یہ ادویہ مساوی الوزن کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور دودھ کے
استعمال کریں فقط اس اس طرح کے بہت نسخے اور شعبدے اس وقت پیش نظر
ہیں ان کو اول تو بلحاظ طوالت دوسرے ایک امر فضول سمجھ کر چھوڑ دیا جاتا ہے،
ہرچند ضمن میں ایسے اذکار خیر اور اوراد حسنہ کے کہ جو رسالہ ہذا میں اس حقیر سراپا
تقصیر نے ایزاد کئے ہیں اندراج ہیچو قسم شعبدہ جات وغیرہ کا مفید قیاس نہ تھا۔
مگر بپاس ترتیب رسالہ ہذا کے حصہ پنجم میں اس قسم کا ذکر بھی لکھنا ضرور پڑا۔

## اَمّا خاتمہ کتاب

مشتمل اوپر چند فوائد اور شرائط کے و آداب عمل جس کی رعایت عامل کو وقت بجا آوری

کسی عمل کے اعمال مذکرہ رسالہ ہذا سے پُرضرور ہے۔ فائدہ۔ عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل شروع کرے تو ملاحظہ کرلے کہ اول میں اس ذکر کے خواہ وہ ذکر کلامی ہو خواہ کتابی کونسا حرف ہے پس اعمال خیر و شر میں اس حرف کے کوکب پر نظر کرلے کہ کوکب سبعہ سے یہ حرف کون سے کوکب سے تعلق رکھتا ہے اِس کوکب کی طرف بازگشت کر کے سعادت اور نحوست کو بخوبی ملاحظہ کرلے اور شرح اس کی حاملانِ حروف نے یہ لکھی ہے کہ ا ب ج د متعلق بہ زحل ہے اور ہ و ز ح بہ مشتری اور ط ی ک ل بہ مریخ اور م ن س ع بہ شمس اور ف ص ق ر بہ زہرہ اور ش ت ث خ بہ عطارد اور ذ ض ظ غ تعلق بہ قمر رکھتا ہے پس اعمال قہریہ میں بکوکب نحس اور اعمال لطیفیہ میں بکواکب سعد شروع کرے۔ فائدہ دیگر جو اعمال کہ تعلق بہ کتابت رکھتے ہیں اس کے لئے ملاحظہ و رعایت رنگ مداد کی اعمال قہریہ و لطیفیہ میں پُر ضرور ہے عامل کو چاہیئے کہ اعمال قہریہ میں مثل مغلوبی دشمن ایسا رنگ مداد کا اختیار کرے جو تعلق بہ کواکب نحس کے رکھتا ہو مثل سیاہ و کبود و سرخ رنگ سے لکھے اور اعمال لطیفیہ مثل محبت وغیرہ میں وہ رنگ اختیار کرے جو مناسبت بہ کواکب سعد کے رکھتے ہیں مثل سفید و سبز و زرد رنگ تا بہ سبب مناسبت کے فائدہ تمام و نتیجہ مالاکلام مترتب ہو اور بعض اہل تجربہ و معرفت نے تصریح اس امر کی اس طرح کی ہے کہ اگر تعویذ یا دعا یا کوئی آیہ کریمہ یا اسم باری تعالیٰ جلشانہٗ یا حروف مقطعات قرآنی سے واسطے محبت زن و مرد کے لکھے، تو مشک یا زعفران یا گلاب یا آب مصری سے لکھے اور اگر مہربانی حکام و تسخیر خلائق کے لئے لکھے تو مشک یا زعفران یا خون ہدہد سے لکھے اور اگر دلبندی و چشم بندی و زبان بندی کے واسطے لکھے تو عنبر یا لوبان یا مشک یا زعفران یا گوند یا لونگ یا نمکِ سنگ یا مرچ سیاہ یا بعض ان میں سے مرکب یا سب اجزاء کو مخلوط کر کے لکھے اور اگر شفائے امراض یا خلاصی محبوس یا دردِ زہ کے واسطے لکھے تو مشک یا کافور یا زعفران یا گلاب یا مصری یا سب چیزوں کو ملا کر لکھے اور اگر ہلاکی دشمن و مقہوری اعداء کے واسطے لکھے تو خون بوم یا خون علیوار سے لکھے مگر آیات قرآنی یا حروف مقطعات قرآنی یا اسمائے حسنیٰ باری تعالیٰ یا کوئی دعا خون وغیرہ اشیائے نجس سے نہ لکھے۔

البتہ اعداد کہ وہ روح حروف ہیں تعویذات میں لکھ سکتے ہیں۔ آماشرائط و آداب واسطے بجا آوری اعمال بنظر اختصار کے یکے از ہزار مقدمے از شمار لب یار درج کیاجاتا ہے عامل کو وقت شروع کرنے عمل کے قسم دعا یا آیات کلام الہی یا اسماء مقدس جناب باری عزاسمہ سے کوئی ایک اسم یا چند اسمائے پاک یا حروف مقطعات قرآنی یا حرف حروف تہجی خواہ کتابت یا ان کی قرأت پر مواظبت ہونا چاہئے اور ضرور ہے کہ امور ذیل ملحوظ اور منظور ہیں تاکہ نتائج کلی و فوائد کامل بروزگار عامل شامل ہوں اول استعلام استجازہ عمل کا استاد کامل سے ہو خصوصاً اعمال قہریہ میں مثل ہلاکت دشمن یا تخریب ظلمہ و اگر بلا وساطت استاد از لغیر سمجھے رموز کنایات عمل کے مبادرت کریگا تو خوف رجعت و خطر مضرت ہے دوسرے ملاحظہ احوال و حیثیت معمول کا اعمال قہریہ میں از جملہ واجبات ہے اگر براہ نفسانیت کسی بے گناہ کی تخریب کی پیروی کریگا گو نہ حقیقتاً دشمن ہو اگر حق بجانب اسکے ہوگا تو پھر اندیشہ رجعت و عکس حالت واسطے عامل کے ہے۔ تیسرے ریاضت مثل عادت و صوم و ترک نوم و تقلیل غذا و طہارت اور حلیت غذا کی۔ چوتھے تصدیق پانچویں توجہ تام بجناب ملک العلام و حالت دل و زبان یکساں چھٹے ترک تناول پیاز اور جو کچھ کہ بوئے ناخوش پیدا کرے خواہ عمل کتابی ہو یا کلامی اور کبھی ترک لحوم حیوانات بھی ہے۔ ساتویں طہارت و حلیت لباس و طہارت کامل بدن و مکان۔ آٹھویں ملاحظہ روز اور وقت سعد نویں اختیار عزلت و خلوت دسویں بخور لائق اعمال کے جلانا مثل لوبان و کندر وغیرہ اور عطریات لائق کا پاس رکھنا۔ گیارہویں قرأت کو درست کرنا اعمال قرآنی میں اور حروف کو مخارج سے ادا کرنا ورنہ معنی میں خلل پیدا ہو کر نتیجہ عکس پیدا ہوگا۔ بارھویں مکرر کرنا عمل کا اور صبر کرنا تاخیر نتائج پر۔ تیرھویں اعمال کتابی میں ملاحظہ حلیت اور جدید ہونا قلم کا اگر کارد غصبی یا سرقہ سے قلم بناوے یا قلم سرقہ کر کے لاوے یا قلم استعمال سے کتابت کرے تو کچھ فائدہ مترتب نہ ہوگا بلکہ اعمال شر

میں خطر ہے۔ چودھویں حلیت وطہارت مداد: دوات و خرقہ یہ سب چیزیں بوجہ حلال اور طاہر اور جدید ہوں ورنہ اعمال قہریہ میں خوف رجعت اور لطیفیہ میں عدم مفاد ہے اور ہر چیز کہ جس پر کتابت کی جائے مثل ورق آہو یا گوسفند وغیرہ ذبیحہ سے ہوں و حلیت وطہارت الواح ذہب وفضہ یا چوب یا جس چیز سے وہ کتابت کی جائے یا محو کیجائے مثل مشک و زعفران و گلاب و آب و شیر وغیرہ حلال وطاہر ہوں مثل مشک کے کہ نافہ حیوان میتہ سے نہ ہو ورنہ اعمالِ قہریہ میں خطرہ و ضرر ہے۔ پندرھویں افتتاح و اختتام عمل بذکر تسبیح و صلوات بر محمدؐ و آلِ محمد علیہم السلام کے کرے۔ جب ان شرائط و آداب سے اعمال و اوراد ادعیہ بجالائے تو یقیناً درجۂ اجابت پر پہنچے اور شکایت اجابت دعا خیال عامل سے رفع ہو۔ منقول ہے کہ مظفر دریا نے حضرت خضر علی نبینا و علیہ السلام سے شرائط دعا کو پوچھا، فرمایا کہ دعا کے واسطے سات شرطیں مقرر ہیں اگر ایک شرط بھی ان میں سے فروگذاشت ہوگی تو دعا قبول نہ ہوگی، اول اخلاص بھی دعا کے ساتھ ہو کہ حضرت رسولخدا صلے اللہ علیہ و آلہ نے فرمایا ہے کہ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ دوسرے کوئی چیز نذر بھی ساتھ دعا کے ہو اگرچہ اندک ہو جیسا کہ حضرت موسٰی علیہ السلام نے دعا کی رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْ اَمْرِيْ اور نذر بھی ساتھ اس دعا کے مقرون کی تسبیح سے اور کہا کہ کَیْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا تیسرے جب چاہے کہ کوئی اغراض اغراض دنیوی سے مطلب کرے چاہیئے کہ ایک غرض دین کی بھی ہو۔ اس کے ساتھ ضم کرے اور دین کو مقدم رکھے جیسا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْ بَعْدِيْ۔

چوتھے یہ کہ ابتدائے دعا میں ذکر خدا کا ہو مثل کہنا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ کا۔

پانچویں یہ کہ دعا میں پانچ بار یا رب کہے۔ یَا رَبِّ مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا۔ دوسری بار کہے رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ تیسری بار کہے۔

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِیًا یُّنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ چوتھی بار کہے رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا پانچویں بار کہے رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادِ جبکہ پانچ بار دعا میں رَبَّنَا کہا جاوے گا تو بجلد اور بے تاخیر دعا مستجاب ہوگی۔

چھٹی شرط دعا کی مراعاتِ وقت کی ہے مثل روز ہائے جمعہ اور وقت صبح پیش از طلوع آفتاب و دیگر اوقات گرامی۔

ساتویں عقب دعا کے درود پڑھنا محمدؐ و آلِ محمدؐ پر صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیہم اجمعین۔

پس حضرت خضر علیہ السلام نے کہا کہ میں نے یہ شرطیں دعا کی حضرت صدیق اکبر امیرالمومنین علی ابن ابی طالبؑ سے تعلیم پائی ہیں اور جب میں نے ساتھ ان شرطوں کے دعا کی ہے حق سبحانہ تعالےٰ نے دعا میری مستجاب فرمائی ہے۔

الحاصل حضرت باری تعالیٰ جل شانہ موافق اپنے ارشاد مرحمت بنیاد کے کہ اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دعائے بندگان مستجاب فرماتا ہے مگر بقولئے اکثر احادیث ائمہ اطہار علیہم السلام کے وقت اور اور اد و ادعیہ اعمال کے شرائط و آداب دعا کے بندگان خدا مرعی و ملحوظ رکھیں چنانچہ صاحب رسالہ حرز الامان نے قول ایک بزرگوار خواجہ مقاتل کا لکھا ہوا ہے وہ فرماتے ہیں کہ جو شخص بعد فریضہ بامداد کے پہلے اس سے کہ کسی سے کلام کرے ان کلمات کو تین بار کہے اگر حاجت اس کی بر نہ آئے تو وہ دعا کنندہ مجھ پر لعنت بھیجے، وہ کلمات یہ ہیں۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِعُدَّةِ ذَاتِكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ بِحَقِّكَ وَ حُرْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور بھی وہی بزرگوار فرماتے ہیں کہ جو شخص شبِ جمعہ میں اس دعا کو چار بار پڑھے جو حاجت کہ خدا سے چاہے بر آوے اور اگر حاجت اس کی بر نہ آوے تو اس سے کہو کہ مجھ پر لعنت کرے۔ وہ دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْقَدِيْرِ الَّذِيْ لَمْ يَزَلْ سُبْحَانَ الْعَلِيْمِ الَّذِيْ لَمْ يَجْهَلْ سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِيْ لَا يَبْخَلْ سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِيْ لَا يَعْجَلْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ونیز صاحب رسالہ موصوف نے قول جمال الاسلام یونس سجاوندی کا لکھا ہے کہ جس کسی کو کوئی مہم درپیش ہو یا کارہائے دشوار سامنے آئے ہیں لکھے اس کو اور آبِ باراں میں ڈالے اگر اندر ہفتہ کے غرض اس کی بر نہ آوے تو فردائے قیامت کو وہ شخص میرا دامنگیر ہو یہ دعا رسالہ ہذا کے قسم اول کے حصہ دوم میں بذیل عرائض کشائش مہمات کے مرقوم ہو چکی ہے۔ غرض ایراد ان اقوال سے اس مقام پر یہ ہے کہ اگر بعد بجاآوری ان اعمال و اقوال کے حاجت کسی عامل کی بر نہ آوے تو وہ تقصیر صاحبِ قول سے نہیں بلکہ فروگذاشتِ عامل سے بجاآوری شرائط و آداب دعا میں ہوگا۔

ختم ہوا رسالہ ہذا۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى بنا اس رسالہ کی تو شتہ ۱۳۰۸ ہجری میں ہو چکی تھی اور ترتیب اس کی شروع ماہ محرم سنہ ۱۳۰۹ سے ہو کر ماہ شعبان المعظم سنہ مذکور میں ختم ہوئی۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهِ الْمَعْصُوْمِيْنَ

بار ششم
مطبوعہ دسمبر ۱۹۵۵

# المؤلف

چونکہ اکثر ارباب تالیف کتب خاتمۂ کتاب پر اپنا حسب ونسب مشروحاً ومبسوطاً درج فرمایا کرتے ہیں جس سے کچھ مفاد عموماً متصور نہیں ہوتا بلکہ خاصتہً ایک مؤلف ہی کا نسب اس سے ظاہر ہوتا ہے لہٰذا نظر بہ تقلید ان حضرات مؤلفین کے یہ کم ترین بھی اپنا نسب نامہ خاتمہ پر اس رسالہ کے واسطے فائدہ خاص وعام سادات عظام کے ارقام کرتا ہے پس جو صاحب سادات بنی ہاشم سے اپنا نسب نامہ تا بہ حضرت آدم علیہ السلام پہنچانا چاہیں ان چند سطروں کو ملاحظہ فرما کر اپنے نام سے تا بہ اسم مقدس جناب امیر المومنین علی ابن ابی طالب کے اپنے بزرگانِ سلف کا نام شمار کرلیں پھر بطریق ذیل حضرت آدم ابو البشر علیٰ نبینا وعلیہ السلام تک ملاحظہ فرمالیں۔

سید نذیر الدین حسین بن سید نثار علی بن سید محمد اسمٰعیل بن سید شاہ علم الدین بن سید علی کبیر بن سید فتح محمد بن سید علم الدین سید عمر المعروف شہید بن سید بودھن المعروف شہید بن سید علم الدین المعروف شہید بن سید عمر بن سید مبارک بن سید حامد صغیر بن سید جیون بن سید بڈی بن سید حامد کبیر بن سید عمر نو بہار بن سید قطب شہاب الدین بن سید محمود ناصر الدین بن سید مخدوم جہانیا جہاں گشت بن سید احمد کبیر بن سید جلال سرخ بخاری بن سید علی ابو المویٔد بن سید جعفر ثالث بن سید محمد بن سید محمود ابو یوسف بن سید احمد بن سید عبد اللہ بن سید علی اصغر بن سید جعفر ثانی عرف عبد اللہ مشہور بہ جعفر تواب بن امام علی نقی الہادی علیہ السلام بن امام محمد تقی الجوادؑ بن امام ابو الحسن علی رضا بن امام ابو ابراہیم موسیٰ الکاظم علیہ السلام بن امام ابو عبد اللہ جعفر صادق علیہ السلام بن امام ابی جعفر محمد باقر علیہ السلام بن امام ابو محمد زین العابدین

علیہ السلام بن امام ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام بن ابو تراب مرتضیٰ علی علیہ السلام بن حضرات عمران عرف ابی طالبؑ بن ابو المطلب و فرزند ثانی ابو المطلب حضرت عبداللہ پدر عالی قدر جناب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ پسر عبداللہ بن مطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصیٰ بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نظر بن کنانہ بن خزیمہ بن مدرک بن الیاس بن مضر بن نزار معد ابن عدنان بن اد بن اود بن الیسع بن ہمیسع بن سلامان بن حمل النبت بن قیدار بن اسمٰعیل علیہ السلام بن حضرت ابراہیمؑ بن تارخ بن ناخور بن شروغ بن ارغو بن قالغ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام بن ملک بن متوشلخ بن اخنوخ یعنی ادریس علیہ السلام بن الیارد بن مہلائیل بن قینان بن انوش بن حضرت شیث علیہ السلام بن حضرت آدم صفی اللہ علی نبینا و آلہ علیہ السلام ابن التراب یعنی خاک۔

تمت

# اعلان واجب الاذعان

چونکہ کتاب ہذا حرز المومنین کا حق تالیف مالک مطبع یوسفی دہلی کے نام ہبہ کر دیا ہے اور بموجب قانون بست سنہ ۱۸۶۷ء کے یہ کتاب داخل فہرست رجسٹری ہو چکی ہے۔ لہذا سوائے مطبع یوسفی دہلی کسی پریس کو طباعت کا حق نہیں۔ جو مالکان مطابع اس پر جرأت کریں گے وہ بجائے نفع نقصان اٹھائیں گے۔

بر رسولاں بلاغ باشد و بس۔

## مینجر مطبع یوسفی دہلی

(حال وارد نسبت روڈ لاہور)